کتب خانہ طبیب
(قرآن حکیم)
انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا
تعبیر نامۂ خواب
عربی اردو
فن تعبیر کے امام علامہ محمد بن سیرینؒ کی مشہور کتاب "تعبیر الرؤیا"
کا اصل عربی متن اُردو ترجمے کے ساتھ جس میں تعبیر خواب کے
اصول و قواعد اور ہر قسم کے خوابوں کی تعبیر اور ان سے متعلق
نہایت دلچسپ اور کارآمد واقعات و حکایات درج ہیں
علامہ محمد بن سیرینؒ
سید حبیب احمد ہاشمی

ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ باد　　　　عظمت صحابہ زندہ باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈ من **اردو بکس** آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

1۔ گروپ میں یا گروپ ایڈ من سے کوئی بھی بات / درخواست / فرمائش کرتے وقت **السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ** کو فروغ دیں۔

2۔ ایڈ منز یا دیگر ممبرز جو بھی اچھی پوسٹ کریں اس پر کمنٹس / شکرز / رائے لازمی کریں تا کہ ان کی حوصلہ افزائی ہو اور دیگر ممبران کو بھی اس کتاب / پوسٹ کی اہمیت کا اندازہ ہو۔

3۔ گروپ ایڈ منز سے پرسنل سوالات مت کیجئے۔ صرف کتب کے متعلق دریافت کریں یا درخواست کریں۔

4۔ ایڈ منز اور ممبرز سے اخلاق سے پیش آئیں۔ اگر ہم ادبی گروپ میں موجود ہیں لیکن ہماری اخلاقیات معیاری نہیں تو ہمیں ادبی گروپ کا ممبر کہلانے کا بھی کوئی حق نہیں۔

5 گروپ میں یا ایڈ من کے انباکس میں وائس میسج، ویڈیوز بھیجنے کی حرکت مت کریں ورنہ بلاک کر دیئے جائیں گے۔

6۔ سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

7۔ تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے فری آف کاسٹ وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔

7۔ ہمارا گروپ جوائن کرنے کے لئے درج ذیل لنکس پر کلک کریں اور وٹس ایپ سلیکٹ کر کے جوائن کر لیں۔

1. https://chat.whatsapp.com/EFrs3uGTgEm2319kK0wfu2
2. https://chat.whatsapp.com/Koqfq0iOsCm0F88xfiaLQ1
3. https://chat.whatsapp.com/IEl5cejf7Xc0b1HjApSyxI

گروپ فل ہونے کی صورت میں ایڈ من سے وٹس ایپ پر میسج کریں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہر گز نہ کریں۔

0343-7008883　　　　0333-8033313

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ

(قرآن حکیم)

انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا

تعبیر نامہ خواب

عربی اردو

فنِ تعبیر کے امام علامہ محمد بن سیرینؒ کی مشہور کتاب "تعبیر الرؤیا" کا اصل عربی متن اردو ترجمے کے ساتھ، جس میں تعبیر خواب کے اصول وقواعد اور ہر قسم کے خوابوں کی تعبیر اور ان سے متعلق نہایت دلچسپ اور کارآمد واقعات و حکایات درج ہیں ——

مصنفہ
علامہ محمد بن سیرینؒ

مترجمہ
سید حبیب احمد ہاشمی

اشاعتِ اوّل ★ ستمبر سنہ ۱۹۷۸ء

تعداد ★ ۲۱۰۰

صفحات ★ ۲۲۴

قیمت ★ ۰۰-۱۲

ناشران

مکتبہ نور
حضرت نظام الدینؒ
نئی دہلی ۱۱۰۰۱۳

نصیر بک ڈپو
۵۷ - نور و نگر، اوکھلا
نئی دہلی ۱۱۰۰۲۵

ملنے کے پتے
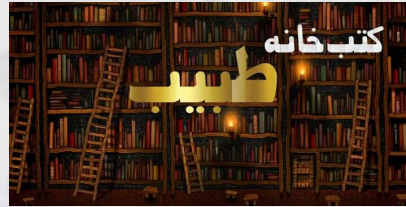
ادارہ اشاعت دینیات حضرت نظام الدین نئی دہلی ۱۳
کتب خانہ رشیدیہ اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶
مدینہ بکڈپو اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶
کتب خانہ عزیزیہ اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶
دینی بکڈپو اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶
کتب خانہ اشاعت الاسلام چوڑیوالان دہلی ۶
سلیم بکڈپو حضرت نظام الدین نئی دہلی ۱۳

فہرست "تعبیر نامۂ خواب" ترجمہ "تعبیر الرؤیا"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

وَبَعْدُ فَهٰذَا كِتَابٌ جَلِيْلٌ فِيْ تَعْبِيْرِ الرُّؤْيَا يُنْسَبُ اِلَى الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مُشْتَمِلٌ عَلٰى خَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ بَابًا

اما بعد۔ خواب کے تعبیر کی یہ جلیل القدر کتاب امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ہے اور اس میں (۲۵) باب ہیں۔

اَلْبَابُ الْاَوَّلُ

پہلا باب

فِيْ اٰدَابِ الْمُعَبِّرِ وَتَمْيِيْزِ الرُّؤْيَا وَمَعْرِفَةِ اُصُوْلِهَا

تعبیر دینے والے کے آداب اور خواب کی تمیز اور اسکے اُصول کی شناخت کے بارہ میں ہے

اِعْلَمْ وَفَّقَنِيَ اللّٰهُ وَاِيَّاكَ اِلٰى طَاعَتِهٖ اَنَّ الرُّؤْيَا لَمَّا كَانَتْ جُزْءًا مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ لَزِمَ اَنْ يَّكُوْنَ الْمُعَبِّرُ عَالِمًا بِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى حَافِظًا لِحَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلٰى اٰلِهٖ خَبِيْرًا بِلِسَانِ الْعَرَبِ وَاشْتِقَاقِ الْاَلْفَاظِ عَارِفًا بِهَيْئَاتِ النَّاسِ ضَابِطًا لِاُصُوْلِ التَّعْبِيْرِ عَفِيْفَ النَّفْسِ طَاهِرَ الْاَخْلَاقِ صَادِقَ اللِّسَانِ

اللہ تعالیٰ مجھے اور تمکو اپنی طاعت کی توفیق دے خواب چونکہ نبوت کے چھیالیس اجزا میں کا ایک جز ہے اس لئے تعبیر دینے والے کو حسب ذیل اوصاف سے متصف ہونا ضروری ہے تاکہ اللہ تعالیٰ اسکو صواب کی توفیق عطا فرمائے اور عقلمندوں کے معارف پہچاننے کی ہدایت دے۔ (۱) قرآن مجید کا عالم ہو (۲) احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حافظ ہو (۳) عربی زبان اور الفاظ کے اشتقاق کی خبر رکھتا ہو (۴) لوگوں کی حیثیتوں کو بخوبی جانتا ہو (۵) تعبیر کے اصول سے واقف ہو (۶)

لِيُوَفِّقَهُ اللّٰهُ لِمَا فِيْهِ الصَّوَابُ وَيَهْدِيَهُ لِمَعْرِفَةِ مَعَارِفِ أُولِى الْأَلْبَابِ فَإِنَّ الرُّؤْيَا قَدْ تُعَبَّرُ بِاخْتِلَافِ أَحْوَالِ الْأَزْمِنَةِ وَالْأَوْقَاتِ وَتَارَةً تُعَبَّرُ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ وَتَارَةً تُعَبَّرُ مِنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَارَةً تُعَبَّرُ مِنَ الْمَثَلِ السَّائِرِ وَرُبَّمَا صُرِفَتْ عَنِ الرَّائِىْ إِلٰى نَظِيْرِهٖ أَوْ سَمِيِّهٖ وَقَدْ تُؤَوَّلُ الرُّؤْيَا مَرَّةً مِّنْ لَفْظِ الْإِسْمِ وَمَرَّةً مِّنْ مَّعْنَاهُ وَمَرَّةً مِّنْ ضِدِّهٖ وَمَرَّةً مِّنْ إِشْتِقَاقِهٖ وَمَرَّةً بِالزِّيَادَةِ وَمَرَّةً بِالنُّقْصَانِ۔ فَأَمَّا التَّأْوِيْلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ فَكَالْبَيْضِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنِّسَآءِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ۔ وَكَالْحِجَارَةِ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْقَسْوَةِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً۔ وَكَاللَّحْمِ الطَّرِىِّ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْغِيْبَةِ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ۔

پاک نفس ہو (۷) پاکیزہ اخلاق کا ہو (۸) زبان کا سچا ہو۔ اس لئے کہ خواب کی تعبیر میں کبھی تو زمانوں اور اوقات کے اختلاف کا خیال رکھنا پڑتا ہے اور کبھی کتاب اللہ سے تعبیر دینا پڑتا ہے اور کبھی احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش نظر رکھ کر تعبیر دینا پڑتا ہے اور کبھی تعبیر میں محاورات کا خیال رکھنا پڑتا ہے۔ اور کبھی خواب کے دیکھنے والے کی بجائے اسکے نظیر یا اُس کے ہم نام کی طرف تعبیر منسوب کی جاتی ہے اور کبھی خواب کی تعبیر صرف نام سے دیجاتی ہے۔ کبھی صرف معنی سے۔ کبھی اس کی ضد سے۔ کبھی اس کے اشتقاق سے، کبھی زیادتی سے، کبھی نقصان سے۔ قرآن سے تعبیر کی مثال تو ایسی ہے جیسی کہ انڈوں کی تعبیر عورتیں ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ (گویا کہ وہ حوریں انڈے ہیں جو چھپی ہوئی ہیں) میں انکو انڈوں سے تشبیہ دی ہے۔ اور پتھر کی تعبیر سخت دلی ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے مناسبت کی بناء پر کہ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِىَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً (پھر تمہارے دل سخت ہو گئے تو وہ مثل پتھر کے ہو گئے یا اس سے بھی زیادہ سخت) اور جیسے تازہ گوشت کی تعبیر غیبت ہے اس ارشاد الٰہی کی بناء پر أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَّأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ۔

وَكَالْمَفَاتِيحِ فَاِنَّهُ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْكُنُوزِ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى۔ وَاٰتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا اِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ۔ فَتَزِيْدُ اَمْوَالُهُ لِاَنَّ الْكُنُوزَ لَا يُتَوَصَّلُ لَهَا اِلَّا بِالْمَفَاتِيحِ وَكَالسَّفِيْنَةِ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالنَّجَاةِ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى۔ فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَصْحَابَ السَّفِيْنَةِ۔ وَلِقَوْلِهِ تَعَالٰى۔ فَاَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ۔ وَكَالْمَلِكِ يَرٰى اَنَّهُ قَدْ دَخَلَ دَارًا اَوْ بَلْدَةً اَوْ مَحِلَّةً وَّلَمْ يَكُنْ لَهُ عَادَةٌ بِالدُّخُوْلِ اِلَيْهَا يُعَبَّرُ عَنْهَا بِحُلُوْلِ مُصِيْبَةٍ اَوْ ذُلٍّ يَنَالُ اَهْلَ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى۔ اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا۔ اِلٰى قَوْلِهِ اَذِلَّةً

(کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کریگا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے اسکو تو تم بُرا سمجھتے ہو) کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے غیبت کرنیکو مردہ بھائی کا گوشت کھانے سے تعبیر فرمایا ہے۔ اور چابیوں کی تعبیر خزانے ہیں کیونکہ ارشاد الٰہی ہے وَاٰتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوزِ مَا اِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَةِ اُولِي الْقُوَّةِ (اور ہم نے اسکو اتنے خزانے دیئے تھے کہ اسکی چابیاں ایک طاقتور جماعت اٹھاتی تھی) لہٰذا چابیوں سے مراد مال ہے کیونکہ خزانوں کے پاس پہنچنا چابیوں کے ذریعہ ہی ہوتا ہے۔ اور کشتی کی تعبیر نجات ہوگی، کیونکہ ارشاد الٰہی ہے فَاَنْجَيْنَاهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ (ہم نے اسکو اور کشتی والوں کو نجات دی) اور جیسے کسی نے یہ دیکھا کہ بادشاہ کسی ایسے گھر یا شہر یا محلہ میں آیا کہ ایسے مقام پر آنا اسکی عادت کیخلاف ہے تو اسکی تعبیر یہ دیجائیگی کہ اس جگہ کے رہنے والوں کو کوئی ذلت پہنچیگی یا وہ کسی مصیبت میں پڑ جائینگے جو آیت کے مضمون کے عین مطابق ہو گا اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا۔ اِلٰى قَوْلِهِ اَذِلَّةً (بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسکو خراب کر دیتے ہیں اور وہاں کے معززین کو ذلیل کر دیتے ہیں)

وَكَاللِّبَاسِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنِّسَاءِ لِقَوْلِهِ تَعَالٰى هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ كَثِيْرَةٌ۔ وَاَمَّا التَّاوِيْلُ مِنْ حَدِيْثِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَالْغُرَابِ يُعَبَّرُ

اور لباس کی تعبیر بھی عورتیں ہیں جو اس ارشاد الٰہی سے ماخوذ ہے هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ (وہ تمہارا لباس ہیں اور تم انکے لباس ہو) اسی طرح احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تعبیر دینے میں ان مناسبات کو ملحوظ رکھا جایگا۔ جیسے کوے کی تعبیر بدکار آدمی ہے کیونکہ رسول اللہ

عَنْهُ بِالرَّجُلِ الْفَاسِقِ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمَّاهُ فَاسِقًا وَكَالْفَارَةِ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْمَرْاَةِ الْفَاسِقَةِ لِقَوْلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اَلْفَارَةُ فَاسِقَةٌ"

صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کا نام فاسق رکھا ہے اور چوہیا کی تعبیر فاسقہ عورت ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ چوہیا فاسقہ ہے اور ایک حدیث میں چوہیا کو فویسقہ بھی فرمایا گیا ہے۔

وَسَمَّاهَا اَيْضًا فُوَيْسِقَةً وَكَالضِّلَعِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْمَرْاَةِ اَيْضًا لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ "اَلْمَرْاَةُ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ اَعْوَجَ"

اور پسلی کی تعبیر عورت ہے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ "عورت ٹیڑھی پسلی سے پیدا کی گئی ہے"

وَاُسْكُفَّةُ الْبَابِ السُّفْلٰى اَیْ عَتَبَتُهٗ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْمَرْاَةِ لِمَا رُوِیَ عَنْ خَلِيْلِ اللّٰهِ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَنَّهٗ قَالَ لِوَلَدِهٖ غَيِّرْ اُسْكُفَّةَ بَابِكَ يَعْنِیْ زَوْجَتَهٗ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ مِمَّا لَا يُعَدُّ۔

اور دروازے کی نچلی دہلیز یعنی چوکھٹ سے بھی عورت ہی مراد ہے کیونکہ خلیل اللہ ابراہیم علیہ السلام سے روایت ہے کہ آپ نے اپنے صاحبزادہ حضرت اسماعیل علیہ السلام سے فرمایا تھا کہ اپنے دروازے کی چوکھٹ بدل دو یعنی بیوی ۔ ایسی لاتعداد مثالیں ہیں

وَاَمَّا التَّاْوِيْلُ مِنَ الْاَمْثَالِ السَّائِرَةِ فَكَالرَّجُلِ يَرٰی فِیْ يَدِهٖ طُوْلًا فَاِنَّهٗ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِاصْطِنَاعِ الْمَعْرُوْفِ لِقَوْلِهِمْ هٰذَا اَطْوَلُ مِنْكَ يَدًا اَوْ بَاعًا اَیْ اَكْثَرُ عَطَاءً وَكَالْاِحْتِطَابِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنَّمِيْمَةِ لِقَوْلِهِمْ مَنْ مَشٰی بَيْنَ النَّاسِ بِالنَّمِيْمَةِ فَاِنَّهٗ يَحْتَطِبُ

اور آپس کے محاوروں سے تعبیر کی شکل یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص خواب دیکھے کہ اسکا ہاتھ لانبا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ لوگوں کے ساتھ احسان کریگا کیونکہ عرب آپس میں بات کرتے ہوئے جب کسی کے متعلق یہ کہتے ہیں کہ اس شخص کا ہاتھ تجھ سے زیادہ لانبا ہے تو اس سے انکی مراد یہی ہوتی ہے کہ وہ شخص زیادہ احسان کرنیوالا ہے اور لکڑی چننے کی تعبیر

چغلی ہے کیونکہ جو شخص ایک دوسرے کی چغلی کیا کرتا ہے تو اسکے متعلق عرب کا محاورہ ہے کہ وہ لکڑی چنتا ہے۔

وَكَالْمَرَضِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنِّفَاقِ لِقَوْلِهِمْ لِمَنْ لَا يُوْفِيْ وَعْدَهُ فُلَانٌ يَمْرَضُ فِيْ وَعْدِهِ ۝ وَكَالْحُنْطَةِ يُعَبَّرُ عَنْهَا بِالْوَلَدِ لِقَوْلِهِمْ لِلَّذِيْ يُشْبِهُ آبَاهُ هُوَ حُنْطَةُ الْأَسَدِ وَكَالَّذِيْ يَرْمِي النَّاسَ بِالسِّهَامِ وَالْبُنْدُقِ وَالْحِجَارَةِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِأَنَّهُ يَذْكُرُهُمْ بِسُوْءٍ لِقَوْلِهِمْ رَمٰى فُلَانٌ فُلَانًا وَقَذَفَهُ

اور مرض کی تعبیر نفاق ہے کیونکہ جو شخص وعدہ پورا نہیں کرتا اسکے متعلق عام محاورہ یہ ہے کہ "وہ اپنے وعدے میں بیمار ہے"۔ اور حنطہ (یعنی تیلی یا کاڑی) کی تعبیر لڑکا ہے جیسے کہ عرب اس لڑکے کو جو اپنے باپ کے مشابہ ہو یوں کہتے ہیں کہ وہ شیر کا حنطہ (تیلی یا کاڑی) ہے اور جو شخص لوگوں کو تیر اور بندوق کی گولی اور پتھر سے نشانہ بنا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ شخص انکا برائی سے ذکر کر رہا ہے کیونکہ وہ آپس میں ایسے شخص کے متعلق اسی طرح کہتے ہیں کہ "فلاں نے فلاں کو نشانہ بنایا یا" فلاں نے فلاں کو پتھر سے مارا۔

وَكَالرَّجُلِ الَّذِيْ يَرٰى أَنَّهُ يَغْسِلُ يَدَهُ بِالْأُشْنَانِ وَنَحْوِهِ كَالصَّابُوْنِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْإِيَاسِ مِنَ الشَّيْءِ لِقَوْلِهِمْ غَسَلْتُ يَدِيْ بِالْأُشْنَانِ عَنْكَ أَيْ أَيِسْتُ مِنْ خَيْرِكَ وَكَالْكَبْشِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالرَّجُلِ الْعَزِيْزِ فِيْ قَوْمِهِ الْمُتَّبَعِ فِيْهِمْ وَأَشْبَاهُ ذٰلِكَ مِمَّا لَا يُعَدُّ۔

اور جو شخص یہ دیکھے کہ اُسنے اپنے ہاتھ اشنان یا صابون وغیرہ سے دھوئے تو اسکی تعبیر کسی چیز سے ناامیدی کی ہے کیونکہ عرب میں اگر کوئی شخص یہ کہتا ہے کہ "میں نے تجھ سے اپنا ہاتھ اشنان سے دھولیا" تو اسکی مراد یہی ہوتی ہے کہ میں تیرے خیر سے ناامید ہوگیا۔ اور مینڈھے کی تعبیر ایسے شخص سے ہوگی جو اپنی قوم میں معزز اور رئیس ہو اسی طرح اس کی بے شمار مثالیں ہیں۔

وَأَمَّا التَّأْوِيْلُ بِظَاهِرِ الْإِسْمِ فَكَرَجُلٍ إِسْمُهُ الْفَضْلُ فَإِنَّهُ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْفَضْلِ وَرَاشِدٌ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالرُّشْدِ وَسَالِمٌ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالسَّلَامَةِ

ظاہری نام سے تعبیر کی صورت یہ ہے کہ کسی کا نام فضل ہو تو اس کی تعبیر فضیلت ہوگی اور راشد کی تعبیر رشد و ہدایت اور سالم کی تعبیر سلامتی وغیرہ ہوگی

وَشِبْهُ ذٰلِكَ - وَاَمَّا التَّاوِيْلُ بِالْمَعْنٰى فَمِثْلُ النَّرْجِسِ وَالْوَرْدِ اِذَا عُبِّرَ بِهِمَا لِمَنْ يَّسْاَلُ عَنْهُمَا اَوْ مَنْ يُّنْسَبَانِ اِلَيْهِ يُعَبَّرُ عَنْهُمَا بِقِلَّةِ الْبَقَاءِ وَالْآسِ بِالضِّدِّ لِبَقَائِهٖ وَنَضَارَتِهٖ وَاَشْبَاهُ ذٰلِكَ كَثِيْرَةٌ۔

اور نام سے تعبیر کی شکل اس طرح ہے کہ جیسے نرگس وگلاب کے متعلق جو شخص سوال کرے یا اس کی طرف وہ منسوب ہوں تو اس کی تعبیر بقا کی کمی ہے اور آس کی تعبیر اس کے ضد میں ہوگی اس کے بقا و تروتازگی کی بنا پر اور اس کی مثالیں بہت سی ہیں۔

وَاَمَّا التَّاوِيْلُ بِالضِّدِّ فَمِثْلُ الْبُكَاءِ يُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْفَرَحِ مَا لَمْ تَكُنْ مَعَهٗ رَنَّةٌ اَوْ صَوْتٌ اَوْ شَقُّ جَيْبٍ، وَالْفَرَحُ وَالضِّحْكُ وَالرَّقْصُ يُعَبَّرُ عَنْهُ اَنَّهٗ حُزْنٌ وَهَمٌّ وَغَمٌّ وَمِثْلُ الرَّجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ اَوْ يَصْطَرِعَانِ فَاِنَّ الْمَصْرُوْعَ هُوَ الْغَالِبُ۔

اور ضد سے تعبیر کی صورت ایسی ہے جیسی کہ گریہ وزاری کہ اگر اس کے ساتھ چیخنا، چلانا گریبان پھاڑنا نہ ہو تو اس سے مراد خوشی ہوگی اور ہنسی خوشی اور ناچ کی تعبیر رنج وغم حزن وملال ہے اور جیسے دو آدمی جنگ کریں اور کشتی لڑیں تو جو نیچے گریگا وہ غالب سمجھا جائیگا۔

وَمِثْلُ الرَّجُلِ يَرٰى اَنَّهٗ يَحْتَجِمُ فَاِنَّهٗ يُكْتَبُ عَلَيْهِ شَرْطٌ اَوْ يَرٰى اَنَّهٗ يُكْتَبُ عَلَيْهِ شَرْطٌ فَاِنَّهٗ يَحْتَجِمُ وَمِثْلُ الرَّجُلِ يَرٰى اَنَّهٗ يُدْخَلُ قَبْرًا فَاِنَّهٗ يُسْجَنُ اَوْ يَرٰى اَنَّهٗ يُسْجَنُ فِيْ مَوْضِعٍ مَجْهُوْلِ الْاَهْلِ وَالْهَيْئَةِ فَاِنَّهٗ يُقْبَرُ اِذَا لَمْ يَكُنْ يَرٰى اَنَّهٗ قَدْ خَرَجَ مِنْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَمِثْلُ الْحَرَمِ يُعَبَّرُ

اور جیسے کوئی شخص یہ دیکھ رہا ہے کہ اسکے پچھنے لگائے جارہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس پر کوئی شرط لکھی جائیگی۔ یا یہ دیکھا کہ اس پر کوئی شرط لکھی جارہی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کے پچھنے لگائے جائیں گے کیونکہ عربی میں شرط کے معنی پچھنے لگانے کے ہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص خواب میں دیکھے کہ اسکو قبر میں داخل کیا جارہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ قید ہوگا

عَنْهُ بِاَنَّهٗ قُبُوْرٌ

اور اگر یہ دیکھا کہ اسکو کسی ایسی جگہ قید کیا گیا کہ نہ اس کی ہیئت یاد ہے نہ وہاں کے رہنے والوں کو جانتا ہے تو اسکی یہ تعبیر ہوگی کہ وہ قبر میں داخل ہوگا۔

وَاِنْ رَاٰی عَدُوًّا هَجَمَ فَاِنَّهٗ سَيْلٌ يَسِيْلُ وَمِثْلُ الْجَرَادِ يُعَبَّرُ عَنْهُ اَنَّهٗ جُنْدٌ وَّالْجُنُوْدُ جَرَادٌ وَّاَشْبَاهُ ذٰلِكَ كَثِيْرَةٌ لَا تُحْصٰى

اور اگر یہ دیکھا کہ کسی دشمن نے اس پر ہجوم کیا ہے تو اسکا یہ مطلب ہے کہ اس مقام پر سیلاب آئیگا۔ اور ٹڈیوں کی تعبیر فوج سے اور فوج کی تعبیر ٹڈیوں سے ہوگی اور اس کے نظائر بہت سے ہیں۔

وَاَمَّا الْجَرَادُ فَيُعَبَّرُ عَنْهُ بِمَالٍ مَّكْنُوْنٍ مَا لَمْ يُسْمَعْ مَعَهٗ قَعْقَعَةٌ فَهُوَ خُصُوْمَةٌ وَّفِي الشَّعْرِ اَنَّهٗ مَالٌ وَّزِيْنَةٌ فَاِنْ سَالَ عَلَى الْوَجْهِ اَوْ كَثُرَ عَلَى الْخَدِّ فَهُوَ غَمٌّ وَّهَمٌّ وَقِيْلَ اِنَّهٗ كِسْوَةٌ فَاِنْ كَانَ مَكْفُوْفًا فَهُوَ كَلَامٌ سُوْءٌ يُرْمٰى بِهٖ وَلَا يَقْدِرُ عَلٰى دَفْعِهٖ وَمَنْ رَاٰی اَنَّ لَهٗ رِيْشًا وَّجَنَاحَيْنِ فَاِنَّهٗ مَالٌ وَّرِيَاشٌ فَاِنْ طَارَ بِهِمَا سَافَرَ

اور ٹڈی کی تعبیر پوشیدہ مال سے بھی ہوتی ہے بشرطیکہ اسکے ساتھ اسکی بھنبھناہٹ نہ ہو اگر بھنبھاہٹ ہوگی تو اسکی تعبیر خصومت ہوگی۔ اور بال کی تعبیر مال و زینت ہے لیکن اگر وہ چہرے پر جا پڑیں یا رخسار پر زیادہ ہوجائیں تو وہ رنج و غم کی علامت ہیں اور بعض لوگ اس سے لباس بھی مراد لیتے ہیں۔ اور اگر کسی نے بالوں کو لپٹے ہوئے دیکھا تو اسکا مطلب یہ ہے کہ اسکے متعلق برے الفاظ کہے جائینگے اور وہ اسکی مدافعت پر قادر نہ ہوگا اور جسنے یہ دیکھا کہ اسکے ریش (پر) اور پنکھ ہیں تو اس کی تعبیر مال اور ریاش (مال) ہوگی۔ اور اگر اس پر و پنکھ سے وہ اُڑ گیا تو اسکی تعبیر سفر سے ہوگی۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّ يَدَهٗ قُطِعَتْ فَاحْتَمَلَهَا وَبَقِيَتْ مَعَهٗ فَهُوَ اَخٌ اَوْ وَلَدٌ يَسْتَفِيْدُهٗ فَاِنْ فَارَقَتْهُ فَهِيَ مُصِيْبَةٌ لَّهٗ فِيْ اَخٍ اَوْ وَلَدٍ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا ہاتھ کاٹا گیا اور اسنے اسکو اُٹھا لیا اور وہ کٹا ہوا ہاتھ اسکے ساتھ رہا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کے بھائی یا لڑکے سے اسکو فائدہ ہوگا لیکن اگر کٹا ہاتھ اس سے جُدا ہوگیا تو بھائی یا لڑکے سے اس کو مصیبت پہنچے گی۔

وَفِي الْمَرِيضِ يَرَى أَنَّهُ صَحِيحٌ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ وَلَا يَتَكَلَّمُ فَإِنَّهُ يَمُوتُ۔

اور اگر کسی مریض نے یہ دیکھا کہ وہ تندرست ہوگیا اور گھر سے نکلا، تو اگر بات بھی کی تو اچھا ہوجائے گا اور بات نہ کی تو مرجائے گا۔

وَإِنْ تَكَلَّمَ يَبْرَأُ وَفِي الْمَقَامَاتِ أَنَّهَا نِسَاءٌ غَيْرُ عَفِيفَاتٍ مَا لَمْ تَخْتَلِفْ أَلْوَانُهَا وَإِنْ كَانَتْ بَيْضَاءَ وَسَوْدَاءَ فَهِيَ الْأَيَّامُ وَاللَّيَالِي وَفِي السَّمَكِ إِنْ عُرِفَ عَدَدُهُ فَهُوَ نِسَاءٌ وَإِنْ لَمْ يُعْرَفْ فَهُوَ مَالٌ وَغَنِيمَةٌ وَأَشْبَاهُ ذٰلِكَ كَثِيرَةٌ

اور مقامات میں یہ ہے کہ اگر وہ مختلف رنگ کی نہ ہوں تو ناپاک عورتیں ہیں۔ اور اگر سفید وسیاہ ہوں تو وہ دن اور رات ہیں۔ اور مچھلی کی اگر تعداد معلوم ہو تو وہ عورتیں ہیں اور عدد معلوم نہ ہو تو وہ مالِ غنیمت ہے۔ اسی طرح اس کی مثالیں بہت سی ہیں۔

وَأَمَّا اخْتِلَافُ النَّاسِ وَهَيْئَاتِهِمْ فَقَدْ تَخْتَلِفُ الرُّؤْيَا بِاخْتِلَافِ ذٰلِكَ مِثْلُ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّهُ مَغْلُولُ الْيَدِ أَوِ الْعُنُقِ فَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ سِيمَاهُ الْخَيْرُ وَالدِّيْنُ فَهُوَ صَلَاحٌ فِي حَقِّهِ وَاجْتِنَابُ الشَّرِّ وَالْفَسَادِ وَإِنْ كَانَ سِيمَاهُ ضِدَّهُ فَذٰلِكَ فَهُوَ كَثِيرُ الْمَعَاصِي مِنْ أَهْلِ النَّارِ أَجَارَنَا اللّٰهُ مِنْهَا بِكَرَمِهِ آمِيْنَ۔

اسی طرح لوگوں کی حیثیتوں اور انکی حالتوں کے لحاظ سے بھی تعبیر میں اختلاف ہوتا ہے مثلاً اگر کوئی شخص دیندار اور صاحبِ خیر ہے اور اسنے خواب میں دیکھا کہ اسکے ہاتھ یا گردن میں طوق ڈالا گیا ہے تو یہ اسکے حق میں صلاحیت اور شر و فساد سے محفوظ رہنے کی دلیل ہے اور اگر اسکے اعمال اسکے خلاف ہوں تو اس سے گناہوں کا بکثرت سرزد ہونا، اور اسکا جہنمی ہونا ثابت ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے اس سے محفوظ رکھے آمین

وَأَمَّا اخْتِلَافُ الْأَوْقَاتِ فَمِثْلُ الرَّجُلِ يَرَى أَنَّهُ رَاكِبٌ فِيلًا فَإِنْ كَانَ ذٰلِكَ لَيْلًا نَالَ أَمْرًا جَسِيمًا كَامِلًا

اسی طرح اوقات کے اختلاف سے بھی تعبیر میں تغیر ہوجاتا ہے جیسے کسی نے دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہے تو اگر یہ خواب رات میں دیکھا تو اس کا

الْمَنْفَعَةِ وَاِنْ كَانَ نَهَارًا طَلَّقَ زَوْجَتَهٗ

مطلب یہ ہوگا کہ وہ بہت نفع دینے والے کام کا مالک ہوگا اور اگر یہ خواب دن میں دیکھے تو اپنی بیوی کو طلاق دے گا۔

فَصْلٌ۔ وَاعْلَمْ اَنَّ اَصْدَقَ اَوْقَاتِ الرُّؤْيَا اٰخِرُ اللَّيْلِ وَوَقْتُ الْقَائِلَةِ اَوْ بِالنَّهَارِ وَاَصْدَقُ الزَّمَانِ وَقْتُ اِدْرَاكِ الثَّمَرَةِ وَبَيْعِهَا وَاَضْعَفُ الرُّؤْيَا زَمَانَ الشِّتَاءِ وَمَجِيْءِ الْمَطَرِ

فصل۔ یہ بھی جاننا چاہیئے کہ وہ خواب جو رات کے آخری حصے یا دن میں قیلولہ کے وقت دیکھے جائیں ان کی تعبیر سچی ہوتی ہے اور پھل کے پکنے اور فروخت ہونیکے وقت کے خواب بہت بہتر ہوتے ہیں۔ جاڑے اور بارش کے آنیکے وقت کے خواب کمزور ہوتے ہیں

فَصْلٌ۔ وَيَنْبَغِيْ لِلْمُعَبِّرِ اَنْ يَفْهَمَ كَلَامَ صَاحِبِ الرُّؤْيَا وَيَعْرِضَهَا عَلَى الْاُصُوْلِ فَاِنْ كَانَ كَلَامًا صَحِيْحًا يُشْبِهُ بَعْضُهٗ بَعْضًا وَيَدُلُّ عَلٰى مَعَانٍ مُّسْتَقِيْمَةٍ فَهِيَ الرُّؤْيَا الصَّحِيْحَةُ وَاِنْ كَانَ يَحْتَمِلُ عَلٰى مَعَانٍ مُّخْتَلِفَةٍ نَظَرَ اِلٰى مَا هُوَ اَوْلٰى بِاَلْفَاظِهَا وَاَقْرَبُ اِلَى الْاَصْلِ فَيَحْمِلُهَا عَلَيْهِ وَاِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا كُلُّهَا مُخْتَلِفَةً لَا تَلْتَئِمُ عَلَى الْاُصُوْلِ فَهِيَ اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ وَاِنِ اشْتَبَهَ عَلَيْهِ الْاَمْرُ فِيْ ذٰلِكَ سَاَلَهٗ عَنْ ضَمِيْرِهٖ فِيْ صَلَاتِهٖ اِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا فِيْ صَلَاةٍ اَوْ عَنْ سَفَرِهٖ اِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا فِي السَّفَرِ اَوْ عَنْ نِكَاحِهٖ اِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا فِي النِّكَاحِ ثُمَّ يَقْضِيْ

فصل۔ اور تعبیر دینے والے کے لئے یہ ضروری ہے کہ خواب دیکھنے والے کی بات کو اچھی طرح سمجھے اور اس خواب پر اصول کے لحاظ سے غور کرے اگر اس کی بات صحیح مسلسل ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہو اور ٹھیک ٹھیک مطلب معلوم ہوتا ہو تو سمجھے کہ یہ خواب ٹھیک ہے اور اگر اسکے معانی مختلف ہوسکتے ہیں تو دیکھے کہ اس کے الفاظ سے کون سے معنیٰ اصل سے نزدیک ہوتے ہیں تو وہ معانی اسی کے لحاظ سے اختیار کرے اور اگر خواب سب کا سب مختلف ہو کہ اصول پر نہیں جمتا تو یہ لغو خواب ہیں۔ اور اگر معاملہ مشتبہ ہو جائے تو پھر اس کے دل کی حالت معلوم کرے اگر خواب نماز کے بارے میں ہو تو اس سے نماز کے بارے میں پوچھے اور سفر کے بارمیں ہو تو سفر کے متعلق پوچھے اور اگر خواب نکاح سے متعلق ہو

عَلَيْهِ بِالضَّمِيْرِ تو نکاح کے بارمیں پوچھے پھر اسکی تعبیر دل سے دے

فَإِنْ دَلَّتِ الرُّؤْيَا عَلٰى فَاحِشَةٍ اَوْ اور اگر خواب کی تعبیر کسی فحش یا بُرے کام سے

قَبِيْحٍ اَمْرٍ اَسَرَّهٗ عَلَيْهِ وَعَبَّرَ عَنْهُ ہوتی ہو تو اس کو ظاہر نہ کرے یا اس کی تعبیر کسی

بِاَحْسَنِ عِبَارَةٍ وَاَسَرَّ عَنْهُ مَاتَدُلُّ اچھے طریقے پر دیدے اور خواب کی جو اصل تعبیر

عَلَيْهِ الرُّؤْيَا ہوسکتی ہو اُس کو پوشیدہ رکھے۔

فصل۔ وَاِذَا عُلِمَ اَصْلُ الرُّؤْيَا جِنْسًا فصل ۔ اور جب خواب کی اصلیت میں جنس

وَّصِنْفًا وَّطَبْعًا فَلْيَكُنْ حَمْلُ تَعْبِيْرِهٖ اور قسم اور طبیعت معلوم کرلے تو اس کی تعبیر اسی

عَلٰى ذٰلِكَ وَتَعْوِيْلِهٖ عَلَيْهِ فِي التَّاْوِيْلِ پر محمول کرے اور تاویل میں اس کا لحاظ رکھے

اَمَّا الْجِنْسُ فَمِثْلُ الشَّجَرَةِ وَالسِّبَاعِ مثلاً جنس تو درخت، اور درندے اور پرندکہ یہ

وَالطُّيُوْرِ فَهٰذِهٖ كُلُّهَا الْاَغْلَبُ اَنَّهَا کُل کے کُل اکثر "مرد" ہوتے ہیں۔ پھر اس کے بعد

كُلُّهَا رِجَالٌ ثُمَّ يُنْظَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فِي قسم پر غور کرے۔ اگر خواب میں دیکھا تو دیکھے کہ وہ

الصِّنْفِ فَاِنْ كَانَتِ الرُّؤْيَا شَجَرَةً نَظَرَ کون سے درخت ہیں یا اگر درندے یا پرندے دیکھے

اَيُّ الْاَشْجَارِ هِيَ اَوْ سَبُعًا اَوْ طَيْرًا نَظَرَ تو غور کرے کہ کون سے درندے و پرندے ہیں پھر

اَيُّ الْاَصْنَافِ هِيَ ثُمَّ يَقْضِيْ عَلٰى ذٰلِكَ اسی کے مطابق فیصلہ کرے۔

فَاِنْ كَانَتْ مِنَ النَّخْلِ كَانَ شلاً اگر کھجور کا درخت ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ

عَزِيْزًا عَرَبِيًّا لِاَنَّ مَنَابِتَ النَّخْلِ وہ معزز اور عربی ہوگا، کیونکہ کھجور کا درخت ممالک

فِيْ بِلَادِ الْعَرَبِ وَاِنْ كَانَتْ مِنَ الْجَوْزِ عرب میں ہوتا ہے اور اگر اخروٹ ہے تو وہ عجمی

كَانَ رَجُلًا عَجَمِيًّا لِاَنَّ نَبَاتَهٗ فِيْ بِلَادِ آدمی ہے۔ کیونکہ اخروٹ ممالک عجم میں ہوتا ہے

الْعَجَمِ وَكَذٰلِكَ الطَّائِرُ فَاِنْ كَانَ عَظِيْمًا اور اسی طرح پرندہ کہ اگر وہ بڑا ہوگا تو عربی آدمی

فَهُوَ رَجُلٌ مِّنَ الْعَرَبِ وَاِنْ كَانَ ہوگا۔ اور اگر مور ہوگا تو وہ عجمی ہوگا پھر اس کے

طَاؤُسًا فَهُوَ مِنَ الْعَجَمِ ثُمَّ يُنْظَرُ بَعْدَ بعد طبیعت پر غور کرے اگر وہ کھجور کا درخت ہے

ذٰلِكَ فِي الطَّبْعِ اِنْ كَانَتْ شَجَرَةٌ مِّنَ النَّخْلِ قَضَيْتَ بِاَنَّهٗ كَثِيْرُ الْخَيْرِ وَ طَيِّبُ الْاَصْلِ وَاِنْ كَانَتْ مِنَ الْجَوْزِ قَضَيْتَ لَهٗ بِالْغِشِّ فِي الْمُعَامَلَةِ وَالْخُصُوْمَةِ لِاَجْلِ قَعْقَعَتِهٖ وَلَا يُوْصَلُ اِلٰى مَافِيْهِ اِلَّا بِكَسْرِهٖ

تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ بہت بھلائی کرنے والا اور پاک اصل کا ہوگا۔ اور اگر اخروٹ کا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ معاملہ میں دھوکا دیگا اور جھگڑالو ہوگا کیونکہ اخروٹ کو کھڑکھڑانا پڑتا ہے اور اس کو توڑے بغیر کوئی اس کو حاصل نہیں کر سکتا۔

وَاِنْ كَانَتْ طَائِرًا فَهُوَ رَجُلٌ ذُوْ اَسْفَارٍ لِاَجْلِ طَيَرَانِهٖ وَاِنْ كَانَ طَاؤُسًا فَهُوَ رَجُلٌ مَّلِكٌ مِّنَ الْعَجَمِ ذُوْ زِيْنَةٍ وَّ مَالٍ وَّ اَتْبَاعٍ وَكَذٰلِكَ اِنْ كَانَ نَسْرًا اَوْ عُقَابًا وَاِنْ كَانَ غُرَابًا فَهُوَ رَجُلٌ فَاسِقٌ لَا دِيْنَ لَهٗ وَكَذٰلِكَ الْعَقْعَقُ فَقِسْ عَلٰى ذٰلِكَ بِمُقْتَضَاهُ تُرْشَدْ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ۔

اور اگر پرندہ ہے تو چونکہ وہ اُڑتا رہتا ہے، اس لئے وہ آدمی زیادہ سفر کرنیوالا ہوگا۔ اور اگر وہ مور ہوگا تو ملک عجم کا بادشاہ ہے زینت و مال والا اور اسکے پیرو بہت ہونگے۔ اور یہی تعبیر ہوگی اسکی جو شاہین یا عقاب ہوگا۔ لیکن اگر وہ کوا ہوگا تو اس سے مراد یہ ہوگی کہ وہ فاسق ہے جسکا کوئی دین نہیں اور اسی طرح عقعق ہے جو کوے کی طرح کا ایک پرندہ ہوتا ہے اور اسی طرح قیاس کر کے تعبیر دیا کرو، انشاء اللہ ہدایت پاؤ گے اور اللہ ہی سے توفیق مل سکتی ہے۔

اَلْبَابُ الثَّانِيْ

دوسرا باب

فِيْ تَاْوِيْلِ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى

اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کے بیان میں

فَمَنْ رَاٰهُ عَلٰى حَالِ الْقَبُوْلِ لَهُ الْبُشْرٰى وَالسُّرُوْرُ وَالْاِقْبَالُ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يَلْقَاهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى مِثْلِ تِلْكَ الْحَالَةِ وَيَدُلُّ عَلٰى قَبُوْلِ عَمَلِهٖ فِيْ دُنْيَاهُ فَاِنْ رَاٰهُ

جس شخص نے اللہ تعالیٰ کو خواب میں اچھی حالت میں دیکھا تو اس کو خوشخبری اور خوشی اور کامیابی حاصل ہوگی کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کو قیامت کے دن اسی حالت میں پائے گا۔

وَاسْتَطَاعَ النَّظَرَ إِلَيْهِ فَإِنَّهُ يَكُوْنُ فِي دُنْيَاهُ مَشْكُوْرًا وَيَدْخُلُ الْجَنَّةَ

اور یہ اس بات کی بھی دلیل ہے کہ دنیا میں اسکے اعمال قبول ہونگے۔ اور اگر اُس نے اللہ تعالیٰ کو نظر بھر کر دیکھا تو دنیا میں اس کی قدر دانی ہوگی اور جنت میں جائیگا۔

وَإِنْ رَآهُ كَأَنَّهُ أَعْطَاهُ شَيْئًا مِّنْ مَتَاعِ الدُّنْيَا أَصَابَهُ مَرَضٌ فِي بَدَنِهِ وَبَلَاءٌ وَامْتِحَانٌ يُوْجِبُ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ عَلَى ذٰلِكَ مَا يُدْخِلُهُ الْجَنَّةَ فَإِنْ رَأَى اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنَّهُ نَزَلَ مَكَانًا مُعَيَّنًا شَمِلَ أَهْلَ ذٰلِكَ الْمَكَانِ الْخَيْرُ وَالْفَرَحُ وَالسُّرُوْرُ وَالنَّصْرُ

اور جس نے یہ دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اُس کو کوئی دنیوی چیز عطا فرمائی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو کوئی مرض لاحق ہوگا یا کوئی بلا پہنچے گی۔ یا اس کا امتحان لیا جائے گا جس کا اس کو ایسا اجر ملے گا جس کی بنا پر وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کا کسی معین مکان میں نزول ہوا تو اس مکان کے رہنے والوں کو بھلائی، خوشی، سرور و کامیابی حاصل ہوگی۔

فَإِنْ رَآهُ كَلَّمَهُ بِمَا فِيْهِ زَجْرٌ أَوْ نَهْيٌ أَوْ وَعْدٌ أَوْ وَعِيْدٌ فَهُوَ رَجُلٌ عَاصٍ فَلْيَرْجِعْ عَمَّا هُوَ فِيْهِ

اور جس نے اس طرح دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے ایسی گفتگو کی جس میں ڈانٹ ڈپٹ یا ممانعت یا وعدہ وعید ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ آدمی گناہگار ہے جن اعمال میں وہ مبتلا ہے ان کو چھوڑ دینا چاہیئے۔

وَمَنْ رَأَى اللّٰهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى فِي فِرَاشِهِ وَرَآهُ يُبَارِكُ عَلَيْهِ فَلْيُبَشَّرْ بِكَرَامَاتِ اللّٰهِ وَرَحْمَتِهِ فَإِنَّ هٰذِهِ الرُّؤْيَا لَا يَرَاهَا إِلَّا رَجُلٌ مِّنَ الصَّالِحِيْنَ الْأَبْرَارِ فَإِنْ رَآهُ مُصَوَّرًا أَوْ رَأَى خَيَالَهُ أَوْ مِثْلَهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ

اور جس نے یہ دیکھا کہ اللہ سبحانہٗ و تعالیٰ اسکے بچھونے میں آگیا ہے اور اسکو مبارکبادی دے رہا ہے تو اسکو اس بات کی بشارت ہے کہ اللہ تعالیٰ کیطرف سے اسکو بزرگی ملیگی اور رحمت اس پر نازل ہوگی کیونکہ ایسا خواب بجز نیک اور پرہیزگاروں کے اور کوئی نہیں دیکھتا۔ اور اگر کسی نے اللہ کو ایسے دیکھا

الرَّجُلُ الرَّائِی یَکُوْنُ رَجُلًا کَذَّابًا عَظِیْمَ الْفِرْیَةِ عَلَی اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی مُرْتَکِبًا لِلْبِدَعِ فَلْیُبَادِرْ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِسْتِغْفَارِ وَکَذٰلِکَ اِنْ رَاٰہُ نَاقِصًا اَوْ تِمْثَالًا اَوْ صَنَمًا اَوْ مَالَا یَلِیْقُ بِجَمَالِہٖ وَکَمَالِہٖ وَجَلَالِہٖ لِاَنَّہٗ سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی مُنَزَّہٌ عَنْ ذٰلِکَ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ۔

جیسے اسکی تصویر بنائی گئی ہے یا اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کا خیال معلوم ہوا یا اللہ تعالیٰ کے مثل کسی کو دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ یہ خواب دیکھنے والا جھوٹا اور اللہ سبحانہ وتعالےٰ پر بہت تہمت لگانیوالا اور بدعتوں کا مرتکب ہے۔ لہٰذا توبہ واستغفار کی طرف اسکو جلدی کرنی چاہیئے اور اسی طرح اگر اللہ تعالیٰ کو ناقص حالت میں دیکھا یا اللہ تعالیٰ کو بُت یا تصویر یا کسی اور طریقے پر دیکھا جو اللہ تعالیٰ کے جمال وکمال وجلال کے لائق نہ ہو تو توبہ استغفار کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ ان تمام باتوں سے پاک ہے۔ واللہ اعلم

حِکَایَةٌ۔ حُکِیَ اَنَّہٗ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰی جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فَقَالَ رَاَیْتُ کَاَنَّ رَبِّیْ نَاوَلَنِیْ حَدِیْدًا وَسَقَانِیْ شَرْبَةً مِّنْ خَلٍّ فَمَا یَکُوْنُ ذٰلِکَ؟ فَقَالَ لَہُ الْاِمَامُ اَمَّا مَا رَاَیْتَ مِنَ الْحَدِیْدِ فَاِنَّہٗ شِدَّةٌ لِقَوْلِہٖ تَعَالٰی فِیْہِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ فِیْہِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَلَرُبَّمَا تَعَلَّمَ بَعْضُ اَوْلَادِکَ صَنْعَةَ دَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاَمَّا شُرْبُکَ الْخَلَّ فَاِنَّکَ تُرْزَقُ مَالًا فِیْ مَرَضٍ یُّصِیْبُکَ یَطُوْلُ فِیْہِ مَضْجَعُکَ فَاِنْ تَوَفَّاکَ اللّٰہُ تَعَالٰی فَاِنَّہٗ یَکُوْنُ عَنْکَ رَاضِیًا وَیَغْفِرُ لَکَ مِنَ الذُّنُوْبِ الْمُسْتَقْبِلِ وَالْمَاضِیْ۔

حکایت نقل ہے کہ ایک شخص حضرت جعفر صادقؓ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ گویا اللہ تعالیٰ نے مجھے لوہا عطا فرمایا ہے اور سرکہ کا ایک گھونٹ پلایا ہے اسکی تعبیر کیا ہوگی، تو امام نے ارشاد فرمایا کہ لوہے سے مراد تو سختی ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ اور ہمنے لوہا اُتارا جسمیں سخت ہیبت ہے اور ممکن ہے کہ تیری اولاد حضرت داؤدؑ کی یہ صنعت سیکھ لے کہ وہ لوہے کی صنعت جانتے تھے، لیکن اللہ تعالیٰ نے جو سرکہ پلایا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ تجھکو ایک مرض ہوگا جسمیں تو ایک مدت تک مبتلا رہیگا اور اسی مرض کیحالت میں تجھکو بہت مال ملیگا اور اگر اللہ تعالیٰ تجھے وفات دیدے تو وہ تجھ سے راضی ہوگا اور تیرے گزشتہ وآئندہ کے سب گناہ معاف فرما دیگا

اَلْبَابُ الثَّالِثُ تیسرا باب

فِیْ رُؤْیَةِ الْمَلَائِکَةِ وَالْاَنْبِیَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَالْعُلَمَاءِ وَالْکَعْبَةِ وَالْاَذَانِ وَالصَّلٰوۃِ وَالْحَجِّ

خواب میں فرشتے، انبیاء، نیک لوگ، علماء اور کعبہ کو اور اذان نماز، حج ادا کرتے ہوئے دیکھنے کا بیان

مَنْ رَّاٰی مَلَکًا مِّنَ الْمَلَائِکَةِ فَاِنَّهٗ یَنَالُ شَرَفًا فِیْ دُنْیَاهُ فَرَحًا وَّ نَصْرًا لِاَهْلِ تِلْكَ الْبَلْدَةِ وَرُؤْیَةُ اَشْرَفِ الْمَلَائِکَةِ تَدُلُّ عَلَی الْبِشَارَةِ بِالْخَیْرِ وَالشَّهَادَةِ وَالْخِصْبِ وَکَثْرَةِ الْاَمْطَارِ وَسَعَةِ الْاَرْزَاقِ وَرُخْصِ الْاَسْعَارِ

جس نے کسی فرشتے کو خواب میں دیکھا تو اُس کو دُنیا میں بزرگی اور خوشی حاصل ہوگی اور اس شہر کے رہنے والوں کو کامیابی حاصل ہوگی۔ اور جلیل القدر فرشتوں کا دیکھنا بھلائی اور شہادت اور تروتازگی اور بارش کی کثرت اور وسعتِ رزق اور نرخ کی ارزانی کی دلیل ہے۔

فَاِنْ رَّاَی الْمَلَائِکَةَ عَلَیْهِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ فِی الْمَسَاجِدِ فَاِنَّهُمْ یَأْمُرُوْنَ اَهْلَ تِلْكَ الْبَلْدَةِ بِالدُّعَاءِ وَالصَّلٰوۃِ وَالصَّدَقَةِ وَکَثْرَةِ الْاِسْتِغْفَارِ لِاَهْلِ تِلْكَ الْاَرْضِ لِتَقْصِیْرِهِمْ فِیْ دِیْنِهِمْ فَاِنْ رَّاٰهُمْ فِی السُّوْقِ فَاِنَّهُمْ یَنْهَوْنَ النَّاسَ عَنْ بَخْسِ الْمِکْیَالِ وَالْمِیْزَانِ وَاِنْ رَّاٰهُمْ فِی الْمَقَابِرِ کَثُرَ الْوَبَاءُ فِی الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ وَالزُّهَّادِ وَاِنْ رَّاٰی رَجُلًا شَخْصًا مَجْهُوْلًا یُعَبَّرُ عَنْهُ بِالْمَلَائِکَةِ فَاِنَّهٗ مَلَكٌ مُّهِمٌّ

اور اگر ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام کو مساجد میں دیکھا تو اس کا یہ مطلب ہے کہ گویا اس جگہ کے رہنے والوں میں دین کی کمزوری ہے اور اسی لئے وہ اس شہر والوں کو دعا اور نماز، صدقہ و کثرتِ استغفار کا حکم دے رہے ہیں۔ اور اگر انکو بازار میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں کو ناپ تول میں کمی کرنے سے منع کر رہے ہیں۔ اور اگر ان کو قبرستان میں دیکھا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ فقہاء و علماء اور زاہدین میں وباء عام ہوگی۔ اور اگر کسی نے خواب میں کوئی ایسا شخص دیکھا جو نامعلوم ہے اور اسکو فرشتہ کہا جا رہا ہے تو وہ حقیقۃً بڑا فرشتہ ہی ہے۔

فصل۔ وَمَنْ رَّاَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

جس نے خواب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت

وَسَلَّمَ فِي مَنَامِهٖ فَإِنَّهٗ بَشَارَةٌ بِالْخَيْرِ وَرُبَّمَا قَدَّمَ مِنْ أَفْعَالِ الْبِرِّ مَا لَمْ يَكُنْ فِي الرُّؤْيَا مَكْرُوْهٌ فَإِنْ رَأَى فِيْهَا مَكْرُوْهًا أَصَابَهٗ فِي دُنْيَاهُ ضِيْقٌ

کی اور خواب میں کوئی ناگوار بات نہیں پیش آئی تو یہ نیکی کی خوشخبری ہے اور یہ کہ اس سے نیک اعمال سرزد ہونگے۔ اور اگر خواب میں کوئی ناگوار بات پیش آگئی تو اس کو دنیا میں تنگی پہنچے گی۔

فَإِنْ رَآهُ فِي أَرْضٍ جَدْبَةٍ أَصَابَهَا الْخِصْبُ وَإِنْ رَآهُ أَحَدٌ وَهُوَ فِي كَرْبٍ وَهَمٍّ وَضِيْقٍ أَتَاهُ اللّٰهُ بِالْفَرَجِ وَمَنْ رَآهُ بِسَاحَةِ رَجُلٍ نَزَلَ بِهٖ مِنَ النَّارِ وَالْهَلَاكِ وَإِنْ رَآهُ نَاقِصَ الْخِلْقَةِ أَوْ مَرِيْضًا أَوْ مَيِّتًا أَوْ مُتَغَيِّرَ الْحَالِ فَلَا خَيْرَ فِي تِلْكَ الرُّؤْيَا فَإِنَّهَا نَقْصٌ فِي دِيْنِ الرَّائِي

اور جس نے آپؐ کو خشک زمین میں دیکھا تو وہاں سرسبزی ہو جائیگی۔ اور اگر کسی نے آپؐ کو اُس وقت دیکھا جبکہ وہ تکلیف اور رنج وغم میں ہو تو اسکی تمام تکلیفات دُور ہو جائیں گی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آپ کسی شخص کے صحن میں ہیں تو وہاں پر آگ اور ہلاکت نمودار ہوگی۔ اور اگر کسی نے آپکو ایسا دیکھا کہ ناقص الخلقت ہیں یا مریض ہیں یا آپ مرے ہوئے ہیں یا آپکی حالت بدلی ہوئی ہے تو اس خواب میں کوئی بھلائی نہیں یہ خواب دیکھنے والے کے دین میں نقصان کی علامت ہے

وَمَنْ رَأَى أَنَّهٗ يَلْبَسُ حَسَنًا فَإِنَّ ذٰلِكَ يَدُلُّ عَلٰى حُسْنِ حَالِ أُمَّتِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالدِّيْنِ وَمَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِيْ فَإِنَّهٗ يَطْلُبُ مِنْ أُمَّتِهِ الْجِهَادَ وَفِي دِيْنِ الرَّائِي نَقْصٌ۔

اور جس نے دیکھا کہ آپؐ اچھے کپڑے پہنے ہوئے ہیں تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپؐ کی اُمت دین و دنیا میں اچھی ہے۔ اور جس نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چل رہے ہیں تو اسکا یہ مطلب ہے کہ آپ اپنی اُمت کو جہاد کا حکم دے رہے ہیں، لیکن دیکھنے والے کے دین میں نقص ہے۔

وَمَنْ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُجُّ فَإِنَّهٗ يَحُجُّ وَمَنْ رَآهُ وَهُوَ يَخْطُبُ تُطِيْعُ أُمَّتُهٗ وَمَنْ رَآهُ يَنْظُرُ فِي الْمِرْآةِ

اور جس نے دیکھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حج کر رہے ہیں تو وہ حج کریگا۔ اور جس نے دیکھا کہ آپؐ وعظ فرما رہے ہیں تو آپؐ کی اُمت اطاعت کریگی اور

فَإِنَّهُ يَحُثُّ أُمَّتَهُ عَلَى الْأَمَانَةِ

جس نے یہ دیکھا کہ آپ آئینہ دیکھ رہے ہیں تو گویا آپ اُمت کو امانت کی ادائیگی کی ترغیب دے رہے ہیں۔

وَمَنْ رَآهُ يَأْكُلُ فَإِنَّهُ يَحُثُّ أُمَّتَهُ عَلَى أَدَاءِ الزَّكٰوةِ وَمَنْ رَآهُ أَلْبَسَهُ شَيْئًا مِنْ ثِيَابِهِ أَوْ دَفَعَ لَهُ خَاتَمَهُ أَوْ سَيْفَهُ أَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ فَإِنَّهُ إِنْ لَاقَ بِهِ الْمُلْكُ نَالَهُ وَإِنْ لَاقَ بِهِ الْفِقْهُ نَالَهُ وَإِنْ لَاقَتْ بِهِ الْعِبَادَةُ نَالَ مِنْهَا حَظًّا عَظِيْمًا۔

اور جس نے آپ کو کھاتے دیکھا تو گویا اپنی اُمت کو آپ زکوٰۃ کے ادا کرنے کی ترغیب دلا رہے ہیں اور جس شخص نے یہ دیکھا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے کپڑوں میں سے کوئی کپڑا اسکو پہنایا یا اسکو اپنی انگوٹھی یا تلوار یا اسی قسم کی کوئی اور چیز عطا فرمائی تو وہ ملک اور فقہ اور عبادت میں سے جو بھی چیز پائیگا اسمیں بڑا عروج پائیگا۔

خواب میں اور انبیاء علیہم السلام کو دیکھنا

فصل۔ وَأَمَّا رُؤْيَةُ بَاقِي الْأَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ فِي النَّوْمِ فَإِنَّهُمْ مِثْلُ الْمَلٰئِكَةِ فِي حَالَتِهِمْ مِنْ كَثْرَةِ الْخِصْبِ وَالْأَمْطَارِ وَرُخْصِ الْأَسْعَارِ وَالْفَرَجِ وَالْبِشَارَةِ وَالنُّصْرَةِ وَالْبَرَكَةِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ غَيْرَ أَنَّهُ لَيْسَ فِي رُؤْيَتِهِمُ الشَّهَادَةُ كَمَا فِي تَأْوِيْلِ رُؤْيَةِ الْمَلٰئِكَةِ

انبیاء علیہم السلام کو خواب میں دیکھنا بالکل فرشتوں کو دیکھنے کے مثل ہے کہ ترو تازگی اور بارش کی کثرت ہوگی اور نرخ سستے ہوں گے اور خوشخبری و برکت و کامیابی وغیرہ حاصل ہوگی۔ البتہ ان کے دیکھنے سے شہادت حاصل نہ ہوگی جیسی کہ فرشتوں کو دیکھنے کی تعبیر میں بتایا گیا تھا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ تَحَوَّلَ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَالَ شِدَّةً عَظِيْمَةً كَمَا نَالَ ذٰلِكَ النَّبِيُّ ثُمَّ تَكُوْنُ عَاقِبَتُهُ الْفَرَجَ وَالظَّفَرَ وَنَيْلَ الْقَبُوْلِ وَالْخَيْرِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَكَذٰلِكَ رُؤْيَةُ الْعُلَمَاءِ وَالصَّالِحِيْنَ خَيْرٌ عَظِيْمٌ

اور جس نے یہ دیکھا کہ گزشتہ انبیاء میں سے کوئی نبی وہ خود بن گیا ہے تو جو تکلیف اس نبی نے پائی تھی وہی تکلیف یہ خواب دیکھنے والا پائیگا، لیکن آخر کار دنیا و آخرت میں بھلائی اور مقبولیت اور کامیابی اور غم سے نجات پائیگا۔ اور اسی طرح علماء و صالحین کو خواب میں دیکھنے سے بڑی بھلائی حاصل ہوگی۔

فصل - فِي رُؤْيَةِ الْكَعْبَةِ هِيَ فِي التَّاوِيْلِ إِمَامُ الْمُسْلِمِيْنَ فَمَنْ رَاٰى فِيْهَا زِيَادَةً أَوْ نُقْصَانًا أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ فَهُوَ حَدَثٌ بِالْإِمَامِ عَلٰى قَدْرِ مَا رَاٰى وَرُبَّمَا كَانَتِ الْكَعْبَةُ أَمْنًا فَمَنْ رَاٰى الْكَعْبَةَ فِيْ بَلَدٍ غَيْرِ مَكَّةَ كَانَ ذٰلِكَ أَمْنًا لِأَهْلِ تِلْكَ الْبَلْدَةِ

کعبہ - خواب میں کعبہ دیکھنا۔ کعبہ کی تعبیر یہ ہے کہ وہ امام المسلمین ہے۔ جو شخص اسمیں زیادتی یا کمی وغیرہ کو دیکھے گا تو جس قدر دیکھا ہے اسی قدر زیادتی یا کمی امام میں ظاہر ہوگی۔ اور کبھی کعبہ کو دیکھنے کی تعبیر امن سے دی جاتی ہے تو جس نے کعبہ کو مکہ کے سوا کسی شہر میں دیکھا تو اس شہر والوں کو امن ہوگا۔

فَإِنْ رَاٰهَا وَطَافَ بِهَا وَعَمِلَ شَيْئًا مِّنَ الْمَنَاسِكِ فَإِنَّ ذٰلِكَ صَلَاحُ دِيْنِهٖ وَمَنْ رَاٰى الْكَعْبَةَ لَمْ يَزَلْ فِيْ سُلْطَانٍ وَرِفْعَةٍ وَنَصْرٍ فَإِنَّهَا مَقْصِدٌ وَقِبْلَةٌ لِّلرَّاجِيْنَ وَمَنْ رَاٰى أَنَّهٗ جَعَلَ الْكَعْبَةَ وَرَاءَ ظَهْرِهٖ أَوْ صَلّٰى فَوْقَهَا فَقَدْ نَبَذَ الْإِسْلَامَ وَرَاءَ ظَهْرِهٖ

اور جس نے کعبہ کو دیکھا اور خواب میں اسکا طواف کیا اور کچھ مناسک حج ادا کئے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اسکے دین میں بہتری ہے۔ اور جسنے کعبہ کو دیکھا تو وہ ہمیشہ دبدبہ اور بلندی اور فتحمندی میں رہیگا کیونکہ وہ اصل مقصود ہے اور امیدواروں کا قبلہ ہے اور جسنے دیکھا کہ اسنے کعبہ کو اپنے پس پشت ڈالدیا ہے یا اسکے اوپر نماز پڑھی ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اسنے اسلام کو پیٹھ پیچھے ڈالدیا۔

حِكَايَةٌ - جَاءَ رَجُلٌ إِلٰى سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ لَهٗ رَأَيْتُ أَنِّيْ أُصَلِّيْ فَوْقَ الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهٗ اتَّقِ اللّٰهَ تَعَالٰى فَإِنِّيْ رَأَيْتُكَ قَدْ خَرَجْتَ مِنْ دِيْنِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ لَهٗ يَا سَيِّدِيْ أَنَا تَائِبٌ لِلّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى يَدَيْكَ مِنْ مَقَالَةِ الْقَدَرِيَّةِ فَإِنِّيْ قَدْ تَبِعْتُ

نقل - ایک شخص سعید بن مسیب کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ کعبہ کے اوپر نماز پڑھ رہا ہوں تو انھوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے ڈر۔ میرا یہ خیال ہے کہ تو دین اسلام سے نکل چکا ہے تو اس نے عرض کیا حضور میں آپ کے ہاتھ پر توبہ کرتا ہوں کہ میں تقریباً دو ماہ سے فرقہ قدریہ کے اقوال پر چل رہا تھا۔

قَوْلُهُمْ مُنْذُ شَهْرَيْنِ۔

فصل۔ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُصَلِّيْ فِي الْقِبْلَةِ مُسْتَقِيْمًا فَاِنَّهٗ عَلٰى هُدًى اٰيَةٍ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَعَلٰى سُنَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ يُتِمُّ رُكُوْعَهٗ وَسُجُوْدَهٗ وَخُشُوْعَهٗ لِاَنَّ الصَّلٰوةَ وُصْلَةٌ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهِيَ عِمَادُ الدِّيْنِ

اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ قبلہ کے اندر سیدھا نماز پڑھ رہا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت پر ہے اور سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر عمل کر رہا ہے بشرطیکہ وہ رکوع اور سجدہ اور خشوع پورا پورا ادا کر رہا ہو کیونکہ نماز دراصل اللہ تعالیٰ سے وصال کا ذریعہ ہے اور وہ دین کی بنیاد ہے

فَمَنْ رَاٰى نُقْصَانًا فِيْهَا فَهُوَ نَقْصٌ فِيْ دِيْنِهٖ بِمِقْدَارِ مَا رَاٰى

اور اگر کسی نے نماز میں کوئی نقص دیکھا تو یہ اسکے دین میں اسیقدر نقص کی علامت ہے جسقدر کہ دیکھا ہے

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ لَا يَعْرِفُ الْقِبْلَةَ فَذٰلِكَ حَيْرَةٌ فِيْ دِيْنِهٖ وَضَلَالَةٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ زَادَ فِيْ صَلَاتِهٖ فَقَدْ طَعَنَ فِيْ شَيْءٍ مِنْ اَرْكَانِ الْاِسْلَامِ اَوْ شَكَّ فِيْهِ وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُصَلِّيْ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَاِنَّهٗ قَدْ وَقَعَ فِيْ قَوْلِ الْقَدَرِيَّةِ وَاِنْ كَانَ يُصَلِّيْ نَحْوَ الْمَغْرِبِ فَقَدْ وَقَعَ فِيْ قَوْلِ الْجَبْرِيَّةِ لِاَنَّ الشَّرْقَ قِبْلَةُ النَّصَارٰى وَالْغَرْبَ قِبْلَةُ الْيَهُوْدِ

اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس کو قبلہ نہیں مل رہا ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ دین میں متحیر ہے اور گمراہی کی نشانی ہے۔ اور اگر اُسنے خواب میں یہ دیکھا کہ اُسنے نماز میں زیادتی کی ہے تو گویا اُسنے یا تو ارکان اسلام میں سے کسی رُکن پر اعتراض کیا ہے یا یہ کہ اسمیں شک کیا ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے مشرق کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھی تو گویا وہ فرقہ قدریہ میں شامل ہوگیا۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ اُسنے مغرب کی طرف رُخ کر کے نماز پڑھی ہے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ وہ فرقہ جبریہ میں شامل ہوگیا کیونکہ مشرق نصاریٰ کا قبلہ ہے اور مغرب یہودیوں کا۔

وَكَذٰلِكَ اِنْ رَاٰى اَنَّهٗ تَحَوَّلَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا اَوْ مَجُوْسِيًّا اَوْ سَارِعٌ

اور اسی طرح اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ یہودی یا نصرانی یا مجوسی ہوگیا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ اسکا

اِلیٰ اَذَاهُمْ وَیَکُوْنُ مَحْبُوْبًا لَّهُمْ فَاِنْ رَّاٰی اَنَّهٗ یَعْبُدُ صَنَمًا فَاِنَّهٗ رَجُلٌ یَّکْذِبُ عَلَی اللّٰهِ تَعَالٰی وَیَقُوْلُ الْبَاطِلَ وَرُبَّمَا کَانَ مُدْمِنًا عَلٰی شُرْبِ الْخَمْرِ اَوْ مَعْصِیَةٍ فَاِنْ کَانَ الصَّنَمُ مِنْ فِضَّةٍ فَاِنَّهٗ یَتَقَرَّبُ بِالْمَعْصِیَةِ اَوْ یَقُوْلُ الْبَاطِلَ اِلَی الْمَرْاَةِ وَاِنْ کَانَ الصَّنَمُ مِنْ ذَهَبٍ فَاِنَّهٗ یَرٰی مَا یَکْرَهُهٗ مِنْ اَمْرِهٖ وَیُبْغِضُهٗ وَاِنْ کَانَ الصَّنَمُ مِنْ خَشَبٍ فَاِنَّهٗ یَتَقَرَّبُ اِلٰی رَجُلٍ خَبِیْثٍ فِیْ دِیْنِهٖ وَاِنْ کَانَ مِنْ حَدِیْدٍ اَوْ نُحَاسٍ فَاِنَّهٗ یَطْلُبُ الدُّنْیَا

محبوب ہوگا اور انکی اذیت میں جلدی کریگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بُت کی پوجا کر رہا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بات کہیگا اور باطل باتیں کہیگا اور بہت ممکن ہے کہ وہ شراب پینے کا عادی ہو جائے اور گناہ کے کام کرنے لگے۔ اگر بُت چاندی کا ہو تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ گناہوں کے نزدیک ہو جائے یا کسی عورت سے باطل کہے۔ اور اگر بُت سونے کا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ اپنے معاملات میں اسکو صدمہ پہنچے جو اسکو ناگوار ہو اور غصہ دلائے۔ اور اگر بُت لکڑی کا ہو تو وہ ایسے شخص کا مقرب بنے گا جو اپنے دین کے لحاظ سے خبیث ہو۔ اور اگر بُت لوہے یا تانبے کا ہو تو وہ طالبِ دُنیا بنے گا۔

فَاِنْ رَّاٰی اَنَّهٗ یَعْبُدُ النَّارَ فَاِنَّهٗ یَرٰی فِیْ دِیْنِهٖ الشَّیْطَانَ فَاِنْ لَّمْ یَکُنْ لَّهَا لَهَبٌ فَاِنَّهٗ یَطْلُبُ مَالًا حَرَامًا فَاِنْ رَّاٰی اَنَّهٗ یَؤُمُّ النَّاسَ فَاِنَّهٗ یَتَوَلّٰی اَمْرَ جَمَاعَةٍ مِّنَ النَّاسِ وَیَعْدِلُ بَیْنَهُمْ فِیْ وِلَایَتِهٖ هٰذَا اِذَا اسْتَقَامَتْ قِبْلَتُهٗ وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ مُسْتَقِیْمَةً فَاِنَّهٗ یَجُوْرُ وَیَظْلِمُ فِی الْوِلَایَةِ

اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ آگ کی پوجا کر رہا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ اپنے دین میں شیطان کو دیکھے گا۔ اور اگر آگ میں لپٹ نہ ہو تو وہ مال حرام کی طلب میں رہیگا اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ لوگوں کی امامت کر رہا ہے تو اگر قبلہ سیدھا ہے تو وہ لوگوں کی ایک جماعت کا ولی الامر ہوگا اور اپنی ولایت کے زمانے میں انکے ساتھ عدل و انصاف کریگا۔ لیکن اگر قبلہ سیدھا نہ تھا تو اپنی ولایت کے زمانے میں جور و ظلم کریگا۔

فَصْلٌ فِی الْاَذَانِ۔ اَلْاَذَانُ فِیْ وَقْتِ اَشْهُرِ اذان۔ اگر کسی نے حج کے مہینوں میں خواب میں

الحَجِّ حَجَّ وَرُبَمَا كَانَ سُلْطَانًا وَبَهَاءً فِي الدِّيْنِ اَمَّا اِذَا كَانَ الْاَذَانُ فِي غَيْرِ اَيَّامِ الْحَجِّ اَوْ فِي الْاَزِقَّةِ فِي جَمِيْعِ الْاَوْقَاتِ وَالْاَزْمَانِ فَاِنَّهُ اَخْبَارٌ صَحِيْحَةٌ طَيِّبَةٌ تَظْهَرُ فِي النَّاسِ

میں اذان سُنی تو اس بات کی علامت ہے کہ وہ حج کریگا اور کبھی اس کی تعبیر یہ بھی ہوتی ہے کہ اسکو دین میں بزرگی و رفعت حاصل ہوگی۔ اور اگر اذان ایام حج کے سوا اور دنوں میں سُنی یا تمام اوقات اور زمانوں میں گلیوں میں اذان ہوتے ہوئے سُنی تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ لوگوں میں اچھی اور صحیح خبریں ظاہر ہونگی۔

اَلْمَنَارَةُ - اَيْ مَنَارَةُ الْمَسْجِدِ مَنْ رَاٰهَا انْهَدَمَتْ فَاِنَّهُ يَخْتَلِفُ اَهْلُ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ فِي اَدْيَانِهِمْ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهُ اَذَّنَ وَلَمْ يُتِمَّ اَذَانَهُ وَهُوَ مِنْ اَهْلِ الْخَيْرِ وَالصَّلَاحِ وَكَانَتْ اَشْهُرُ الْحَجِّ فَاِنَّهُ يَخْرُجُ اِلَى الْحَجِّ وَلَا يُتِمُّهُ وَاِنْ كَانَ غَيْرَ اَشْهُرِ الْحَجِّ فَاِنَّهُ يَسْرِقُ شَيْئًا وَلَا يُتِمُّ لَهُ وَيَشْتَهِرُ بِهٖ

مینارہ۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مسجد کا مینارہ گر گیا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس مقام کے رہنے والے مختلف مذاہب کے ہوجائیں گے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے اذان تو دی لیکن پوری نہیں دی اور وہ صاحب خیر و صلاح ہے۔ اور اذان حج کے مہینوں کے اندر دی تو یہ اسکی نشانی ہے کہ وہ حج کو تو جائیگا لیکن حج نہ کرسکے گا۔ اگر حج کے مہینے نہ تھے تو یہ اس کی نشانی ہے کہ وہ چوری کریگا لیکن اس سے فائدہ نہ اُٹھا سکے گا اور چوری میں اسکی شہرت ہوجائیگی۔

فَاِنْ رَاٰى اَنَّهُ بَنٰى مَسْجِدًا فَاِنَّهُ يَتَاَلَّفُ مَعَ جَمَاعَةٍ عَلٰى خَيْرٍ وَتَزْوِيْجٍ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهُ يُؤَذِّنُ بِكَلَامٍ لَا يَعْرِفُهُ فَاِنَّهُ رَجُلٌ سَرَّاقٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهُ عَطَسَ فَقِيْلَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَاِنَّ ذٰلِكَ بُشْرٰى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهُ حَلَقَ

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے مسجد بنائی ہے تو یہ اس کی نشانی ہے کہ وہ ایک جماعت کے ساتھ کسی بھلائی کے کام میں یا کسی کی شادی کرانے میں شریک ہوگا۔ اگر کسی نے دیکھا کہ وہ ایسی زبان میں اذان دے رہا ہے جس کو وہ نہیں جانتا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ وہ زبردست چور ہے۔ اگر

رَاْسَهٗ فَاِنْ كَانَ اَوَانُ الْحَجِّ فَاِنَّهٗ يَحُجُّ اگرکسی نے یہ دیکھا کہ اس نے چھینکا ہے اور دوسرے
وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ اَوَانُ الْحَجِّ سُلِبَ رَاْسُ نے اسکو یرحمک اللہ کہا ہے تو یہ حج وعمرہ کی بشارت ہے
مَالِهٖ عَلٰى مَا سَنَذْكُرُهٗ فِىْ مَوْضِعِهٖ اِنْ اگرکسی نے یہ دیکھا کہ اس نے اپنا سر منڈوالیا ہے
شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى تو اگر حج کا زمانہ ہے تو حج کو جائیگا اور اگر حج کا زمانہ نہیں
ہے تو اس کا راس المال ختم ہوجائے گا جس کا ذکر انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ آئیگا۔

فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَخْطُبُ عَلٰى مِنْبَرٍ اگرکسی نے یہ دیکھا کہ وہ منبر پر وعظ کر رہا
فَاِنْ كَانَ مِنْ اَهْلِ ذٰلِكَ اَصَابَ سُلْطَانًا ہے تو اگر وہ اس کا اہل ہے تو بزرگی
عَظِيْمًا وَّ شَرَفًا وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مِّنْ اَهْلِ اور بڑی سلطنت پائیگا اور اگر اس کا اہل نہیں
ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ يُصْلَبُ ہے تو سولی پر چڑھے گا۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِىَ اَنَّهٗ جَآءَ رَجُلٌ اِلٰى سَيِّدِىْ نقل۔ نقل ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرین علیہ الرحمۃ
مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ کیخدمتمیں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا
رَاَيْتُ كَاَنِّىْ اُؤَذِّنُ فَقَالَ لَهٗ تُقْطَعُ يَدَاكَ ہے کہ گویا میں اذان دے رہا ہوں تو اسکی تعبیر فرمائی کہ
ثُمَّ جَآءَ رَجُلٌ اٰخَرُ فِى الْحَضْرَةِ وَصَاحِبُ تیرے دونوں ہاتھ کاٹے جائینگے۔ پھر دوسرا آدمی حضرت
الرُّؤْيَا الْاُوْلٰى وَاقِفٌ فَقَالَ لَهٗ رَاَيْتُ کیخدمتمیں آیا حالانکہ پہلا شخص ابھی گیا نہ تھا اسنے بھی
كَاَنِّىْ اُؤَذِّنُ فَقَالَ لَهٗ تَحُجُّ فَسَاَلَهٗ جُلَسَاؤُهٗ اسی طرح کا خواب بیان کیا کہ گویا میں اذان دے رہا
مَا الْفَرْقُ بَيْنَهُمَا وَالرُّؤْيَتَانِ سَوَاءٌ فَقَالَ ہوں تو اسکی تعبیر میں فرمایا کہ تو حج کریگا جس پر آپکے
لَهُمْ اِنِّىْ رَاَيْتُ الْاَوَّلَ سِيْمَاهُ سِيْمَا الشَّرِّ ہم نشینوں نے سوال کیا کہ دونوں میں کیا فرق تھا کہ
فَاَوَّلْتُ لَهٗ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ خواب تو برابر تھے۔ تو حضرت نے جوابدیا کہ پہلے شخص
اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ۔ وَرَاَيْتُ کو دیکھا کہ اسکی نشانی شر کی نشانی معلوم ہوتی تھی تو
الثَّانِىَ سِيْمَاهُ سِيْمَا الْخَيْرِ فَاَوَّلْتُ لَهٗ بِقَوْلِهٖ میں نے اللہ تعالیٰ کے اس قول سے تعبیر دی کہ ثُمَّ
تَعَالٰى۔ وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ۔ وکان اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسَارِقُوْنَ یعنی

الأمر كما عبّر رحمه الله تعالى وقد يكون الأذان إعلامًا وإشهارًا والقراءة في المصحف علم وحكمة ينالها الرجل وكذلك قراءة القرآن كلام حق

پھر ایک آواز لگانیوالے نے آواز لگائی کہ اے قافلے والو تم چور ہو اور دوسرے شخص کی نشانی میں نے نیکی کی نشانی دیکھی تو اللہ تعالیٰ کے اس قول سے میں نے تعبیر دی کہ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ اور اعلان کرو لوگوں میں حج کا چنانچہ جس طرح حضرت نے تعبیر دی اسیطرح ہوا۔ اللہ تعالیٰ اُنپر رحمت فرمائے۔ اور کبھی اذان اطلاع کیلئے بھی ہوتی ہے اور قرآن مجید کا ناظرہ پڑھنا اس بات کی نشانی ہے کہ خواب دیکھنے والا علم و حکمت پائیگا اور اسیطرح قرآن مجید کی قرات امر حق ہے۔

اَلْبَابُ الرَّابِعُ

چوتھا باب

فِي رُؤْيَةِ السَّمَاءِ وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ وَالنُّجُومِ وَالْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ نِيرَانِ الدُّنْيَا

خواب میں آسمان، آفتاب، چاند، ستارے اور قیامت اور جنت دوزخ، آگ وغیرہ دیکھنے کا بیان

فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ صَعِدَ إِلَى السَّمَاءِ وَدَخَلَهَا نَالَ الشَّهَادَةَ وَفَازَ بِكَرَامَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَجَوَازِ الصِّرَاطِ وَنَالَ شَرَفًا فِي الدُّنْيَا وَذِكْرًا حَسَنًا وَإِنْ رَأَى نَفْسَهُ فِي السَّمَاءِ مِنْ غَيْرِ صُعُودٍ دَلَّ ذٰلِكَ عَلَى شَهَادَةٍ مُؤَجَّلَةٍ وَشَرَفٍ مُعَجَّلٍ فِي الدُّنْيَا

جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ آسمان پر چڑھ گیا اور اسمیں داخل ہوگیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص شہادت پائیگا اور اللہ عزوجل کے پاس بزرگی پائیگا اور پلصراط پر سے پار اُتریگا اور دنیا میں بھی عزت پائیگا اور اسکا ذکر لوگوں میں اچھے طریقے سے پھیلے گا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ آسمان میں ہے لیکن چڑھنا نہ معلوم ہو تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ پہلے دنیا میں عزت پائیگا پھر بعد میں شہادت پائیگا۔

اَلشَّمْسُ - هِيَ الْمُلْكُ وَرُبَّمَا كَانَتْ أَحَدَ الْأَبَوَيْنِ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَمْسَكَ الشَّمْسَ وَتَمَلَّكَهَا فَإِنَّهُ يَنَالُ مِنَ الْمُلْكِ بِقَدْرِ مَا رَأَى إِذَا كَانَتْ صَافِيَةً وَلَهَا

آفتاب۔ آفتاب کی تعبیر کبھی ملک سے کی جاتی ہے اور کبھی ماں باپ میں سے کسی ایک کے ساتھ مثلاً اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے آفتاب کو پکڑ لیا اور وہ پوری طرح اسکے قبضہ میں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے

شُعَاعٌ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى مِثْلَ نُوْرِ الشَّمْسِ وَشُعَاعُهَا عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مُلْكًا عَظِيْمًا وَسُلْطَانًا وَمَهْمَا رَاٰهُ فِي الشَّمْسِ مِنْ خُسُوْفٍ وَتَغْيِيْرٍ وَنَقْصٍ فَهُوَ حَدَثٌ فِي الْمُلْكِ اَوْ فِيْ ذٰلِكَ الْاِقْلِيْمِ اَوْ بِاَحَدِ الْاَبَوَيْنِ اِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلَى الْمُلْكِ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ نَازَعَهَا فَهِيَ مُنَازَعَةٌ فِي الْمُلْكِ اَوْ اَحَدِ الْاَبَوَيْنِ

کہ جس قدر حصہ آفتاب کا اُس نے پکڑ لیا ہے بشرطیکہ وہ صاف ہو اور اسکی شعاعیں ہوں اُسی قدر ملک پائیگا اور اگر آفتاب کے نور کے مثل کسی چیز کو دیکھا اور اسکی شعاعیں خواب دیکھنے والے پر پڑتی معلوم ہوں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ملک عظیم اور بڑی سلطنت پائیگا۔ اگر آفتاب میں گہن یا تبدیلی یا نقصان دیکھا تو یہ یا تو ملک میں ہوگا یا اس اقلیم میں یا والدین میں سے کسی ایک کیساتھ ہوگا۔ لیکن اگر خواب میں کوئی ایسی بات معلوم ہو جائے جو ملک میں کسی تبدیلی کے نہ ہونے پر دلالت کرے تو پھر یہ تبدیلی اسکے ماں باپ میں سے کسی ایک میں ہوگی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے آفتاب سے جھگڑا کیا تو یہ اس بات کی نشانی ہو کہ اسکے ملک میں جھگڑا ہوگا یا اسکے ماں باپ میں سے کسی کے ساتھ جھگڑا ہوگا۔

فَاِنْ رَاٰى الشَّمْسَ طَلَعَتْ فِيْ بَيْتِهٖ خَاصَّةً فَاِنَّهٗ يَتَزَوَّجُ اِنْ كَانَ عَزَبًا وَاِلَّا فَهُوَ يَنَالُ سُلْطَانًا وَسَعَةً مِّنْ قِبَلِ الْمُلُوْكِ فَاِنْ رَاٰى سَحَابًا اَوْ غَيْرَهٗ قَدْ غَطَّى الشَّمْسَ فَاِنَّ ذٰلِكَ مَرَضٌ اَوْ هَمٌّ يَعْتَرِى الْمُلْكَ اَوْ اَحَدَ الْاَبَوَيْنِ

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آفتاب خاص اسکے گھر میں طلوع ہوا ہے تو اگر وہ غیر شادی شدہ ہے تو اسکی شادی ہو جائیگی اگر شادی شدہ ہو تو بادشاہوں کی طرف سے اسکو بڑی عزت حاصل ہوگی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آفتاب کو ابر نے یا کسی اور چیز نے ڈھانک لیا ہے تو یہ اسکی نشانی ہے کہ یا تو وہ مریض ہوگا یا اس کو کوئی ایسی فکر لاحق ہوگی جو ملک سے تعلق رکھے گی یا ماں باپ میں سے کسی ایک سے متعلق ہوگی۔

حِكَايَةٌ۔ يُحْكٰى اَنَّهٗ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ رَاَيْتُ كَاَنَّ الشَّمْسَ طَالِعَةٌ

حکایت نقل ہے کہ ایک شخص جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمتمیں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا آفتاب نے میرے جسم پر طلوع

عَلٰی جَسَدِیْ فَقَالَ لَهٗ تَنَالُ اَمْرًا عَظِیْمًا کیا ہے تو آپ نے اسکی تعبیر دی کہ بادشاہ کی طرف
وَ شَرَفًا جَسِیْمًا مِنْ قِبَلِ الْمُلْكِ وَ دُنْیَا سے بڑی عزت اور امر عظیم پائیگا اور اسکے ساتھ ساتھ
شَامِلَةً مَعَ ذٰلِكَ الشَّرَفِ۔ وَ جَاءَ دنیا بھی ملیگی اور ایک دوسرے شخص نے آکر عرض کیا
رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ لَهٗ رَاَیْتُ الشَّمْسَ کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ آفتاب نے میرے قدموں پر طلوع
طَالِعَةً عَلٰی قَدَمِیْ دُوْنَ سَائِرِ جَسَدِیْ کیا تو آپنے اسکی تعبیر دی کہ تجھ کو بادشاہ کی طرف سے
فَقَالَ لَهٗ تَنَالُ فِیْ مَعِیْشَتِكَ مِنَ الْبُرِّ جہاں تک تیرے قدم جائیں گے معاش میں گیہوں
وَالتَّمَرِ وَنَبَاتِ الْاَرْضِ مِمَّا یَطَاُقَدَمَاكَ اور کھجور اور زمین کی پیداوار ملے گی اور اس سے تو
وَتَنْتَفِعُ بِهٖ وَ یَكُوْنُ ذٰلِكَ مِنْ قِبَلِ الْمَلِكِ فائدہ اُٹھائے گا۔

فَصْلٌ۔ وَالْقَمَرُ فِی التَّاْوِیْلِ وَزِیْرُ الْمَلِكِ چاند۔ چاند کی تعبیر کبھی تو وزیر سے کیجاتی ہے اور
وَرُبَّمَا كَانَ زَوْجَةً اَوْ وَلَدًا حَسَنًا کبھی بیوی یا خوبصورت لڑکے سے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا
فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ مَلَكَ الْقَمَرَ اَوْ نَالَهٗ کہ وہ چاند کا مالک بن گیا یا اسکو پالیا تو وہ وزیر بنیگا۔
فَاِنَّهٗ یَمْلِكُ اَمْرَ الْوَزِیْرِ وَاِنْ رَاٰی اور اگر یہ دیکھا کہ چاند کو گہن لگ گیا ہے یا چاند میں
الْقَمَرَ انْكَسَفَ اَوْ اَصَابَهٗ حُمْرَةٌ اَوْ سُرخی یا اندھیرا آگیا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے
ظُلْمَةٌ كَانَ ذٰلِكَ تَغْیِیْرًا اَوْ نَقْصًا فِی کہ جس کی طرف چاند کی نسبت ہوگی اسمیں وہی تبدیلی
الَّذِیْ یَنْسُبُ اِلَیْهِ الْقَمَرُ وَمَنْ رَاٰی یا نقصان پیدا ہوگا۔ اگر کسی نے کوئی ستارہ دیکھا تو
كَوْكَبًا مِنَ الْكَوَاكِبِ نَالَ شَرَفًا مِنَ الْوَزِیْرِ وہ وزیر سے یا کسی بڑے آدمی سے عزت پائیگا اور
اَوْ مِنْ رَجُلٍ مِنْ اَشْرَافِ النَّاسِ وَ کبھی خواب میں کوئی ایسی بات بھی نظر آجاتی ہے جو
رُبَّمَا كَانَ فِی الرُّؤْیَا مَا یَدُلُّ عَلَی الْكَرَاهَةِ ناگواری کی دلیل ہو کیونکہ چاند کا دیکھنا کاہن پر بھی
لِاَنَّ الْقَمَرَ یَدُلُّ عَلٰی رَجُلٍ كَاهِنٍ دلالت کرتا ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ چاند گویا
وَمَنْ رَاٰی كَاَنَّ الْقَمَرَ فِیْ حِجْرِهٖ وَحَمَلَهٗ اس کی گودی میں ہے اور اس نے اسکو ہاتھ سے
بِیَدِهٖ فَاِنَّهٗ وَلَدٌ یَسْتَفِیْدُهٗ وَاِنْ كَانَ اُٹھالیا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اُس کے

الْقَمَرَ فِی بَیْتِهٖ اَوْ فِی فِرَاشِهٖ فَهُوَ زَوْجَةٌ لڑکا ہوگا جس سے فائدہ پائیگا۔ اور اگر چاند کو اپنے
بِقَدْرِ صُوْرَةِ الْقَمَرِ فِی الْجَمَالِ گھر میں یا اپنے بچھونے میں دیکھے تو خواب میں چاند
کا جس قدر جمال اس نے دیکھا ہے اسی قدر حسن کی بیوی اُس کو ملے گی۔

وَاِنْ کَانَ الرَّائِیْ اِمْرَاَةً تَزَوَّجَتْ اسی طرح اگر خواب دیکھنے والی عورت ہے تو اسکی
رَجُلًا جَمِیْلًا وَمَنْ رَاٰی اَنَّ هِلَالًا طَلَعَ شادی خوبصورت مرد سے ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا
فِیْ مَطْلَعِهٖ مِنْ غَیْرِ اَوَّلِ شَهْرٍ فَاِنَّهٗ یَقُوْمُ کہ ہلال (پہلی رات کا چاند) اپنے مطلع سے تو نکلا لیکن
عَلٰی مُلْكٍ یَقْدِمُ عَلَیْهِ اَوْ مَوْلُوْدٍ مہینے کی پہلی تاریخ نہ تھی تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ یا تو اسکو
اَوْ قُدُوْمِ غَائِبٍ اَوْ وُرُوْدِ اَمْرٍ کوئی ملک کا انتظام کرنا پڑیگا یا اسکے گھر بچہ پیدا ہوگا یا غائب
جَدِیْدٍ شدہ آدمی آجائیگا یا کوئی نیا معاملہ پیش آئیگا۔

فَصْلٌ۔ وَالنُّجُوْمُ فِی التَّاْوِیْلِ اَشْرَافُ ستارے۔ ستاروں کی تعبیر صاحبِ عزت لوگوں سے
النَّاسِ فَاِنْ رَاٰی فِیْهَا صَلَاحًا اَوْ تَغْیِیْرًا کی جاتی ہے یعنی اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ ستاروں میں
فَهِیَ مِنْ اَشْرَافِ النَّاسِ فِیْ تِلْكَ الْبَلْدَةِ صلاحیت یا تبدیلی ہے تو اس شہر کے صاحب عزت
وَالْمِرِّیْخُ فِی التَّاْوِیْلِ صَاحِبُ حَرْبَةِ لوگوں میں ہوگی۔ مریخ کی تعبیر بادشاہ کے سپہ سالار سے کی
الْمَلِكِ وَزُحَلُ صَاحِبُ الْعَذَابِ جاتی ہے۔ اور زحل کی صاحبِ عذاب سے اور مشتری
وَالْمُشْتَرِیْ خَازِنُ الْمَالِ وَمُدَبِّرُ قِوَامِ کی مال کے خزانچی اور انتظام سلطنت کو سنبھالنے والے
الْمَلِكِ وَرُبَّمَا کَانَ عَالِمًا عَظِیْمًا وَالزُّهْرَةُ مدبر سے اور کبھی بڑے عالم سے کیجاتی ہے۔ اور زہرہ کی
اِمْرَاَةُ الْمَلِكِ وَعُطَارِدُ کَاتِبُهٗ فَمَنْ تعبیر بادشاہ کی بیوی سے اور عطارد کی اسکے کاتب سے
رَاٰی اَنَّهٗ مَلَكَ الْكَوَاكِبَ اَوْ شَیْئًا مِّنْهَا تو اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بہت سے ستاروں کا یا کچھ
فَاِنَّهٗ یَمْلِكُ مِنَ النَّاسِ شَرِیْفَهُمْ وَ ستاروں کا مالک بنا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ جسقدر
وَضِیْعَهُمْ بِقَدْرِ مَا یَمْلِكُ مِنْهُمْ فَمَنْ ستاروں کا وہ مالک بنا ہے اسیقدر شریف و خسیس
رَاٰی اَنَّهٗ یَرْعَی الْكَوَاكِبَ فَهُوَ یَلِیْ اُمُوْرَ لوگوں کا حاکم بنے گا۔ اور جسنے دیکھا کہ وہ ستاروں کی

النَّاسِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَأْكُلُ النُّجُومَ أَوْ شَيْئًا مِنْهَا فَهُوَ يَأْكُلُ مَالَ الْأَشْرَافِ وَإِذَا رَأَى الْكَوَاكِبَ مُجْتَمِعَةً دَلَّتْ رُؤْيَاهُ عَلَى سَعْيِهِ فِي أُمُورِ أَشْرَافِ النَّاسِ وَوُقُوعُ النُّجُومِ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ يَدُلُّ عَلَى عَذَابٍ يَنْزِلُ فِي الْمَكَانِ الَّذِي وَقَعَ فِيهِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَخَذَ كَوْكَبًا بِيَدِهِ يُولَدُ لَهُ وَلَدٌ شَرِيفٌ وَمَنْ رَأَى الْكَوَاكِبَ سَقَطَتْ مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كَانَ غَنِيًّا افْتَقَرَ وَإِنْ كَانَ فَقِيرًا مَاتَ شَهِيدًا وَمَنْ رَآهُ وَلَّى الْأَدْبَارَ فَإِنَّهُ نَجْمٌ يَطْلُعُ فِي الْأَمَاكِنِ الْمُقْفِرَةِ وَمَنْ رَأَى الْفَلَكَ يَدُورُ بِهِ فَإِنَّهُ يُسَافِرُ

نگہبانی کر رہا ہے تو وہ لوگوں کے معاملات کا ذمہ دار بنے گا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ سب ستاروں کو یا کچھ ستاروں کو کھا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اشراف کا مال کھا رہا ہے۔ اور اگر کسی نے ستاروں کو ایک جگہ پر جمع دیکھا تو اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ شریف لوگوں کے معاملات میں سعی کریگا۔ اور ستاروں کا آسمان سے زمین پر گرنا اس بات کی دلیل ہے کہ جس جگہ وہ ستارے گرے ہیں اس جگہ عذاب نازل ہوگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اسنے ستارہ کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسکے ایک شریف لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آسمان سے ستارے گرے ہیں تو اسکا یہ مطلب ہے کہ اگر وہ مالدار ہوگا تو محتاج ہو جائے گا اور محتاج ہوگا تو شہادت پر اس کی موت واقع ہوگی۔ اور اگر ایک ستارے کو دیکھا تو وہ نحوست کا مالک ہوگا کیونکہ وہ بے آب وگیاہ میدانوں میں طلوع ہوتا ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ آسمان اسکو گردش دے رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ سفر کریگا۔

حِكَايَاتٌ - تَلِيقُ بِهٰذَا الْبَابِ

چند حکایات جو اس باب کے مناسب ہیں

حُكِيَ أَنَّهُ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى سَيِّدِي مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَهُوَ يَتَغَدَّى فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي رَأَيْتُ رُؤْيَا فَقَالَ لَهَا قِفِي فَقَالَتْ بَلْ أَتْرُكُهَا حَتّٰى تَفْرُغَ

حکایت۔ نقل ہے کہ ایک عورت حضرت محمد بن سیرین علیہ الرحمۃ کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور آپ اسوقت دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے۔ عورت نے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے تو آپ نے

مِمَّا تَأْكُلُ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ لَهَا قُصِّيْ مَا رَأَيْتِ فَقَالَتْ لَهُ الْمَرْأَةُ رَأَيْتُ الْقَمَرَ قَدْ دَخَلَ فِي الثُّرَيَّا وَنَادَانِيْ مُنَادٍ مِّنْ خَلْفِيْ أَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ امْضِيْ إِلَى مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ فَقُصِّيْ عَلَيْهِ رُؤْيَاكِ فَقَبَضَ ابْنُ سِيْرِيْنَ عَلَى يَدَيْهَا وَقَالَ لَهَا كَيْفَ رَأَيْتِ فَأَعَادَتْ عَلَيْهِ الْكَلَامَ ثَانِيًا قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ اصْفَرَّ وَجْهُهُ وَقَامَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِبَطْنِهٖ فَقَالَتْ اُخْتُهُ مَا بَالُكَ مُصْفَرَّ الْوَجْهِ قَالَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ ذٰلِكَ وَقَدْ زَعَمَتْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ اَنِّيْ قَدْ اُقْبَرُ بَعْدَ سَبْعَةِ اَيَّامٍ فَدُفِنَ فِي الْيَوْمِ السَّابِعِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى۔

وَقِيْلَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ رَأَيْتُ كَأَنِّيْ عَانَقْتُ الْقَمَرَ فَقَالَ لَهُ الْاِمَامُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَعَزَبٌ اَنْتَ؟ قَالَ نَعَمْ قَالَ تَتَزَوَّجُ بِامْرَأَةٍ اَحْسَنَ اَهْلِ زَمَانِهَا ثُمَّ غَابَ عَنْهُ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُدَّةً طَوِيْلَةً ثُمَّ جَاءَهٗ فَقَالَ لَهٗ يَا سَيِّدِيْ اِنِّيْ تَزَوَّجْتُ

فرمایا، کہہ۔ اُسنے عرض کیا کہ جب آپ کھالیں گے تو بیان کرونگی جب آپ کھانے سے فارغ ہوئے تو اس سے فرمایا بیان کر، تونے کیا دیکھا ہے تو عورت نے کہا کہ میں نے یہ دیکھا ہے کہ چاند ثریا میں داخل ہوگیا ہے اور کسی نے مجھے پیچھے سے آواز دی کہ اے عورت محمد بن سیرین کے پاس جا اور اپنا خواب اُن کو سُنا تو محمد بن سیرین نے اسکے ہاتھوں پر ہاتھ مارا اور کہا کیسے دیکھا پھر بتا تو اُس نے دوبارہ بتایا جس پر اُن کا چہرہ زرد پڑگیا اور اپنا پیٹ پکڑ کر کھڑے ہوگئے تو انکی بہن نے کہا تمہارا کیا حال ہوگیا کہ چہرہ زرد پڑگیا ہے تو آپنے فرمایا کیوں نہو اس عورت کے بیان سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں سات دن کے بعد قبر میں چلا جاؤنگا۔ چنانچہ ساتویں دن آپکو دفن کردیا گیا اللہ تعالیٰ اُن پر رحمت کرے

حکایت۔ نقل ہے کہ ایک شخص حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں نے چاند کو گلے سے لگالیا ہے تو امام رضی اللہ عنہ نے اس سے دریافت فرمایا کیا تو غیر شادی شدہ ہے؟ اس نے کہا جی ہاں! تو آپ نے فرمایا کہ تیری شادی ایسی عورت سے ہوگی جو اپنے زمانے میں سب سے خوبصورت ہوگی۔ اس کے بعد وہ شخص زمانہ

مَدِينَةً لَمْ يَكُنْ أَحْسَنَ مِنْهَا وَلٰكِنْ رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ كَأَنِّي أَحْمِلُ الْقَمَرَ فَقَالَ لَهُ سَتَلِدُ لَكَ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ وَلَدًا أَحْسَنَ زَمَانِهِ تَحْمِلُهُ فَقَالَ يَا سَيِّدِي وَاللّٰهِ هِيَ الْآنَ حَامِلٌ فَكَانَ الْأَمْرُ كَمَا عَبَّرَ بِهِ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

دراز تک غائب رہا۔ پھر جب آیا تو کہنے لگا، کہ حضور والا! میں نے ایک مدنی عورت سے شادی کر لی تھی جس سے زیادہ خوبصورت وہاں کوئی عورت نہ تھی لیکن میں نے کل رات خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں چاند کو اُٹھا رہا ہوں تو آپ نے اسکی تعبیر دی کہ اس عورت سے تیرا ایک لڑکا پیدا ہوگا، جو اپنے زمانے میں سب سے زیادہ خوبصورت ہوگا اور اسوقت وہ حاملہ ہے تو اس شخص نے عرض کیا بالکل سچ ہے۔ خدا کی قسم وہ اسوقت حاملہ ہی تو جس طرح حضرت نے تعبیر دی تھی ویسا ہی ہوا۔ اللہ اُن پر رحمت کرے۔

حِكَايَةٌ - حُكِيَ أَنَّ أُمَّ الْإِمَامِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَمَّا كَانَتْ حَامِلًا بِهِ رَأَتْ فِي مَنَامِهَا كَأَنَّ الْكَوْكَبَ الَّذِي يُقَالُ لَهُ الْمُشْتَرِي قَدْ خَرَجَ مِنْ فَرْجِهَا وَنَزَلَ بِمِصْرَ ثُمَّ وَقَعَ فَرْقَعَةً وَطَارَ مِنْهُ شَرَرٌ عَظِيمٌ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ فَلَمْ تَبْقَ مَدِينَةٌ وَلَا قَرْيَةٌ إِلَّا وَصَارَ فِيهَا عِلْمُهُ وَمَذْهَبُهُ فَكَانَ مَقَامُهُ كَمَا عَبَّرَ بِهِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

حکایت۔ نقل ہے کہ امام شافعیؒ کی والدہ نے جبکہ امام شافعی اُن کے پیٹ میں تھے خواب میں دیکھا کہ ایک ستارہ جسکا نام مشتری ہے وہ آپکے جسم سے نکلا اور مصر میں اُترا پھر وہاں سے تیز دوڑا اور اس سے ہر شہر میں بڑی بڑی چنگاریاں اُڑیں چنانچہ کوئی شہر اور کوئی گاؤں ایسا باقی نہ رہا جہاں آپکا علم اور مذہب نہ پہنچا ہو اور امام شافعیؒ کو وہی مقام حاصل ہوا جس کی آپ نے تعبیر دی تھی اللہ تعالیٰ ان سب پر رحمت نازل فرمائے۔

فَصْلٌ - فَإِنْ رَأَى أَنَّهَا قَدْ قَامَتِ الْقِيَامَةُ فَإِنَّ الْعَدْلَ يُبْسَطُ فِي ذٰلِكَ

قیامت۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ قیامت قائم ہوگئی ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ جس مقام کو اُسنے

لہ اس کتاب میں اسی قدر لکھا ہے لیکن اصل قصہ یہ ہے کہ امام شافعیؒ کی والدہ نے یہ خواب حضرت سے کہا اور انھوں نے اس کی تعبیر دی جیسا کہ آگے آتا ہے بلکہ خود اس عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ کچھ حصہ غلطی سے کتاب میں نہیں آیا ہے۔ مترجم

الْمَكَانِ الَّذِي رَآهَا فِيهِ وَإِنْ كَانَ — خواب میں دیکھا ہے وہاں عدل خوب پھیلے گا، اور
أَهْلُ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ ظَالِمِينَ انْتَقَمَ — اگر وہاں کے لوگ ظالم ہونگے تو اللہ تعالیٰ اُن کو سزا
اللّٰهُ مِنْهُمْ فَإِنَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمُ — دیگا کیونکہ قیامت کا دن جزا اور فیصلہ کا دن ہے۔ اور
الْفَصْلِ وَالْجَزَاءِ وَإِنْ كَانُوا مَظْلُومِينَ — اگر وہ مظلوم ہیں تو اللہ کی طرف سے مدد پائینگے۔ اور
انْتُصِرُوا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ وَاقِفٌ بَيْنَ — جسنے یہ دیکھا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہوا ہے تو
يَدَيِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهُوَ أَشَدُّ فِي — اسکا معاملہ بہت سخت ہے اور خواب بالکل صحیح ہے۔
الْأَمْرِ وَأَصَحُّ فِي الرُّؤْيَا وَكَذٰلِكَ إِذَا — اور اسی طرح اس شخص کا حال ہے جس نے قیامت کی
رَأَى شَيْئًا مِنْ أَهْوَالِ الْقِيَامَةِ — ہولناکیوں میں سے کوئی بات دیکھی۔

فَصْلٌ۔ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ — جنت۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ جنت میں داخل
فَإِنَّهُ يَدْخُلُهَا وَهِيَ بِشَارَةٌ لَهُ بِمَا تَقَدَّمَ — ہوا ہے تو وہ یقیناً جنت میں داخل ہوگا اور یہ اسکے
مِنْ صَالِحِ الْأَعْمَالِ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ — گزشتہ اعمال صالحہ کی بشارت ہے اور جسنے یہ دیکھا کہ
أَكَلَ شَيْئًا مِنْ ثِمَارِهَا أَوْ أَعْطَاهَا — اُس نے جنت کے پھل کھائے یا یہ کہ کسی نے اسکو
غَيْرَهُ فَإِنَّ ثِمَارَ الْجَنَّةِ كَلَامٌ طَيِّبٌ — جنت کے پھل دیئے تو جنت کے پھل کی تعبیر اچھا
مِثْلَ كَلَامِ الْبِرِّ وَالْخَيْرِ بِقَدْرِ ذٰلِكَ وَ — کلام ہے جیسے نیکی اور بھلائی کی باتیں جو ان پھلوں کے
إِنْ أَصَابَهَا وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهَا شَيْئًا أَوْ لَمْ — مطابق ہوں۔ اور اگر اسکو جنت کے پھل تو ملے لیکن ان میں
يَكُنْ يَقْدِرُ عَلَى أَكْلِهَا فَإِنَّهُ يُصِيبُهُ — سے کچھ کھایا نہیں یا کھانے پر قادر نہیں ہوا تو اس کی
خَيْرٌ فِي دِينِهِ وَلَا يَنْتَفِعُ بِهِ وَرُبَّمَا — تعبیر یہ ہے کہ اسکے دین میں تو بھلائی ہوگی لیکن اس
يَدُلُّ عَلَى عِلْمٍ لَا يَنْتَفِعُ بِهِ — سے وہ کوئی فائدہ نہ پائیگا اور کبھی اسکی تعبیر ایسے علم
سے دی جاتی ہے جس سے وہ نفع نہ حاصل کرسکے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ شَرِبَ مِنْ عُيُونِهَا — اور جس نے یہ دیکھا کہ اس نے جنت کے چشموں
أَوْ لَبِسَ مِنْ ثِيَابِهَا فَإِنَّهُ أَمَلٌ يَنَالُهُ — کا پانی پیا یا وہاں کے کپڑے پہنے تو اس کی تعبیر

في الدنيا والآخرة من البر والتقوى و
أما رياضها وعيونها وحورها فإن
ذلك خير يناله في دنياه وآخرته
من البر والتقوى ونعيم يناله في الدنيا
بقدر ما رأى

یہ ہے کہ وہ اپنی اُمید کے مطابق دنیا اور آخرت
میں بھلائی اور تقویٰ سے اپنا مقصود پائیگا۔ اور اگر
جنت کے باغیچوں اور چشموں اور حوروں کو دیکھا تو
اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا اور آخرت میں بھلائی اور
تقویٰ اور نعمت حاصل کریگا اور جسقدر نعمتیں اُسنے دیکھی
ہیں اسکے مطابق دنیا میں بھی نعمتیں پائے گا۔

فصل - ومن رأى أنه يدخل جهنم
فإنه يدخل في خطايا عظيمة وهي
ضد رؤية الجنة ورؤية ذلك تدل
على تدمير فليبادر الرائي بالتوبة و
جهاد النفس وفعل الخير وإن لم يصبه
منها شيء فإن ذلك من هموم الدنيا
بقدر ما رأى

جہنم۔ اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ جہنم میں
داخل ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس سے بڑی
خطائیں سرزد ہونگی اور یہ جنت دیکھنے کی ضد ہے۔
اور جہنم کا دیکھنا ہلاکت کی دلیل ہے لہٰذا اس خواب
دیکھنے والے کو توبہ اور جہادِ نفس اور نیک کاموں کی طرف
جلدی کرنی چاہیئے اور اگر اس کو جہنم سے کوئی تکلیف
نہ پہنچی تو جس قدر حصہ دیکھا ہے اُسی قدر دُنیوی
رنج و غم ہوگا۔

أما نار الدنيا - فإنها تعبر على وجوه
كثيرة فإن رآها قد وقعت في أرض
مجدبة في بلدة أو محلة أو دار ق لها
لهب ولسان وهي تأكل كل ما أتت
عليه ولها صوت هائل فإن ذلك جور
يقع في ذلك الموضع بقدر النار وهولها
فإن لم تكن الأرض مجدبة فإنه

دُنیوی آگ۔ دنیوی آگ کی تعبیر کئی طرح پر دیجاتی
ہے مثلاً اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آگ کسی ایسے شہر یا
محلہ یا گھر میں لگی ہے جہاں کی زمین بنجر ہے اور آگ
میں لپٹ اور شعلے ہیں اور جس پر وہ آگ گرتی ہے اس کو
کھا جاتی ہے اور آگ میں خطرناک آواز بھی ہو تو اس کی
تعبیر یہ ہے کہ جسقدر آگ اور لپٹ اس زمین کو گھیرے
ہوگی اسمیں ظلم واقع ہوگا۔ اور اگر زمین بنجر نہ ہو تو پھر اسکی

طَاعُوْنٌ اَوْ بِرْسَامٌ اَوْ جُدْرِیٌّ اَوْ مَوْتٌ يَقَعُ هُنَاكَ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لِلنَّارِ لَهَبٌ وَّلَا لِسَانٌ وَلَا صَوْتٌ وَهِيَ تَأْكُلُ بَعْضَهَا وَتَتْرُكُ بَعْضَهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ اَحْدَاثٌ كَ اَمْرَاضٌ تَقَعُ هُنَاكَ

تعبیر یہ ہے کہ وہاں پر طاعون یا برسام یا چیچک یا موت واقع ہوگی۔ اور اگر آگ میں لپٹ اور شعلے نہوں اور آواز بھی نہ ہو اور کچھ کھاتی ہو کچھ چھوڑتی ہو تو یہ حادثات وامراض ہیں جو وہاں پر واقع ہونگے۔

فَاِنْ رَّاٰی اَنَّهَا نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاۗءِ فَهِيَ اَشَدُّ عَلَيْهِمْ فَاِنْ لَّمْ يَرَهَا اَكَلَتْ شَيْئًا فَاِنَّ ذٰلِكَ مُنَازَعَةٌ شَدِيْدَةٌ تَكُوْنُ بِاللِّسَانِ مِنْ غَيْرِ ضَرَرٍ، فَاِنْ كَانَ لَهَا دُخَانٌ فَالْاَمْرُ فِيْ ذٰلِكَ اَهْوَنُ وَاَيْسَرُ وَاِنْ رَّاٰی اَنَّهَا صَعِدَتْ مِنْ مَّوْضِعٍ اِلَى السَّمَاۗءِ فَاِنَّ اَهْلَ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ قَدْ حَارَبُوا اللّٰهَ تَعَالٰى بِالْمَعَاصِيْ وَافْتَرَوْا عَلَيْهِ بُهْتَانًا عَظِيْمًا وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ اَجَّجَ نَارًا لِيَصْطَلِيَ هُوَ اَوْ غَيْرُهٗ فَاِنَّهٗ يُهَيِّجُ اَمْرًا يَنْتَفِعُ بِهٖ وَيَسُدُّ فَقْرَهٗ فَاِنَّ الْبَرْدَ فَقْرٌ وَّالْحَرَّ غُنْمٌ

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آگ آسمان سے اُتری، تو اگر یہ نہ دیکھا کہ اس نے کسی چیز کو کھایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یہ بہت زیادہ سخت معاملہ ہے۔ زبان سے جھگڑا ہوگا اگرچہ اس میں کوئی نقصان نہ ہوگا۔ لیکن اگر اس میں دھواں بھی معلوم ہو تو پھر یہ معاملہ آسان رہنے کی دلیل ہے اور اگر یہ دیکھا کہ آگ کسی جگہ سے آسمان پر چڑھی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کے رہنے والوں نے گویا اللہ سے جنگ شروع کر دی ہے، کہ گناہ کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ پر بڑا بہتان لگائے ہیں۔ اور اگر کسی نے خواب میں آگ کی لپٹ دیکھی کہ اس سے وہ یا اور کوئی شخص تاپ رہا ہے، تو اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ایسے معاملہ کو بڑھائیگا جس سے اسکو فائدہ ہوگا اور اسکا فقر دُور ہوجائیگا اسلئے کہ سردی فقر ہے اور گرمی گویا مالِ غنیمت۔

فَاِنْ شَوٰى عَلَيْهَا لَحْمًا فَاِنَّهٗ يَبْرَاُ مِنْ غِيْبَةِ النَّاسِ مِمَّا يَنَالُهٗ بِلِسَانِهٖ

اور اگر یہ دیکھا کہ اُس پر گوشت کو بھون رہا ہے تو لوگوں کی غیبت سے وہ محفوظ رہے گا جو زبان

فَإِنْ اَكَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَإِنَّهٗ يَنَالُ رِزْقًا قَلِيْلًا وَحُزْنًا ثَقِيْلًا لِاَنَّ الشَّيَّ حُزْنٌ وَثِقْلٌ فَإِنْ كَانَ يَطْبَخُ بِهَا طَعَامًا فِيْ قِدْرٍ فَإِنَّهٗ اَمْرٌ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْفَعَةً مِّنْ بَيْتٍ فَإِنَّ الْقِدْرَ هُوَ قَيِّمُ الْبَيْتِ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي الْقِدْرِ طَعَامٌ فَإِنَّهٗ يُهَيِّجُ قَيِّمَ الْبَيْتِ بِكَلَامٍ اَوْ يَحْمِلُهٗ عَلٰى اَمْرٍ مَّكْرُوْهٍ

سے اسکو ملے۔ اور اگر اس بھونے ہوئے گوشت میں سے کچھ کھایا تو اسکو تھوڑا رزق ملیگا اور رنج زیادہ۔ اسلئے کہ بھوننا رنج و گرانی ہے اور اگر ہانڈی میں اس آگ پر کھانا پکائے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ ایک معاملے میں اسکو گھر سے فائدہ پہنچیگا اسلئے کہ ہانڈی کی تعبیر گھر کے منتظم سے ہے۔ اور اگر ہانڈی میں کھانا نہ ہو تو اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ گھر کے بڑے کو کسی بات سے غصہ دلائیگا یا کسی ناگوار بات پر اکسائیگا

فَإِنْ رَاٰى اَنَّ نَارًا اَحْرَقَتْ ثِيَابَهٗ اَوْ بَعْضَ اَعْضَائِهٖ فَإِنَّهٗ تُصِيْبُهٗ مُصِيْبَةٌ فِيْمَا يُنْسَبُ اِلَيْهِ الثَّوْبُ اَوِ الْعُضْوُ عَلٰى مَا سَيَاْتِيْ بَيَانُهٗ فِيْ مَوْضِعِهٖ اِنْ كَانَتِ النَّارُ الَّتِيْ اَصَابَتْهُ بِلَهَبٍ وَلِسَانٍ فَإِنَّ ذٰلِكَ ضَرَرٌ تُصِيْبُهٗ عَلٰى يَدِ سُلْطَانٍ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا لَهَبٌ فَهِيَ اَمْرَاضُ بِرْسَامٍ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آگ سے اُسکے کپڑے جل گئے یا اُسکے جسم کا کچھ حصہ جل گیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ یہ کپڑا یا عضو جس کی طرف منسوب ہے۔ (جس کی تفصیل آگے آئیگی) اس پر کوئی مصیبت آئیگی اور اگر اس آگ میں جسنے اسکے کپڑے اور جسم کا حصہ جلایا ہے لپٹ اور شعلے بھی ہوں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو بادشاہ سے نقصان پہنچیگا واللہ اعلم۔ اگر اسمیں لپٹ نہ ہو تو وہ امراض برسام ہیں۔

فَإِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ نَارًا مِّنْ غَيْرِ لَهَبٍ فَإِنَّهٗ يَاْكُلُ مَالَ يَتِيْمٍ فَإِنْ كَانَ لَهَا لَهَبٌ فَإِنَّهٗ يَكُوْنُ فِيْ ذٰلِكَ كَلَامٌ وَّتَعَبٌ فَإِنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَصَابَ وَهَجَ نَارٍ فَإِنَّهٗ يَقَعُ فِيْ اَلْسِنَةِ النَّاسِ وَيَغْتَابُوْنَهٗ

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ آگ کو کھا رہا ہے اور اس میں لپٹ نہیں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ یتیم کا مال کھا رہا ہے اور اگر اسمیں لپٹ بھی ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے بارہیں لوگ آپسمیں گفتگو کرینگے اور اسکو تکلیف پہنچے گی اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اُسکو آگ کی لپٹ لگ گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگونکی زبانوں میں پڑیگا اور لوگ اسکی غیبت کریں گے

وَالْكَيُّ بِالنَّارِ كَلَامُ سُوْءٍ يَنَالُهُ بِقَدْرِ مَا رَأَى وَالشَّرَرُ كَلَامُ سُوْءٍ فَإِنْ رَأَى الشَّرَرَ يَتَنَاثَرُ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ كَلَامٌ مَكْرُوْهٌ فَإِنْ كَثُرَ الشَّرَرُ عَلَيْهِ أَصَابَهُ عَذَابٌ فَإِنْ رَأَى بِيَدِهٖ شُعْلَةَ نَارٍ أَصَابَ مَشَقَّةً مِّنْ سُلْطَانٍ فَإِنْ رَأَى النَّارَ وَقَعَتْ فِي سُوْقٍ أَوْ حَانُوْتٍ فَإِنَّ ذٰلِكَ نِفَاقٌ فِي السِّلَعِ غَيْرَ أَنَّ الثَّمَنَ يَكُوْنُ حَرَامًا

اور آگ سے داغ دینے کی تعبیر یہ ہے کہ جس قدر داغ دیکھا ہے اُسی قدر بُری باتیں وہ سُنے گا اور چنگاریوں کی تعبیر بد کلامی ہے۔ اگر یہ دیکھا کہ چنگاریاں اس پر آرہی ہیں تو یہ اسکی دلیل ہے کہ وہ ناگوار باتیں سُنیگا اور اگر اس پر چنگاریوں کی زیادتی ہو تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو سختی پہنچے گی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اسکے ہاتھ میں آگ کا شعلہ ہے تو اسکو بادشاہ سے تکلیف پہنچے گی اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آگ بازار میں یا دوکان میں گری تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ مال تجارت میں نکاسی زیادہ ہوگی مگر یہ کہ قیمت حرام ہوگی

فَإِنْ رَأَى سِرَاجًا قَوِيًّا مُضِيْئًا فِي بَيْتٍ فَهُوَ صَلَاحُ حَالِ الدَّارِ وَإِنْ كَانَ ضَعِيْفًا فِي ضَوْئِهٖ كَانَ حَالُهُ كَذٰلِكَ فَإِنِ انْطَفَا وَلَمْ يَكُنْ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلَى الْمَوْتِ فَإِنَّهُ يَتَغَيَّرُ حَالُهُ وَيُصِيْبُهُ مَا يَكْرَهُهُ وَإِنْ كَانَ يُوْقِدُ نَارًا يَسْتَضِيْءُ بِهَا النَّاسُ أَوْ يَهْتَدُوْنَ بِهَا فَإِنَّهُ عِلْمٌ وَّحِكْمَةٌ يَنْفَعُ بِهِ النَّاسَ وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَجْمَعُ رَمَادًا أَوْ يَحْمِلُهُ فَإِنَّهُ يَجْمَعُ أَمْرًا بَاطِلًا مِّنَ الْعُلُوْمِ وَلَا يَنْتَفِعُ بِهٖ أَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يُطْفِئُ نَارًا وَهِيَ لَا تَتَّقِدُ فَإِنَّهُ عِلْمٌ لَا يُنْتَفَعُ بِهٖ أَيْضًا

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ گھر میں ایک چراغ بہت تیز روشن ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ گھر کیحالت بہت اچھی ہے اور اگر روشنی کمزور ہے تو اسی مناسبت سے گھر کیحالت اچھی ہوگی اور اگر چراغ بجھ جائے اور خواب میں کوئی حالت ایسی نہ معلوم ہو جس سے اسکے بجھنے کی وجہ معلوم ہو سکے تو یہ اس بات کی علامت ہے کہ اسکی حالت میں تغیر واقع ہوگا اور اسکو ناخوشگوار حالات کا سامنا ہوگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ آگ جلا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ لوگ اس سے روشنی حاصل کرینگے یا اس سے ہدایت پائینگے۔ اسلئے کہ روشنی کی تعبیر علم اور حکمت ہے جس سے لوگ فائدہ اُٹھاتے ہیں اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ راکھ کو جمع کر رہا ہے یا اسکو اُٹھا رہا ہے تو یہ

وَاللهُ اَعْلَمُ

اس بات کی دلیل ہے کہ وہ باطل علوم کو جمع کر رہا ہے اور اس سے کوئی فائدہ نہیں اُٹھائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ آگ جمع کر رہا ہے لیکن وہ سلگتی نہیں ہے تو اسکی تعبیر ایسے علم سے دی جو نفع نہ دے واللہ اعلم

اَلْبَابُ الْخَامِسُ

پانچواں باب

فِيْ تَاْوِيْلِ الْاَمْطَارِ وَالرَّعْدِ وَالْبَرْقِ وَمِيَاهِ الْاٰبَارِ الْبِحَارِ وَالسَّوَاقِيْ وَالْاَنْهَارِ وَالسُّفُنِ وَالطَّوَاحِيْنِ وَالْحَمَّامَاتِ وَالرِّيَاحِ وَغَيْرِهَا

بارش، بجلی، گرج، چشموں، دریاؤں، ندیوں اور نہروں کے پانی اور کشتیوں اور چکیوں، حمامات اور ہوا وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کے بیان میں ہے

اَلْمَطَرُ - غَيْثٌ وَّرَحْمَةٌ وَّكَذٰلِكَ الْغَمَامُ فَاِنْ كَانَ خَاصًّا فِيْ مَوْضِعٍ اَوْ دَارٍ اَوْ مَحَلَّةٍ دُوْنَ غَيْرِهَا كَانَ ذٰلِكَ اَوْجَاعًا وَّاَمْرَاضًا اَوْ خَسَارَةً فِي الدُّنْيَا تَقَعُ بِاَهْلِ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ الْمَخْصُوْصِ بِهَا وَرُبَّمَا كَانَتْ سِيَاطًا تُصِيْبُهُمْ فَاِنْ رَاَى السَّمَاءَ تَمْطُرُ سَمْنًا اَوْ عَسَلًا اَوْ زَيْتًا اَوْ لَبَنًا وَّمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ غَنِيْمَةٌ وَّخَيْرٌ وَّرِزْقٌ يَّتَنَزَّلُ مِنَ السَّمَاءِ عَلٰى اَهْلِ تِلْكَ الْبُقْعَةِ وَكُلُّ مَطَرٍ يُّسْتَحَبُّ يَكُوْنُ كَذٰلِكَ

بارش کی تعبیر مدد اور رحمت سے کی جاتی ہے اور اسی طرح ابر کی بھی۔ لیکن اگر کسی جگہ یا گھر یا محلہ سے خاص ہو کہ دوسری جگہ نہ ہو تو اس مخصوص مقام کے رہنے والوں میں بیماریاں اور دکھ اور دنیوی نقصانات زیادہ ہونگے اور اکثر اس سے سختیاں بھی مُراد ہوتی ہیں جو انکو پہنچیں گی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ آسمان سے گھی یا شہد یا روغن زیتون یا دودھ وغیرہ کی بارش ہو رہی ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس جگہ کے رہنے والوں پر غنیمت اور بھلائی اور رزق آسمان سے نازل ہوگا اور اسی طرح ہر اس بارش کی تعبیر ہوگی جو اچھی چیز کی ہوگی۔

حِكَايَةٌ - حُكِيَ اَنَّهٗ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ اِنِّيْ رَاَيْتُ ظُلَّةً تَمْطُرُ مِنْ

حکایت نقل ہے کہ ایک شخص نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمتمیں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے کہ ایک ابر آیا اور آسمان سے

السَّمَاءِ سَمْنًا وَعَسَلًا وَالنَّاسُ يَأْخُذُوْنَ شہد اور گھی کی بارش ہو رہی ہے اور لوگ اسکو لوٹ
مِنْهُ فَبَيْنَ مُسْتَكْثِرٍ وَمُسْتَقِلٍّ فَقَالَ لَهٗ رہے ہیں۔ کوئی زیادہ لے رہا ہے اور کوئی کم۔ تو ابوبکر
اَبُوْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَمَّا الظُّلَّةُ صدیق رضی اللہ عنہ نے اسکی تعبیر دی کہ ابر سے مراد
فَالْاِسْلَامُ وَاَمَّا السَّمْنُ وَالْعَسَلُ حَلَاوَتُهٗ اسلام ہے اور گھی اور شہد سے مراد اسلام کی شیرینی ہے۔ اسی
وَكُلُّ مَطَرٍ يُسْتَحَبُّ نَوْعُهٗ فَهُوَ مَحْمُوْدٌ طرح ہر بارش جو عمدہ اشیاء کی ہو اسکی تعبیر بھلائیوں کا آنا ہے

وَسَأَلَ رَجُلٌ اِلَى الْاِمَامِ جَعْفَرَ حکایت۔ اسی طرح ایک شخص نے امام جعفر صادق رضی
الصَّادِقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهٗ رَاَيْتُ اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے خواب
رَاَيْتُ كَاَنِّيْ اَخُوْضُ فِي الْمَطَرِ يَوْمًا وَلَيْلَةً میں اس طرح دیکھا ہے کہ میں ایکدن اور ایک رات
فَقَالَ مَا اَحْسَنَ مَا رَاَيْتَ اَنْتَ تَخُوْضُ بارش میں بھیگ رہا ہوں تو آپ نے اسکی تعبیر میں فرمایا کہ
فِي الرَّحْمَةِ وَتُرْزَقُ الْاَمْنَ وَسَعَةَ تو نے بہت بہتر خواب دیکھا ہے کہ رحمت میں بھیگ
الرِّزْقِ رہا ہے اور تجھے امن اور وسعت رزق عطا ہوگا۔

وَقِيْلَ لَهٗ اَيْضًا رَجُلٌ رَاٰى فِيْ اسی طرح ایک شخص نے خواب میں دیکھا کہ بارش
مَنَامِهٖ كَاَنَّ مَطَرًا نَزَلَ عَلٰى رَاْسِهٖ گویا خاص اسکے سر پر ہو رہی ہے تو آپ نے اسکی
خَاصَّةً فَقَالَ هٰذَا رَجُلٌ مُمَدُّ ذَنْبٍ تعبیر میں فرمایا کہ یہ شخص گناہگار ہے اسکے گناہوں کی
كَثُرَتْ ذُنُوْبُهٗ عَلَيْهِ وَاَحَاطَتْ بِهٖ کثرت ہوگئی ہے اور اسکی خطاؤں نے اسکو گھیر لیا ہے
خَطِيْئَتُهٗ اَلَمْ يَسْمَعْ قَوْلَهٗ تَعَالٰى۔ وَاَمْطَرْنَا کیا اللہ تعالیٰ کا یہ قول نہیں سُنا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
عَلَيْهِمْ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ۔ مَطَرًا فَسَاءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ کہ ہم نے اُنپر بارش
برسائی تو جن لوگوں کو ڈرایا گیا ہے اُن پر بارش بُری ہوئی۔

فَصْلٌ۔ وَالرَّعْدُ مَعَ الرِّيْحِ سُلْطَانٌ جَائِرٌ گرج۔ ہوا کے ساتھ گرج کا ہونا۔ ظالم اور قوی
قَوِيٌّ وَالْبَرْقُ لِلْمُسَافِرِ خَوْفٌ وَلِلْمُقِيْمِ سلطان کی دلیل ہے۔ اور بجلی مسافر کیلئے خوف
طَمَعٌ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ کی علامت ہے اور مقیم کیلئے طمع۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ

الْبَرْقَ خَوْفًا وَّ طَمَعًا۔ وَقِيْلَ اِنَّ الرَّعْدَ کا ارشاد ہے هُوَ الَّذِیْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا
بِلَا مَطَرٍ خَوْفٌ لِلْمُقِيْمِ وَلِلْمُسَافِرِ وَالرَّعْدَ (وہی ہے جو دکھاتا ہے تمکو بجلی ڈر اور اُمید کیلئے) اور یہ
مَعَ الْمَطَرِ شِفَاءٌ لِلْمَرِيْضِ بھی کہا جاتا ہے کہ گرج بغیر بارش کے ہو تو مقیم اور مسافر
دونوں کیلئے خوف کی علامت ہے اور بارش کیساتھ گرج بیمار کیلئے شفا کی علامت ہے۔

قَوْسُ قُزَحٍ اَلْاَخْضَرُ يَدُلُّ عَلَى الْاَمْنِ رنگین دُھنک۔ اگر سبز ہو تو قحط سے امن ہونیکی
مِنَ الْقَحْطِ وَالْاَصْفَرُ يَدُلُّ عَلَى الْمَرَضِ علامت ہے اور زرد ہو تو مرض کی دلیل ہے اور
وَالْاَحْمَرُ يَدُلُّ عَلٰى سَفْكِ الدِّمَاءِ وَ سُرخ خونریزی کی نشانی ہے اور یہ بھی کہا جاتا ہے
قِيْلَ اِنْ رَاٰى قَوْسَ قُزَحٍ يَدُلُّ عَلٰى کہ جو شخص خواب میں دُھنک دیکھے گا اسکی شادی
تَزْوِيْجِ صَاحِبِهٖ ہوگی۔

اَلسَّيْلُ۔ يَدُلُّ عَلٰى هُجُوْمِ الْعَدُوِّ، وَ سیلاب۔ دشمن کے ہجوم کی دلیل ہے اور پرنالوں
سَيَلَانُ الْمَيَازِيْبِ مِنَ الْمَطَرِ يَدُلُّ سے پانی کا بہنا بھلائی اور سرسبزی کی دلیل ہے
عَلَى الْخَيْرِ وَالْخِصْبِ۔

فَصْلٌ۔ وَالسَّحَابُ حِكْمَةٌ وَّعِلْمٌ وَّ ابر حکمت اور علم و رحمت کی نشانی ہے۔ اگر
رَحْمَةٌ وَّهُوَ دِيْنُ الْاِسْلَامِ اِنْ لَّمْ اسمیں عذاب کی شکل نہ دکھائی دے یعنی آندھی اور
يَكُنْ فِيْهِ هَيْئَةُ الْعَذَابِ مِنْ سُوْءٍ گھٹاٹوپ اندھیری اور ہولناکیاں نہ معلوم ہوں تو وہ
الظُّلْمَةِ اَوْ رِيَاحٍ وَاَهْوَالٍ فَمَنْ رَاٰى دین اسلام کی علامت ہے۔ اگر کسی شخص نے یہ
اَنَّهٗ مَلَكَ السَّحَابَ اَوْجَمَعَهٗ اَوْسَارَ فِيْهِ دیکھا کہ وہ ابر کا مالک بنا ہے یا اسکو جمع کر رہا ہے
اَوْرَكِبَهٗ فَاِنَّهٗ يَنَالُ بِمَا ذَكَرْنَاهُ اَمْرًا یا اسمیں چل رہا ہے یا اس پر سوار ہو رہا ہے تو جن چیزوں
عَظِيْمًا کا ہمنے اوپر ذکر کیا ہے اسمیں سے وہ اہم چیزیں پائیگا۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ اَنَّهٗ سُئِلَ جَعْفَرُ الصَّادِقُ حکایت نقل ہے کہ جعفر صادق رضی اللہ عنہٗ سے
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ پوچھا گیا کہ اگر کوئی شخص یہ خواب دیکھے کہ وہ ابر

السحاب وبين يديه سحاب كثير فقال
نعم ما رأى هذا رجل تعلم العلم
وانتفع في الذكر وحاز الفخر ونال
من ذلك ما لم ينله احد له ثناء
حسن وجاه وقدر

کھا رہا ہے اور اسکے سامنے بہت سا ابر پڑا ہوا ہے
تو آپ نے فرمایا، اس شخص نے اچھا خواب دیکھا۔
علم حاصل کریگا اور خوب شہرت و بلندی حاصل کریگا
اور فخر حاصل کریگا اور اچھی تعریف اور اسقدر قدر و منزلت
و مرتبہ پائیگا کہ کسی اور نے اسکے مثل نہیں پایا۔

وسئل عن رجل رأى كأن السحاب
أظلّه فقال ان كان هذا الرجل سقيما
يشفى وان كان مديونا يقضي الله دينه
وان كان فقيرا فالله يغني فقره وان
كان مظلوما ينتصر لأن السحاب رحمة
وما فيها رحمة وكانت تظل رسول
الله صلى الله عليه وسلم في الوقائع
والحروب

حکایت۔ اور ایک شخص کے بارہ میں بھی آپ سے
پوچھا گیا کہ اُس نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا ابر نے
اس پر سایہ کرلیا ہے تو آپنے اسکی تعبیر میں فرمایا کہ اگر
یہ شخص بیمار ہے تو شفا پائیگا اور اگر مقروض ہوگا تو
اللہ تعالیٰ اسکا قرضہ ادا کریگا۔ اور اگر فقیر ہے تو اللہ
تعالیٰ اسکے فقر کو تونگری سے بدل دیگا اور اگر مظلوم ہے
تو مدد پائیگا۔ اس لئے کہ ابر رحمت ہے اور اسمیں
جو کچھ ہے وہ رحمت ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم کو اکثر اوقات جنگوں کے زمانے میں (خواب میں) ابر سایہ کرتا تھا۔

فصل۔ واما البرد والثلج والجليد
فهو هم وغم وعذاب الا ان يكون
الثلج قليلا في موضعه الذي جرت
العادة بنزوله فيه فان كان كذلك
فهو خصب لأهل ذلك الموضع والجليد
مثله الا ان يرى انه اغترف ماء من
اناء فجمد فيه فانه حينئذ مال جامد

اولہ۔ برف۔ پالا۔ یہ سب کے سب رنج و غم
و عذاب کی نشانیاں ہیں۔ البتہ جس جگہ برف پڑتا
رہتا ہو وہاں اگر تھوڑا سا برف نظر آئے تو یہ وہاں
والوں کے لئے سرسبزی کی دلیل ہے اور پالہ بھی
اسی طرح رنج کی علامت ہے۔ البتہ اگر اُس نے
خواب میں دیکھا کہ پانی کو برتن سے اپنے چلو میں
لیا اور وہ پانی اسمیں جم گیا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ جو جمع

صامتٌ يجمعُ عندهُ ويبقى والبردُ لا خيرَ فيهِ بكلِّ حالٍ۔

شدہ جما ہوا مال ہے جو اسکے پاس جمع رہیگا اور باقی رہیگا۔ اور اولہ میں تو کسی حالتمیں بھی خیر و بھلائی نہیں ہے

فصلٌ۔ البئرُ هي رأسُ مالِ الإنسانِ ومعيشتُهُ فمن رأى أنّهُ أرادَ حفرَ بئرٍ فلم يقدرْ فإنّهُ نكدٌ في المعيشةِ وينالُ من القوتِ قليلاً ومن رأى أنّهُ بنى البئرَ في دارِهِ وقد فارَ وارتفعَ فإنّهُ قوّةٌ في مالِهِ ويرزقُهُ اللهُ تعالى مالاً طيّباً من غيرِ نكدٍ ولا تعبٍ ومن رأى كأنّ الماءَ خرجَ من دارِهِ وبئرِهِ فإنّ مالَهُ يذهبُ ويبقى أقلُّهُ ومن رأى كأنّهُ يستقي من ماءٍ ويسقي زرعاً فإنّهُ مالٌ ينفقُهُ في سبيلِ اللهِ عزّ وجلّ فإن رأى أنّهُ يستقي منها ويصبُّهُ فإنّهُ ينفقُهُ فيما لا ينفعُهُ ولا يضرُّهُ فإن كان يستقي منها ويعطي النّاسَ أو يسقيهم فإنّهُ يعيشُ في كفايةٍ عظيمةٍ وعالمٌ كبيرٌ كأنّهُ يربّي بمالِهِ الأيتامَ وضعفاءَ النّاسِ

کنواں۔ کنواں انسان کا راس المال ہے اور اسکی معیشت ہے جس نے خواب میں دیکھا کہ اُسنے کنواں کھودنا چاہا لیکن کھود نہ سکا تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ معاش حاصل کرنے کیلئے محنت کریگا لیکن روزی کم ملے گی۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اُسنے اپنے گھر میں کنواں کھودا ہے اور پانی خوب نکل آیا اور بلند ہوگیا تو یہ اسکے مال میں قوت کی نشانی ہے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اسکو بغیر محنت و رنج کے پاک مال عطا فرمائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ گویا پانی اسکے گھر سے اور اس کے کنویں سے باہر نکلا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس کا زیادہ مال نکل جائیگا اور تھوڑا باقی رہیگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ پانی چشمے سے نکال رہا ہے اور کھیتی کو سیراب کر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ عزوجل کی راہ میں مال خرچ کر رہا ہے۔ اور اگر اس نے یہ دیکھا کہ وہ چشمہ سے پانی نکال رہا ہے اور وہ اسکو بہا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ روپے ایسے کام میں خرچ کریگا جس سے نہ اسکو کوئی فائدہ ہوگا نہ نقصان

اور اگر وہ چشمے سے پانی نکال رہا ہے اور لوگوں کو دے رہا ہے یا انکو پلا رہا ہے تو وہ ایک بہت اچھی حالت میں رہیگا اور اسکا بڑا عالم ہوگا کہ وہ اپنے مال سے یتیموں اور کمزور لوگوں کو کھلاتا پلاتا ہوگا۔

فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَسْتَقِي مِنْهَا وَيَسْقِي أَسَافِلَ الشَّجَرِ فَإِنَّهُ يُرَبِّي بِمَالِهِ الْأَيْتَامَ فَإِنْ كَانَ يَسْتَقِي وَيَسْقِي النَّاسَ فَإِنَّهُ يُعِينُ قَوْمًا عَلَى الْحَجِّ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَسْتَقِي وَخَرَجَ مِنْهُ عُذْرَةٌ أَوْ شَيْءٌ مِنَ الْقَذَرِ فَإِنَّهُ يَخْلِطُ مَالَهُ الطَّيِّبَ بِمَالٍ خَبِيثٍ فَمَنْ رَأَى كَأَنَّ دَلْوَهُ قَدِ انْقَطَعَ فَإِنَّ مَعْرُوفَهُ يَنْقَطِعُ عَنِ النَّاسِ وَرُبَّمَا تَكُونُ الْبِئْرُ مَكْرًا وَخَدِيعَةً وَهَمًّا وَغَمًّا فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ وَقَعَ فِيهَا أَوْ دَخَلَهَا فَتَكُونُ عَاقِبَتُهُ إِلَى الْفَرَجِ وَالظَّفَرِ وَالنَّصْرِ كَمَا جَرَى لِسَيِّدِنَا يُوسُفَ الصِّدِّيقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جس نے یہ دیکھا کہ وہ چشمے سے پانی نکال رہا ہے اور درختوں کی جڑوں کو سیراب کر رہا ہے تو وہ اپنے مال سے یتیموں کی پرورش کریگا اور اگر یہ دیکھا کہ پانی نکال رہا ہے اور لوگوں کو پلا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ حج کو جانیوالوں کی مدد کریگا۔ اور جس نے دیکھا کہ پانی نکال رہا ہے اور اسمیں کوئی ردی چیز یا گندی چیز نکلی تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اپنے پاک مال میں خبیث مال ملا رہا ہے اور جسنے یہ دیکھا کہ گویا اسکا ڈول ٹوٹ گیا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ لوگوں کے ساتھ اسکا احسان کرنا منقطع ہو جائیگا۔ اور کبھی کنویں کی تعبیر مکر و فریب رنج وغم سے بھی کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کنویں میں گر پڑا یا اسمیں داخل ہو گیا تو اسکا انجام کشائش و کامیابی و فتحمندی ہوگا جیسے کہ سیدنا یوسف صدیق علیہ السلام پر گزرا۔

فَصْلٌ۔ اَلنَّهْرُ هُوَ رَجُلٌ عَلَى قَدْرِ حَالِ النَّهْرِ مِنَ الصِّغَرِ وَالْكِبَرِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ دَخَلَ النَّهْرَ فَأَصَابَهُ وَجَلٌ وَهَوْلٌ فَإِنَّهُ يُصِيبُهُ هَمٌّ وَغَمٌّ وَخَوْفٌ بِقَدْرِ مَا وَجَلَ وَكَذٰلِكَ إِذَا كَانَ النَّهْرُ عَكِرًا أَوْ شَرِبَ وَهُوَ صَافٍ فَإِنَّهُ يُصِيبُ خَيْرًا وَحَيَاةً طَيِّبَةً وَإِنْ كَانَ النَّهْرُ كَدِرًا وَ

نہر۔ نہر کی تعبیر آدمی سے کی جاتی ہے۔ نہر کی حالت کے مطابق چھوٹی یا بڑی ہونے کے اعتبار سے جس نے یہ دیکھا کہ وہ نہر میں داخل ہوا اور اسکو خوف و ہول ہو گیا تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ جس قدر اسکو خواب میں رنج وغم و خوف ہو اُسی قدر دنیا میں ہوگا۔ اور اسی طرح اگر نہر گدلی ہو لیکن اسنے اسمیں سے صاف پانی پیا تو وہ بھلائی پائیگا اور اس کی

شَرِبَ مِنْهُ اَصَابَهٗ مَرَضٌ وَّهَمٌّ وَّغَمٌّ مِّنْ زندگی اچھی طرح گزریگی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ نہر گدلی ہے
ذٰلِكَ الرَّجُلِ بِقَدْرِ مَا شَرِبَ مِنَ النَّهْرِ اور اسمیں سے گدلا پانی اُسنے پی لیا تو اسکو اس شخص
سے مرض اور رنج وغم اُسی قدر پہنچے گا جسقدر کہ اُسنے نہر سے پانی پیا۔

وَاِذَا رَاٰی اَنَّهٗ يَسْقِی الْمَاءَ مِنَ النَّهْرِ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ نہر سے سیراب ہو رہا
فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا مِّنْ رَّجُلٍ عَلٰی قَدْرِ ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ نہر کی بڑائی اور چھوٹائی کے
عِظَمِ النَّهْرِ وَصِغَرِهٖ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ لحاظ سے کسی آدمی سے مال پائیگا اور جسنے یہ دیکھا کہ
اغْتَسَلَ فِیْ نَهْرٍ اَوْ بَحْرٍ وَّلَمْ يَنْظُرْ هَوْلًا وَّ وہ نہر میں یا دریا میں نہایا اور نہ کوئی گھبراہٹ معلوم
لَا ذُلًّا وَّلَا عِلَاجًا لِّنَفْسِهٖ اَوْ رَاٰی اَنَّهٗ ہوئی نہ اسکے دل میں ڈر معلوم ہوا نہ اسکو کوئی ذلت ہی
اغْتَسَلَ فِیْ مَاءٍ فَاِنَّ الْغُسْلَ ذِهَابُ معلوم ہوئی۔ یا یہ دیکھا کہ وہ چشمے میں نہایا تو اس نہانے
غَمٍّ وَّهَمٍّ وَّحُزْنٍ وَّفَرَحٌ وَّشِفَاءٌ فَاِنْ کی تعبیر یہ ہے کہ غم و رنج و فکر سب کچھ جلد چلا جائیگا
كَانَ مَهْمُوْمًا اَوْ فِیْ ضِيْقٍ فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ اور خوشی اور شفا اسکو حاصل ہوگی اور اگر وہ غمگین ہوگا
وَاِنْ كَانَ مَرِيْضًا شَفَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَ یا تنگی میں ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکی کشائش فرما دیگا اور
اِنْ كَانَ مَدْيُوْنًا قَضَی اللّٰهُ دَيْنَهٗ وَاِنْ بیمار ہوگا تو اسکو شفا عطا فرمائیگا اور مقروض ہوگا تو
كَانَ ذَا خَوْفٍ اٰمَنَ اللّٰهُ خَوْفَهٗ وَاِنْ اللہ تعالیٰ اسکے قرضے کو ادا کر دیگا۔ اور اگر اسکو کسی قسم
كَانَ فِی السِّجْنِ خَلَّصَهُ اللّٰهُ مِنْهُ قَالَ کا ڈر ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکو بیخوف کر دیگا اور اگر وہ قید
اللّٰهُ تَعَالٰی۔ اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ میں ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکو قید سے چھڑا دیگا۔ ارشادِ الٰہی
بَارِدٌ وَّشَرَابٌ وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ ہے اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَّ
مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ شَرَابٌ وَوَهَبْنَا لَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً
وَاِذَا رَاٰی اَنَّهٗ قَطَعَ النَّهْرَ اِلَی الْجَانِبِ مِّنَّا وَذِكْرٰی لِاُولِی الْاَلْبَابِ۔ اپنا پاؤں زمین
الْاٰخَرِ فَاِنَّهٗ هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّخَوْفٌ يَّزُوْلُ پر دے مار۔ یہ ایک ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے اور
فَاِنْ كَانَ فِيْهِ وَحْلٌ اَوْ طِيْنٌ اَوْ مَوْجٌ پینے کو۔ اور ہمنے اسکو اسکے اہل و عیال بخشے اور ان

متواترٌ فقد قطع ذلك الرجل الذي يداخله ويعاشره ويجاوزه الى غيره او يبقى من بعده۔

کے ساتھ اتنے ہی اور بھی۔ ہماری طرف سے ایک مہربانی تھی اور عقلمندوں کے لئے سامانِ نصیحت۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے نہر کو دوسری طرف تک پار کرلیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ رنج وغم اور خوف زائل ہوجائیگا۔ اور اگر اسمیں کیچڑ یا مٹی یا متواتر موج ہو تو اُسکی تعبیر یہ ہے کہ اس شخص نے اسکے ساتھ تعلقات قطع کرلئے جس کے پاس اسکی آمدورفت تھی اور اس کے ساتھ اسکی معاشرت تھی اور اسکو چھوڑ کر کسی دوسرے کے پاس چلا جائیگا یا اسکے بعد باقی رہے گا۔

البحر۔ رؤية البحر ملك عظيم اذا لم يكن له عكر او له موج هائل فهو مملكة فمن راى انه شرب من ماء البحر وهو غير عكر ولا هائج نال من الملك بقدر ما شرب او نال من دنياه معيشة طيبة وان كان البحر كدرا او مظلما او هائجا اصابه من الخوف والهم والغم والشدة بقدر ذلك ومن راى انه غرق في البحر فان كان صافيا غرق في امور الملك وان كان كدرا نالته شدة مهلكة ومن راى انه يمشي فوق البحر فانه يعلو في دنياه على الملوك وارباب الدنيا وغير مكانه والله اعلم

دریا۔ دریا کا دیکھنا ملک عظیم کی نشانی ہے بشرطیکہ اسمیں گدلاپن یا خطرناک موجیں نہ ہوں۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے دریا کا پانی پیا اور اسمیں نہ گدلاپن تھا اور نہ جوش، تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اُس نے جس قدر پانی پیا ہے اُسی قدر ملک پائے گا اور دنیا میں عمدہ زندگی گزاریگا۔ اور اگر دریا گدلا یا اندھیارا تھا، یا اسمیں جوش تھا تو اسکو اسی قدر خوف اور رنج وغم حاصل ہوگا۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ دریا میں ڈوب گیا تو اگر پانی صاف تھا تو مملکت کے اُمور میں غرق رہیگا۔ اور اگر گدلا تھا تو اسکو ایسی شدت پہنچیگی جو ہلاک کن ہوگی۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ دریا کے اوپر چل رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا میں بادشاہوں اور دنیا دار لوگوں پر غالب رہے گا اور اپنا مکان بدل دیگا۔ واللہ اعلم

السفينة۔ نجاة في غالب الاحوال و

کشتی۔ اکثر اوقات تو اسکی تعبیر نجات سے کیجاتی ہے۔

رُبَّمَا كَانَتْ سَبَبًا وَّوُصْلَةً إِلَى الْمُلُوْكِ وَرُبَّمَا كَانَتْ هَمًّا وَّغَمًّا إِلَّا أَنَّ النَّجَاةَ قَرِيْبَةٌ فَمَنْ رَأَى أَنَّهٗ فِي سَفِيْنَةٍ فِي الْبَحْرِ فَإِنَّهٗ يَدَاخِلُ الْمُلْكَ وَالسُّلْطَانَ بِقَدْرِ دُخُوْلِ السَّفِيْنَةِ وَكِبَرِهَا وَصِغَرِهَا وَسَعَتِهَا إِلَّا أَنَّهٗ يَنْجُوْا مِنْ ذٰلِكَ الْمُلْكِ فَمَنْ رَأَى أَنَّهٗ فِي سَفِيْنَةٍ وَّفِيْهَا مَاءٌ فَإِنَّ ذٰلِكَ هَمٌّ وَّغَمٌّ أَوْ مَرَضٌ أَوْ حَبْسٌ يَنَالُهٗ وَلٰكِنْ يَنْجُوْ مِنْهُ أَيْ مِنْ تِلْكَ الْأَهْوَالِ

اور کبھی اسکی تعبیر بادشاہوں کے پاس پہنچنے اور اس کے سبب سے کیجاتی ہے اور کبھی اسکی تعبیر رنج و غم سے بھی کیجاتی ہے مگر نتیجے میں نجات قریب بتائی جاتی ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ دریا میں کشتی میں بیٹھا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ کشتی میں داخل ہونے اور کشتی کے چھوٹے یا بڑے ہونے کے لحاظ سے امور مملکت و سلطنت میں داخل ہو جائیگا لیکن پھر اس سے نجات پا جائیگا۔ جس نے یہ دیکھا کہ وہ کشتی میں ہے اور کشتی میں پانی آگیا ہے تو یہ اس بات کی نشانی ہے کہ اسکو رنج و غم ہوگا یا مرض ہوگا یا وہ قید ہوگا لیکن آخر میں ان تمام باتوں سے نجات پائیگا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهٗ خَرَجَ مِنَ السَّفِيْنَةِ فَإِنَّهٗ نَجَاةٌ تَكُوْنُ سَرِيْعَةً وَإِنْ رَأَى السَّفِيْنَةَ فِي أَرْضٍ يَابِسَةٍ فَإِنَّ ذٰلِكَ هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّكَرْبٌ يَنَالُهٗ وَيَنْجُوْ مِنْهُ وَلَوْ رَأَى السَّفِيْنَةَ تَسْتَقْبِلُ ذٰلِكَ اسْتِقْبَالًا فَإِنَّ خُرُوْجَهٗ مِنَ الْكُرُوْبِ يَكُوْنُ قَرِيْبًا۔

اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ کشتی سے نکلا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جلدی سے نجات پائیگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ کشتی خشک زمین میں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو رنج و غم پہنچیگا اور سختی پائیگا لیکن اس سے نجات پا جائیگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ کشتی قبلہ کی طرف رُخ کئے جارہی ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ سختیوں سے وہ عنقریب چھٹکارا پائیگا۔

اَلسَّاقِيَةُ ۔ اَلصَّغِيْرَةُ اللَّطِيْفَةُ الَّتِي لَا يَغْرِقُ الْإِنْسَانُ فِيْهَا تَجْرِي مَجْرَى الْأَنْهَارِ لٰكِنَّهَا حَيَاةٌ طَيِّبَةٌ وَّبُشْرٰى عَامَّةً كَانَتْ

ندی ۔ چھوٹی پتلی ندی جس میں انسان ڈوبتا نہیں نہر کے قائم مقام ہوتی ہے، لیکن اس کی تعبیر اچھی زندگی اور بشارت ہے، خواہ ندی عام ہو کہ خاص

السّاقية او خاصة وكذلك اذا رأى الماء يجري في خلال الدور فانه حياة طيبة اذا كان عذبا غير نابع والعيون التي انفجرت في داره في حائط او في موضع ينكر انفجار العيون فيه ولم يناسبه فان ذلك هم وغم وحزن وخوف وبكاء لاهل ذلك الموضع بقدر قوة العين وضعفها فان العين كلما كثر ماؤها عظمت المصيبة حتى ينتهي الخوف والبكاء لاهل ذلك الموضع

اور اسی طرح اگر یہ دیکھا کہ پانی گھروں میں دوڑ رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ زندگی اچھی گزریگی بشرطیکہ پانی میٹھا ہو اور زمین سے نہ نکل رہا ہو اور اگر یہ دیکھا کہ چشمے گھر میں یا دیوار میں یا ایسی جگہ پھوٹ نکلے ہیں جہاں عموماً چشمے پھوٹا نہیں کرتے اور نہ اس جگہ انکا پھوٹنا مناسب ہے تو اسکی تعبیر رنج و غم خوف اور رونے سے کیجائیگی جو وہاں کے رہنے والوں کو چشمہ کی قوت و کمزوری کے لحاظ سے پیش آئیں گے کیونکہ چشمہ کا پانی جسقدر زیادہ ہوگا اسی قدر مصیبت زیادہ ہوگی حتی کہ اس جگہ کے رہنے والوں کے لئے خوف اور رونے کی حد ہو جائے گی۔

فان كان الماء كدرا كان الامر اقوى واشد فان رأى انه شرب من العين ناله هم وغم بقدر ما شرب منها فان رأى انه توضأ بماء العين او اغتسل فان ذلك صالح لكل هم وغم وهو محمود الامر فان كان مهموما فرج الله عنه وان كان خائفا امن وان كان ذا دين قضى الله عنه دينه وان كان ذا ذنوب كفرها الله عنه وان كان مريضا شفاه الله تعالى وذلك

اور اگر پانی گدلا ہوگا تو معاملہ نہایت قوی اور شدید ہوگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے چشمہ سے پانی پیا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ جسقدر اُسنے پانی پیا ہے اسیقدر اسکو رنج و غم ہوگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اُسنے چشمہ کے پانی سے وضو کیا یا غسل کیا تو یہ ہر رنج و غم کے لئے بہت بہتر ہے اور اچھا معاملہ ہونیکی دلیل ہے اگر وہ غمزدہ ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس سے غم کو دُور فرما دیگا اور اگر خوف زدہ ہے تو امن میں ہو جائیگا۔ اور اگر قرضدار ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکے قرضہ کو ادا کر دیگا۔ اور اگر گناہگار ہے تو اللہ تعالےٰ

لِقِصَّةِ سَيِّدِنَا أَيُّوبَ وَمَنْ رَأَى مَعَهُ إِنَاءً فِيهِ مَاءٌ وَهُوَ عَلَى طُهْرٍ أَوْ سَفَرٍ أَوْ فِي مَوْضِعٍ مَجْهُولٍ فَإِنَّ تِلْكَ الْمِيَاهَ عُمْرُهُ وَحَيَاتُهُ فَإِنْ شَرِبَهُ كُلَّهُ فَقَدْ نَفِدَ عُمْرُهُ كُلُّهُ وَإِنْ بَقِيَ مِنْهُ شَيْءٌ بَقِيَ مِنْ عُمْرِهِ قَدْرَ مَا بَقِيَ فِي الْإِنَاءِ وَالثَّرِيدُ فِي الطَّعَامِ يَجْرِي مَجْرَى الْمَاءِ فِي الْإِنَاءِ عَلَى مَا وَصَفْتُ

اسکو شفا عطا فرمائیگا اور یہ تعبیر سیدنا ایوبؑ کے قصہ سے ماخوذ ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس کے پاس برتن ہے جسمیں پانی ہے اور وہ پاکی کیلئے بیٹھا ہے یا سفر میں ہے یا کسی نامعلوم جگہ میں ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ یہ پانی اسکی عمر اور اس کی زندگی ہے یعنی اگر اس نے وہ سب پانی پی لیا تو گویا اسکی عمر ختم ہوگئی۔ اور اگر کچھ پانی باقی رہ گیا تو اسکی عمر کا اتنا حصہ باقی ہے جتنا کہ پانی اس برتن میں بچا ہے۔ اور جس طرح پانی برتن میں ہونے کی تعبیر ہے اسی طرح کھانے میں ثرید[۱] کی ہے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ شَرِبَ مَاءً صَافِيًا عَذْبًا وَلَا يَعْلَمُ مِقْدَارَهُ وَلَا رَأَى أَنَّهُ عَلَى طُهْرٍ وَلَا سَفَرٍ وَلَا كَانَ فِي مَوْضِعٍ مَجْهُولٍ فَإِنَّهُ يَنَالُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَعِيشَةً صَافِيَةً فَإِنْ كَانَ الْمَاءُ غَيْرَ عَذْبٍ فَكَذَلِكَ تَكُونُ حَيَاتُهُ وَعِيشَتُهُ وَإِنْ كَانَ كَدِرًا فَإِنَّهُ يُصِيبُهُ مَرَضٌ عَلَى قَدْرِ ذَلِكَ فَإِنْ رَأَى مَاءً فِي قَدَحِ زُجَاجٍ فَإِنَّ الْكَأْسَ امْرَأَةٌ وَالْمَاءَ وَلَدٌ إِذَا لَمْ يَشْرَبْهُ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ يَسْقِي بُسْتَانًا أَوْ زَرْعًا فَإِنَّهُ يُجَامِعُ زَوْجَتَهُ أَتَمَّ جِمَاعٍ

اور جس نے یہ دیکھا کہ اُسنے صاف اور میٹھا پانی پیا اور اسکو یہ نہیں معلوم کہ وہ پاکی پر ہے یا سفر میں ہے یا کسی نامعلوم جگہ میں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اچھی زندگی گزاریگا اور پاک صاف عیش میں رہیگا۔ اور اگر پانی میٹھا نہ ہو تو اسکی زندگی اور عیش اسیطرح ہونگے اور اگر گدلا ہے تو جسقدر گدلا پن ہے اسیقدر اسکو بیماری ہوگی۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ پانی شیشے کے گلاس میں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ گلاس عورت ہے اور اگر پانی نہیں پیا ہے تو پانی سے مراد لڑکا ہے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ باغ یا کھیتی کو سیراب کر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی سے اچھی طرح صحبت کریگا۔

---

[۱] ثرید اس روٹی کو کہتے ہیں جو شوربے میں بھگو کر کھائی جاتی ہے۔

اور اگر باغ میں پھل یا پتے لگتے دیکھے تو

فَاِنْ اَثْمَرَ الْبُسْتَانُ اَوْ اَوْرَقَ رُزِقَ مِنَ الْمَرْاَةِ وَلَدًا وَاِنْ رَاٰی غَیْرَہٗ یَسْقِیْ بُسْتَانَہٗ اَوْ زَرْعَہٗ فَلَا خَیْرَ فِیْہِ وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ تَوَضَّاَ وَاغْتَسَلَ بِمَائِعٍ لَا یُجْزِیْ فِی الْوُضُوْءِ اَوِ الْغُسْلِ مِثْلُ اللَّبَنِ اَوِ الْخَمْرَۃِ اَوِ الدُّھْنِ اَوْ غَیْرِ ذٰلِکَ مِنَ الْمَائِعَاتِ فَاِنَّ الْاَمْرَ الَّذِیْ ھُوَ فِیْہِ مِنْ اُمُوْرِ الدُّنْیَا وَالدِّیْنِ لَا یَتِمُّ وَکَذٰلِکَ اِنْ رَاٰی اَنَّہٗ تَوَضَّاَ بِالْمَاءِ وَلَمْ یُتِمَّ وُضُوْءَہٗ فَاِنَّ اَمْرَہٗ لَا یَتِمُّ لَہٗ غَیْرَ اَنَّہٗ اَھْوَنُ وَاَیْسَرُ وَکَذٰلِکَ اِذَا رَاٰی اَنَّہٗ یُصَلِّیْ وَلَمْ یُتِمَّ صَلَاتَہٗ وَاِنْ اَتَمَّ وُضُوْءَہٗ اَوْ غُسْلَہٗ فَاِنَّ ذٰلِکَ طَھَارَۃٌ مِّنَ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ وَغَیْرِھِمَا

اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکی عورت سے اس کے لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ کوئی غیر شخص اس کے باغ کو سیراب کر رہا ہے یا کھیتی کو تو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے اور جس نے یہ دیکھا کہ کسی نے ایسے سیال سے وضو یا غُسل کیا جس سے وضو یا غسل جائز نہیں جیسے دودھ یا شراب یا تیل وغیرہ بہتی چیزوں سے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دین و دنیا کے جو کام کرنا چاہتا ہے وہ پورے نہ ہونگے اور اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے پانی سے وضو کیا ہے لیکن اسکا وضو پورا نہیں ہوا تو اسکے بھی اُمور پورے نہ ہونگے البتہ انہیں آسانی پیدا ہو جائیگی۔ اور اسی طرح اگر اُس نے یہ دیکھا کہ نماز پڑھ رہا ہے لیکن نماز پوری نہیں کی تو بھی اسکے اُمور پورے نہ ہونگے البتہ اگر اس نے وضو یا غسل پورا کر لیا تو یہ اسکے گناہوں اور خطاؤں کا کفارہ ہے۔

اَلطِّیْنُ وَالْوَحْلُ۔ ھُمَا ھَمٌّ وَغَمٌّ وَخَوْفٌ بِقَدْرِ مَا اَصَابَ مِنْہُ وَکَذٰلِکَ الْمَاءُ الْمُسَخَّنُ فَاِنْ رَاٰی اَنَّہٗ اَصَابَ مَاءً مُسَخَّنًا فَاِنَّہٗ یُصِیْبُہٗ ھَمٌّ وَغَمٌّ مِنَ السُّلْطَانِ وَکُلَّمَا اشْتَدَّتْ سُخُوْنَتُہٗ کَانَ

مٹی اور کیچڑ۔ یہ دونوں فکر و غم اور خوف کی علامت ہیں جسقدر یہ اشیاء خواب میں دیکھے گا اُسی قدر فکر و غم و خوف ہوگا۔ اسی طرح گرم پانی بھی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکو گرم پانی لگا، تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو بادشاہ سے رنج و غم

أَلَمُهُ أَشَدَّ وَرُبَّمَا أَصَابَهُ فَزَعٌ أَوْ مَرَضٌ

پہنچے گا اور جتنی پانی کی گرمی زیادہ ہوگی اسیقدر رنج زیادہ ہوگا، اور بسا اوقات اس کو گھبراہٹ بھی ہوگی اور مرض بھی۔

أَللَّبِنُ - أَلْآجَاتُ الَّذِي خَرَجَ مِنْ كَوْنِهِ طِينًا فَإِنَّهُ مَالٌ مَجْمُوعٌ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ نَالَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فَإِنَّهُ يَنَالُ مَالًا مَجْمُوعًا وَمَنْ رَأَى لَبِنَةً نُزِعَتْ مِنْ حَائِطٍ فَإِنَّهُ يُفْقَدُ هُنَاكَ رَجُلٌ أَوْ اِمْرَأَةٌ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

اینٹ - سوکھی اینٹ جو اب مٹی نہیں کہلاتی اسکو خواب میں دیکھنا جمع شدہ مال کی علامت ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے اینٹ کا کچھ حصہ پایا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جمع شدہ مال پائیگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اینٹ دیوار سے نکل گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ یا تو اسکا کوئی آدمی کھو جائیگا خواہ مرد ہو یا عورت واللہ اعلم

أَلْحَمَّامُ - فِي التَّأْوِيلِ هَمٌّ وَغَمٌّ بِقَدْرِ شِدَّةِ الْحَرَارَةِ وَقُوَّتِهَا وَيَكُوْنُ مُعْظَمُ ذٰلِكَ مِنْ جِهَةِ النِّسَاءِ وَيَزُوْلُ مِنْهُ ذٰلِكَ سَرِيْعًا بِقِلَّةِ اللُّبْثِ فِي الْحَمَّامِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَبُوْلُ فِي الْحَمَّامِ أَوْ حَلَقَ بِالنُّوْرَةِ فَإِنَّهَا رُؤْيَا صَالِحَةٌ فَإِنْ كَانَ مَكْرُوْبًا أَوْ خَائِفًا أَوْ مَهْمُوْمًا أَوْ مَرِيْضًا زَالَ عَنْهُ جَمِيْعُ ذٰلِكَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ بِهِ شَيْءٌ مِنْ ذٰلِكَ تَحَوَّلَتْ حَالَتُهُ وَنَقَصَ مَالُهُ وَمَتَى رَأَيْتَ الْأَقْوَى وَالضَّعِيْفَ وَذٰلِكَ إِذَا اجْتَمَعَ فِي الرُّؤْيَا شَيْءٌ مُخْتَلِفٌ تَأْوِيْلُهُ عَلَى ضِدَّيْنِ فَعَبِّرْ بِالْأَقْوَى وَ

حمام - حمام کی تعبیر رنج و غم ہے جسقدر حمام میں قوت اور شدت ہوگی اسی لحاظ سے رنج و غم ہوگا اور اسکی اکثر وجہ عورتیں ہونگی اور چونکہ حمام میں بہت کم ٹھہرنا ہوتا ہے اسلئے یہ رنج و غم بہت جلدی زائل بھی ہو جائیگا۔ جس نے یہ دیکھا کہ وہ حمام میں پیشاب کر رہا ہے یا یہ کہ چونے سے بال نکال رہا ہے تو یہ بہت اچھا خواب ہے۔ اگر وہ مصیبت زدہ ہوگا یا خائف ہوگا یا غمگین ہوگا یا بیمار ہوگا تو یہ سب باتیں اس سے دُور ہو جائیں گی اور اگر انمیں سے اسکو کچھ بھی نہ ہوگا تو اسکی حالت بدل جائیگی اور اس کے مال کا نقصان کم ہو جائیگا اور اگر خواب میں دو ایسے مختلف امور جمع ہو جائیں جن کی تعبیر ایک دوسرے کی ضد میں ہوتی ہو تو جو امر قوی ہو اس سے

اثر الضعيف فان الحمام يدل على الهم والغم والنورة تدل على ذهابهما فكان تاويل الرؤيا بالنورة اقوى من تاويل الحمام

تعبیر دی جائے اور جو کمزور ہو اسکو چھوڑ دینا چاہئے چنانچہ حمام تو رنج وغم کی دلیل ہے اور چونے کی تعبیر رنج وغم کا جانا ہے تو خواب کی تعبیر چونے کے لحاظ سے دینا حمام کے لحاظ سے دینے سے قوی تر ہے۔

الرحى - من رآها فانها شعر اذا كانت دائرة وهي ايضا معيشته وكذلك هي كد في الدنيا ورزق صالح فمن رأى ان له رحى تطحن دقيقا اصاب خيرا او رزقا من كد غيره او من كده ان كان هو الطاحن وربما كانت الرحى حربا اذا كان في الرؤيا ما يدل على ذلك

چکی۔ اگر کسی نے چکی کو خواب میں چلتی ہوئی دیکھا تو یہ اسکے معیشت کے لئے دلیل ہوگی یعنی دنیا میں مصیبت تو ہوگی لیکن رزق صالح ملے گا۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کے پاس چکی ہے اور آٹا پیس رہی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو بھلائی یا رزق غیر کی محنت سے ملیگا اور اگر خود پیس رہا ہو تو پھر اس کی محنت سے ملیگا اور کبھی چکی کی تعبیر جنگ سے بھی کی جاتی ہے بشرطیکہ خواب میں کوئی ایسی بات بھی معلوم ہو جو اس پر دلالت کرے۔

واما الرياح فان كانت طيبة نيرة فهي بشارة وبركة لقوله تعالى وهو الذي يرسل الرياح بشرا بين يدي رحمته - وان كانت سوداء مظلمة فهي هم وغم لقوله تعالى وفي عاد اذ ارسلنا عليهم الريح العقيم الآية والله تعالى اعلم

ہوائیں۔ ہوائیں اگر اچھی ہیں اور انمیں روشنی ہو تو اس کی تعبیر تو بشارت اور برکت ہوگی۔ جیسے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وھو الذی یرسل الریاح بشرا بین یدی رحمتہ - اور اللہ ہی ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے اور اگر ہوائیں سیاہ آندھیاں ہوں تو یہ رنج وغم کی نشانی ہیں جیسے فرمان الٰہی ہے وفی عاد اذ ارسلنا علیہم الریح العقیم - اور عاد پر ہمنے وہ ہوا بھیجی جو خیر سے بانجھ تھی۔

اَلْبَابُ السَّادِسُ — چھٹا باب

فِی رُؤْيَةِ الْأَرْضِ وَالْجِبَالِ وَالْمَفَاوِزِ وَالتِّلَالِ وَالْأَبْنِيَةِ وَالْحُصُوْنِ وَالْحَوَانِيْتِ وَالدُّوْرِ وَالْهَدَّةِ وَالزِّلْزَالِ وَشِبْهِ ذٰلِكَ

زمین، پہاڑ، بیابان، چھوٹے ٹیلوں، عمارتوں قلعوں، دکان اور مکانات اور دھماکے اور زلزلوں کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اَلْأَرْضُ - فِی التَّأْوِيْلِ تَنْصَرِفُ إِلٰى وُجُوْهٍ فَإِنْ كَانَتْ مُدْرِكَةَ الْحُدُوْدِ بِالْبَصَرِ فَهِيَ امْرَأَةٌ وَإِنْ كَانَتْ وَاسِعَةً مَجْهُوْلَةً فَهِيَ دُنْيَا وَإِنْ كَانَتْ مَعَ سَعَتِهَا خَضِرَةً وَفِيْهَا نَبَاتٌ مَجْهُوْلٌ فَهِيَ دِيْنُ الْإِسْلَامِ وَكَذٰلِكَ الْمَفَاوِزُ أَيْضًا۔

زمین۔ زمین کی تعبیر کئی طریقوں سے دیجاتی ہے اگر اس کی حدود آنکھوں سے معلوم ہوتی ہیں تو اس کی تعبیر عورت سے دی جائیگی اور اگر اسقدر وسیع ہے کہ اسکی حدود معلوم نہ ہوسکیں تو اسکی تعبیر دنیا ہے اور اگر وسعت کے ساتھ ساتھ اسمیں سبزی بھی ہے اور اس میں پیداوار بھی ہے لیکن نامعلوم قسم کی ہو تو وہ دینِ اسلام ہے اور اسی طرح بیابان کی بھی تعبیر ہے۔

فَمَنْ رَأٰى أَنَّ الْأَرْضَ بُسِطَتْ لَهٗ طَالَتْ حَيَاتُهٗ فِیْ حِفْظٍ وَخَيْرٍ فَإِنْ رَآهَا طُوِيَتْ لَهٗ فَهِيَ نَفَادُ عُمْرِهٖ وَرُبَّمَا يَدُلُّ طَيُّهَا عَلَى الْوِلَايَةِ إِذَا كَانَ أَهْلًا لَهَا وَمَنْ رَأٰى أَنَّ الْأَرْضَ تُكَلِّمُهٗ نَالَ خَيْرًا وَدُنْيَا صَالِحَةً يَتَعَجَّبُ النَّاسُ لَهٗ فِيْهَا وَكَلَامُ كُلِّ شَیْءٍ كَذٰلِكَ مِنَ الَّذِیْ لَا يَتَكَلَّمُ يَكُوْنُ عَجَبًا لِمَا تَدُلُّ عَلَيْهِ الرُّؤْيَا

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ زمین اُس کیلئے بچھادی گئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی زندگی حفاظت و خیر میں گزرے گی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ زمین اس کے لئے لپیٹ دی گئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر ختم ہوگئی اور کبھی اس کی تعبیر ولایت سے بھی ہوتی ہے بشرطیکہ وہ اس کا اہل بھی ہو۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ زمین نے اس سے بات کی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی اور اچھی دُنیا پائیگا جس کو دیکھ کر لوگ تعجب کرینگے۔ اور اسی طرح ہر وہ چیز جو بات نہیں کرتی، اگر بات کریگی تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کو ایسی اچھی چیز ملے گی جس کو دیکھ کر لوگ تعجب کریں گے۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ غَابَ فِی الْاَرْضِ مِنْ غَیْرِ حُفْرَۃٍ فَاِنَّهٗ یَمُوْتُ فِیْ طَلَبِ الدُّنْیَا وَاِنْ کَانَ فِیْ حُفْرَۃٍ فَاِنَّهٗ یَقَعُ فِیْ مَکْرُوْہٍ وَّخَدِیْعَۃٍ وَّجِنَایَۃٍ وَمَنْ رَاٰی کَاَنَّ الْاَرْضَ تُدِیْرُہٗ اِضْطَرَبَ اَمْرُہٗ وَدَارَ فِی الْاَرْضِ فِیْ طَلَبِ رِزْقِهٖ

اور جس نے دیکھا کہ وہ زمین میں غائب ہو گیا لیکن کوئی گڑھا نظر نہ آیا تو اُس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ دنیا کی طلب میں مرجائے گا۔ اور اگر یہ نظر آئے کہ گڑھے میں گر کر غائب ہوا ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کو کوئی ناگوار بات پیش آئے گی ، یا فریب دیا جائے گا یا یہ کہ اس سے کوئی گناہ سرزد ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ زمین اس کو گردش دے رہی ہے تو اُس کے معاملات چکر میں پڑ جائیں گے اور وہ رزق کی تلاش میں ملک بہ ملک پھرے گا۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ فِیْ مَفَازَۃٍ یَهْتَدِیْ فِیْهَا وَیَسِیْرُ سَیْرًا مُّسْتَقِیْمًا فَاِنَّهٗ مُهْتَدٍ فِیْ دِیْنِهٖ وَاسْتِقَامَتِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ لَا یَهْتَدِیْ فِیْهَا فَهُوَ فِیْ شَكٍّ فِی الْاِسْلَامِ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ فِیْ مَفَازَۃٍ یَاْکُلُ وَیَشْرَبُ فَاِنَّهٗ یَنَالُ نِعْمَۃً وَّکَرَامَۃً فِیْ دِیْنِهٖ وَدُنْیَاہُ

اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ بیابان میں ہے اور اس میں وہ سیدھا چل رہا ہے اور ٹھیک ٹھیک طریقے پر چل رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اپنے دین میں ہدایت کے راستے پر ہے اور اسلام پر ٹھیک ٹھیک چل رہا ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ جنگل میں ٹھیک نہیں چل رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو اسلام میں شک ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ جنگل میں کھا پی رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ دین و دنیا میں نعمت پائے گا۔

اَلتُّرَابُ۔ وَالرَّمْلُ وَغَیْرُهُمَا مِنْ اَجْزَاءِ الْاَرْضِ مِثْلُ الْغُبَارِ وَنَحْوِہٖ فَاِنَّهٗ مَالٌ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَاْکُلُ التُّرَابَ وَالرَّمْلَ اَوْ قَدْ عَلَاہُ غُبَارٌ وَّتُرَابٌ فَاِنَّهٗ یَسْتَغْنِیْ وَیُصِیْبُ مَالًا عَظِیْمًا وَکَذٰلِكَ اِذَا رَاٰی اَنَّهٗ

مٹی اور ریت وغیرہ زمین کے اجزاء جیسے کہ گرد وغیرہ ہے اس کی تعبیر مال سے ہوتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مٹی یا ریت کھا رہا ہے یا یہ کہ گرد اور مٹی اس کے اوپر آ رہی ہے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ وہ مالدار ہوگا اور بہت مال پائیگا۔ اور اسی

يَمْشِيْ فِيْهِ اَوْ يَحْمِلُهٗ فَاِنَّهٗ يُعَالِجُ شُغْلًا
ثَقِيْلًا فِيْ اِكْتِسَابِ الْمَالِ وَيَنَالُهٗ بَعْدَ
ذٰلِكَ وَاِنْ رَاَى الْغُبَارَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ
وَالْاَرْضِ اَمْرٌ مُّلْتَبِسٌ وَكَذٰلِكَ اِذَا
رَاَى الضَّبَابَ وَمَنْ رَاَى اَنَّهٗ يَحْفِرُ
الْاَرْضَ وَيَاْكُلُ التُّرَابَ فَاِنَّهٗ يَاْكُلُ
مَالًا بِمَكْرٍ وَّخَدِيْعَةٍ وَّحِيْلَةٍ وَّاَمَّا
الْاَرْضُ فَهِيَ مَا خَالَفَ دِيْنَ الْاِسْلَامِ
مِنَ الْاَدْيَانِ كَذٰلِكَ الْمَفَاوِزُ الْوَعْرَةُ
فَاِنْ اَدْرَكَ الْحُدُوْدَ فَهِيَ امْرَاَةٌ سُوْءٌ
لَا خَيْرَ فِيْهَا

طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اس میں چل
رہا ہے یا یہ کہ وہ اس کو اُٹھائے ہوئے ہے
تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کو مال حاصل کرنے
کے لئے بڑی محنت کرنی پڑے گی اور اس کے
بعد وہ بہت مال حاصل کریگا۔ اگر کسی نے گرد
کو آسمان و زمین کے درمیان دیکھا تو یہ معلمہ
پیچدار ہونے کی علامت ہے اور اسی طرح
اگر کسی نے کہرا دیکھا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا
کہ وہ زمین کو کھود رہا ہے اور مٹی کو کھا رہا ہے
تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ مال کو مکر و فریب اور حیلہ
سے کھا رہا ہے کیونکہ زمین کی تعبیر وہ دین ہے
جو دینِ اسلام کے مخالف ہو۔ اسی طرح وہ بیابان جو خوفناک و متوحش ہوں۔ اور اگر اسکی حدود
لوم ہو جائیں تو اس کی تعبیر بُری عورت ہے جس میں کوئی خیر نہیں۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ اَنَّ رَبِيْعَةَ بْنَ اُمَيَّةَ
بْنِ خَلَفٍ جَاءَ اِلٰى اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَ يَا خَلِيْفَةَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ
رَاَيْتُ الْبَارِحَةَ فِيْ مَنَامِيْ كَاَنِّيْ فِيْ
اَرْضٍ خَضِرَةٍ مُّخْصِبَةٍ وَقَدْ اَفْضَيْتُ
مِنْهَا اِلٰى اَرْضٍ مُّجْدِبَةٍ لَا نَبَاتَ فِيْهَا
وَرَاَيْتُكَ قَدْ جُمِعَتْ يَدَاكَ وَغُلَّتْ اِلٰى

حکایت ۔ نقل ہے کہ ربیعہ بن اُمیہ بن
خلف نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہٗ
کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ اے
خلیفہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے کل
شام کو خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں سرسبز
ہری بھری زمین میں ہوں اور اس میں سے
میں اس جگہ آگیا جو بنجر ہے جس میں کسی قسم کی
پیداوار نہیں ہے اور یہ بھی دیکھا کہ آپ کے

عُنُقِكَ فَقَالَ لَهُ الْإِمَامُ أَبُوبَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ إِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكَ خَرَجْتَ مِنْ دِيْنِ الْإِسْلَامِ إِلَى دِيْنِ الْكُفْرِ وَأَمَّا أَنَا فَقَدْ جُمِعَتْ لِيْ أُمُوْرِيْ وَغُلَّتْ يَدَايَ عَنْ حُطَامِ الدُّنْيَا قَالَ فَلَمَّا كَانَ فِيْ أَيَّامِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ خَرَجَ رَبِيْعَةُ مِنَ الْمَدِيْنَةِ وَلَحِقَ بِأَرْضِ الرُّوْمِ فَتَنَصَّرَ عِنْدَ قَيْصَرَ وَمَاتَ نَصْرَانِيًّا وَاللهُ أَعْلَمُ

دونوں ہاتھ مل گئے اور آپ کی گردن میں طوق بن گئے ہیں۔ اس خواب کو سُن کر امام وقت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تو اپنا خواب سچ کہہ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ تو دینِ اسلام کو چھوڑ کر کفر اختیار کرے گا اور میرے معاملات سب ٹھیک رہیں گے اور میرے دونوں ہاتھ دنیوی اُمور سے پاک رہیں گے راوی کا بیان ہے کہ حضرت عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں ربیعہ مدینہ سے چلا گیا اور ملک روم میں قیصر کے پاس جا کر نصرانی بن گیا اور اسی مذہب پر مرا۔ واللہ اعلم

اَلْجِبَالُ وَالتِّلَالُ - رِجَالٌ أَقْدَارُهُمْ عَلَى قَدْرِ عِظَمِ تِلْكَ التِّلَالِ وَالْجِبَالِ وَكَذٰلِكَ الصُّخُوْرُ وَرُبَّمَا تَكُوْنُ الْجِبَالُ وَالتِّلَالُ مَنَازِلَ عَالِيَةً يَنَالُهَا الرَّائِيْ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ صَعِدَ عَلَيْهَا نَالَ رِفْعَةً غَيْرَ أَنَّ الصُّخُوْرَ رِجَالٌ فِيْهِمْ قَسَاوَةٌ وَجَفْوَةٌ وَفَظَاظَةٌ وَغِلْظَةٌ وَالْحِجَارَةُ الصِّغَارُ الَّتِيْ يُقْذَفُ بِهَا فِي الْعَادَةِ كَلَامٌ وَرَجْمٌ بِالْغَيْبِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ قَائِمٌ عَلَى جَبَلٍ فَإِنَّهُ يَعْتَلِيْ عَلَى رَجُلٍ حَالُهُ كَحَالِهِ فَإِنْ مَلَكَهُ فَهُوَ رَجُلٌ

پہاڑ اور ٹیلے۔ پہاڑ اور ٹیلوں کی تعبیر آدمیوں سے کی جاتی ہے۔ اُن کی جسامت کے لحاظ سے اُن کی تعبیر ہوگی۔ اور اسی طرح چٹانیں۔ اور کبھی پہاڑوں اور ٹیلوں کی تعبیر بلند درجات سے بھی کی جاتی ہے جنکو خواب دیکھنے والا پائے گا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اُن پر چڑھا ہے تو وہ بلند مقام حاصل کریگا۔ البتہ چٹان سے مراد ایسے لوگ ہیں جن کے دلوں میں سختی اور ظلم اور سنگدلی اور اکھڑپن اور درشتی ہوگی اور چھوٹے کنکر جن کو عام طور پر پھینکا جاتا ہے انکی تعبیر غائبانہ کسی کے متعلق

يَسْتَمْكِنُ مِنْهُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ هَدَمَ گفتگو اور اس پر الزام قائم کرنے سے دیجاتی ہے
جَبَلًا فَاِنَّهٗ يُهْلِكُ رَجُلًا فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ پہاڑ پر کھڑا ہے، تو
يَنْقُبُهٗ اَوْ يَحْفِرُ فِيْهِ فَاِنَّهٗ يَعْمَلُ مَكِيْدَةً اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسے شخص پر برتری حاصل
لِرَجُلٍ وَيَحْتَالُ عَلَيْهِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ کریگا جس کی حالت اسی خواب دیکھنے والے
يَصْعَدُ عَلٰى جَبَلٍ نَالَ عِزًّا وَرِفْعَةً وَ کے مثل ہے اور اگر اسکو قبضہ میں کر لیا تو اس کا
شَرَفًا مطلب یہ ہے کہ وہ اسکو قابو میں کرلیگا اور جس نے
دیکھا کہ اُسنے کسی پہاڑ کو گرا دیا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ ایک شخص کو مار ڈالیگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ پہاڑ
میں نقب لگا رہا ہے یا اسکو کھود رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی شخص کو فریب دے رہا ہے اور اسکے ساتھ چال چل رہا ہے
اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ پہاڑ پر چڑھ رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ عزت و شرف اور بلند مقام حاصل کریگا۔
وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَصْعَدُ عَلٰى جَبَلٍ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ پہاڑ پر سیدھا سیدھا
مُسْتَوِيًا نَالَ مَشَقَّةً وَشِدَّةً فِيْ طَلَبِ چڑھ رہا ہے تو وہ اپنے دنیوی اُمور میں سے جو معاملہ
مَا يُرِيْدُهٗ مِنْ اُمُوْرِ دُنْيَاهُ وَالْاِرْتِقَاءُ چاہتا ہے اسمیں مشقت و شدت اُٹھائیگا۔ اور
كُلُّهٗ مَحْمُوْدٌ اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ مُسْتَوِيًا فِيْ بلندی پر چڑھنا سب کا سب اچھا ہے الا یہ کہ اگر
عُرُوْجِهٖ اِلٰى فَوْقٍ فَاِنَّهٗ يَلْقٰى شِدَّةً وَ چڑھنے میں سیدھا سیدھا چڑھا تو اسمیں شدت و
تَعَبًا وَاَمَّا اِذَا رَاٰى اَنَّهٗ يَعْرُجُ فِيْ صُعُوْدٍ تکلیف اُٹھائیگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ پہاڑ پر آہستہ
كَمَا يَفْعَلُ فِي الْيَقْظَةِ فَاِنَّهٗ يَنَالُ شَرَفًا آہستہ ایسا چڑھ رہا ہے جیسے کہ ہوشیاری میں چڑھتا
وَرِفْعَةً وَهُوَ الصُّعُوْدُ الْمَحْمُوْدُ وَكُلُّ ہے تو وہ عزت و شرف پائیگا اور اس طرح کا
اِرْتِفَاعٍ فِي الْمَنَامِ هُوَ ارْتِفَاعُ الرَّجُلِ چڑھنا بہت اچھا ہے اور خواب میں ہر قسم کی
فِيْ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ وَجَاهِهٖ وَطُلُوْعُ بلندی کی تعبیر آدمی کی بلندی ہے دین دنیا اور
الْجَبَلِ وَالْكُهُوْفِ وَالشَّجَرِ مَلْجَأٌ وَمَاْوًى جاہ میں۔ اور پہاڑ اور غاروں اور درختوں پر
وَكَنَفٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَنْقُلُ الْحِجَارَةَ چڑھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو پناہ گاہ اور

اَلْکِبَارَ وَالصُّخُوْرَ وَالْجِبَالَ فَاِنَّهٗ یَرُوْمُ امن کی جگہ حاصل ہوگی اور محفوظ ہوگا۔ اگر کسی نے
اَمْرًا صَعْبًا وَّشِدَّةً فِیْ تَحَمُّلِ اَثْقَالِ یہ دیکھا کہ وہ بڑے بڑے پتھر اور چٹانوں اور پہاڑوں
رِجَالٍ عَلٰی مِثْلِ ذٰلِکَ کو اُٹھا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ بڑے مشکل
امور پر حاوی ہوگا اور اس قسم کے لوگوں کا بوجھ اُٹھانے میں وہ شدت اُٹھائے گا۔

حَوَانِیْتُ الْاَسْوَاقِ - هِیَ اَمْوَالٌ فِیْ بازاروں کے چبوترے۔ یعنی وہ چبوترے جس
تِجَارَةٍ بِاَمْوَالٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَالْحَوَانِیْتُ الَّتِیْ پر مال رکھ کر بیچتے ہیں اُن کی تعبیر مال اور مختلف
یُقْعَدُ عَلَیْهَا مِنْ غَیْرِ تِجَارَةٍ فَهُوَ کَلَامٌ مالوں کی تجارت سے کی جاتی ہے اور ایسے چبوترے
کَثِیْرٌ یَخُوْضُ فِیْهِ صَاحِبُ الرُّؤْیَا جس پر لوگ بغیر مال رکھنے کے صرف بیٹھے رہیں
اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا لمبی چوڑی باتوں میں مشغول رہے گا۔

اَلدَّارُ - یُصْرَفُ تَاْوِیْلُهَا اِلٰی وُجُوْهٍ فَاِنْ گھر۔ گھر کی تعبیر کئی طرح سے کی جاتی ہے، اگر
کَانَتْ مَجْهُوْلَةَ الْبِنَاءِ وَالْاَصْلِ وَالْاَهْلِ اس کی بنیاد اور اس کی اصل اور وہاں کے
وَالْمَوْضِعِ فَهِیَ دَارُ الْاٰخِرَةِ فَیَکُوْنُ حَالُهٗ رہنے والے اور اس کا مقام معلوم نہ ہو تو اس
فِی الْاٰخِرَةِ وَمَا قَدَّمَهٗ مِنَ الْاَعْمَالِ کی تعبیر آخرت کے گھر سے کی جائے گی۔ یعنی
عَلٰی قَدْرِ حَالِ تِلْکَ الدَّارِ فِی الضِّیْقِ آخرت میں اس کا حال اور اس کے اعمال کا
وَالسَّعَةِ وَالزَّخْرَفَةِ وَالشَّعَثِ وَغَیْرِ نتیجہ اسی طرح ہوگا جس طرح اس گھر کا حال
ذٰلِکَ وَاِنْ کَانَتِ الدَّارُ مَعْرُوْفَةً فَهِیَ تنگی و وسعت اور زیب و زینت یا پراگندگی میں
دُنْیَا وَتَکُوْنُ کَحَالِ تِلْکَ الدَّارِ فِی اور اگر گھر معلوم ہے تو پھر اس کی تعبیر دُنیا سے کی
الضِّیْقِ وَالسَّعَةِ وَالزَّخْرَفَةِ وَالشَّعَثِ وَ جائے گی اور اس کا حال مثل اس گھر کے تنگی
غَیْرِ ذٰلِکَ وَمَنْ رَّاٰی اَنَّهٗ فِیْ دَارٍ یَّعْرِفُهَا و وسعت اور زیب و زینت و پراگندگی وغیرہ
وَقَدْ مَلَکَهَا فَهِیَ دُنْیَا تَتَّسِعُ عَلَیْهِ بِقَدْرِ میں ہوگا۔ اور اگر کسی نے اپنے کو ایسے گھر میں
سَعَةِ الدَّارِ وَحُسْنِهَا وَمَنْ رَّاٰی اَنَّ دیکھا کہ اس کو پہچانتا ہے اور وہ اس گھر کا

دَارَهٗ زِيْدَ فِيْ بِنَائِهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ زِيَادَةٌ فِيْ دُنْيَاهُ فَاِنْ رَاٰى اَنَّ دَارَهٗ سَقَطَتْ اَوْ خَرِبَتْ فَاِنَّ دُنْيَاهُ يُخَرَّبُ مِنْ اَعْمَالِ السُّوْءِ

مالک ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ دُنیا اُس پر گھر کی وسعت اور اس کی خوبصورتی کے مطابق وسیع ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے گھر کی بنیاد میں زیادتی کی گئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اُس کی دنیوی حالت میں زیادتی ہوگی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا گھر گر گیا یا خراب ہوگیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُس کی دنیا بُرے اعمال کی وجہ سے خراب ہوگی۔

فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ بَاعَ دَارَهٗ فَاِنَّهٗ يَمُوْتُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَبْنِيْ دَارَهٗ اَوْ دَارَ غَيْرِهٖ فَاِنَّهٗ يَرْغَبُ فِي الدُّنْيَا وَيَنَالُ فِيْهَا بِقَدْرِ الدَّارِ فَاِنْ بَنَاهَا فِيْ مَوْضِعٍ مَجْهُوْلٍ فَاِنَّهٗ يُقَدِّمُ بَيْنَ يَدَيْهِ اَعْمَالَ الْبِرِّ وَيَكُوْنُ حَالُهٗ فِي الْاٰخِرَةِ صَالِحًا

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے اپنا گھر بیچ دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ مرجائے گا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ اپنا گھر یا دوسرے کا گھر بنا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دُنیا کی رغبت میں رہے گا اور گھر کے مطابق وہ دُنیا حاصل کریگا۔ اگر اس کو کسی نامعلوم جگہ میں بنایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ نیک کام کریگا اور آخرت میں اس کا حال اچھا رہے گا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ هَدَمَ دَارًا فَاِنْ كَانَتْ مَجْهُوْلَةً هَدَمَ مَا قَدَّمَهٗ مِنْ كَثْرَةِ الْاَهْوَالِ وَالْمَعَاصِيْ وَاَعْمَالِ السُّوْءِ وَاِنْ كَانَتِ الدَّارُ مَعْرُوْفَةً هَدَمَ دُنْيَاهُ بِاَفْعَالِ السَّفَهِ وَالتَّبْذِيْرِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ هَدَمَ شَيْئًا مِنْ دَارِهٖ اَوْ نَقَصَ كَانَ نَقْصًا فِيْ دُنْيَاهُ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے گھر کو گرا دیا تو اگر گھر نامعلوم ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ گزشتہ اس کے جو خطرناک حالات اور گناہ اور بُرے اعمال تھے وہ سب منہدم ہوگئے۔ اور اگر گھر معلوم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ بُرے کاموں اور فضول خرچی سے اسکی دنیا خراب ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے اپنے گھر کا کچھ حصہ گرا دیا یا گھر کا کچھ حصہ کم ہوگیا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اسکی دنیا کم ہوجائے گی۔

وَالْقُصُوْرُ رُؤْيَتُهُ فِي الْمَدِيْنَةِ هُوَ عَظِيْمُهَا محل ۔ اگر کسی نے شہر میں کسی محل کو دیکھا جو
وَجَلِيْلُهَا وَالْغُرَفُ وَالْجَوَاشِقُ اِذَا بہت بڑا اور وسیع ہے کہ اس کی کھڑکیاں ہیں،
صَعِدَهَا كَانَتْ اِرْتِفَاعًا وَّسَعَادَةً يَّنَالُهَا اور روشندانیں ہیں۔ اگر وہ اس پر چڑھ گیا تو
فِيْ دُنْيَاهُ وَالْحَائِطُ حَالُ الرَّجُلِ وَرُبَّمَا اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا میں بلندی اور
كَانَتْ دُنْيَاهُ اِنْ كَانَ قَائِمًا عَلَيْهَا فَاِنْ سعادت پائے گا۔ اور دیوار کی تعبیر آدمی کیحالت
سَقَطَ عَنْهَا زَالَ عَنْ حَالِهٖ اَوْ هَلَكَ سے دیجاتی ہے اور کبھی اسکی دنیا سے بشرطیکہ وہ
اس پر کھڑا ہو۔ اور اگر دیوار گر جائے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی حالت گر جائیگی یا وہ ہلاک ہو جائیگا۔
وَالْبَيْتُ الْمَجْهُوْلُ الْمُجَصَّصُ فِي التَّاْوِيْلِ گچ کا مکان ۔ اور گچ کا مکان، اگر وہ نامعلوم ہو
هُوَ الْقَبْرُ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ حُبِسَ فِيْ تو اسکی تعبیر قبر سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے دیکھا
بَيْتٍ مُّجَصَّصٍ مَّجْهُوْلٍ جَدِيْدٍ فَاِنَّ کہ وہ گچ کے نئے مکان میں بند ہے اور وہ مکان
ذٰلِكَ قَبْرُهٗ نامعلوم ہے تو یہ اس کی قبر ہے۔
وَاِنْ كَانَ غَيْرَ مُجَصَّصٍ وَّهُوَ مَجْهُوْلٌ فَاِنَّهٗ کچا مکان ۔ اگر مکان گچ کا نہیں ہے بلکہ کچا ہو
اِمْرَاَةٌ وَّمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ دَخَلَ بَيْتًا وَّعَلَا اور نامعلوم مکان ہے تو اس کی تعبیر عورت سے
فَوْقَهٗ وَكَانَ ذٰلِكَ الْبَيْتُ مَجْهُوْلًا فَاِنَّ کی جائیگی ۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کسی مکانمیں
ذٰلِكَ الرَّجُلَ يَتَزَوَّجُ اِمْرَاَةً يَّنَالُ مِنْهَا داخل ہوا اور اسکی بلندی پر گیا اور مکان نامعلوم
خَيْرًا وَّفَائِدَةً وَالْبَيْتُ الْمَعْرُوْفُ اِذَا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک ایسی عورت
كَانَ يَمْلِكُهٗ يُؤَوَّلُ الرَّائِيْ بِزَوْجَتِهٖ وَ سے شادی کریگا جس سے بھلائی اور فائدہ پائیگا
رُبَّمَا كَانَتْ دُنْيَاهُ وَمِثْلَ تَاْوِيْلِ دَارِهٖ اور اگر مکان معلوم ہے اور یہ دیکھا کہ وہ اس کا
وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَكْنُسُ بَيْتَهٗ فَاِنَّهٗ يَفْتَقِرُ. مالک بنا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ خواب
وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَكْنُسُ بَيْتَ غَيْرِهٖ اَصَابَ دیکھنے والے کو بیوی ملے گی اور کبھی مکان کے دیکھنے
مَالًا مِّنْ صَاحِبِ الْبَيْتِ الَّذِيْ هُوَ لَهٗ کی تعبیر اس کی دنیا سے کی جاتی ہے۔ اور اگر

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَحْفِرُ قَبْرًا فَإِنَّهُ يَبْنِيْ دَارًا کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنے گھر کو جھاڑو دے رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ محتاج ہو جائیگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ غیر کے گھر میں جھاڑو دے رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ اس گھر کے مالک سے بہت سا مال پائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ قبر کھود رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ گھر بنائے گا۔

اَلْمَدِيْنَةُ - مَنْ رَأَى كَأَنَّهَا انْهَدَمَتْ أَوْ انْهَدَمَ بَعْضُهَا فَإِنَّ دِيْنَ أَهْلِ تِلْكَ الْمَدِيْنَةِ قَدْ ذَهَبَ وَرُبَّمَا تَذْهَبُ دُنْيَاهُمْ بِنَكْبَةٍ شہر۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ شہر گر رہا ہے یا شہر کا کچھ حصہ گر گیا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اس شہر کے رہنے والوں کا دین برباد ہو جائیگا اور بہت ممکن ہے کہ بدبختی سے ان کی دنیا بھی چلی جائے۔

اَلدَّرَجُ - كَالسَّلَالِمِ مَنْ رَأَى أَنَّهُ يَرْقَى عَلَى الدَّرَجِ فَإِنَّهُ دِيْنُ الْإِسْلَامِ أَيِ الَّذِيْ يَتَوَصَّلُ بِهِ إِلَى الْآخِرَةِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَرْتَقِيْ عَلَى دَرَجٍ مِنَ اللَّبِنِ فَإِنَّهُ يَرْتَقِيْ فِيْ دُنْيَاهُ بِالصَّدَقَةِ وَالْإِنْفَاقِ الْمَالِ وَإِنْ كَانَ الدَّرَجُ جَصًّا أَوْ آجُرًّا أَوْ خَشَبًا كَانَ تَرَقِّي الدَّرَجِ رُقِيًّا وَعُلُوًّا فِي الدُّنْيَا عَلَى سَبِيْلِ التَّدْرِيْجِ إِذَا كَانَ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلَى ذٰلِكَ زینے۔ مثل سیڑھیوں کے ہوتے ہیں۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ زینے پر چڑھ رہا ہے تو اسکی تعبیر دینِ اسلام سے دی جائیگی یعنی جس سے وہ آخرت کی کامیابی تک پہنچے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ کچی اینٹوں کے زینے پر چڑھ رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا میں صدقہ سے اور مال خرچ کرنے سے ترقی کریگا اور اگر زینہ گچ کا یا لکڑی کا یا پکی اینٹ کا ہو تو دنیا میں اسکی بلندی آہستہ آہستہ ہوگی بشرطیکہ خواب میں ایسی بات ہو جو اسکی دلیل ہو

بَابُ الدَّارِ - هُوَ قَيِّمُ الدَّارِ الْمَنْظُوْرُ إِلَيْهِ فَكُلُّ مَا حَدَثَ بِالْبَابِ مِنْ كَسْرٍ أَوْ قَلْعٍ أَوْ حَرْقٍ أَوْ مَكْرُوْهٍ أَوْ مَحْبُوْبٍ فَهُوَ قَيِّمُ الدَّارِ وَبَابُ الْبَيْتِ هُوَ امْرَأَتُهُ گھر کا دروازہ۔ گھر کے دروازے کی تعبیر گھر کے سرپرست سے کی جاتی ہے جس پر سب کی نظریں لگی ہوئی ہوں تو جو بات دروازے میں واقع ہو، جیسے ٹوٹ جائے یا اکھڑ جائے یا جل

وَكَذٰلِكَ الْأُسْكُفَّةُ الْعُلْيَا رَجُلٌ وَالسُّفْلٰى امْرَأَتُهُ وَمَنْ رَأٰى كَأَنَّ دَارَهُ احْتَرَقَتْ أَصَابَهُ نَكْبَةٌ مِّنْ سُلْطَانٍ أَوْ مِنْ طَاعُوْنٍ فَإِنْ رَأٰى أَنَّ الْبَابَ قُلِعَ أَوْ وَقَعَ مَاتَ صَاحِبُ الدَّارِ وَإِنْ قُلِعَ بَابُ الْبَيْتِ أَوْ أُسْكُفَّتُهُ مَاتَتْ رَبَّةُ الْبَيْتِ وَمَنْ رَأٰى أَنَّ بَابَ دَارِهٖ قُلِعَ وَرُكِّبَ غَيْرُهُ فَإِنَّهُ يَبِيْعُ تِلْكَ الدَّارَ وَيَدُلُّ عَلٰى أَنَّ امْرَأَتَهُ تَتَزَوَّجُ غَيْرَهُ وَمَنْ رَأٰى أَنَّ بَابَ دَارِهٖ وَقَعَ فَإِنَّهُ يَمْرَضُ ثُمَّ يَبْرَأُ۔

جائے یا اور کوئی اچھی یا بُری بات اسمیں ہوجائے وہ گھر کے سرپرست میں واقع ہوگی اور مکان کے دروازے کی تعبیر عورت سے کیجاتی ہے اور اسی طرح دروازے کے اوپر کی چوکھٹ سے مراد مرد اور نیچے کی چوکھٹ سے مراد اس کی عورت ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا گھر جل گیا تو اُسکو یا تو سلطان سے کوئی ذلت نصیب ہوگی یا طاعون سے آفت پہنچے گی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ دروازہ اکھڑ گیا یا گر گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ گھر والا مرجائیگا۔ اور اگر یہ دیکھا کہ مکان کا دروازہ یا اسکی چوکھٹ اُکھڑ گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ گھر کی مالکہ مرجائیگی اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکے گھر کا دروازہ اُکھڑ گیا اور اسپر کوئی اور آدمی چڑھ کر بیٹھ گیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ گھر بیچ دیگا اور اسکی بیوی دوسرے سے شادی کریگی اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکے گھر کا دروازہ گر گیا تو تعبیر یہ ہے کہ وہ پہلے بیمار ہوگا پھر اچھا ہوجائیگا

عَوَارِضُ الْبَابِ۔ هُمْ أَوْلَادُ الرَّجُلِ فَإِنْ رَأٰى عَارِضَتَيْهِ وَقَعَتَا فَإِنْ كَانَ لَهُ بِنْتَانِ مَاتَتَا وَإِنْ كَانَ لَهُ بَنَاتٌ يَتَزَوَّجْنَ وَيَخْرُجْنَ مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ رَأٰى أَنَّهُ سَدَّ بَابًا مَفْتُوْحًا لِبَيْتٍ طَلَّقَ زَوْجَتَهُ فَإِنْ فَتَحَ بَابًا مَقْفُوْلًا فَإِنْ كَانَ الْبَيْتُ مَعْرُوْفًا فَإِنَّهُ يَتَزَوَّجُ وَإِنْ كَانَ الْبَيْتُ مَجْهُوْلًا اُسْتُجِيْبَتْ دَعْوَتُهُ۔

دروازے کے متعلقات۔ دروازے کی کھڑکی لکڑیوں سے مراد آدمی کی اولاد ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ دروازے کی لکڑی گر گئی ہے تو اگر اس کی دو لڑکیاں ہوں گی تو مرجائیں گی اور اگر دو سے زیادہ ہوں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُن کی شادیاں ہوجائیں گی اور وہ گھر سے نکل جائیں گی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے گھر کا دروازہ بند کر دیا تو اُس کی تعبیر یہ ہے

کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدیگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ کوئی دروازہ مقفل تھا اور اُسنے
اسکو کھولدیا تو اگر مکان معلوم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شادی کریگا اور اگر نامعلوم ہے تو
اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی دُعا قبول ہوگی۔ میخ یا کیل۔ اس کی تعبیر ایسے آدمی سے کی
اَلْسِمْسَارُ۔ رَجُلٌ يَتَوَصَّلُ بِهِ النَّاسُ جاتی ہے جس کے ذریعہ لوگ اپنے معاملات
اِلٰی اُمُوْرِهِمْ وَالْجِسْرُ وَالْقَنْطَرَةُ كَذٰلِكَ کو درست کرلیتے ہیں۔ اور کچے اور پکے پُل
کی بھی یہی تعبیر ہے۔

اَلزَّلْزَلَةُ۔ هِيَ حَدَثٌ فِي الْعَالَمِ فَمَنْ زلزلہ۔ زلزلہ کی تعبیر یہ ہے کہ دنیا میں کوئی خاص
رَاَى الْجِبَالَ تَزَلْزَلَتْ سَاءَتِ الْعُلَمَاءَ واقعہ نمودار ہوگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ پہاڑوں
وَمَنْ رَاٰى نَفْسَهٗ قَدْ تَزَلْزَلَتْ فَلَا خَيْرَ میں زلزلہ ہوگیا تو اُس کی تعبیر علماء کے حق میں
فِيْهِ فَاِنْ تَزَلْزَلَتْ دَارُهٗ نَزَلَ فِيْهَا بُری ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ خود اسکی
الزِّنَا وَاِنْ رَاٰى دَارَهٗ انْهَدَمَ مِنْهَا شَيْءٌ ذات میں زلزلہ پڑگیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ
كَانَ ذٰلِكَ الْهَدْمُ دَلِيْلَ الْمَوْتِ لِمَنْ اس میں کسی قسم کی بھلائی نہیں ہے۔ اور اگر
يُنْسَبُ ذٰلِكَ التَّاوِيْلُ اِلَيْهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے گھر میں زلزلہ پڑا
ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس گھر میں زناکاری ہوگی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اسکے گھر کا کچھ
حصہ گر گیا تو یہ گرنا موت کی دلیل ہے جس کی طرف اس حصہ کی تعبیر منسوب ہوسکے۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ السَّابِعُ — ساتواں باب

فِي تَاوِيْلِ رُؤْيَةِ الْاَشْجَارِ وَالثِّمَارِ وَالْحُبُوْبِ درختوں، پھلوں، غلہ و زراعت، سبزی ترکاری
وَالزُّرُوْعِ وَالْخَضْرَةِ وَالْبُقُوْلِ وَالْبَسَاتِيْنِ اور باغوں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کا بیان

اَمَّا الْاَشْجَارُ فَكُلُّهَا رِجَالٌ اَحْوَالُهُمْ کُل درختوں کی تعبیر مردوں سے کی جاتی ہے۔ اور
كَاَحْوَالِ جَوْهَرِ الشَّجَرِ فِي الطَّبْعِ وَالنَّفْعِ اُن کے حالات کی تعبیر اسی طرح کی جائے گی
وَطِيْبِ الرَّائِحَةِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ فَمَنْ رَاٰى جس طرح اس درخت کی طبیعت اور اسکا نفع

أَنَّهُ أَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ وَرَقٍ اور خوشبو وغیرہ ہوتی ہے مثلاً اگر کسی نے یہ
أَصَابَ مَالًا كَثِيرًا وَرِزْقًا مِنْ رَجُلٍ دیکھا کہ کوئی پھل پایا یا پتا پایا تو اس کی تعبیر
عَلَىٰ قَدْرِ تِلْكَ الشَّجَرَةِ یہ ہے کہ وہ بہت سامال اور رزق کسی ایسے
شخص سے پائے گا جو اس درخت کے درجے کے برابر ہو گا۔

اَلْخَشَبُ - الصُّلْبُ وَغَيْرُهُ نِفَاقٌ فِي لکڑی۔ اگر سخت دیکھی تو اسکی تعبیر دین میں نفاق
الدِّيْنِ وَرِجَالٌ مُنَافِقُوْنَ وَالْحَطَبُ اور منافق آدمیوں سے دیجاتی ہے۔ اور جلنے
رَطْبُهُ وَيَابِسُهُ مِثْلُ الْخَشَبِ إِذَا كَانَ والی لکڑی خشک ہو یا تر بڑی ہو کہ چھوٹی اسکی
كَبِيْرًا أَوْ صَغِيْرًا وَإِنْ كَانَ عِيْدَانًا صِغَارًا تعبیر مثل سخت لکڑی کے ہوگی اور اگر بالکل چھوٹی تیلیاں
فَهُوَ نَمِيْمَةٌ وَاصِلَةٌ بَيْنَ النَّاسِ دیکھے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ لوگوں میں چغلی چلنے والی ہے۔

وَالْعَصَا - رَجُلٌ شَرِيْفٌ مُتَّبَعٌ مُعْتَمَدٌ عصا۔ کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک شریف آدمی
ہے جس کی پیروی کی جاتی ہے اور وہ قابل اعتماد شخص ہے۔

شَجَرَةُ الشَّوْكِ - رِجَالٌ فِيْهِمُ الشَّرُّ کانٹے دار درخت۔ اس کی تعبیر ایسے آدمی ہیں
وَالصُّعُوْبَةُ لِلرَّائِي وَالشَّوْكُ فِي نَفْسِهِ أَمْرٌ جن سے خواب دیکھنے والے کو برائی اور مشکل پیش
مُؤْلِمٌ يَشْتَبِكُ فِي الْإِنْسَانِ وَيُؤْلِمُهُ مِنْ آئیگی اور کانٹا تو خود بنفسہ دکھ دینے والا ہے کہ
قَوْلٍ وَفِعْلٍ وَرُبَمَا كَانَتْ رُؤْيَا الشَّوْكِ اگر انسان میں لگ جائے تو اس کے قول اور فعل
دُنْيَا مِنْ نَكْبَةٍ إِنْسَانٍ تُؤْلِمُهُ أَوْ أَمْرٌ سے خواب دیکھنے والے کو تکلیف ہوگی۔ اور کبھی کانٹا
مَخُوْفٌ يَقَعُ فِيْهِ خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اس انسان کو کوئی مصیبت
پہنچیگی جو اسکی تکلیف کا باعث بنے گی یا کوئی ایسا خوفناک معاملہ ہوگا جسمیں وہ پڑ جائے گا۔

حَدِيْقَةُ الْكَرْمِ وَشَجَرَةُ الرُّمَّانِ - اِمْرَأَةٌ انگور اور انار کے درخت کا باغ۔ اس کی تعبیر
أَيْضًا فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ غَرَسَ شَجَرَةً عورت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
فَظَلَّلَتْ وَطَالَتْ أَصَابَ شَرَفًا لِنَفْسِهِ اُس نے اُن کو بویا اور وہ سایہ دار بن گیا اور

وَذٰلِكَ بِقَدْرِ جَوْهَرِيَّةِ تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَرُبَمَا كَانَ ذٰلِكَ صَبِيًّا حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ وَالشَّجَرَةُ الْوَاحِدَةُ اَلْفُ دِرْهَمٍ

دراز ہوگیا تو اسکو عزت ملیگی اور یہ عزت اس درخت کی قدر و قیمت کے برابر ہوگی اور کبھی اسکی تعبیر بچے سے کی جاتی ہے کہ وہ جوان ہوجائے۔ اور اگر صرف ایک درخت دیکھا تو اسکی تعبیر ایک ہزار درم ہے۔

اَلرُّمَّانُ فِیْ وَقْتِهٖ ۔ مَالٌ مَّجْمُوْعٌ اِذَا كَانَ حُلْوًا وَرُبَمَا كَانَ عَقْدًا كَامِلًا مِّنَ الْمَالِ لِمَنْ اَكَلَهٗ اَوْ شَيْئًا مِّنْهُ وَهُوَ يَدُلُّ عَلَى الْجَمْعِ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ

موسم کا انار۔ اگر میٹھا انار خواب میں دیکھے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جمع شدہ مال ہے اور اگر خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے اسکو پورا کھایا یا اسمیں سے کچھ کھایا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ مال کا ایک کامل انبار اسکو ملیگا اور وہ ہر چیز کی ایک زیادہ مقدار ملنے کی دلیل ہے۔

اَلْحَامِضُ ۔ مِنَ الرُّمَّانِ رُؤْيَاهُ هَمٌّ وَغَمٌّ لِمَنْ اَكَلَهٗ وَكَذٰلِكَ كُلُّ ثَمَرَةٍ حَامِضَةٍ

کھٹا انار۔ خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اگر اُسنے خواب میں کھالیا تو اسکو رنج و غم پیش آئیگا اور اسی طرح ہر کھٹے پھل کی تعبیر ہے۔

اَلتُّفَّاحُ ۔ رُؤْيَاهُ صَنْعَةُ الرَّجُلِ وَمَكْسَبُهٗ وَهِمَّتُهٗ فَاِنْ اَكَلَهٗ سُلْطَانٌ فَهُوَ مُلْكُهٗ وَاِنْ كَانَ تَاجِرًا فَهِیَ تِجَارَتُهٗ وَاِنْ كَانَ صَانِعًا فَهِیَ صِنَاعَتُهٗ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ اَصَابَ شَيْئًا مِّنَ التُّفَّاحِ اَوْ اَكَلَهٗ اَوْ مَلَكَهٗ فَاِنَّهٗ يَنَالُ دُنْيَا مِنْ تِلْكَ الْهِمَّةِ بِقَدْرِ نَضَارَتِهٖ وَلَذَّتِهٖ وَكَثْرَتِهٖ وَقِلَّتِهٖ

سیب۔ خواب میں دیکھنے کی تعبیر آدمی کی صنعت اور اس کی آمدنی اور اسکی ہمت سے کی جاتی ہے۔ کہ اگر اس کو بادشاہ نے کھایا تو اس کا ملک ہے اور اگر تاجر نے کھایا تو اُس کی تجارت ہے اور اگر کسی کاریگر نے کھایا تو یہ اُس کی صنعت ہے مثلاً اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے سیب کو پالیا یا اسکو کھالیا یا اسکا مالک بن گیا تو وہ اس ہمت سے دُنیا پائیگا اُس کی تروتازگی اور لذت قلت وکثرت کے لحاظ سے۔

اَلْاُتْرُجُّ ۔ مَالٌ طَيِّبٌ اِذَا كَانَ كَثِيْرًا ترنج ۔ اگر کسی نے خواب میں زیادہ دیکھا تو
وَاِنْ كَانَ وَاحِدًا اَوِاثْنَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا وہ اچھا مال ہے اور اگر ایک یا دو یا تین ترنج دیکھا
فَهُمْ اَوْلَادٌ صَالِحُوْنَ وَصُفْرَةُ الْاُتْرُجِّ تو اسکی تعبیر نیک اولاد ہے ۔ اور ترنج کی زردی
لَا تَضُرُّ دیکھنے سے کوئی نقصان نہیں ۔

اَلْفَاكِهَةُ الصَّفْرَاءُ ۔ مِثْلُ السَّفَرْجَلِ زرد میوہ ۔ جیسے بہی اور سیب اور زعفران اور امرود
وَالْمِشْمِشِ وَالْكُمَّثْرٰى وَالتُّفَّاحِ وَ اور زرد آلو وغیرہ کو اگر کسی نے خواب میں دیکھا تو
الزَّعْفَرَانِ وَشِبْهِ ذٰلِكَ فَاِنَّهٗ مَرَضٌ اس کی تعبیر یہ ہے کہ دیکھنے والا مریض ہوجائیگا
اِلَّا اَنْ يَّكُوْنَ ذٰلِكَ اَخْضَرَ فَتَدُلُّ اور اگر ان کو سبز دیکھا تو اسکا دیکھنا ایسے رزق کی
رُؤْيَتُهٗ عَلٰى رِزْقٍ غَيْرِ رَائِجٍ دلیل ہے جو نفع نہ دے ۔

اَلْبِطِّيْخُ ۔ اَلْاَخْضَرُ رِزْقٌ وَالْبِطِّيْخُ تربوز ۔ اگر کسی نے خواب میں سبز تربوز دیکھا تو
الْاَصْفَرُ مَرَضٌ لِمَنْ يَّاْكُلُ مِنْهُ شَيْئًا اسکی تعبیر یہ ہے کہ رزق ملیگا ۔ اور زرد کو اگر
خواب میں کھاتے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بیمار ہو جائیگا ۔

اَلْمَوْزُ ۔ مَالٌ لِصَاحِبِ الرُّؤْيَا اِذَا رَاٰهُ کیلا ۔ جس نے اسکو خواب میں دیکھا اسکی تعبیر یہ
وَدِيْنٌ لِصَاحِبِ الدِّيْنِ وَصُفْرَتُهٗ لَا ہے کہ اس کو مال ملیگا اور دیکھنے والا دیندار ہو
تَضُرُّ وَلَا حُمُوْضَتُهٗ وَلَا رُؤْيَتُهٗ فِىْ تو اس کے دین میں زیادتی ہوگی اور اسکی زردی
غَيْرِ وَقْتِهٖ وَكُلُّهٗ خَيْرٌ مَجْمُوْعٌ یا ترشی نقصان نہ دیگی اور نہ غیر موسم میں دیکھنا
نقصان کرے گا اور ہر قسم کا کیلا دیکھنا خیر ہی خیر ہے ۔

اَلْعِنَبُ ۔ اَلْاَبْيَضُ وَالْاَحْمَرُ عَضُدَانِ انگور ۔ اگر سفید اور سرخ کسی نے خواب میں دیکھا
لِلدُّنْيَا وَخَيْرُ رُؤْيَتِهِمَا اِذَا كَانَ فِىْ تو یہ دنیا کے دو بازو ہیں ۔ اگر موسم میں دیکھا تو
وَقْتِهٖ وَاِنْ كَانَ فِىْ غَيْرِ وَقْتِهٖ فَهُوَ مَرَضٌ بہتر ہے اور اگر غیر موسم میں دیکھا تو وہ بیماری
وَرُبَّمَا كَانَ عَدَدُ الْحَبَّاتِ الَّتِىْ اَكَلَهَا ہے اور جس نے خواب میں اسکو کھایا تو جتنے دانے

سِيَاطًا تَقَعُ عَلٰى جَسَدِهٖ بِعَدَدِهَا وَرُبَّمَا ظَهَرَ فِيْ جَسَدِهٖ بُثُوْرٌ وَلَيْسَ يَنْفَعُ سَوَادُ لَوْنِهٖ لِاَنَّ نُوْحًا عَلَيْهِ السَّلَامُ دَعَا عَلٰى وَلَدِهٖ فِيْ حَالِ الْغَضَبِ فَاسْوَدَّ الْعِنَبُ الَّذِيْ كَانَ بِيَدِهٖ فَلَا خَيْرَ فِيْ رُؤْيَةِ الْعِنَبِ الْاَسْوَدِ

کھائے اُتنے ہی کوڑے اُس کے جسم پر پڑینگے اور یا اسکے جسم میں اتنے دانے نکلیں گے اور اگر انگور کا رنگ کالا ہو تو کوئی نفع نہ ہوگا اس لئے کہ نوح علیہ السلام نے اپنے لڑکے کو غصہ کی حالت میں بد دُعا دی تھی تو وہ انگور جو اُن کے ہاتھ میں تھا وہ سیاہ ہوگیا تھا تو اس میں کوئی بھلائی نہیں

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَعْصِرُ الْعِنَبَ فَاِنَّهٗ يَخْدُمُ السُّلْطَانَ وَكَذٰلِكَ عَصْرُ الزَّيْتُوْنِ وَالزَّيْتُ الطَّيِّبُ وَنَحْوُهٗ بَرَكَةٌ وَّخَيْرٌ وَّخِصْبٌ وَّمَالٌ لِّمَنْ نَالَ مِنْهُ شَيْئًا وَالزَّبِيْبُ الْاَحْمَرُ وَالْاَسْوَدُ مَالٌ وَّخَيْرٌ وَّرِزْقٌ وَّمَنْفَعَةٌ لِّمَنْ اَصَابَهٗ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ انگور نچوڑ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بادشاہ کی خدمت کریگا اور اسی طرح جس نے یہ دیکھا کہ زیتون نچوڑ رہا ہے اسکی بھی تعبیر یہی ہوگی کہ بادشاہ کی خدمت کریگا۔ اور اچھا تیل وغیرہ دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ اگر کسی نے اسکو پالیا تو وہ برکت و بھلائی اور مال و سرسبزی پائیگا۔ اور منقّٰی لال ہو کہ کالا اسکی تعبیر مال و بھلائی و رزق و منفعت ہے جو اسکو پائے۔

اَلتِّيْنُ۔ هَمٌّ وَّنَدَامَةٌ لِّاَجْلِ جُلُوْسِ اَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ تَحْتَهٗ حِيْنَ خَرَجَ مِنَ الْجَنَّةِ

انجیر۔ اس کی تعبیر غم اور ندامت ہے اس لئے کہ ہمارے والد آدم علیہ السلام جب جنت سے نکلے تو اسی کے نیچے بیٹھے تھے۔

اَلْجَوْزُ۔ كُلُّهٗ كَلَامٌ وَّخُصُوْمَةٌ وَّرِزْقٌ لَّا يُنَالُ اِلَّا بِكَدٍّ وَّتَعَبٍ

اخروٹ۔ اگر پورا اخروٹ ہے تو اسکی تعبیر گفتگو اور جھگڑا اور رزق ہے لیکن بغیر رنج و تعب کے حاصل ہوگا۔

اَللَّوْزُ۔ الْاَخْضَرُ وَالْيَابِسُ رِزْقٌ مَّحْجُوْبٌ وَّكَذٰلِكَ الْفُسْتُقُ

بادام۔ تازہ ہو کہ سوکھا اسکی تعبیر چھپے ہوئے مال سے ہے اور اسی طرح پستہ کی تعبیر ہے۔

اَلْبُنْدُقُ - مَالٌ صَالِحٌ وَكُلُّ شَجَرَةٍ لَا ثَمَرَ لَهَا كَالسَّرْوِ وَالدُّلْفِ وَالْآسِ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ رَجُلٌ قَلِيْلُ النَّفْعِ وَكُلُّ شَجَرَةٍ طَيِّبَةِ الرَّائِحَةِ فَاِنَّهَا رَجُلٌ شَرِيْفٌ طَيِّبُ الثَّنَاءِ وَكُلُّ شَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ الرَّائِحَةِ فَهِيَ رَجُلٌ خَبِيْثُ الطَّبْعِ

بندق[1] - اس کی تعبیر اچھے مال سے کی جاتی ہے اور ہر درخت جس کو پھل نہیں ہوتا جیسے سرو اور ذلف[2] اور آس اور اسی طرح کے اور درخت، اس کی تعبیر ایسا آدمی ہے جسکا نفع بہت کم ہے اور ہر وہ درخت جو خوشبودار ہے اسکی تعبیر ایسے شریف مرد سے کیجاتی ہے جو قابلِ تعریف ہو اور ہر بدبودار درخت کو دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ خبیث النفس آدمی ہے۔

اَلْحُبُوْبُ - اَمَّا الْحِنْطَةُ الرَّطْبَةُ فَهِيَ خَيْرٌ مِّنَ الْيَابِسَةِ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَكَلَ حِنْطَةً رَطْبَةً نَالَ صَلَاحًا فِيْ دِيْنِهٖ وَرِزْقًا طَيِّبًا فَاِنْ اَكَلَ حِنْطَةً يَابِسَةً اَوْ مَطْبُوْخَةً فَلَا خَيْرَ فِيْهَا لِاَجْلِ قِصَّةِ اَبِيْنَا اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

غلہ کے دانے - تازہ گیہوں خشک گیہوں سے افضل ہیں۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ تازہ گیہوں کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دین کی صلاحیت پائیگا اور پاک رزق اسکو ملے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ خشک گیہوں یا پکے ہوئے گیہوں کھا رہا ہے تو اسمیں کوئی بھلائی نہیں ہمارے باپ آدم علیہ السلام کے قصہ کی وجہ سے۔

وَاَمَّا الشَّعِيْرُ - فَهُوَ خَيْرٌ مِّنَ الْحِنْطَةِ رَطْبًا كَانَ اَوْ يَابِسًا اَوْ مَطْبُوْخًا اَوْ مَقْلِيًّا كُلُّ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّرِزْقٌ طَاهِرٌ لِمَنْ اَكَلَهٗ اَوْ اَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا

جو - اس کا دیکھنا گیہوں سے افضل ہے خواہ تازہ ہو کہ خشک پکا ہوا ہو کہ بھونا ہوا سب اچھا ہے اور پاک رزق ہے خواہ اس کو کھائے یا اس کو ملے۔

وَالدَّقِيْقُ - كُلُّهٗ مَالٌ مَجْمُوْعٌ مَفْرُوْغٌ

آٹا - یہ سب کا سب جمع شدہ مال ہے جو بیجد و

---

[1] ایک درخت کا پھل ہے۔ بندق عربی کشمیری بادام کو کہتے ہیں اور بندق ہندی ریٹھے کو کہتے ہیں۔ ۱۲

[2] ولف کے معنی عام طور پر لغات میں جانور کے درج ہیں معلوم نہیں مصنف کی مراد کیا ہے۔ ۱۲

مِنْهُ سَوَاءٌ كَانَ دَقِيْقَ شَعِيْرٍ اَوْ حِنْطَةٍ وَاَمَّا دَقِيْقُ الْحُبُوْبِ كُلُّهَا خَيْرٌ مِّنَ الْخُبْزِ لِاَنَّ الْخُبْزَ مَسَّتْهُ النَّارُ وَالْخُبْزُ

انتہا ہو۔ خواہ وہ جو کا آٹا ہو کہ گیہوں کا اور غلوں کا آٹا دیکھنا روٹی سے بہتر ہے اس لئے کہ روٹی کو تو آگ چھوتی ہے اور صاف روٹی مال ہے۔

النَّقِيُّ مَالٌ مُّفْرَغٌ مِّنْهُ وَهُوَ صَفَاءُ الْعَيْشِ لِمَنْ اَكَلَ مِنْهُ

جو ضرورت سے زیادہ ہو۔ اور جس نے اُس کو کھایا اُس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا عیش اچھا رہے گا۔

اَلْعَجِيْنُ۔ يَدُلُّ عَلٰى كَثْرَةِ النَّسْلِ وَالثَّمَرَةِ اِنْ كَانَتْ لَهٗ ثَمَرَةٌ وَّمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَعْجِنُ عَجِيْنًا فَاِنَّهٗ يَكْثُرُ نَسْلُهٗ وَثَمَرَتُهٗ وَزَرْعُهٗ وَهُوَ رِزْقٌ يَّنَالُهٗ بَعْدَ كَدٍّ وَّتَعَبٍ

گوندھا ہوا آٹا۔ اس کی دلیل ہے کہ اسکی نسل زیادہ ہوگی اور اگر اس کے پاس پھلدار درخت ہوں گے تو پھل زیادہ ہونگے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ آٹا گوندہ رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی نسل اور اسکے باغ کا پھل اور اسکی زراعت سب میں زیادتی ہوگی اور رزق بھی اسکی تعبیر ہے لیکن رنج ومحنت سے حاصل کریگا۔

وَالْاُرْزُ۔ مَالٌ فِيْهِ غَمٌّ وَّتَعَبٌ فِى اكْتِسَابِهٖ

چاول۔ اس کی تعبیر مال سے ہے جس کے حاصل کرنے کے لئے غم اور رنج اُٹھائیگا۔

اَلسِّمْسِمُ۔ مَالٌ نَامٍ لَا يَزَالُ فِىْ زِيَادَةٍ

تل۔ کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ترقی کرنے والا مال ہے جسمیں ہر وقت زیادتی ہوتی رہے گی۔

اَلذُّرَةُ وَالْجَاوَرْسُ۔ مَالٌ رَدِىُّ التَّكَسُّبِ

جوار باجرہ۔ اس کی تعبیر وہ مال ہے جو کمانے کے لحاظ سے ردی ہے۔

اَلْبَاقِلَا۔ غَمٌّ طَوِيْلٌ وَّتَعَبٌ

لوبیا۔ کی تعبیر طویل غم اور رنج سے ہے۔

اَلْحِمَّصُ وَالْعَدَسُ وَالْجُلْبَانُ۔ اَمْوَالٌ غَيْرُ طَيِّبَةٍ وَّفِيْهَا هَمٌّ وَّغَمٌّ

چنا، مسور، مٹر۔ کی تعبیر اس مال سے کیجاتی ہے جو پاک نہیں اور جسمیں رنج وغم ہے۔

الزَّرْعُ - هُوَ عُمْدَةُ الْاِنْسَانِ فِيْ دِيْنِهِ وَدُنْيَاهُ اِذَا كَانَ لَهٗ وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَمْشِيْ فِيْهِ فَيَكُوْنُ ذٰلِكَ عَلٰى قَدْرِ خِصْبِ الزَّرْعِ وَجُوْدَتِهٖ وَرُبَمَا كَانَ الزَّرْعُ رِجَالًا يَجْتَمِعُوْنَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ عَلٰى حُزْنٍ فَاِنْ رَاٰهُ حُصِدَ فَهُوَ قَتْلُهُمْ

کھیت۔ اگر کسی کے پاس کھیت ہو تو اسکو خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ دین اور دنیا میں اسکی بھلائی ہے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کھیتی میں چل رہا ہے تو کھیتی کی سرسبزی اور عمدگی کے مطابق اس کی دین و دنیا بھلی ہوگی اور کبھی کھیتی کی تعبیر ایسے لوگوں سے بھی ہوتی ہے جو اس جگہ کسی رنج کے موقع پر جمع ہوں۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ کھیتی کاٹی گئی ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ لوگوں کے قتل کی طرف اشارہ ہے۔

اَلْبَذْرُ فِي الْاَرْضِ - اَفْعَالُ الْخَيْرِ فَاِنْ رَاٰهُ نَبَتَ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ مَقْبُوْلًا فِيْ جَمِيْعِ اَفْعَالِهٖ وَقَدْ يَشْتَهِرُ بِهٖ ذٰلِكَ فِي الدُّنْيَا وَيَنَالُ بِهٖ عِزًّا وَّشَرَفًا وَرُبَمَا كَانَ الْبَذْرُ اَوْلَادًا وَّذُرِّيَّةً اِنْ كَانَتِ الْاَرْضُ مَحْدُوْدَةً بِالنَّظَرِ غَيْرَ مَجْهُوْلَةٍ

زمین میں بیج کا ہونا۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ نیک کام سرزد ہوں گے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اگ گئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے کام اللہ کے پاس تمام کے تمام مقبول ہونگے اور اسی سے وہ دنیا میں شہرت بھی حاصل کریگا اور اسی سے عزت و شرافت حاصل کریگا اور کبھی بیج کی تعبیر اولاد اور نسل سے بھی کیجاتی ہے بشرطیکہ زمین پوری دیکھنے میں آجائے، نامعلوم نہ ہو۔

اَلْخُضَرُ - كَالْقِثَّاءِ وَالْخِيَارِ وَالْجَوْزِ وَالسَّلْجَمِ وَمَا اَشْبَهَ ذٰلِكَ فَهُوَ رِزْقٌ دَنِيٌّ يَنَالُهٗ فِيْ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّخَوْفٍ وَرُبَمَا يُعَجَّلُ لَهُ الْهَمُّ وَالْغَمُّ وَالْحُزْنُ وَيُبْطِئُ عَنْهُ الرِّزْقُ وَيَطُوْلُ الْحُزْنُ الَّذِيْ يَنَالُهٗ وَكَذٰلِكَ الْبُقُوْلُ مِثْلُ الْبَصَلِ وَالْكُرَّاثِ

سبزی۔ جیسے کھیرا، ککڑی اور شلجم اور ناریل وغیرہ دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ معمولی رزق ہے جو رنج و غم و ڈر سے حاصل ہو۔ اور کبھی ایسا بھی ہوگا کہ رنج و غم و خوف تو ہوجائے لیکن رزق کے آنے میں دیری ہو۔ اور جو رنج ہو اسکی مدت طویل ہوجائے۔ اور یہی تعبیر پیاز اور گندنا اور کٹ کی ہ

وَالْقُسْطِ وَسَائِرِ اَنْوَاعِ الْبُقُوْلِ فَهِيَ غَمٌّ وَهَمٌّ وَحُزْنٌ وَّ نَكَدٌ

اور جملہ قسم کی ترکاریوں کی تعبیر رنج وغم وخوف اور تنگی سے زندگی گزارنے کی کیجاتی ہے۔

اَلرَّيَاحِيْنُ - اَمَّا سَائِرُ الرَّيَاحِيْنِ وَ الْمَشْمُوْمَاتِ مِثْلُ الْوَرْدِ وَالنَّرْجِسِ وَالْبَهَارِ وَغَيْرُ ذٰلِكَ فَاِنْ فَارَقَتْ مَنْبَتَهَا فَهِيَ دُنْيَا زَالَتْ عَنْهُ وَاِنْ كَانَتْ بَاقِيَةً فِيْ شَجَرَتِهَا فَهُوَ وَلَدٌ صَالِحٌ عَلٰى جَوْهَرَةِ الْمَشْمُوْمِ وَحِيْنَئِذٍ يَكُوْنُ طَيِّبًا لِمَنْ اَصَابَ مِنْهُ شَيْئًا وَّ مَنْ رَاٰى نَبَاتًا مَجْهُوْلًا قَدْ نَبَتَ فِيْ مَوْضِعٍ لَمْ تَجْرِ الْعَادَةُ فِيْهِ بِالنَّبَاتِ مِثْلُ الْبَيْتِ وَالْمَسْجِدِ فَهُوَ رَجُلٌ يَدْخُلُ عَلٰى اَهْلِ ذٰلِكَ الْبَيْتِ بِمُصَاهَرَةٍ اَوْ مُشَارَكَةٍ وَّ نَحْوِهَا

خوشبوئیں - جملہ اقسام کی خوشبوؤں اور سونگھنے والی چیزوں جیسے گلاب، نرگس، سُورج مکھی وغیرہ کو اگر کسی نے خواب میں ایسے دیکھا کہ وہ درخت سے جُدا ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ دنیا اس سے زائل ہو جائے گی اور اگر ان پھولوں کو درخت میں لگا ہوا دیکھے تو اس کی تعبیر نیک لڑکے سے کی جائے گی۔ اس پھول کی قدر وقیمت کے مطابق۔ اور جس نے اس کو پالیا اُس کے لئے اچھا ہوگا۔ اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ کوئی نامعلوم قسم کا پودا کسی ایسی جگہ میں اُگا ہے جہاں عادتاً پودے نہیں اُگا کرتے جیسے گھر اور مسجد تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی آدمی اس گھر میں دامادی یا شرکت وغیرہ کی حیثیت سے داخل ہوگا۔

اَلتِّبْنُ - هُوَ مَالٌ عَاجِلٌ وَّ ذَهَبٌ خَالِصٌ وَكَانَ يُسَمِّيْهِ سَيِّدِيْ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ بِالتِّبْرِ - قِيْلَ اِنَّ رَجُلًا اَهْدٰى اِلَى الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ جَمَلًا مُحَمَّلًا تِبْنًا فَنَظَرَ اِلَيْهِ طَوِيْلًا ثُمَّ قَالَ يَا لَيْتَ هٰذَا الْجَمَلَ اُهْدِيَ اِلَيَّ لَيْلًا فِي الْمَنَامِ

گھانس۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ فوراً ہی مال ملیگا اور وہ بھی سونا ہوگا اور اسی لئے سوکھی ہوئی گھانس کو حضرت محمد بن سیرینؒ خالص سونا کہا کرتے تھے۔ اور کہا جاتا ہے کہ کسی شخص نے محمد بن سیرینؒ کو ایک اونٹ سوکھے گھانس سے لدا بھیجا تو اسکو بہت دیر تک دیکھتے رہے

پھر کہنے لگے کاش یہ اونٹ مجھے رات میں خواب میں ملتا۔

اَلْبُسْتَانُ۔ اِمْرَاَۃُ الرَّجُلِ فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ فِیْ بُسْتَانٍ یَاْکُلُ مِنْ ثَمَرِہٖ فَاِنَّہٗ یُصِیْبُ مَالًا مِنْ اِمْرَاَۃٍ غَنِیَّۃٍ وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یَتَنَزَّہُ فِیْ بُسْتَانٍ فَاِنَّہٗ یُحْسِنُ حَالَہٗ وَیَصْفُوْا عَیْشُہٗ مَعَ اِمْرَاَۃٍ جَمِیْلَۃٍ وَمَنْ رَاٰی اَنَّ بَابَ بُسْتَانِہٖ قَدِ انْقَلَعَ مِنْ نَاحِیَۃٍ فَاِنَّہٗ یُطَلِّقُ زَوْجَۃً وَالْبَسَاتِیْنُ الْمَجْھُوْلَۃُ فِی التَّاوِیْلِ ھِیَ الْجَنَّۃُ فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ دَخَلَ بُسْتَانًا یَتَنَزَّہُ فِیْہِ فَاِنَّہٗ یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ وَالرِّیَاضُ کُلُّھَا ھِیَ دِیْنُ الْاِسْلَامِ فَمَنْ مَشٰی فِیْ ذٰلِکَ اَوْ تَنَزَّہَ فِیْہِ فَھُوَ ھُدًی مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَ خَیْرٌ کَثِیْرٌ فِی الْاِسْلَامِ وَرُبَّمَا کَانَتْ عُلُوًّا یَتَنَزَّہُ فِیْھَا وَاللّٰہُ اَعْلَمُ

باغ۔ اس کی تعبیر بیوی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ باغ میں ہے اور وہاں پھل کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ ایک مالدار عورت سے وہ مال پائیگا۔ اور اگر یہ دیکھے کہ وہ باغ میں سیر کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ ایک خوبصورت عورت کے ملنے سے اسکی حالت اچھی ہوگی اور اس کا عیش عمدہ گزرے گا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکے باغ کا دروازہ ایک طرف سے اکھڑ گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدیگا اور نامعلوم باغوں کی تعبیر جنت سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ایسے باغ میں داخل ہوا اور اسمیں سیر کر رہا ہے تو اسکی تعبیر جنت ہے اور چمنوں کی تعبیر دینِ اسلام ہے اگر کسی شخص نے یہ دیکھا کہ وہ چمن میں چل رہا ہے یا اسمیں سیر کر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کیطرف سے ہدایت ملیگی اور اسلام میں وہ خیر کثیر حاصل کریگا، اور اسمیں تفریح کرنیکی تعبیر یہ ہے کہ وہ بلندی حاصل کریگا۔

اَلْبَابُ الثَّامِنُ
آٹھواں باب

فِیْ رُؤْیَۃِ الْاَشْرِبَۃِ وَالْاَلْبَانِ
شربتوں اور دودھ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کا بیان

اَللَّبَنُ اَلْمَجْھُوْلُ النَّوْعِ ھُوَ فِطْرَۃُ الْاِسْلَامِ وَسُنَّۃُ النَّبِیِّ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ

دودھ۔ اگر نامعلوم قسم کا دودھ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اسلام کی فطرت اور نبی صلی اللہ

وَالسَّلَامُ فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ شَيْئًا اَوْ
مَلَكَهُ اَصَابَ خَيْرًا وَّصَلَاحًا فِيْ
دِيْنِهٖ وَاللَّبَنُ الْمَعْرُوْفُ النَّوْعِ وَالْجِنْسِ
فَاِنَّهٗ مَالٌ حَلَالٌ وَّرِزْقٌ حَسَنٌ
مُسْتَفَادٌ اِذَا لَمْ يَكُنْ حَامِضًا وَّلَا رَائِبًا
قَدْ نُزِعَ دَسَمُهٗ فَاِنْ كَانَ حَامِضًا اَوْ
رَائِبًا فَهُوَ هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّضَرَرٌ وَّحُزْنٌ۔

علیہ وسلم کی سُنت ہے یعنی اگر کسی نے دیکھا کہ
نامعلوم قسم کا دودھ پیا یا یہ کہ دودھ اسکے قبضہ میں
ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی پائیگا اور اسکا
دین اچھا رہیگا اور اگر دودھ ایسا تھا جسکی قسم اور
جنس معلوم ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اسکو حلال مال
ملیگا اور اچھا رزق ملیگا جس سے وہ فائدہ اُٹھائیگا بشرطیکہ
وہ نہ کھٹا ہو نہ چھاچھ جسکی چکنائی نکالدی گئی ہو اور
اگر کھٹا ہوا یا چھاچھ ہوئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو رنج وغم اور نقصان پہنچے گا۔

اَلْجُبْنُ۔ مَالٌ صَامِتٌ وَّخَيْرٌ وَّخِصْبٌ
لِصَاحِبِهٖ وَالرَّطْبُ اَفْضَلُ مِنَ الْيَابِسِ
لَبَنُ الْبَقَرِ وَالْجَوَامِيْسِ وَالْاِبِلِ۔ كُلُّهٗ
خَيْرٌ وَّلَبَنُ الْغَنَمِ وَالْمَعْزِ دُوْنَ لَبَنِ
الْبَقَرِ وَلَبَنُ الْجِمَالِ الْوَحْشِيَّةِ صَلَاحٌ
فِي الدِّيْنِ وَلَبَنُ الْبَغْلَةِ هَوْلٌ وَّعُسْرٌ لِّمَنْ
شَرِبَهٗ وَلَبَنُ الْحِمَارَةِ الْاَهْلِيَّةِ مَرَضٌ
شَدِيْدٌ يَزُوْلُ وَلَبَنُ الظَّبْيَةِ وَسَائِرِ
الْوُحُوْشِ الْمَاْكُوْلَةِ خَيْرٌ وَّصَلَاحٌ
وَّرِزْقٌ مُّبَاحٌ وَلَبَنُ الْفَرَسِ اِسْمٌ
صَالِحٌ لِمَنْ شَرِبَهٗ وَلَبَنُ اللَّبُوَّةِ يَظْفَرُ
بِعَدُوٍّ وَلَبَنُ الْكَلْبَةِ خَوْفٌ شَدِيْدٌ مِّنْ
عَدُوٍّ وَّضَرَرٌ عَاجِلٌ وَلَبَنُ النَّمِرَةِ

پنیر۔ کی تعبیر منجملہ مال اور بھلائی اور اسکے مالک کی
سرسبزی ہے اور تر خشک سے افضل ہے۔
گائے بھینس اور اونٹنی کے دودھ سب کے
سب بھلے ہیں اور بکری اور مینڈھی کا دودھ گائے
کے دودھ سے کم درجہ کا ہے اور جنگلی اونٹنی کے دودھ
کی تعبیر دین میں صلاحیت سے دیجاتی ہے اور خچرنی کا دودھ
اگر کسی نے پیا تو اسکی تعبیر یہ ہوئی کہ اسکو گھبراہٹ
اور تکلیف پہنچیگی اور شہری گدھی کے دودھ کی تعبیر
یہ ہے کہ شدید مرض ہوگا لیکن پھر زائل ہوجائیگا اور
تمام جنگلی جانور جو کھائے جاتے ہیں اُن کے اور اسی
طرح ہرنی کے دودھ کی تعبیر بھلائی، صلاحیت
اور جائز رزق ہے اور گھوڑی کا دودھ پینے کی تعبیر
یہ ہے کہ پینے والے کا نام نیک ہوگا اور شیرنی کا

خَوفٌ وَعَدُوٌّ يَظْهَرُ وَلَبَنُ الثَّعْلَبِ خَيْرٌ
وَدَرَمٌ وَغِنًى وَلَبَنُ السَّقَنْقُوْرَةِ مَرَضٌ وَ
خُصُوْمَةٌ وَلَبَنُ الْخِنْزِيْرَةِ تَغَيُّرُ عَقْلِ
صَاحِبِهٖ وَاَمَّا اللَّبَنُ اِذَا رُضِعَ اَوْ اِرْتُضِعَ
فَاِنَّهٗ حَبْسٌ اَوْ ضِيْقٌ يَنَالُهُ الْمُرْتَضِعُ لِاَنَّهٗ
لَا رِضَاعَ بَعْدَ الْحَوْلَيْنِ فَاِنْ رَأَتِ امْرَاَةٌ
اَنَّهَا دَرَّتْ اَوْ سَالَ مِنْ ثَدْيِهَا لَبَنٌ فَاِنَّهٗ
خَيْرٌ وَمَالٌ وَرِزْقٌ يَفِيْضُ عَلَيْهَا بِخِلَافِ
الرِّضَاعِ

دودھ پینے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن پر کامیابی
حاصل کریگا اور کتیا کا دودھ پینے کی تعبیر یہ ہے
کہ اس کو دشمن سے سخت ڈر ہوگا اور جلد نقصان پہنچے
گا۔ اور چیتنی کے دودھ کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو خوف
ہوگا اور اسکا دشمن ظاہر ہوگا اور لومڑی کے دودھ
کی تعبیر بھلائی اور خوشی اور مالداری سے دی جائیگی
اور ریگ ماہی کے دودھ کی تعبیر بیماری اور
خصومت سے دیجاتی ہے اور سورنی کے دودھ
کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے پینے والے کی عقل میں
تغیر ہو جائیگا۔ اور دودھ خواہ چھاتی سے پیئے یا چھاتی سے پلایا جائے ہر دو صورتوں میں اس کی
تعبیر یہ ہے کہ پینے والا قید میں یا تنگی میں پڑ جائیگا کیونکہ دودھ پینے کی مدت دو سال پر ختم
ہو جاتی ہے۔ اگر کسی عورت نے خواب میں دیکھا کہ وہ دودھ والی ہوگئی ہے یا اسکی چھاتیوں سے
دودھ بہنے لگا ہے تو اسکی تعبیر بھلائی اور مال اور رزق سے دیجاتی ہے جو اس پر بہتا آئے گا لیکن
دودھ پینے کی تعبیر اس کے خلاف ہے۔

اَلْخَمْرُ۔ مَالٌ حَرَامٌ اِذَا لَمْ يَكُنْ مَعَهٗ
مُنَازَعَةٌ بِخُصُوْمَةٍ وَكَلَامٌ لِمَنْ نَازَعَهٗ
فِيْ كَاْسِهٖ فَاِنَّهٗ شَرٌّ

شراب۔ اسکی تعبیر حرام مال ہے بشرطیکہ خوابمیں
خصومت کیساتھ جھگڑا نہ ہو اور نہ اس سے بحث
ہو جسنے اس سے پیالہ کے بارہمیں جھگڑا کیا ہو کیونکہ یہ شر ہے

اَلنَّبِيْذُ۔ مَالٌ مَكْرُوْهٌ فِيْهِ شُبْهَةٌ لَا
يُنَالُ اِلَّا بِتَعَبٍ وَنَصَبٍ بِقَدْرِ مَا نَالَتْ
مِنْهُ النَّارُ

انگور یا کھجور کا شیرہ۔ اسکی تعبیر مکروہ مال سے دیجاتی ہے
جسمیں شبہ ہو لیکن جسقدر اسکو آگ لگی ہوئی معلوم
ہوگی اسیقدر رنج و مصیبت سے حاصل ہوگا۔

اَلسُّكْرُ۔ مِنْ غَيْرِ شَرَابٍ مَكْرُوْهٌ لَا

نشہ۔ اگر خواب میں بغیر شراب کے نشہ معلوم ہو

خَيْرَ فِيهِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى - وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللهِ شَدِيدٌ - وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَشْرَبُ الْخَمْرَ أَوِ النَّبِيذَ مَعَ غَيْرِهِ وَبَيْنَهُمَا مَائِدَةُ طَعَامٍ فَإِنَّهُ يَقُومُ فِي أَمْرِ مَعِيشَتِهِ وَيُخَاصِمُ غَيْرَهُ لِأَنَّ الْمَائِدَةَ هِيَ الْمَعِيشَةُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَعْصِرُ خَمْرًا فَإِنَّهُ يَخْدُمُ سُلْطَانًا وَيَجْرِي عَلَى يَدَيْهِ عَظَائِمُ الْأُمُورِ وَمَنْ رَأَى نَهْرًا مِنْ خَمْرٍ فَإِنْ كَانَ فِي رَوْضَةٍ خَضِرَةٍ مَجْهُولَةٍ فَإِنَّهُ يَنَالُ دُخُولَ الْجَنَّةِ إِذَا شَرِبَ مِنْهُ أَوْ دَخَلَهُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ فِي دُنْيَاهُ

تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو مکروہ بات پہنچے گی جسمیں کوئی بھلائی نہ ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ اللهِ شَدِيدٌ اور تم لوگوں کو ایسے دیکھو گے کہ گویا وہ نشہ میں ہیں حالانکہ وہ نشہ میں نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا عذاب سخت ہے اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ شراب یا شیرہ کسی کے ساتھ پی رہا ہے اور دونوں کے درمیان کھانے کا دسترخوان ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ معاش حاصل کرنیکی کوشش کریگا اور اپنے غیر سے جھگڑیگا کیونکہ دسترخوان کی تعبیر معاش سے ہے۔ اور اگر کسی نے دیکھا کہ وہ شراب بنا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ سلطان کی خدمت کریگا اور اسکے ہاتھوں سے بڑے بڑے کام انجام پائینگے۔ اور اگر کسی نے شراب کی نہر دیکھی تو اگر سبز چمن میں ہو جو نامعلوم ہو تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جنت میں داخل ہوگا بشرطیکہ وہ شراب پیے یا اس چمن میں داخل ہو اور اگر ایسا نہ ہو تو وہ دنیا میں کسی فتنہ میں مبتلا ہوگا۔

اَلْعَسَلُ وَالشَّهْدُ - هُوَ مَالٌ وَرِزْقٌ طَيِّبٌ وَشِفَاءٌ مِنَ الْأَمْرَاضِ وَأَمَّا سَائِرُ الْأَشْرِبَةِ الْمُتَّخَذَةِ مِنَ الْفَوَاكِهِ فَإِنَّهُ عَلَى قَدْرِ أُصُولِهَا الْمُتَّخَذَةِ مِنْهَا وَقَدْ تَقَدَّمَ الْكَلَامُ فِي ذَلِكَ

شہد۔ اس کی تعبیر مال اور پاک رزق اور مرض سے شفا ہونیکی دی جاتی ہے وہ تمام شربت جو میووں سے بنائے جاتے ہیں ان کی تعبیر انھی پھلوں کے لحاظ سے ہوگی جن سے وہ شربت بنائے گئے ہوں اور اس کے متعلق اوپر تفصیل سے بیان کر دیا گیا ہے۔

اَلْبَابُ التَّاسِعُ — نواں باب

فِیْ رُؤْیَةِ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ وَاَعْضَاءِ الْاِنْسَانِ وَاَرْوَاثِ الْحَیَوَانِ

عورتوں، مردوں اور انسان کے اعضا اور حیوان کے فضلوں کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اَلرَّجُلُ الْمَعْرُوْفُ۔ اِذَا رَاٰہُ یُعْطِیْهِ شَیْئًا اَوْ یُکَلِّمُهٗ فَهُوَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ بِعَیْنِهٖ اَوْ نَظِیْرُهٗ اَوْ سَمِیُّهٗ

جان پہچان کا آدمی۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اسکو کوئی جان پہچان کا آدمی کوئی چیز دے رہا ہے یا بات کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یا تو وہی مرد ہے یا اسکا کوئی نظیر یا اسکا ہمنام۔

وَالرَّجُلُ الْمَجْهُوْلُ۔ اِذَا کَانَ شَابًّا فَهُوَ عَدُوٌّ وَاِنْ کَانَ شَیْخًا فَهُوَ سَعْدُهٗ وَحَظُّهٗ وَجَدُّهُ الَّذِیْ یَسْعٰی فِیْهِ وَاِنْ کَانَ رَاٰی شَیْخًا یُعْطِیْهِ شَیْئًا اَوْ یُکَلِّمُهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ سَعْدُهٗ وَجَدُّهٗ وَحَظُّهٗ وَبَخْتُهٗ وَیَکُوْنُ ذٰلِكَ عَلٰی قَدْرِ اَحْوَالِ الشَّیْخِ وَحُسْنِ صُوْرَتِهٖ وَقَبَاحَتِهَا اَوْ کَمَالٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ قُوَّةٍ اَوْ ضُعْفٍ

غیر شناسا آدمی۔ اگر کسی نے ایسے شخص کو دیکھا جس کو وہ نہیں جانتا تو اس کی تعبیر اس طرح ہوگی کہ اگر وہ جوان ہے تو گویا اسکا دشمن ہے اور اگر وہ بوڑھا ہے تو اسکی تعبیر اسکی نیک بختی اور اسکے نصیبے اور بخت سے کی جائیگی جسمیں وہ کوشش کر رہا ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ کوئی بوڑھا اسکو کچھ دے رہا ہے یا اس سے بات کر رہا ہے تو اسکی تعبیر اسکی نیک بختی اور کوشش و نصیبہ و بخت سے کیجائیگی اور یہ اسی حد پر ہوگا جس حد پر اُسنے بوڑھے کو دیکھا اور اسکی اچھی صورت یا بدصورتی یا کمال یا نقصان یا قوت یا ضعف کے لحاظ سے تعبیر دی جائے گی۔

اَلْمَرْاَةُ الْعَجُوْزُ۔ اَلْمَجْهُوْلَةُ هِیَ السَّنَةُ فَتَکُوْنُ عَلٰی قَدْرِ حُسْنِهَا وَکَمَالِهَا اَوْ غَیْرِ ذٰلِكَ مِنَ الْقَبَاحَةِ فَمَنْ رَاٰی صَبِیَّةً مَجْهُوْلَةً تُکَلِّمُهٗ اَوْ تُعْطِیْهِ شَیْئًا

بوڑھی عورت۔ اگر ایسی دیکھی جس کو وہ جانتا ہی نہیں تو اسکی تعبیر اسکے سال سے ہوگی تو جیسے اسکا حسن و کمال یا قباحت ہوگی اسی طرح اسکا سال گزریگا اگر کسی نے خواب میں ایسی لڑکی دیکھی جسکو وہ جانتا

أَوْ رَأَى أَنَّهُ عَانَقَهَا أَوْ قَبَّلَهَا أَوْ عَاشَرَهَا أَوْ جَامَعَهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَرَى شَيْئًا فَإِنَّ سَنَتَهُ الَّتِي هُوَ فِيهَا عَلَى قَدْرِ حَالِ تِلْكَ الْمَرْأَةِ إِنْ كَانَتْ جَمِيلَةً سَمِينَةً نَالَ فِي سَنَتِهِ خَيْرًا وَرِزْقًا حَسَنًا وَإِنْ كَانَتْ بِضِدِّ ذٰلِكَ كَانَتْ سَنَتُهُ عَلَى قَدْرِ مَا رَآهَا

نہیں کہ وہ اس سے بات کر رہی ہے یا اسکو کچھ دے رہی ہے یا اسے دیکھا کہ وہ اس لڑکی کو گلے لگا رہا ہے یا اسکو پیار کر رہا ہے یا اسکے ساتھ زندگی گزار رہا ہے یا اس سے جماع کر رہا ہے بغیر اسکے کہ کچھ چیز دیکھے تو یہ اسکا سال ہے جو اس عورت کیحالت کے مطابق ہوگا یعنی اگر وہ خوبصورت اور موٹی ہے تو وہ اپنے اس سال میں بھلائی اور اچھا رزق پائیگا اور اگر وہ عورت اسکے خلاف ہوگی تو جیسی اسکو دیکھا ویسی ہی تعبیر ہوگی۔

اَلْجَارِيَةُ الْمُوَلَّدَةُ۔ خَيْرٌ مِنَ الْغُلَامِ وَهِيَ سُرُوْرٌ وَفَرَحٌ لِمَنْ رَآهَا

پیدا شدہ لڑکی۔ تعبیر میں لڑکے سے اچھی ہے اور جس نے اسکو خواب میں دیکھا اس کو خوشی اور فرحت حاصل ہوگی۔

اَلْغُلَامُ۔ هُوَ هَمٌّ وَغَمٌّ وَحُزْنٌ وَمَؤُنَةٌ ثَقِيلَةٌ لِمَنْ رَآهُ أَوْ وُلِدَ لَهُ

لڑکا۔ جس نے خواب میں دیکھا اس کی تعبیر فکر و غم، رنج اور سخت محنت سے کی جائیگی جس نے اس لڑکے کو دیکھا یا جسکے یہ لڑکا پیدا ہوا۔

اَلْخِصْيَانُ الْمَجَاهِيلُ۔ رُؤْيَاهُمْ رُؤْيَا الْمَلٰئِكَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

ایسے خواجہ سرا جنکو جانتا نہیں۔ ان کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر فرشتوں کا دیکھنا ہے۔

اَلرَّأْسُ۔ رَأْسُ الرَّجُلِ رَئِيسُهُ الَّذِي يَسْمُو بِهِ فِي النَّاسِ مِنْ أَبٍ وَأَخٍ أَوْ سَيِّدٍ أَوْ زَوْجٍ أَوْ سُلْطَانٍ أَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ فَمَنْ رَأَى فِي ذٰلِكَ مِنْ حَدَثٍ فَهُوَ فِي رَئِيسِهِ وَالرَّأْسُ أَيْضًا هِيَ رَأْسُ

سر۔ مرد کا اپنے سر کو خواب میں دیکھنا دراصل اپنے رئیس کو دیکھنا ہے جسکے ذریعہ وہ لوگوں میں شہرت حاصل کریگا۔ اور یہ رئیس خواہ اسکا باپ ہو کہ بھائی یا مالک یا شوہر یا بادشاہ وغیرہ تو سر میں اگر کوئی واقعہ دیکھے تو وہ واقعہ اسکے رئیس میں نمودار ہوگا اور

مَالَ الْإِنْسَانِ فَمَنْ رَأَى اَنَّ رَأْسَهٗ بَانَ مِنْ غَيْرِ ضَرْبِ عُنُقٍ فَإِنَّهٗ يُفَارِقُهٗ رَئِيْسُهٗ اَوْ يُفَارِقُ رَأْسَ مَالِهٖ اَوْ تَنْعَقِدُ عَلَيْهِ مَعِيْشَتُهٗ

سر کی تعبیر کبھی انسان کے راس المال سے بھی کی جاتی ہے تو اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا سر بغیر گردن مارنے کے علیحدہ ہوگیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا رئیس اس سے جدا ہوجائیگا یا اس کا راس المال جدا ہوجائیگا یا اس کی معیشت بیٹھ جائے گی۔

وَشَعْرُ الرَّأْسِ۔ هُوَ مَالُ الْإِنْسَانِ اَوْ مَالُ رَئِيْسِهٖ وَقَدْ يَنْصَرِفُ عَلٰى وُجُوْهٍ غَيْرِ ذٰلِكَ فَمَنْ رَأَى اَنَّهٗ حَلَقَ رَأْسَهٗ فِيْ غَيْرِ اَيَّامِ الْحَجِّ وَلَا فِي الْاَشْهُرُ الْحُرُمِ فَإِنَّهٗ يَذْهَبُ رَأْسُ مَالِهٖ اَوْ مَالِ رَئِيْسِهٖ اَوْ يُعْزَلُ عَنْ عَمَلِهٖ وَ اِنْ كَانَ فِيْ اَشْهُرِ الْحَجِّ فَإِنَّ ذٰلِكَ يَكُوْنُ صَلَاحًا وَرُبَّمَا يَحُجُّ وَمَنْ رَأَى شَعْرَ رَأْسِهٖ قَدْ طَالَ فَإِنْ كَانَ مِمَّنْ يَلْبَسُ السِّلَاحَ فَهُوَ قُوَّةٌ لَهٗ وَزِيْنَةٌ وَ حُسْنٌ وَهَيْبَةٌ فَإِنْ كَانَ هَاشِمِيًّا فَإِنَّهٗ يَمْلِكُ رِقَابَ النَّاسِ وَاِنْ كَانَ تَاجِرًا فَهُوَ زِيَادَةٌ فِيْ مَالِهٖ وَاِنْ كَانَ حَرَّاثًا فَهُوَ زِيَادَةٌ فِيْ حَرْثِهٖ وَزَرْعِهٖ وَاِنْ لَمْ يَكُنْ كَذٰلِكَ فَهُوَ هَمٌّ وَغَمٌّ عَلٰى قَدْرِ طُوْلِهٖ وَسَعَتِهٖ سِيَّمَا وَاِنْ رَاٰهُ نَزَلَ

سر کے بال۔ یہ خواب دیکھنے والے کا مال ہیں یا اس کے رئیس کا مال اور کبھی اس کی تعبیر اور طریقے سے بھی کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے اپنے سر کو منڈوایا اور وہ حج کا زمانہ تھا اور نہ اشہر حرم تھے (اشہر حرم ان چار مہینوں کو کہتے ہیں۔ ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ محرم رجب) تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا یا اس کے رئیس کا مال چلا جائیگا یا وہ اپنے کام سے معزول ہوجائیگا۔ اور اگر اس نے خواب اشہر حج کے زمانہ میں دیکھا (اشہر حج یہ تین مہینے ہیں۔ شوال، ذی قعدہ ذی الحجہ) تو یہ اس کیلئے بہت بہتر ہے اور ممکن ہو کہ وہ حج بھی کرلے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس کے سر کے بال لمبے ہوگئے ہیں تو اگر وہ ہتھیار لگایا کرتا ہے تو اسکی قوت و زینت و خوبصورتی و ہیبت بڑھے گی۔ یعنی اگر وہ ہاشمی ہے تو وہ لوگوں کی گردنوں کا مالک بنجائیگا اور اگر تاجر ہے تو اسکے مال میں

عَلٰى وَجْهِهٖ وَاِنْ كَانَ شَعْرُ رَاْسِهٖ اَسْوَدَ
فَرَاٰهُ اَبْيَضَ فَهُوَ وَقَارٌ وَّهَيْبَةٌ فِى النَّاسِ
وَاِنْ كَانَ شَعْرُهٗ اَبْيَضَ فَرَاٰهُ اَسْوَدَ فَاِنَّ
ذٰلِكَ تَغْيِيْرٌ فِىْ حَالِهٖ

زیادتی ہوگی اور اگر کسان ہے تو اس کی کھیتی وزراعت
میں زیادتی ہوگی اور اگر ان میں سے کچھ بھی نہیں تو پھر
اُسنے جسقدر لمبے اور وسیع بال دیکھے ہیں اسی کیمطابق
اسکو رنج وغم پہنچے گا خصوصاً اگر یہ دیکھا کہ بال اس
کے چہرے پر اُتر گئے۔ اور اگر اسکے سر کے بال کالے تھے اور اُسنے ان کو خواب میں سفید دیکھا تو اس کی
تعبیر یہ ہے کہ لوگوں میں اُس کے ہیبت و وقار کی زیادتی ہوگی اور اگر اس کے بال سفید تھے اور
اس نے خواب میں ان کو سیاہ دیکھا تو یہ اُس کے حالات کے متغیر ہونے کی دلیل ہے۔

وَوَجْهُ الرَّجُلِ وَلِحْيَتُهٗ فِى التَّاْوِيْلِ
جَاهُهٗ وَهَيْبَتُهٗ فَاِنْ رَاٰى لِحْيَتَهٗ قَدْ
طَالَتْ فَهُوَ زِيَادَةٌ فِىْ جَاهِهٖ وَاِنْ
طَالَتْ فَوْقَ مَا جَرَتْ بِهٖ عَادَةُ اللُّحٰى فَهُوَ
هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّحُزْنٌ وَّبَلَاءٌ بِقَدْرِ طُوْلِ
تِلْكَ اللِّحْيَةِ وَمَنْ رَاٰى لِحْيَتَهٗ قَدْ
حُلِقَتْ ذَهَبَ جَاهُهٗ فِى النَّاسِ وَكَذٰلِكَ
اِذَا رَاٰهَا سَقَطَتْ وَنُتِفَتْ وَالْحَلْقُ لَهَا
اَهْوَنُ فَاِنْ رَاٰى رَاْسَهٗ وَلِحْيَتَهٗ حُلِقَا مَعًا
وَكَانَ فِى الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلَى الْخَيْرِ فَاِنْ
كَانَ مَكْرُوْبًا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنْ كَانَ
مَدْيُوْنًا قَضَى اللّٰهُ دَيْنَهٗ وَاِنْ كَانَ
مَرِيْضًا شَفَاهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَاِنْ كَانَ

آدمی کا چہرہ اور اسکی داڑھی۔ اس کی تعبیر اسکے
مرتبے اور اس کی ہیبت سے کی جاتی ہے۔ اگر
کسی نے یہ دیکھا کہ اس کی داڑھی لمبی ہوگئی ہے
تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے مرتبہ میں زیادتی
ہوگی۔ اور اگر کسی نے اپنی داڑھی کو اسقدر لمبی دیکھا
کہ عادتاً اتنی لمبی نہیں ہوا کرتی تو یہ داڑھی جس
قدر لمبی ہوئی ہے اتنا ہی فکر وغم ورنج اور بلا
اس کو پہنچے گی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کی
داڑھی منڈی ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ
لوگوں میں اس کا مرتبہ چلا جائے گا۔ اور اسی طرح
اگر یہ دیکھا کہ داڑھی گر گئی یا اکھاڑی گئی اور منڈی
ہوئی ہونا اس سے کم درجہ پر ہے اور اگر کسی
نے یہ دیکھا کہ اس کا سر اور اس کی داڑھی دونو

غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا خَيْرَ فِيْهِ مونڈ دیے گئے تو اگر خواب میں کوئی ایسی بات بھی نظر آئے جو بھلائی کی دلیل ہو تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اگر وہ مصیبت زدہ ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مصیبت کو دُور فرمادیگا۔ اور اگر وہ مقروض ہوگا تو اللہ تعالیٰ اسکے قرضہ کو ادا کرادیگا اور اگر بیمار ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو شفا دیگا لیکن اگر کوئی بھلائی کی دلیل خواب میں نظر نہ آئے تو پھر اس خواب میں کوئی بھلائی نہیں۔

اَلْخِضَابُ۔ هُوَ سِتْرٌ وَّصِيَانَةٌ فَإِنْ رَأَى اَنَّهُ اخْتَضَبَ فِي الرَّأْسِ سَتَرَ اللّٰهُ عَنْهُ تِلْكَ الْحَالَةَ الَّتِيْ يُحَاوِلُهَا وَعَزَمَ عَلَيْهَا وَاِنْ لَمْ يَعْلَقِ الْخِضَابُ بِهٖ لَمْ يَسْتُرِ اللّٰهُ عَلَيْهِ ذٰلِكَ

خضاب۔ یہ دراصل پردہ اور حفاظت ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسنے سر میں خضاب لگایا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی اس حالت پر پردہ ڈال دیگا جو وہ کرنے والا ہے اور وہ اسکا عزم کر چکا ہے اور اگر خضاب اُس پر جا نہیں تو اللہ تعالیٰ اُس پر پردہ نہیں ڈالے گا۔

اَلدُّهْنُ فِي الرَّأْسِ وَاللِّحْيَةِ وَفِي الْبَدَنِ زِيْنَةٌ حَسَنَةٌ مَالَمْ يُجَاوِزِ الْقَدْرَ الْمَعْلُوْمَ فَإِنْ جَاوَزَ ذٰلِكَ اَوْسَالَ عَلٰى وَجْهِهٖ اَوْجَرٰى عَلٰى ثَوْبِهٖ فَهُوَ غَمٌّ يُصِيْبُهٗ وَاِنْ كَانَ الدِّهَانُ الَّذِيْ ادَّهَنَ بِهٖ لَهٗ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ كَانَ مَعَ الزِّيْنَةِ شَيْئًا حَسَنًا

سر میں اور داڑھی اور بدن میں تیل لگانا جس نے خواب میں یہ دیکھا تو اگر معلوم جگہ سے تجاوز نہ کرے تو یہ حسن اور زینت کی دلیل ہے اور اگر تجاوز کر جائے یا چہرے پر بہنے لگے یا کپڑے پر بہنے لگے تو وہ غم ہے جو اسکو پہنچے گا اور اگر وہ تیل جس کو اُسنے بدن میں لگایا ہے خوشبودار ہے تو زینت کے ساتھ کوئی اچھی بات بھی ہوگی۔

اَلْبَخُوْرُ۔ رُؤْيَةُ الْبَخُوْرِ ثَنَاءٌ حَسَنٌ مَعَ هَوْلٍ وَّخَطَرٍ لِاَنَّ الدُّخَانَ هَوْلٌ وَّخَطَرٌ مِّنْ سُلْطَانٍ

بخور۔ اس کا خواب میں دیکھنا اچھی تعریف کی نشانی ہے لیکن اس میں ہولناکی اور خطرہ بھی ہے۔ کیونکہ دھوئیں کی تعبیر سلطان سے ہولناکی وخطرہ

کی ہے۔

نَبَاتُ الشَّعْرِ - فِی الْوَجْهِ وَالرَّاحَتَیْنِ بال اُگنا۔ اگر چہرے میں یا ہتھیلیوں میں یا ایسی
اَوْ مَوْضِعٍ لَمْ تَكُنْ لَهٗ عَادَةٌ بِنَبَاتِ الشَّعْرِ جگہ جہاں عموماً بال نہیں ہوا کرتے کسی نے بال دیکھے
فِیْهِ فَاِنَّ ذٰلِكَ دَیْنٌ یَرْتَكِبُهٗ وَ یَبْلُغُ تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس پر قرضہ ہو جائیگا
عُسْرًا شَدِیْدًا اَوْ مَشَقَّةً وَاَمَّا شَعْرُ اور اسکو بہت سخت تکلیف و شدت پہنچے گی اور اگر
الشَّارِبِ وَالْاِبْطِ وَالْعَانَةِ فَاِنَّ نُقْصَانَ مونچھ اور بغل اور زیر ناف پر بال دیکھے تو اگر بال کم
شَعْرِهَا زِیَادَةٌ فِی السُّنَّةِ وَالدِّیْنِ وَرُبَّمَا ہیں تو یہ سنت میں اور دین میں زیادتی کی دلیل
كَانَتْ زِیَادَةُ شَعْرِ الْعَانَةِ دَلَالَةٌ لَیْسَ ہے اور کبھی زیر ناف کے بالوں کی زیادتی ایسی دلالت
فِیْهَا دِیْنٌ وَ شَعْرُ سَائِرِ الْجَسَدِ هُوَ مَالُ کی دلیل ہوتی ہے جس میں دین نہ ہو اور تمام جسم
الْاِنْسَانِ اِنْ كَانَ لَهٗ مَالٌ اَوْ تِجَارَتُهٗ کے بال کا دیکھنا انسان کا مال ہے اگر اسکے پاس
اَوْ زَرْعُهٗ فَمَهْمَا رَاٰی فِیْهِ مِنْ زِیَادَةٍ مال یا تجارت یا زراعت ہے تو جو زیادتی یا
اَوْ نُقْصَانٍ فَهُوَ ذٰلِكَ وَمَنْ رَاٰی اَنَّ نقصان ان بالوں میں دیکھے گا تو اسی طرح مال میں
شَعْرَهٗ یَتَنَوَّرُ فَاِنْ كَانَ غَنِیًّا اِفْتَقَرَ وَاِنْ زیادتی یا نقصان حاصل کرے گا اور اگر یہ
كَانَ فَقِیْرًا اِسْتَغْنٰی وَاِنْ كَانَ مَكْرُوْبًا دیکھا کہ اُس کے بال چمک رہے ہیں تو اگر
زَالَ كَرْبُهٗ وَاِنْ كَانَ مَرِیْضًا شُفِیَ وَاِنْ وہ غنی ہے تو محتاج ہو جائے گا اور محتاج ہو
كَانَ مَدْیُوْنًا قَضٰی دَیْنَهٗ تو غنی ہو جائے گا اور اگر وہ پریشان حال ہو تو
اس کی پریشانی زائل ہو جائیگی اور اگر وہ بیمار ہے تو شفا پائیگا اور اگر وہ قرضدار ہے تو قرض اسکا
ادا ہو جائے گا۔

اَلْبَوْلُ - وَكَذٰلِكَ اِنْ رَاٰی اَنَّهٗ قَدْ بَالَ پیشاب - جس نے یہ دیکھا کہ اُسنے پیشاب
فَاِنْ كَانَ مَكْرُوْبًا فَرَّجَ اللّٰهُ كَرْبَهٗ وَاِنْ کیا ہے تو اگر وہ پریشان ہے تو اسکی پریشانی
كَانَ مَدْیُوْنًا قَضٰی دَیْنَهٗ وَاِنْ كَانَ دُور ہو جائے گی اور اگر وہ قرضدار ہے تو اسکا

ذَامَالٍ نَقَصَ مَالُهُ بِقَدْرِ كَثْرَةِ الْبَوْلِ وَقِلَّتِهِ

قرضہ دُور ہو جائیگا اور اگر وہ مالدار ہے تو جسقدر کم یا زیادہ پیشاب اُسنے دیکھا ہے اُسی قدر اسکا مال کم ہو جائے گا۔

دِمَاغُ الْإِنْسَانِ۔ مَالُهُ وَخِزَانَتُهُ وَكَذٰلِكَ سَائِرُ الْأَدْمِغَةِ فَإِنَّهَا أَمْوَالٌ مَخْزُوْنَةٌ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ أَكَلَ دِمَاغًا فَإِنَّهُ يَأْكُلُ مِنْ طَيِّبِ مَالِهِ وَإِنْ أَكَلَ غَيْرَهُ مِنْ آدَمِيٍّ وَحَيَوَانٍ فَإِنَّهُ يَأْكُلُ مَالًا مِنْ كَسْبِ غَيْرِهِ

انسان کا بھیجا۔ یہ اس کا مال اور خزانہ ہے اور اسی طرح تمام بھیجے کہ وہ گڑے ہوئے مال ہیں۔ اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ بھیجا کھا رہا ہے تو وہ اپنا پاک مال کھا رہا ہے اور اگر اس کے سوا کسی آدمی یا جانور کا بھیجا کھاتے دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ غیر کی کمائی کھا رہا ہے۔

لُحُوْمُ النَّاسِ۔ أَمْوَالٌ إِذَا كَانَتْ مَطْبُوْخَةً أَوْ مَشْوِيَّةً فَإِنْ كَانَتْ نَيِّئَةً فَهِيَ غِيْبَةٌ لِمَنْ أَكَلَ لَحْمَهُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ

لوگوں کا گوشت۔ اگر پکے ہوئے یا بھنے دیکھا تو وہ مال ہے اور اگر اُن کو کچا دیکھا تو یہ غیبت ہے اس شخص کی جس کا اُس نے گوشت کھایا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔ أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ (کیا تم میں سے کسی کو یہ بات پسند ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے بلکہ تم اسکو بُرا سمجھو گے۔

اَلْأُذُنُ۔ اِمْرَأَةُ الرَّجُلِ وَابْنَتُهُ فَإِنْ رَأَى أَنَّهَا مَاتَتْ فَإِنَّهُ يُطَلِّقُهَا أَوْ تَمُوْتُ أَوْ يُزَوِّجُ ابْنَتَهُ وَزِيَادَةُ الْأُذُنِ وَزِيْنَتُهَا بِالْحُلِيِّ وَاللُّؤْلُؤِ يَكُوْنُ حُسْنَ حَالِ زَوْجَتِهِ وَابْنَتِهِ

کان۔ خواب میں کان کا دیکھنا اس کی بیوی یا بیٹی سے مُراد ہے۔ یعنی اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا کان مرگیا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ یا تو وہ اپنی بیوی کو طلاق دیدیگا یا وہ مرجائیگی یا اس کی بیٹی کی شادی ہو جائیگی اور کان کی زیادتی

یا زیور سے مزین ہونا اور اس میں موتیوں کا ہونا اس کی بیوی یا بیٹی کے خوشحال رہنے کی
دلیل ہے۔

وَسَمْعُ الرَّجُلِ۔ هُوَ دِيْنُهٗ فَاِنْ رَأَى سَمْعَهٗ آدمی کی سماعت۔ کی تعبیر اسکے دین سے کیجاتی ہے
نَقَصَ اَوْ زَادَ اَوْ ذَهَبَ فَذٰلِكَ فِيْ دِيْنِهٖ یعنی اگر اسنے خواب میں اپنی قوت سماعت کو کم یا زیادہ
دیکھا یا بالکل غائب پایا تو یہی حالت اس کے دین کی سمجھی جائے گی۔

وَصَوْتُهٗ۔ صِيْتُهٗ وَسُمْعَتُهٗ فِي النَّاسِ وَ انسان کی آواز۔ اس کے شہرہ اور لوگوں میں
فَخْرُهٗ يَكُوْنُ عَلٰى قَدْرِ صَوْتِهٖ وَحَنْجَرَتِهٖ اس کے ذکر اور اس کے فخر سے ہوگی تو جس طرح
وَطِيْبِ بَحَّتِهٖ وَنَغْمَتِهٖ بُعْدِهٖ وَقُرْبِهٖ اس کی آواز اور اس کی خوش گلوئی اور راگ اور
خوش آوازی اور اس کا بُعد و قرب خواب میں معلوم ہوگا اسی کے مطابق اس کی شہرت اور
اس کا چرچا ہوگا۔

اَلْعَيْنُ۔ هِيَ دِيْنُ الرَّجُلِ وَهِدَايَتُهٗ آنکھ۔ اس کی تعبیر انسان کے دین اور اس کی
وَكَذٰلِكَ بَصَرُهٗ فَمَهْمَا رَأٰى فِيْ عَيْنِهٖ ہدایت سے کی جاتی ہے اور اسی طرح اس کی
اَوْ بَصَرِهٖ مِنْ زِيَادَةٍ اَوْ نَقْصٍ فَهُوَ دِيْنُهٗ قوت بصارت کی تعبیر ہوگی تو جس نے اپنی
مِثْلُ الْعَمٰى وَالرَّمَدِ وَالْعَمَشِ وَغَيْرِهٖ آنکھ یا قوت بصارت میں زیادتی یا کمی پائی تو
ذٰلِكَ وَمَنْ رَأٰى اَنَّهٗ اكْتَحَلَ فَاِنَّهٗ وہ اس کا دین ہے جیسے اندھا پن اور سرخی اور
يَتَعَاهَدُ دِيْنَهٗ بِالصَّلَاحِ وَاِنْ قَصَدَ شب کوری وغیرہ۔ اور جس نے خواب میں یہ
بِالْاِكْتِحَالِ الزِّيْنَةَ فَاِنَّهٗ يَاْتِيْ اَمْرًا دیکھا کہ اُس نے سرمہ لگایا ہے تو اس کی تعبیر
يَتَزَيَّنُ بِهٖ فِيْ دِيْنِهٖ بَيْنَ النَّاسِ وَ یہ ہوگی کہ اُس کے دین میں بھلائی رہے گی
رُبَّمَا دَلَّتِ الْعَيْنُ عَلٰى قَرَارٍ مِنْ مَالٍ اور اگر خواب میں سرمہ لگاتے وقت زینت کا
اَوْ وَلَدٍ اَوْ اَخٍ اَوْ اَبِيْهِ فَمَا رَاٰهُ فِيْهَا قصد کیا ہو تو وہ ایسا کام کریگا جس سے لوگوں
مِنْ حَدَثٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نَقْصٍ فَهُوَ میں اُس کی دینداری بہترین ثابت ہو اور کبھی

فِیمَا ذَکَرْنَا آنکھ کی تعبیر مال یا لڑکے یا بھائی یا امیر سے کی
جاتی ہے تو اسمیں جو حادثہ یا کمی یا زیادتی پائے گا تو وہ ان ہی میں ہوگا جن کا ہم نے ذکر
کیا ہے۔

وَ اَمَّا اَشْفَارُ الْعَیْنِ وَالْحَاجِبَیْنِ۔ فَاِنَّہٗ آنکھ کی پلکیں اور بھویں۔ اس کی تعبیر دین کی
وِقَایَۃُ الدِّیْنِ وَحُسْنُ السَّمْتِ فِیْہِ حفاظت اور اس میں اس کے اچھے اخلاق سے
فَمَنْ رَّاٰی بِاَشْفَارِ عَیْنِہٖ زِیَادَۃً اَوْنُقْصَانًا کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے اپنی آنکھوں کی پلکوں
اَوْجَمَالًا فَھُوَ حُسْنُ سِیْمَتِہٖ وَحَالَتِہٖ میں زیادتی یا نقصان یا خوبصورتی پائی تو یہ حالت
فِی الدِّیْنِ اس کے دین اور اس کے حسنِ اخلاق میں ظاہر
ہوگی۔

اَلْاَنْفُ۔ جَاہُ الْاِنْسَانِ وَفَخْرُہٗ وَکَذٰلِکَ ناک۔ کی تعبیر انسان کے مرتبہ اور فخر سے کی جاتی
جَبْھَتُہٗ عِزُّہٗ وَفَخْرُہٗ فَمَا حَدَثَ فِیْ ذٰلِکَ ہے اور اسی طرح اس کی پیشانی کی تعبیر اس کی
مِنْ زِیَادَۃٍ اَوْ نُقْصَانٍ فَھُوَ فِیْمَا ذَکَرْنَاہُ عزت اور اسکے فخر سے کیجاتی ہے تو انمیں جو زیادتی
یا نقصان دیکھے گا تو یہی حالت اسمیں ہوگی جس کا ہمنے ذکر ہے۔

اَلصُّدْغَانُ وَالْوَجْنَتَانِ وَاللَّحْیَانُ کن پٹیاں، رُخسارے، جبڑے۔ یہ انسان کی معاش
وَجْہُ مَعِیْشَۃِ الْاِنْسَانِ فَمَا حَدَثَ کے طریقوں پر دلالت کرتے ہیں۔ تو اس میں
فِیْ ذٰلِکَ یَکُوْنُ فِیْ مَعِیْشَتِہٖ بَیْنَ النَّاسِ جو کچھ واقع ہوگا اس کی تعبیر وہ معاش ہوگی
اَلشَّفَتَانِ۔ اَعْوَانُ الرَّجُلِ وَالْعُلْیَا جو لوگونکے درمیان اسکی ہے۔ ہونٹ آدمی کے مددگار
اَفْضَلُ مِنَ السُّفْلٰی ہیں اور اوپر کا ہونٹ نیچے کے ہونٹ سے افضل ہے
لِسَانُ الرَّجُلِ۔ تَرْجُمَانُہٗ وَالْمُبَلِّغُ آدمی کی زبان۔ اس کی تعبیر اس کے ترجمان
عَنْہُ وَرُبَمَا کَانَ اللِّسَانُ حُجَّۃَ اور اس کے پیغامبر سے کی جاتی ہے اور کبھی
الرَّجُلِ وَبُرْھَانَہٗ فَمَنْ رَّاٰی لِسَانَہٗ زبان کی تعبیر آدمی کی حجت اور دلیل سے کیجاتی ہے

مَقْطُوْعًا اَوْ قَصِيْرًا اَوْ نَاقِصًا فَاِنْ كَانَ بَيْنَهٗ وَ بَيْنَ اَحَدٍ مُنَازَعَةٌ اَوْ مُخَاصَمَةٌ اِنْقَطَعَتْ حُجَّتُهٗ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ مُنَازِعٌ كَانَ ذٰلِكَ صَلَاحًا فِيْ دِيْنِهٖ وَ اِنْ رَاٰهُ قَدْ طَالَ فَهُوَ الْحَقُّ بِالْحُجَّةِ فِي الْمُخَاصَمَةِ وَظَفِرَ بِمَنْ يُخَاصِمُهٗ وَ يُنَازِعُهٗ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ مُنَازِعٌ فَهُوَ كَثِيْرُ اللَّغْوِ وَالْفُحْشِ وَالْهَذَيَانِ وَ قَطْعُ لِسَانِ الْمَرْاَةِ مَحْمُوْدٌ بِكُلِّ حَالٍ

اگر کسی نے اپنی زبان کٹی ہوئی یا چھوٹی یا ناقص دیکھی تو اگر اس کے اور کسی کے درمیان جھگڑا لڑائی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکی حجت کٹ گئی ۔ اور اگر کسی سے اُس کا جھگڑا نہیں تھا تو یہ اس کے دین میں صلاحیت کی دلیل ہے ۔ اور اگر یہ دیکھا کہ وہ لانبی ہو گئی ہے تو گویا جھگڑنے میں اس کی دلیل طاقتور ہو گی اور وہ طرار رہیگا اور جس سے وہ جھگڑ رہا ہے یا لڑ رہا ہے اس پر اس کو کامیابی حاصل ہو گی اور اگر اسکا کسی سے جھگڑا نہ ہو تو وہ زیادہ لغو اور فحش اور بیہودہ باتیں بکنے والا ہوگا اور عورت کی زبان کا کٹنا ہر حالت میں اچھا ہے ۔

اَلْاَسْنَانُ ۔ اَهْلُ بَيْتِ الرَّجُلِ وَ فِرَاشُهٗ

دانتوں کی تعبیر آدمی کے گھر والوں اور اسکے بچھونے سے کی جاتی ہے ۔

وَالثَّنَايَا ۔ اَوْلَادٌ وَّ اِخْوَةٌ وَّ اَخَوَاتٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّ اَسْنَانَهٗ تَحَرَّكَتْ فَاِنَّ ذٰلِكَ مَرَضٌ لِبَعْضِ هٰؤُلَاءِ وَاِنْ رَاٰهَا سَقَطَتْ فِيْ يَدِهٖ اَوْ صَرَّهَا فِيْ ثَوْبِهٖ اَوْ حَشَاهَا فِيْ جَيْبِهٖ اَوْ بَيْتِهٖ فَاِنَّهٗ يَسْتَفِيْدُ وَلَدًا اَوْ اَخًا اَوْ اُخْتًا وَاِنْ رَاٰهَا اُكِلَتْ فَاِنَّ بَعْضَ هٰؤُلَاءِ يُصِيْبُهٗ بَلِيَّةٌ فِيْ بَدَنِهٖ وَمَنْ رَاٰى اَسْنَانَهٗ فِيْهَا طُوْلٌ اَوْ زِيَادَةٌ

اگلے دانتوں کی تعبیر اولاد اور بھائی بہنوں سے کی جاتی ہے ۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے دانت ہل گئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے بعض گھر والے بیمار ہوں گے ۔ اور اگر یہ دیکھا کہ دانت اُس کے ہاتھ میں گر گئے ہیں یا اس کو اپنے کپڑوں میں لے لیا ۔ یا اس کو اپنی جیب میں بھر لیا یا گھر میں رکھ لیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو اس کے لڑکا

أَوْ بَيَاضٌ أَوْ جَمَالٌ فَإِنَّهُ يَرٰى لِبَعْضِ پیدا ہوگا یا بھائی یا بہن۔ اگر کسی نے یہ دیکھا
هٰؤُلَاءِ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهُ کہ ان دانتوں کو کھالیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ
اس کے بعض اقارب کے بدن میں کوئی تکلیف ہوجائیگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکے
دانتوں میں طول یا زیادتی یا سفیدی یا خوبصورتی ہوگئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اپنے اقارب
میں کوئی ایسی بات دیکھے گا جس سے اس کی آنکھوں کو ٹھنڈک ہو۔

وَالنَّاجِذُ۔ عَمُّ الرَّجُلِ وَعَمَّتُهُ وَنَحْوُهُمَا تھل داڑھ کی تعبیر آدمی کے چچا پھوپھی وغیرہ اقارب سے
مِنَ الْأَقَارِبِ فَمَنْ رَاٰى فِيْ ذٰلِكَ کیجاتی ہے اگر انمیں کوئی حادثہ خواب میں نظر آئے
حَدَثًا فَهُوَ فِيْمَا وَصَفْتُ تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ انمیں وہ حادثہ ظاہر ہو۔

وَالنَّابُ۔ هُوَ سَيِّدُ أَهْلِ الْبَيْتِ الَّذِيْ کونچلی کی تعبیر گھر والوں کے سردار سے کیجاتی ہے
يَعْتَمِدُوْنَ عَلَيْهِ جس پر اعتماد کیا جاتا ہے۔

وَالضَّاحِكُ۔ مِنَ الْأَسْنَانِ فَهُوَ خَالُ ہنسی کے دانت کی تعبیر آدمی کے ماموں اور
الرَّجُلِ وَخَالَتُهُ وَالْأَضْرَاسُ الْعُلْيَا خالہ سے کیجاتی ہے اور ڈاڑھ اگر اوپر کے ہوں تو
ذُكُوْرٌ وَمَا كَانَ مِنْ أَسْفَلَ فَإِنَاثٌ فَمَنْ اس کی تعبیر مردوں سے اور نیچے کے ڈاڑھ کی تعبیر
رَاٰى شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ سَقَطَ مِنْ فِيْهِ وَ عورتوں سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ انہیں
لَمْ يَحْمِلْهُ وَلَمْ يَعُدَّ فَيَمُوْتُ لَهُ قَرَابَةٌ سے کوئی ڈاڑھ اسکے منہ سے گر گیا اور اسکو اُس نے
مِمَّنْ ذُكِرَ وَمَنْ رَاٰى أَسْنَانَهُ كُلَّهَا نہ اُٹھایا نہ گنا تو جیسا کہ اوپر صراحت کی گئی اسی
سَقَطَتْ فَيَطُوْلُ عُمْرُهُ وَيَقْبُرُ جَمِيْعَ قسم کا کوئی عزیز اسکا مرجائیگا اور جس نے یہ
أَقَارِبِهٖ وَيَكُوْنُ هُوَ اٰخِرُهُمْ مَوْتًا دیکھا کہ اسکے تمام دانت گر گئے تو اسکی تعبیر یہ
حُكِيَ أَنَّ أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمَنْصُوْرَ رَاٰى ہے کہ اس کے تمام عزیز و اقارب مرجائینگے اور
فِيْ مَنَامِهٖ كَأَنَّ أَسْنَانَهُ قَدْ سَقَطَتْ اسکی عمر زیادہ ہوگی اور وہ سب کے آخر میں
مِنْ فِيْهِ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ لِبَعْضِ خُدَّامِهٖ مریگا۔ نقل ہے کہ امیر المؤمنین منصورؒ نے

ائتونی بمعبر فلما حضر له بالمعبر فقص علیه ما رای فقال له المعبر اقاربک کلهم یموتون یا امیر المؤمنین فقال له المنصور فض الله فاک ولا احسن رؤیاک قم واخرج عنی قبحک الله تعالیٰ ثم قال ائتونی بمعبر غیر هذا فاحضروا له معبرا غیرہ خبیرا بمخالطة الملوک فقص علیه الرؤیا فقال یا امیر المؤمنین انت تعیش عمرا طویلا وتکون اخر اهلک موتا فضحک امیر المؤمنین وقال له المعنی واحد ولکن انت احسن عبارة من الاول ثم انه دفع له عشرة الاف درهم

یہی خواب دیکھا تھا یعنی اس کے منہ سے اس کے تمام دانت گر گئے تو صبح اُٹھ کر خلیفہ نے اپنے خادم کو حکم دیا کہ کسی تعبیر دینے والے کو بُلا لائے، چنانچہ ایک تعبیر دینے والے کو اس کے سامنے پیش کیا گیا جس کی تعبیر معبّر نے اس طرح دی کہ امیر المؤمنین! آپ کے سب اقارب مر جائیں گے۔ جس پر منصور کو غصہ آ گیا اور کہا، اللہ تیرے منہ کو بند کرے اور تیری تعبیر کو اچھا نہ کرے (یعنی یہ تعبیر واقع نہ ہو) اُٹھ یہاں سے نکل۔ اللہ تعالیٰ تجھ کو قبیح رکھے۔ پھر حکم دیا کہ کسی اور معبّر کو بُلا لاؤ، چنانچہ دوسرے معبّر کو پیش کیا گیا جو بادشاہوں کی ہمنشینی کے آداب سے واقف تھا۔ جب اُس نے خواب کو سُنا تو تعبیر دی کہ امیر المؤمنین! آپ کی عمر زیادہ ہو گی اور اپنے خاندان میں آپ سب کے آخر میں مریں گے۔ تو امیر المؤمنین نے ہنس کر کہا کہ تعبیر تو ایک ہی ہے لیکن تو نے پہلے کی نسبت عمدہ الفاظ میں تعبیر دی پھر اس کو دس ہزار درہم انعام دیا۔

العنق۔ زیادة طول العنق هی موضع الامانة والدین وتحملها وآتا نقصانها وقصرها وضعفها فانه عجز عن احتمال ذلک وکذلک الدماغ

گردن۔ اس کے طول کی زیادتی کا مطلب امانت اور دین سے لیا جاتا ہے اور اس کا برداشت کرنا مراد ہے اور کمی و کمزوری اور چھوٹی ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ وہ امانت

ثِقَاتٌ وَالْيَدَانِ وَالْعَضُدَانِ يَخْتَلِفُ
تَأْوِيْلُهُمَا فَقَدْ يَدُلَّانِ عَلَى الْاٰخَرِ وَ
يَدُلَّانِ عَلٰى نَفْسِ الرَّائِيْ وَحَالَتِهٖ وَ
يُعْرَفُ ذٰلِكَ بِمَا يَكُوْنُ فِي الرُّؤْيَا مِنَ
الدَّلَائِلِ فَمَنْ رَاٰى اَنَّ يَدَهٗ قُطِعَتْ
مَاتَ اَخُوْهُ اَوْصَدِيْقُهٗ اَوْ فَارَقَ شَرِيْكُهٗ
اِنْ كَانَ لَهٗ شَرِيْكٌ هٰذَا اِنْ لَّمْ يَكُنْ
حَمَلَهَا فَاِنْ حَمَلَهَا اسْتَفَادَ اَخًا اَوْ وَلَدًا
اَوْصَدِيْقًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّ يَدَهٗ لَمْ تَزَلْ
مَقْطُوْعَةً وَلَمْ يَرَ حَالَةَ قَطْعِهَا دَمًا فَاِنَّ
ذٰلِكَ كَفٌّ لَهٗ عَنِ الْمَحَارِمِ وَالْمَعَاصِيْ
وَكَذٰلِكَ مَنْ رَاٰى اَنَّ يَدَهٗ جُمِعَتْ
اِلٰى عُنُقِهٖ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ السُّلْطَانَ
قَدْ قَطَعَ يَدَهٗ فَاِنَّهٗ يَحْلِفُ بِاللّٰهِ تَعَالٰى
كَاذِبًا وَمَنْ رَاٰى فِيْ يَدِهٖ طُوْلًا فَاِنَّهٗ
يَكْثُرُ مَالُهٗ وَنَفَقَتُهٗ وَكَرَمُهٗ وَمَنْ
رَاٰى فِيْهَا قُوَّةَ بَطْشٍ فَاِنَّهٗ زِيَادَةٌ وَّ
قُوَّةٌ وَمَقْدِرَةٌ

کے اُٹھانے سے عاجز ہے اور اسی طرح
دونوں ہاتھ اور دونوں بازو ہیں کہ انکی تعبیر
مختلف ہوتی ہے۔ کبھی تو یہ دوسرے پر دلالت
کرتے ہیں اور کبھی خود دیکھنے والے پر اور
اس کی حالت پر اور اس کی شناخت ان
دلائل سے کی جاتی ہے جو خواب میں معلوم ہوں
اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا ہاتھ کٹ گیا ہے
تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا بھائی یا اس
کا دوست مرجائے گا یا اس کا اگر کوئی شریک
ہے تو اس سے جُدا ہو جائے گا بشرطیکہ اس
نے خواب میں اس کٹے ہوئے ہاتھ کو اُٹھایا
نہ ہو۔ اور اگر اُٹھالیا تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ
اس کو بھائی یا لڑکا یا کوئی دوست ملے گا اور
اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس کا ہاتھ کٹا ہوا ہے۔
لیکن اس کے کٹنے کی حالت میں خون کو نہیں
دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ گناہوں اور
حرام کاموں سے حفاظت میں رہے گا۔ اور
اسی طرح جس نے یہ دیکھا کہ اس کا ہاتھ اس
کی گردن سے باندھ دیا گیا ہے تو اس کی تعبیر بھی مذکورہ بالا تعبیر ہوگی۔ اور جس شخص نے دیکھا
کہ بادشاہ نے اسکا ہاتھ کاٹا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی قسم جھوٹی کھائے گا۔
اور جس نے اپنا ہاتھ لانبا دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُس کی آمدنی بھی زیادہ ہوگی اور خرچ بھی

زیادہ ہوگا اور سخاوت بڑھ جائے گی۔ اور جس نے اپنے ہاتھ میں پکڑنے کی قوت زیادہ دیکھی تو اسکی تعبیر زیادتی اور قوت وقدرت سے دی جائے گی۔

اَلْاَصَابِعُ۔ هُمْ اَوْلَادُ الْاَخِ وَالْاُخْتِ وَرُبَّمَا كَانَتْ اَصَابِعُهٗ صَلَاةَ الْخَمْسِ فَمَهْمَا رَاٰى فِيْ ذٰلِكَ مِنْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ فَهُوَ فِيْ اَوْلَادِ اَخِيْهِ اَوْ اُخْتِهٖ اَوْ صَلَاتِهٖ اِنْ كَانَ فِي الرُّؤْيَا مَا يَدُلُّ عَلٰى ذٰلِكَ

انگلیاں۔ اس کی تعبیر بھائی بہن کی اولاد سے کیجاتی ہے اور کبھی انگلیوں کی تعبیر اسکی پانچ وقت کی نماز سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے انگلیوں میں کمی یا زیادتی دیکھی تو جس قدر کمی یا زیادتی دیکھی ہے تو وہی کمی و زیادتی اپنے بھانجوں بھتیجوں اور نماز میں پائیگا بشرطیکہ خواب میں ایسی باتیں نظر آئیں جو اس پر دلیل ہوں۔

اَلْاَظَافِرُ۔ هِيَ مَقْدِرَةُ الْاِنْسَانِ وَحَالُهٗ لِاَنَّ بِهَا يَحُكُّ جَسَدَهٗ

ناخن۔ اس کی تعبیر انسان کی قدرت اور اسکی حالت سے کیجاتی ہے کیونکہ وہ اسی سے اپنے جسم کو کھجاتا ہے۔

اَلصَّدْرُ۔ حِلْمُ الرَّجُلِ وَاحْتِمَالُهٗ فَمَهْمَا رَاٰى فِيْهِ مِنْ ضِيْقٍ اَوْ سَعَةٍ فَهُوَ كَمَا وَصَفْتُ

سینہ۔ اس کی تعبیر آدمی کے حلم اور اسکی برداشت سے کی جاتی ہے تو جو کچھ سینہ میں تنگی یا چوڑائی دیکھے گا وہ اس کے حلم اور قوتِ برداشت کی کمی و زیادتی پر دلیل ہے۔

اَلثَّدْيَانُ۔ بَنَاتُ الرَّجُلِ

چھاتیاں۔ اسکی تعبیر آدمیونکی لڑکیوں سے کیجاتی ہے۔

اَلْبَطْنُ۔ مَالُ الرَّجُلِ وَوَلَدُهٗ فَمَنْ رَاٰى بِهٖ صِغَرًا دُوْنَ مَا هُوَ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يَكْثُرُ وَالْبَطْنُ وَالْاَمْعَاءُ وَجَمِيْعُ مَا فِي الْبَطْنِ مَالٌ مَكْنُوْزٌ مَجْمُوْعٌ فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ اَمْعَاءَهٗ اَوْ كَبِدَهٗ اَوْ كُلَاهُ

پیٹ۔ اس کی تعبیر آدمی کے مال اور اسکے لڑکے سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے اپنے پیٹ کو اس سے کم دیکھا جو اس کا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا مال زیادہ ہوگا۔ اور پیٹ اور آنتیں اور پیٹ کی تمام اشیاء کی تعبیر مدفون جمع شدہ

أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ مِمَّا فِي بَطْنِهِ أَوْ رَأَى أَنَّهُ أَخَذَهُ أَوْ حَمَلَهُ مِنْ نَفْسِهِ أَوْ غَيْرِهِ فَإِنَّهُ يُصِيبُ مَالاً مَكْنُوزًا وَكُلُّ مَا تَوَلَّدَ مِنْ جَسَدِ الْإِنْسَانِ وَكَانَ رِزْقُهُ مِنْهُ مِثْلُ الدُّوْدِ وَالْقُمَّلِ وَنَحْوِهِمَا فَهُوَ عِيَالُ الرَّجُلِ فَمَنْ رَأَى الْقُمَّلَ أَوِ الدُّوْدَ تَنَاثَرَ مِنْ جَسَدِهِ أَوْ مِنْ بَعْضِ أَعْضَائِهِ أَوْ رَآهُمَا كَثُرَ فِي جَسَدِهِ أَوْ ثِيَابِهِ فَإِنَّهُ يُصِيبُ مَالاً جَسِيمًا وَغِلْمَانًا

مال ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنی آنتیں یا جگر یا گردے یا اور وہ اشیاء جو پیٹ میں ہوتی ہیں کھا رہا ہے۔ یا یہ دیکھا کہ اس نے ان اشیاء کو لے لیا یا اس کو خود اُٹھایا یا کسی اور نے اُٹھایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دفن شدہ خزانہ پائے گا۔ جو اشیاء کہ انسان کے جسم میں پیدا ہوتی ہیں اور ان کا رزق انسان کے جسم سے ملتا ہے جیسے پیٹ کے کینچوے یا جوئیں وغیرہ۔ اُن کی تعبیر آدمی کے عیال سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ جوئیں یا کیڑے اس کے جسم سے گر رہے ہیں یا اُس کے اعضاء سے گر رہے ہیں یا ان کو دیکھا کہ اس کے جسم میں یا کپڑوں میں زیادہ ہو گئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بہت مال اور غلام پائیگا۔

اَلْأَضْلَاعُ۔ أَضْلَاعُ الرَّجُلِ نِسَاؤُهُ فَإِنْ حَدَثَ فِيهَا شَيْءٌ فَهُوَ حَادِثٌ فِي نِسَائِهِ

پسلیاں۔ آدمی کی پسلیوں کی تعبیر اسکی عورتوں سے کی جاتی ہے یعنی اگر پسلیوں میں کوئی بات معلوم ہو تو وہ بات اس کی عورتوں میں ہوگی۔

اَلصُّلْبُ۔ عِزُّ الرَّجُلِ وَمُهْجَةُ نَفْسِهِ وَرُبَمَا كَانَ الصُّلْبُ الْوَلَدَ لِأَنَّهُ يَخْرُجُ مِنْهُ

پیٹھ۔ آدمی کی عزت اور اس کے شرافتِ نفس کی دلیل ہے اور کبھی پیٹھ کی تعبیر اسکے لڑکے سے کی جاتی ہے کیونکہ لڑکا اسی سے پیدا ہوتا ہے۔

اَلْكَتِفُ۔ اِمْرَأَةُ الرَّجُلِ فَمَا حَدَثَ فِيهِ فَهُوَ فِي اِمْرَأَتِهِ

مونڈھا۔ مونڈھے کی تعبیر آدمی کی بیوی سے کی جاتی ہے یعنی جو بات مونڈھے میں نظر

آئے گی وہ اُس کی بیوی میں نمودار ہوگی۔

اَلذَّکَرُ۔ ذَکَرُ الْاِنْسَانِ بَیْنَ النَّاسِ فَاِنْ رَاٰی اَنَّ ذَکَرَہٗ مَقْطُوْعٌ مَاتَ وَلَدُہٗ کَاَوْ مَاتَ ھُوَ وَانْقَطَعَ ذِکْرُہٗ فَاِنْ رَاٰہُ زَائِدًا اَوْ نَاقِصًا فَھُوَ فِیْھِمَا وَمَنْ رَاٰی اَنَّ لَہٗ ذَکَرَیْنِ اَوْ اَکْثَرَ فَاِنَّہٗ یَاْتِیْہِ

ذکر۔ مرد کے عضو تناسل کی تعبیر لوگوں میں اسکے ذکر سے کی جاتی ہے۔ جس نے یہ دیکھا کہ اسکا ذکر کٹا ہوا ہے تو گویا اس کا ذکر دنیا میں لوگوں کے سامنے کٹ گیا، یعنی اس کا لڑکا مر جائے گا، یا یہ کہ وہ خود مر جائے گا۔

اَوْلَادٌ بِعَدَدِ مَا رَاٰی

اَلْاُنْثَیَانِ۔ ھُمَا اَوْلَادُہٗ الْاِنَاثُ فَمَا حَدَثَ فِیْھِمَا فَھُوَ فِیْ اَوْلَادِہٖ

اس کی تعبیر آدمی کی لڑکیوں سے کی جاتی ہے تو جو کچھ وہ خواب میں اس حصے میں دیکھے گا وہ اُس کی لڑکیوں میں ظاہر ہوگا۔

وَالْبَیْضَۃُ الْیُسْرٰی مِنْھَا یَخْلُقُ الْوَلَدُ فَاِنْ رَاٰھَا نُزِعَتْ اَوْ قُطِعَتْ اَوْ سَقَطَتْ لَمْ یَاْتِ لَہٗ وَلَدٌ

بایاں خصیہ۔ اسی سے لڑکا پیدا ہوتا ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا بایاں خصیہ کھینچ لیا گیا یا کاٹ دیا گیا ہے یا وہ گر گیا ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ اُس کے اولاد نہ ہوگی۔

اَلْفَخِذَانِ۔ عَشِیْرَۃُ الرَّجُلِ وَعَصَبَتُہٗ فَاِنْ رَاٰی اَنَّ فَخِذَہٗ بَانَ مِنْہُ فَارَقَ عَشِیْرَتَہٗ وَقَوْمَہٗ

دونوں ران۔ کی تعبیر آدمی کے خاندان اور اس کی جماعت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کی ران اس سے جُدا ہوگئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے خاندان سے جُدا ہو جائے گا۔

اَلرُّکْبَۃُ وَالسَّاقُ وَالْقَدَمُ۔ مَالُ الرَّجُلِ وَمَعِیْشَتُہُ الَّتِیْ اِعْتِمَادُہٗ عَلَیْھِمَا وَفِیْھِمَا سَعَتُہٗ وَکَسْبُہٗ

گھٹنا، پنڈلی، قدم۔ انکی تعبیر آدمی کے مال اور اُس کی معیشت سے کی جاتی ہے جس کا ان دونوں پر اعتماد ہے اور اس میں اسکی وسعت

اور آمدنی ہے۔

اَصَابِعُ الْقَدَمِ۔ زِيْنَةُ مَالِ الرَّجُلِ

پیر کی انگلیاں۔ اس کی تعبیر آدمی کے مال کی زینت ہے۔

وَالْعَصَبُ۔ مَا اُلِّفَ بِهٖ اَمْرُهٗ وَشَاْنُهٗ

پٹھے۔ کی تعبیر اس چیز سے دی جاتی ہے جس سے اس کی حالت اور اس کا معاملہ ملا ہوا ہے۔

اَلْجِلْدُ۔ تَرِكَةُ الرَّجُلِ بَعْدَ مَوْتِهٖ

کھال۔ کی تعبیر آدمی کا وہ ترکہ ہے جو اسکی موت کے بعد تقسیم ہوگا۔

اَلْعَوْرَةُ مَا بَيْنَ السُّرَّةِ وَالرُّكْبَةِ۔ فَمَنْ رَاٰى شَيْئًا مِّنْ ذٰلِكَ قَدِ انْكَشَفَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهٗ فَاِنَّهٗ يَبْدُوْ مِنْ عَوْرَتِهٖ لِلنَّاسِ بِقَدْرِ مَا انْكَشَفَ مِنْهَا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ تَجَرَّدَ مِنْ ثِيَابِهٖ فَاِنَّهٗ يَتَجَرَّدُ مِنْ اُمُوْرٍ يَطْلُبُهَا اَوْ يَهُمُّ فِيْهَا وَمَنْ رَاٰى ذٰلِكَ وَهُوَ فِيْ طَلَبِ دِيْنٍ فَاِنَّهٗ يَبْلُغُ مِنْهُ مَبْلَغًا حَسَنًا مِّنَ الْعِبَادَةِ وَالزُّهْدِ وَاِنْ كَانَ فِيْ طَلَبِ الدُّنْيَا فَاِنَّهٗ يَبْلُغُ مِنْهَا غَايَتَهٗ هٰذَا اِذَا لَمْ تَكُنْ عَوْرَتُهٗ بَارِزَةً لِّلنَّاسِ يَنْظُرُوْنَهَا فَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ فَلَا خَيْرَ فِيْهِ وَقِيْلَ مَنْ رَاٰى اَنَّهٗ تَجَرَّدَ فِيْ سُوْقٍ اَوْ فِيْ مَسْجِدٍ اَوْ فِيْ غَيْرِهِمَا وَلَمْ تَكُنْ عَوْرَتُهٗ بَارِزَةً

ناف اور گھٹنے کا درمیانی حصہ جو قابلِ ستر ہے جس نے اس حصہ کو ایسا دیکھا کہ وہ کھل گیا ہے اور اس پر اس کے کپڑے بھی ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ جس قدر حصہ کھلا ہے اس کی مقدار کے موافق اس کے عیوب لوگوں پر ظاہر ہوجائیں گے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس نے اپنے کپڑے اُتار ڈالے اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ جن باتوں کا مطالبہ کر رہا ہے یا اُنہیں گزار رہا ہے ان سے وہ علیحدہ ہوجائیگا۔ اور جس نے اپنے کو برہنہ دیکھا اور وہ دین کی طلب میں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ دین میں اچھے مقام پر پہنچے گا کہ عبادت اور زہد میں عمدہ مقام حاصل کرے گا اور جو وہ دنیا کا طالب ہوگا تو وہ دنیا کی انتہائی حدود حاصل کرے گا بشرطیکہ اس کے سترِ عورت

لِلنَّاسِ وَلَمْ يَطْعَنْ فِيْهِ اَحَدٌ كَانَ ذٰلِكَ کا حصہ لوگوں پر ظاہر نہ ہو کہ وہ اس کو دیکھتے
فَرَجًا وَّ نَجَاةً مِّنْ مَّرَضٍ وَّيَتَجَرَّدُ مِنْ ہوں۔ اور اگر لوگ دیکھتے ہوں تو اس میں کوئی
ذُنُوْبِهٖ وَاِنْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ قُضِيَ عَنْهُ بھلائی نہیں۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جس نے
خواب میں یہ دیکھا کہ وہ بازار میں یا مسجد میں یا کسی اور مقام میں برہنہ ہو گیا ہے لیکن اس
کا ستر عورت لوگوں پر ظاہر نہیں ہے اور نہ کسی نے اس پر اعتراض کیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے
کہ اس کو بیماری سے نجات ہوگی اور اس کی مشکلات حل ہوں گی اور وہ اپنے گناہوں سے پاک
صاف ہو جائے گا اور اگر اُس پر قرض ہوگا تو ادا ہو جائے گا۔

اَلْعُنُقُ۔ مَنْ رَاٰهُ ضُرِبَ وَبَانَ الرَّاْسُ گردن۔ جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس کی
مِنْهُ فَاِنْ كَانَ عَبْدًا اُعْتِقَ وَاِنْ كَانَ گردن ماردی گئی اور سر اُس سے جُدا ہو گیا تو
مَرِيْضًا شُفِيَ وَاِنْ كَانَ مَدْيُوْنًا قُضِيَ اگر وہ قید ہوگا تو آزاد ہو جائے گا۔ اور اگر بیمار
دَيْنُهٗ وَرُبَّمَا يَحُجُّ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ ہوگا تو شفا پائے گا اور جو قرضدار ہوگا تو قرضہ
وَاِنْ كَانَ مَكْرُوْبًا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ وَاِنْ ادا ہو جائے گا اور بہت ممکن ہے کہ وہ بیت
كَانَ خَائِفًا اٰمِنَ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ تَوَسَّطَ اللہ کا حج کریگا اور اگر وہ مصیبت زدہ ہوگا تو
فِيْ اَمْرِ جَمَاعَةٍ فَاِنَّهٗ يَتِمُّ حَالُهُمْ بِهٖ اُس کی مصیبت دُور ہو جائیگی اور اگر اُس کو کسی
وَرُبَّمَا كَانَ خُرُوْجُ الدَّمِ مِنْ جَسَدِهٖ کا خوف ہوگا تو امن میں ہو جائیگا۔ اور اگر کسی نے
لِاَجْلِ التَّوَسُّطِ لَا خَيْرَ فِيْهِ وَرُبَّمَا یہ دیکھا کہ وہ کسی جماعت کے معاملے میں واسطہ
كَانَ مَالُهٗ فِيْهِ شُبْهَةٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ بنا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُنکی حالت اس
ذَبَحَ رَجُلًا فَاِنَّهٗ يَظْلِمُ ذٰلِكَ الرَّجُلَ کے ذریعہ تمام ہوگی اور کبھی واسطہ بننے کی وجہ
لِاَنَّ ذَبْحَ مَا لَا يَجُوْزُ ذَبْحُهٗ ظُلْمٌ وَّ سے اس کے جسم سے خون نکلا تو ایسے خواب میں
كَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى اَنَّهٗ ذَبَحَ حَيَوَانًا مُحَرَّمَ کوئی بھلائی نہ ہوگی اور کبھی اس کی تعبیر یہ بھی
الْاَكْلِ فَاِنَّهٗ يَظْلِمُ مَنْ يَنْسُبُ اِلَيْهِ ہوتی ہے کہ اُس کے مال میں شبہ ہے اور جس

ذٰلِكَ الْحَيَوَانُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ قَتَلَ رَجُلًا
فَإِنَّ الْمَقْتُوْلَ يَنَالُ مِنَ الْقَاتِلِ خَيْرًا وَ
مَنْ رَأَى أَنَّهُ يُصَارِعُ رَجُلًا فَإِنَّ الْمَصْرُوْعَ
أَحْسَنُهُمَا حَالًا أَوْ أَمْكَنُهُمَا فِي الْأَرْضِ
مِنْ صَاحِبِهِ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَشْتِمُ
رَجُلًا فَإِنَّ الْمَشْتُوْمَ يَكُوْنُ أَحْسَنَهُمَا
حَالًا وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

جس نے یہ دیکھا کہ اُس نے کسی آدمی کو ذبح کیا ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس آدمی پر ظلم کرے گا۔ اور اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے ایسے جانور کو ذبح کیا ہے جس کا کھانا حرام ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ جانور جس کی طرف منسوب ہوگا اُس پر وہ ظلم کرے گا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے کسی کو قتل کیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مقتول قاتل سے بھلائی حاصل کریگا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ کسی سے جنگ کر رہا ہے تو جو پچھڑ جائے اسکا حال بہتر رہے گا اور اپنے لڑنے والے ساتھی سے زیادہ زمین کا مالک ہوگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ کسی کو گالی دے رہا ہے تو جس کو گالی دی ہے اس کی حالت اچھی رہے گی۔ واللہ اعلم

حِكَايَةٌ حُكِيَ أَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ رَأَى فِي مَنَامِهِ أَنَّهُ
اصْطَرَعَ هُوَ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ
فَصَرَعَ عَبْدُ اللّٰهِ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ وَ
سَمَرَهُ فِي الْأَرْضِ بِأَرْبَعَةِ أَوْتَادٍ فَلَمَّا
أَصْبَحَ بَعَثَ رَجُلًا إِلَى الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ
سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَسَأَلَهُ عَنْ
ذٰلِكَ وَكَانَ قَدْ أَمَرَهُ أَنْ لَا يُعَرِّفَهُ
الصَّارِعَ مِنَ الْمَصْرُوْعِ قَالَ فَلَمَّا دَنَا
الرَّسُوْلُ مِنَ الْإِمَامِ وَقَصَّ عَلَيْهِ الرُّؤْيَا

(نقل ہے کہ) عبداللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اور عبدالملک کشتی لڑ رہے ہیں اور عبداللہ نے عبدالملک بن مروان کو پچھاڑ دیا اور اس کو گرا کر چار میخوں سے اسکو زمین میں ٹھونک دیا۔ صبح اُٹھ کر عبداللہؓ نے ایک آدمی امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ تعالیٰ کے پاس بھیجا اور ان سے اس خواب کی تعبیر دریافت کرائی لیکن اُس کو ہدایت کر دی کہ یہ نہ بتائے کہ پچھاڑنے والا کون ہے اور پچھڑنے والا کون۔ لیکن جب قاصد نے امام

قَالَ لَهٗ مَا هٰذِهٖ رُؤْيَاكَ وَمَا يَصْلُحُ اَنْ
تَرٰى هٰذِهِ الرُّؤْيَا اِلَّا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ
مَرْوَانَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ ثُمَّ اِنَّ
الرَّجُلَ اَنْكَرَ ذٰلِكَ وَقَالَ لَهٗ اَيُّهَا الْاِمَامُ
اِنَّهَا رُؤْيَایَ فَقَالَ لَا اَقُصُّ تَعْبِيْرَهَا
عَلَيْكَ حَتّٰى تَصْدُقَنِيْ قَالَ فَعَادَ الرَّجُلُ
اِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَاَخْبَرَهٗ بِمَا
قَالَهُ الْمُعَبِّرُ فَقَالَ لَهُ ارْجِعْ اِلَيْهِ وَعَرِّفْهُ
اَنَّنِيْ رَاَيْتُ هٰذِهِ الرُّؤْيَا قَالَ فَرَجَعَ
اِلَيْهِ وَعَرَّفَهٗ وَقَالَ يَا سَيِّدِیْ اِنَّ
عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَاٰى هٰذِهِ الرُّؤْيَا
وَقَدْ صَرَعَ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ فَقَالَ
لَهٗ مُحَمَّدُ ابْنُ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ عَبْدُ
الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ هُوَ الْغَالِبُ لِعَبْدِ اللّٰهِ
ابْنِ الزُّبَيْرِ وَهُوَ قَاتِلُهٗ وَاَنَّ اَوْلَادَ عَبْدِ
الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ لَهُمُ الْخِلَافَةُ مِنْ
اٰبَآئِهِمْ وَذٰلِكَ لِتَسْمِيْرِهٖ فِی الْاَرْضِ
بِالْاَوْتَادِ فَكَانَ الْاَمْرُ كَمَا عَبَّرَهٗ رَحِمَهُ
اللّٰهُ تَعَالٰى

سے خواب بیان کیا تو فوراً امام نے فرمایا کہ یہ
تیرا خواب نہیں ہے اور ایسا خواب بجز عبدالملک
بن مروان یا عبداللہ ابن زبیر کے کوئی نہیں دیکھ
سکتا تو آدمی نے اس کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا
اور کہا اے امام یہ تو میرا خواب ہے تو امام
نے فرمایا کہ میں تجھ کو اس خواب کی تعبیر اُس
وقت تک نہ بتاؤں گا جب تک کہ تو میرے
کلام کی تصدیق نہ کرے تو وہ آدمی حضرت
عبداللہ بن زبیر کے پاس گیا اور اُن کو معبر کے
قول سے واقف کیا جس پر انھوں نے فرمایا
کہ جا بتا دے کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے
چنانچہ اُس شخص نے واپس آکر عرض کیا کہ
امام یہ خواب عبداللہ بن زبیر نے دیکھا ہے
اور انھوں نے عبدالملک بن مروان کو پچھاڑا
ہے۔ تو محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا
کہ عبدالملک بن مروان عبداللہ بن زبیر پر
غالب آئیں گے اور عبدالملک عبداللہ کو قتل
کر دیں گے اور عبدالملک بن مروان کی اولاد کو اُنکے
باپ کی طرف سے خلافت ملےگی اور یہ تعبیر
اس بنا پر ہے کہ انھوں نے زمین میں میخ ٹھونکنا دیکھا ہے۔ چنانچہ آپ نے جو تعبیر
دی تھی اسی طرح بر واقع ہوا۔

اَلْعُرُوْسُ۔ مَنْ رَاٰی اَنَّهٗ عَرُوْسٌ فَاِنْ عَرَفَ امْرَاَتَهٗ وَسُمِّیَتْ لَهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ بِمَنْزِلَةِ التَّزْوِیْجِ اَوْ یُصِیْبُ سُلْطَانًا اَوْ یَمْلِكُ شَیْئًا وَاِنْ لَمْ یَرَ الْمَرْاَةَ وَلَمْ تُسَمَّ فَاِنَّهٗ یَمُوْتُ اَوْ یُقْتَلُ اَوْ یَلْقَی اللّٰهَ شَهِیْدًا وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ طَلَّقَ زَوْجَتَهٗ فَاِنَّهٗ یُعْزَلُ عَنْ سُلْطَانِهِ الَّذِیْ هُوَ فِیْهِ

دولھا۔ جس نے خواب میں اپنے کو دولھا دیکھا تو اگر اپنی بیوی کو پہچان لیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ یا تو اسکی شادی ہوگی یا اس کو کوئی شوکت حاصل ہوگی یا وہ کسی چیز کا مالک بنے گا۔ اور اگر خواب میں اس نے بیوی کو نہ دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو وہ مرجائے گا یا قتل کیا جائے گا یا اللہ تعالیٰ سے اِس حالت میں ملاقات کرے گا کہ وہ شہید مرا ہوگا اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اسوقت جس مرتبہ پر فائز ہے اس سے معزول ہوجائے گا۔

اَلدَّمُ۔ مَنْ رَاٰی دَمًا یَسِیْلُ مِنْ جَسَدِهٖ مِنْ غَیْرِ جُرْحٍ اَوْ رَاٰی فِیْ جَسَدِهٖ عُیُوْنًا تَنْبَعُ دَمًا اَوْ قَیْحًا فَاِنْ تَلَطَّخَ بِهٖ جَسَدُهٗ فَاِنَّهٗ یُصِیْبُ مَالًا حَرَامًا بِقَدْرِ مَا سَالَ مِنَ الدَّمِ وَالْقَیْحِ فَاِنْ لَمْ یَتَلَطَّخْ بِهٖ جَسَدُهٗ وَلَا ثِیَابُهٗ فَاِنَّهٗ یَخْرُجُ مِنَ الَّذِیْ تَقَرَّرَ عَلَیْهِ بِقَدْرِ مَا سَالَ مِنْهُ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ خَرَجَ مِنْ بَدَنِهٖ سِلْعَةٌ اَوْ جِرَاحَةٌ اَوْ قُرُوْحٌ اَوْ دَمَامِیْلُ اَوْ بُثُوْرٌ فَاِنَّهٗ یُصِیْبُ مَالًا بِقَدْرِ مَا فِیْهَا مِنَ الْمِدَّةِ وَكُلُّ زِیَادَةٍ فِیْ

خون۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے جسم سے خون بہہ رہا ہے اور کوئی زخم نہیں ہے یا اپنے جسم میں چشمے دیکھے کہ جن سے خون نکل رہا ہے یا پیپ نکل رہا ہے تو اگر اُس کے جسم سے لگ جائے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ جسقدر خون یا پیپ بہا ہے اسیقدر حرام مال پائے گا۔ اور اگر اس کے جسم اور کپڑوں کو نہیں لگا تو جسقدر خون یا پیپ اُس سے بہا ہے اس سے نکلے گا جس پر قرار پائے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے جسم میں رسولی یا زخم یا پھنسیاں یا دمبل یا

الْجَسَدِ مِثْلُ السِّمَنِ وَالْوَرَمِ فَإِنَّهُ دانے نکلے ہیں تو اسمیں جبقدر مواد رہے گا
إِصَابَةُ مَالٍ اسیقدر مال پائیگا اور جسم میں ہر زیادتی جیسے
موٹاپا یا ورم ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ مال پائیگا۔

وَالْجُذَامُ۔ مَالٌ كَثِيرٌ فَوْقَ الْوَرَمِ وَأَشْرَفُ جذام۔ یعنی کوڑھ کی تعبیر زیادہ مال سے ہے
مِنْهُ۔ جو ورم سے زیادہ اور اس سے اشرف حاصل
ہوگا۔

اَلْبَرَصُ۔ مَالٌ وَكِسْوَةٌ برص۔ یعنی جسم پر سفید سفید دھبے ہونے کی
تعبیر مال اور لباس سے ہے۔

اَلْجُنُونُ۔ مَالٌ إِلَّا أَنَّهُ يُنْفِقُهُ فِيمَا لَا جنون کی تعبیر مال ہے۔ اِلّا اینکہ وہ اس مال کو
يَنْبَغِي نَفَقَتُهُ ایسے امور میں خرچ کریگا جہاں خرچ کرنا مناسب نہیں

اَلسُّكْرُ۔ مَالٌ مِنْ سُلْطَانٍ إِذَا كَانَ نشہ۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر شراب سے
السُّكْرُ مِنْ شَرَابٍ وَإِلَّا فَلَا خَيْرَ فِيهِ نشہ معلوم ہو تو بادشاہ سے مال ملیگا اور اگر
بغیر شراب پینے کے نشہ معلوم ہو تو اسمیں کوئی بھلائی نہیں ہے۔

اَلنُّقْصَانُ فِي الْجَسَدِ مِثْلُ الْهُزَالِ وَالضُّعْفِ جسم میں نقصان جیسے دُبلا پن اور کمزوری
كُلُّ ذٰلِكَ لَا خَيْرَ فِيهِ خواب میں دیکھنے سے کوئی بھلائی نہیں ملیگی۔

اَلْقُوَّةُ فِي الدِّينِ وَالْحَالِ وَمَنْ رَأَى قوت کی تعبیر یہ ہے کہ دین میں اور حالت
أَنَّهُ يَحْمِلُ حِمْلًا ثَقِيلًا أَصَابَهُ هَمٌّ وَ میں قوت ہوگی۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ بہت
غَمٌّ وَجَمِيعُ مَا يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِ النَّاسِ وزنی بوجھ اُٹھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی
وَالدَّوَابِّ مِنَ الْأَرْوَاثِ فَهُوَ مَالٌ فَإِنْ کہ اسکو رنج و غم حاصل ہوگا اور ان تمام چیزوں
كَانَ ذَا رَائِحَةٍ كَرِيهَةٍ فَهُوَ مَالٌ حَرَامٌ وَ کا دیکھنا جو لوگوں کے پیٹ سے نکلتا ہے یا
كُلُّ مَا قَلَّتْ رَائِحَتُهُ كَانَ أَخَفَّ إِثْمًا جانوروں کے فضلہ کا خواب میں دیکھنا گویا مال

وَتَحْرِيمًا کا حاصل ہونا ہے۔ اگر اسمیں بدبو ہوگی تو وہ مال

حرام ہے اور ہر وہ چیز جسمیں بُو کم ہوگی اسمیں گناہ اور حرمت کی کمی ہوگی۔

وَأَرْوَاثُ مَالَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ مَالٌ حَرَامٌ جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا انکے

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَتَلَطَّخُ بِالْغَائِطِ أَوْ أَصَابَ فضلوں کو خواب میں دیکھنا۔ اس کی تعبیر

ثِيَابَهُ أَوْ مَلَكَهُ وَ أَحْرَزَهُ فَإِنَّ ذٰلِكَ مال حرام سے کی جاتی ہے۔ اور اگر کسی نے

مَالٌ حَرَامٌ يُصِيبُهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَحْدَثَ خواب میں یہ دیکھا کہ اس کے پائخانہ لگ

فَإِنَّهُ يَخْرُجُ مِنْهُ مَالٌ بِقَدْرِ مَا خَرَجَ گیا ہے یا اس کے کپڑوں کو لگ گیا ہے یا

مِنْهُ أَوْ يُحَدِّثُ عَلَىٰ نَفْسِهِ أَمْرًا يَضُرُّهُ۔ وہ اس کا مالک بن گیا اور اسکی حفاظت

کر رہا ہے تو یہ مال حرام ہے جو اس کو ملیگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس کے پاخانہ

نکلا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ جسقدر پاخانہ اس سے نکلا ہے اسیقدر مال اسکے پاس سے

نکل جائیگا یا اس سے کوئی ایسا کام ہو جائیگا جس سے اسکو نقصان ہو جائیگا۔

وَمَتَىٰ كَثُرَ الْغَائِطُ وَصَارَ مِثْلَ اور اگر پاخانہ اسقدر نکلا کہ مثل کیچڑ کے

الْوَحْلِ وَالْمَطَرِ وَالسَّيْلِ فَلَا خَيْرَ فِيهِ اور بارش اور سیلاب کے ہوگیا تو اس میں

أَصْلًا وَرُبَّمَا أَصَابَهُ خَوْفٌ مِنْ بالکل بھلائی نہیں۔ بلکہ ممکن ہے کہ اس کو

سُلْطَانٍ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَحْدَثَ شَيْئًا سلطان یا حاکم سے کوئی خوف حاصل ہوجائے

غَيْرَ الْعَادَةِ مِثْلَ الدَّمِ وَالدُّودِ وَالْقَمْلِ اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ خلاف

وَالْقَيْحِ وَمَا أَشْبَهَ ذٰلِكَ فَإِنَّهُ يُفَارِقُ مَنْ عادت اسکے جسم سے کوئی چیز نکلی جیسے خون

يُنْسَبُ إِلَيْهِ ذٰلِكَ الْخَارِجُ مِنْ مَالٍ یا کیڑا یا جوں یا پیپ یا ایسی ہی کوئی اور چیز

وَعَائِلَةٍ بِقَدْرِهِ تو یہ نکلنے والی چیز جس کی طرف منسوب ہو مال

یا خاندان وغیرہ وہ اس سے اسیقدر جدا ہو جائیگی جسقدر کہ اُس نے دیکھا ہے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ خَرَجَ مِنْهُ رِيحٌ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس سے ہوا نکلی

لَهٗ صَوْتٌ فَاِنَّهٗ يَتَكَلَّمُ بِكَلِمَةٍ يَضْحَكُ اور اس سے آواز بھی ظاہر ہوئی تو اسکی تعبیر
السَّامِعُ لَهَا وَمَنْ رَأىٰ اَنَّهٗ خَرَجَ مِنْ یہ ہے کہ اس کے منہ سے ایسی بات نکلے گی
دُبُرِهٖ دَمٌ فَاِنْ تَلَطَّخَ بِهٖ نَالَ مَالًا بِقَدْرِهٖ جس کو سُن کر لوگ ہنسیں گے۔ اور اگر کسی
وَمَنْ رَأىٰ اَنَّهٗ بَصَقَ يَخْرُجُ مِنْهُ كَلَامٌ نے یہ دیکھا کہ اُس کی مقعد سے خون نکلا ہے
يُنْقَلُ مِنْهُ لِغَيْرِهٖ تو اگر وہ خون اُس کے جسم سے لگ گیا تو جس
قدر خون نکلا ہے اسیقدر وہ مال پائیگا۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ اُسنے تھوکا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ
اسکے منہ سے ایسی بات نکلے گی جو اس سے اسکے غیر کو پہنچائی جائے گی۔
اَلسُّعَالُ۔ مَنْ رَأىٰ اَنَّهٗ يَسْعَلُ فَاِنَّهٗ يَشْكُوْ کھانسی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کھانس
رَجُلًا وَمَنْ رَأىٰ اَنَّهٗ يُقَارِفُ فَاِنَّهٗ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی کی
يَغْضَبُ وَيَتَكَلَّمُ بِمَا لَا يُرِيْدُ مِنَ الْكَلَامِ شکایت کرے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
اس کی ناک سے آلائش نکل رہی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ غصہ میں آئیگا اور جو بات
نہیں کرنا چاہتا وہ اُس کے منہ سے نکلے گی۔
اَلْقَيْءُ اَوِ الْوَدِيُّ۔ تَوْبَةٌ وَمُرَاجَعَةٌ وَ قے یا ودی۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ خواب
الْوَدِيُّ هُوَ مَاءٌ اَبْيَضُ خَاثِرٌ يَخْرُجُ میں اُسنے قے کی ہے یا ودی نکلی (ودی سفید پانی
بِاَثَرِ الْبَوْلِ فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ خَرَجَ مِنْهُ گاڑھا ہوتا ہے جو پیشاب کے بعد نکلتا ہے) تو اس
الْقَيْءُ رَائِحَتُهٗ وَطَعْمُهٗ وَلَوْنُهٗ سَتِيْرٌ کی تعبیر توبہ اور رجوع الی اللہ سے کی جائیگی
كَرِيْهٍ فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى تَوْبَةً اور اگر قے جو اُس نے کی اُس کی بو اور مزہ
نَصُوْحًا وَيَرْجِعُ عَنِ الْمَعَاصِيْ بِنَفْسِهٖ اور رنگ ناگوار نہ ہو تو اُس کی تعبیر یہ ہے
وَاِنْ كَانَ الْقَيْءُ كَرِيْهًا فَاِنَّهٗ يُحْدِثُ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے خالص توبہ کریگا۔
عَلٰى نَفْسِهٖ سُوْءًا يَتَاَذّٰى مِنْهُ اور خود بخود وہ گناہوں کو چھوڑ دے گا۔ اور
اگر قے میں ناگوار باتیں محسوس ہوئیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو ایسی بُرائی پہنچے گی جس سے

اذیت ہوگی۔

اَلْحِجَامَةُ۔ مَنْ رَاٰی اَنَّهٗ احْتَجَمَ فَاِنَّهٗ يُكْتَبُ عَلَيْهِ شَرْطٌ اَوْ يُقَلَّدُ اَمَانَةً اِنْ كَانَ الْحَجَّامُ مَجْهُوْلًا وَاِنْ كَانَ مَعْرُوْفًا فَاِنَّهٗ يَذْهَبُ مِنْ مَالِهٖ شَيْءٌ وَاِنْ كَانَتِ الْحِجَامَةُ فِي الْعُنُقِ نَقَصَتْ اَمَانَتُهٗ

حجامت[1]۔ جس نے یہ دیکھا کہ وہ سینگیاں لگوا رہا ہے تو اگر سینگیاں لگانیوالا نا معلوم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس پر کوئی شرط لکھی جائیگی یا اسکے پاس امانت رکھائی جائیگی اور اگر سینگیاں لگانیوالا معروف و مشہور ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا کچھ مال چلا جائیگا اور اگر سینگیاں گردن میں لگائی گئی ہوں تو اس کی امانت کم ہو جائے گی۔

اَلرُّعَافُ۔ صِحَّةُ جِسْمٍ يَنَالُهَا وَرُبَّمَا كَانَ هُوَ نُقْصَانٌ فِي الْمَالِ وَالْجَاهِ وَالشَّرَفِ اَوْ رَأْسِ الْمَالِ

نکسیر۔ اس کی تعبیر جسم کی صحت سے کیجاتی ہے جو خواب دیکھنے والے کو حاصل ہوگی۔ اور کبھی اس کی تعبیر مال یا مرتبہ یا شرف یا راس المال میں کمی سے کیجاتی ہے۔

اَلْفَصَادَةُ۔ مَالٌ يَخْرُجُ مِنْ يَدِهٖ اِلَى السُّلْطَانِ فَاِنْ اَخَذَ الدَّمَ فِي طَسْتٍ فَاِنَّهٗ يَمْرَضُ وَيُنْفِقُ مَالَهٗ عَلَى امْرَاَةٍ وَقِيْلَ يُنْفِقُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ وَالتَّلَطُّخُ بِالدِّمَاءِ وَالْاَوْسَاخِ وَجَمِيْعِ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْجَسَدِ اَمْوَالٌ غَيْرُ طَيِّبَةٍ

فصد۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ مال اسکے ہاتھ سے نکل کر سلطان کے پاس چلا جائیگا۔ اور اگر اس طرح دیکھا کہ خون طشت میں لیا ہے تو وہ بیمار ہوگا اور اپنا مال عورت پر خرچ کریگا۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ مال خود اپنے اوپر خرچ کریگا اور خون سے یا فضلوں سے اور تمام آلائشوں سے جو جسم سے نکلیں آلودہ ہونیکی تعبیر ناپاک مال سے کیجاتی ہے۔

---

[1] حجامت عربی میں سینگیاں لگوانے کو کہتے ہیں اور سینگیاں لگوانے کے آلہ کو شرط کہتے ہیں اسی مناسبتِ لفظی سے اس کی تعبیر ہوگی۔ ۱۲ مترجم

حکایات تلیق بھذا الباب — اس باب کی مناسبت کے چند قصے

قِیْلَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَقَالَ کَاَنَّ رَاْسِیْ قَدْ حُلِقَ اَوْ قَالَ قُطِعَ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُكَ هٰذَا یُفَارِقُكَ لِعِتْقٍ اَوْ تَمُوْتُ اَنْتَ اَوْ هُوَ قَالَ فَمَا لَبِثَ اِلَّا خَمْسَةَ اَیَّامٍ اَوْ سِتَّةً وَمَاتَ الرَّجُلُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی۔

کہا جاتا ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرین علیہ الرحمہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرا سر مونڈا گیا ہے یا کہا کہ گویا کاٹا گیا ہے تو آپ نے اس کی تعبیر دی کہ یا تو تیرا یہ غلام آزاد ہو کر تجھ سے جدا ہو جائیگا یا اسکی یا تیری موت واقع ہو جائیگی چنانچہ پانچ یا چھ دن نہ ہوئے ہونگے کہ اس شخص کا انتقال ہو گیا۔

حکایۃ۔ قِیْلَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی جَعْفَرِ الصَّادِقِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ فَقَالَ رَاَیْتُ امْرَاَۃً حَلَقَتْ رَاْسِیْ وَلِحْیَتِیْ فَقَالَ هٰذِهٖ رُؤْیَا غَیْرُ مَحْمُوْدَۃٍ اَمَّا الْمَرْاَۃُ فَهِیَ السَّنَۃُ وَالرَّاْسُ مَالُ الرَّجُلِ وَجَاهُهٗ وَزِیْنَتُهٗ وَمَا اَنْعَمَ اللّٰهُ بِهٖ عَلَیْهِ وَجَمِیْعُ ذٰلِكَ یَزُوْلُ عَنْكَ لٰكِنْ غَیْرُهٗ یَاْتِیْ اِلَیْكَ لِکَوْنِكَ رَاَیْتَ امْرَاَۃً فَعَلَتْ ذٰلِكَ فَمَا كَانَ اِلَّا اَیَّامٌ یَسِیْرَۃٌ حَتّٰی وَقَعَ لِذٰلِكَ الرَّجُلِ مَا عَبَّرَهُ الْاِمَامُ

نقل۔ ایک شخص نے جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک عورت نے میری داڑھی اور سر کو مونڈا ہے تو آپ نے فرمایا کہ یہ خواب ٹھیک نہیں ہے۔ عورت کی تعبیر سال سے ہے اور سر کی تعبیر آدمی کا مال اور اس کا مرتبہ اور زینت اور اس پر اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ہیں اور یہ تمام چیزیں تیری ختم ہو جائیں گی لیکن چونکہ تو نے یہ دیکھا ہے کہ عورت نے ایسا کیا ہے لہٰذا اس کے بدل کی چیزیں تجھ کو مل جائیں گی چنانچہ چند دن نہ گزرے تھے کہ اس آدمی کو اسی طرح پیش آیا جیسا کہ امام نے تعبیر دی تھی۔

حکایة۔ حکی ان جماعة من بغداد
جلسوا یتذاکرون الرؤیا فقال رجل
منهم انی اخبرکم بعجیبة وذلک
انی رأیت فی نومی کان حجاما حلق
شاربی ولحیتی فلما انتبهت اتیت
الی جعفر الصادق رضی الله عنه
فقصصت علیه رؤیای فقال لی تقع
فی امر شنیع ویذهب جاهک و
بهاؤک بین الناس وتجد بذلک الما
شدیدا فرجعت من عنده مغموما
فجلست فی بیتی اربعة ایام ثم خرجت
فجزت بباب المسجد فرأیت صدیقا
لی قد اخرج من السجن وجردوه
من ثیابه لیضربوه قال فلما رآنی
قال لی فلان قلت له لبیک قال
والله انک رمیتنی فی هذا الضیق و
لولا انت ما حبست فرد المال الذی
اخذته ودفعته الیک وحملته الی
منزلک ترده الی اربابه وخلصنی
من هذا الضیق فقلت له عند ذلک
اعوذ بالله من الشیطان الرجیم

حکایت۔ نقل ہے کہ بغداد میں کچھ لوگ خواب
کا تذکرہ کر رہے تھے انہیں سے ایک شخص نے کہا
کہ میں تم کو ایک عجیب واقعہ سناتا ہوں اور وہ
یہ ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک سینگی
لگانیوالے نے میری مونچھیں اور داڑھی مونڈ
دی۔ جب میں نیند سے بیدار ہوا تو میں
نے جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی خدمت
میں حاضر ہوکر خواب سُنایا تو آپ نے یہ
تعبیر دی کہ تو ایک سخت مصیبت میں پھنس
جائے گا جس سے تیری عزت اور تیری قدر
جو لوگوں میں ہے چلی جائے گی جس سے تجھ
کو بہت دکھ پہنچے گا۔ چنانچہ میں آپ کے
پاس سے مغموم واپس ہوا اور گھر میں چار دن
بیٹھا رہا پھر جب گھر سے نکلا اور مسجد کے
دروازہ کے پاس پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ
میرے ایک دوست کو قید خانہ سے نکالا
گیا ہے اور اس کے کپڑے اُتار دئے گئے
ہیں تاکہ اس کو کوڑے لگائے جائیں جب
اس نے مجھے دیکھا تو میرا نام لیکر پکارا میں
نے لبیک کہا تو اس نے کہا اللہ کی قسم تو نے
مجھے مصیبت میں ڈالدیا اور اگر تو نہ ہوتا تو

وَاللهِ مَا دَفَعْتَ اِلَيَّ شَيْئًا وَاِنِّيْ بَرِيْءٌ مِّمَّا تَقُوْلُ فَقَالَ لِيْ لَا تُطَوِّلْ عَلَيَّ سَمْتَهُ اِلَيْكَ مِنَ الثِّيَابِ مَا هُوَ كَذَا وَكَذَا وَمِنَ الْمَالِ كَذَا وَكَذَا قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَخَذُوْنِيْ وَاَدْخَلُوْنِيْ مَعَهُ السِّجْنَ وَطَالَبُوْنِيْ بِالَّذِيْ سَمَّاهُ لِيْ فَمَا اَشْعُرُ اِلَّا وَقَدْ اَخْرَجُوْنِيْ مِنَ السِّجْنِ وَضَرَبُوْنِيْ ثَلَاثَةَ حُدُوْدٍ وَاشْتُهِرْتُ بِبَغْدَادَ اَنِّيْ شَارَكْتُ اللِّصَّ وَلَمْ اَزَلْ مَحْبُوْسًا حَتّٰى وُلِدَ لِلْخَلِيْفَةِ وَلَدٌ فَاَمَرَ بِاِطْلَاقِ مَنْ بِالسِّجْنِ فَاُطْلِقْتُ فِي الْجُمْلَةِ وَلَوْلَا ذٰلِكَ لَكُنْتُ مَحْبُوْسًا اِلَى الْمَمَاتِ فَمَا رَاَيْتُ تَاْوِيْلًا اَصَحَّ مِنْ ذٰلِكَ التَّاْوِيْلِ۔

میں قید میں نہ پڑتا۔ میں نے جو مال لیا ہے اور تیرے پاس رکھایا ہے اور تیرے گھر تک پہنچا دیا ہے اسکے مالکوں تک پہنچا دے اور مجھے اس مصیبت سے نجات دلا۔ میں نے یہ سنکر کہا اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ خدا کی قسم تو نے تو مجھے کچھ نہیں دیا اور میں تیری ان لغو باتوں سے بری ہوں تو اُس نے کہا کہ بس زیادہ باتیں نہ بنا میں نے تجھے اس قسم کے کپڑے دیئے اور اس اس قسم کا مال دیا ہے۔ یہ سنتے ہی سپاہیوں نے مجھے پکڑ لیا اور اسکے ساتھ مجھے بھی جیل خانے میں ڈالا اور جن جن اشیاء کا اُس نے نام لیا تھا اسکا مجھ سے مطالبہ کرنے لگے۔ اسکے بعد مجھے اسکے سوا کچھ نہ معلوم ہوا کہ مجھے جیل خانے سے نکالکر تین حدیں[1] لگائی گئیں اور بغداد میں اسکی شہرت ہوگئی کہ میں چور کا شریک ہوں اور میں اس وقت تک قید رہا کہ خلیفہ کے لڑکا پیدا ہوا اور قیدیوں کو چھوڑنے کا حکم ہوا تو منجملہ اور لوگوں کے میں بھی چھوٹا۔ اور اگر یہ حکم نہ ہوتا تو پھر میں موت تک نہ چھوٹتا۔ غرضکہ اس تعبیر سے صحیح تعبیر میں نے کبھی نہیں دیکھی۔

حِكَايَةٌ۔ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى فَقَالَ اِنِّيْ خَطَبْتُ امْرَاَةً وَرَاَيْتُهَا فِيْ مَنَامِيْ سَوْدَاءَ

قصہ۔ ایک شخص محمد بن سیرین رحمہ اللہ کے پاس آیا اور کہا کہ میں نے ایک عورت کو نکاح کا پیغام دیا ہے اور میں نے اس کو خواب میں

---

[1] حد اس سزا کو کہتے ہیں جو بعض جرائم پر شریعت نے مقرر کر دی ہے جیسے شراب پینے کی سزا اسّی کوڑے وغیرہ

اللَّوْنِ قَصِيْرَةَ الْقَامَةِ فَقَالَ لَهُ اذْهَبْ فَتَزَوَّجْهَا اَمَّا سَوَادُهَا فَكَثْرَةُ حُشَمِهَا وَمَالِهَا وَاَمَّا قِصَرُهَا فَذَالِكَ يَدُلُّ عَلٰى قِصَرِ عُمُرِهَا قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ مَضَى الرَّجُلُ اِلَى الْمَرْاَةِ وَتَزَوَّجَهَا فَمَا لَبِثَتْ مَعَهُ اِلَّا اَيَّامًا يَسِيْرَةً وَمَاتَتْ فَوَرِثَ مِنْهَا مَالًا جَزِيْلًا فَكَانَ كَمَا عَبَّرَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

دیکھا ہے کہ سیاہ رنگ کی ہے اور پستہ قد کی ہے تو آپ نے فرمایا کہ جا اس کے ساتھ شادی کرلے کہ اس کی سیاہی کی تعبیر تو یہ ہے کہ اس کی شوکت اور مال زیادہ ہے اور اسکی پستہ قد ہونے کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر کم ہوگی چنانچہ اس آدمی نے جاکر اس عورت سے شادی کرلی تو چند ہی دن نہ گزرے تھے کہ وہ عورت مرگئی اور وہ شخص اس کے مال کا وارث ہوا جو بہت تھا۔ تو جس طرح حضرت نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ رَاَيْتُ كَاَنَّ وَلَدِيْ كَتَّفَنِيْ بِحَبْلٍ اَسْوَدَ فَقَالَ لَهُ هٰذَا الْوَلَدُ مُبَارَكٌ وَعَلَيْكَ دَيْنٌ وَسَوْفَ يَقْضِيْهِ عَنْكَ وَيَمْنَعُكَ مِنَ التَّسَبُّبِ وَغَيْرِهٖ وَيَتَوَلّٰى هُوَ الْاِنْفَاقَ عَلَيْكَ وَيَقُوْمُ بِاُمُوْرِكَ لِاَنَّ كُلَّ سَوَادٍ مَالٌ فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللّٰهِ صَدَقْتَ يَا سَيِّدِيْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

حکایت۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک شخص محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے پاس حاضر ہوا اور کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میرے لڑکے نے مجھے کالی رسی سے باندھ دیا ہے تو آپ نے اس کو یہ تعبیر دی کہ تیرا لڑکا مبارک ہے اور تجھ پر بہت کچھ قرضہ ہے۔ اور یہ لڑکا تیرا سب قرض ادا کردے گا اور تجھ کو محنت مزدوری کرنے سے روک دے گا اور وہی تجھ پر مال خرچ کرے گا اور تیری ضروریات کا کفیل ہوگا کیونکہ سیاہی کی تعبیر مال ہے تو اس شخص نے کہا کہ خدا کی قسم حضور نے بہت سچ فرمایا۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ الْعَاشِرُ

فِیْ رُؤْیَةِ التَّزْوِیْجِ وَالنِّکَاحِ وَفُرُوْجِ
النِّسَاءِ وَالْحَمْلِ وَالْوِلَادَةِ وَالرِّضَاعِ وَغَیْرِہٖ
اَلتَّزْوِیْجُ۔ فِی التَّاْوِیْلِ هُوَ فَخْرٌ وَّنَیْلُ
شَرَفٍ وَّسُلْطَانٍ وَّدُنْیَا عَلٰی قَدْرِ تِلْکَ
الْمَرْاَةِ الَّتِیْ تَزَوَّجَ بِهَا اَوْ نُسِبَتْ
اِلَیْهِ وَمَنْ تَزَوَّجَ بِامْرَاَةٍ مَیِّتَةٍ
فَاِنَّهٗ یَظْفَرُ بِاَمْرٍ مَیِّتٍ مَیْئُوْسٍ مِّنْهُ
وَمَنْ رَاٰی اَنَّ مَنِیَّهٗ قَدْ خَرَجَ وَلَمْ
یَطَاْ امْرَاَةً وَّلَا رَاٰهَا فَاِنَّهٗ یَتَسَبَّبُ فِیْ
قَتْلِ اِنْسَانٍ وَمَنْ سَلَّمَ عَلٰی اِنْسَانٍ
فَاِنَّهٗ یَخْطُبُ اِلَیْهِ اِنْ کَانَ الرَّجُلُ
مَعْرُوْفًا لِنَفْسِهٖ بِنَفْسِهٖ اَوْ وَلَدِهٖ اَوْ
لِغَیْرِهٖ فَاِنْ رَدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ اَجَابَهٗ وَ
اِنْ لَّمْ یَرُدَّ عَلَیْهِ السَّلَامَ لَمْ یُجِبْهُ وَرُبَّمَا
تَزَوَّجَ الْبَادِیْ زَوْجَةَ الْاٰخَرِ وَاِنْ
کَانَ الرَّجُلُ غَیْرَ مَعْرُوْفٍ فَاِنَّهٗ یَتَزَوَّجُ
فِیْ اَرْضِ الْغُرْبَةِ وَمَنْ رَاٰی زَوْجَتَهٗ
یَنْکِحُهَا غَیْرُهٗ اَصَابَ اَهْلُ بَیْتِ الْمَرْاَةِ
خَیْرًا وَّغِنًی وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَنْکِحُ اُمَّهٗ
اَوْ اُخْتَهٗ اَوْ ذَاتَ رَحِمٍ فَاِنْ کَانَ ذٰلِکَ

دسواں باب

شادی، نکاح، عورتوں کی شرمگاہیں، حمل، ولادت
رضاعت وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کا بیان
شادی۔ اس کی تعبیر فخر اور عزت کا حاصل ہونا
اور دبدبہ اور دنیا کا حاصل ہونا ہے اس عورت
کے مرتبہ کے مطابق جس سے شادی کی ہے۔ یا
اس سے منسوب ہو۔ اور اگر کسی نے مُردہ عورت
سے شادی کی تو وہ اپنے اس معاملے میں کامیابی
حاصل کرے گا جو ختم ہو چکا ہے اور اس سے
ناامید ہو چکا ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اُس
کی منی نکلی ہے اور اُس نے کسی عورت سے جماع
نہیں کیا اور نہ کسی عورت کو دیکھا تو اس کی
تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی انسان کے قتل کا ذریعہ
بنے گا اور جس نے یہ دیکھا کہ کسی کو اس نے
سلام کیا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس سے
شادی کے بارے میں گفتگو کریگا۔ اگر وہ شخص مشہور
ہے تو اپنے لئے یا اپنے لڑکے کے لئے یا کسی
اور کے لئے اگر اُس نے سلام کا بھی جواب دیا
تو اسکی بات قبول کریگا اور سلام کا جواب نہ
دے تو اس کی بات قبول نہ کریگا اور ایک
تعبیر یہ بھی ہے کہ سلام کی ابتدا کرنے والا۔

اَلنِّكَاحُ فِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ فَاِنَّهٗ يَطَأُ اَرْضَ الْحَرَمِ وَاِنْ لَمْ يَكُنِ النِّكَاحُ فِي الْاَشْهُرِ الْحُرُمِ فَاِنَّهٗ يَصِلُ رَحِمَهٗ وَيَبَرُّ اَقَارِبَهٗ بَعْدَ قَطِيْعَتِهِمْ

دوسرے کی بیوی سے شادی کریگا۔ اور اگر آدمی مشہور نہیں ہے تو وہ مسافرت کیحالت میں شادی کریگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس کی بیوی سے کوئی شخص شادی کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ عورت کے گھر والوں کو کہیں سے بھلائی اور تونگری ملیگی۔

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اپنی ماں یا بہن یا کسی ایسے رشتہ دار سے نکاح کر رہا ہے جس سے نکاح حرام ہے تو اگر یہ نکاح اشہر حرام[1] میں ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ زمین حرم یعنی مکہ معظمہ میں پہنچے گا۔ اور اگر اشہر حرام میں نہیں ہوا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ صلہ رحمی کریگا اور اپنے اقارب سے قطع رحمی کے بعد بھلائی کرے گا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَنْكِحُ رَجُلًا فَاِنْ كَانَ ذٰلِكَ الرَّجُلُ مَجْهُوْلًا وَهُوَ شَابٌّ فَاِنَّهٗ يَظْفَرُ بِعَدُوِّهٖ وَاِنْ كَانَ مَعْرُوْفًا وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا عَدَاوَةٌ فَاِنَّ الْمَفْعُوْلَ يُصِيْبُ مِنَ الْفَاعِلِ خَيْرًا اَوْ مِنْ سَمِيِّهٖ اَوْ مِنْ نَظِيْرِهٖ وَاِنْ كَانَ رَجُلًا مَجْهُوْلًا فَاِنَّهٗ يُحْكِمُ طَلَبَهٗ لِدُنْيَاهُ اَوْ يَجْتَمِعُ بِمَا فِيْهِ حَظٌّ وَبَخْتٌ وَمَنْ رَاٰى لِامْرَاَةٍ ذَكَرًا فَاِنْ كَانَتْ حَامِلًا يَكُوْنُ مَعَهَا غُلَامٌ وَيَكُوْنُ مَبْلَغُهٗ مَبْلَغًا حَسَنًا وَيَسُوْدُ اَهْلَ بَيْتِهٖ وَكَذٰلِكَ اِذَا كَانَ لَهَا وَلَدٌ اَيْضًا

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کسی آدمی سے نکاح کر رہا ہے تو جس آدمی سے نکاح کر رہا ہے وہ اگر نامعلوم ہے اور جوان ہے تو وہ اپنے دشمن پر فتح پائیگا اور اگر اس کو پہچانتا ہے اور انکے درمیان کوئی دشمنی بھی نہیں تو وہ آدمی جس سے نکاح ہو رہا ہے نکاح کرنے والے سے یا اسکے ہمنام شخص یا اس کے مشابہ کسی شخص سے فائدہ اُٹھائے گا اور اگر وہ شخص نامعلوم ہو تو اسکی طلب دنیا کے لئے مضبوط ہوگی یا جمع ہوجائیگا اس امر میں جس میں حظ اور نصیبہ ہو۔ اگر کسی شخص نے کسی عورت کے

---

[1] اشہر حرام ان چار مہینوں کو کہتے ہیں۔ ذی قعدہ۔ ذی الحجہ۔ محرم۔ رجب

وَلَمْ تَكُنْ حَامِلًا فَإِنَّهَا لَا تَلِدُ بَعْدَ
ذٰلِكَ وَلَدًا قَطُّ وَإِنْ وَلَدَتْ مَاتَ
الْوَلَدُ قَبْلَ بُلُوْغِهٖ وَكَذٰلِكَ إِذَا رَأَتِ
الْمَرْأَةُ أَنَّ لَهَا لِحْيَةً مِثْلَ الرَّجُلِ وَرُبَّمَا
انْصَرَفَتِ الرُّؤْيَا إِلٰى قَيِّمِ بَيْتِهَا وَصَارَ لَهَا
ذِكْرٌ سَائِرٌ مَشْهُوْرٌ بَيْنَ النَّاسِ يَتَشَرَّفُ
بِهٖ

جسم میں عضو تناسل دیکھا تو اگر وہ عورت حاملہ
ہے تو لڑکا جنے گی اور اچھے مقام پر پہنچے گا اور
وہ اپنے گھر کا سردار ہوگا۔ اور اگر وہ حاملہ نہیں
ہے لیکن اس کے لڑکا موجود ہے تو لڑکا ہی
درجہ پائیگا اور اسکے اب کبھی کوئی اولاد نہ ہوگی اور
اگر ہوگی بھی تو لڑکا بالغ ہونے سے پہلے ہی مرجائیگا
اور اسی طرح اگر عورت نے یہ دیکھا کہ مرد کے
جیسی اسکی داڑھی ہے۔ اور کبھی خواب کی تعبیر اسکے گھر کو چلانیوالے سے متعلق سمجھی جائیگی اور اس
عورت کا شہرہ تمام لوگوں میں ایسے ہوجائیگا کہ اس شہرت سے وہ شخص بلند درجہ حاصل کریگا۔

وَمَنْ رَأٰى أَنَّ لَهٗ فَرْجًا كَفَرْجِ الْمَرْأَةِ
أَصَابَ ذٰلِكَ فَإِنْ رَأٰى أَنَّهٗ يَنْكِحُ فِيْ
ذٰلِكَ الْفَرْجِ فَإِنْ كَانَ ذٰلِكَ الْفَاعِلُ
مَعْرُوْفًا نَالَ حَاجَتَهٗ مِنَ الْمَفْعُوْلِ بِهٖ
بَعْدَ إِذْلَالِهٖ وَإِنْ مَجْهُوْلًا فَإِنَّهٗ يَذِلُّ
وَيُمْتَهَنُ وَمَنْ رَأٰى أَنَّهٗ يَنْكِحُ فِيْ دُبُرِهٖ
مَلَكَ مَالًا مِنْ مِيْرَاثٍ إِنْ عَرَفَ النَّاكِحَ
فَإِنْ جَهِلَهٗ طَالَ عُمْرُهٗ وَإِنْ نَكَحَتْهُ بَهِيْمَةٌ
أَوْ دَابَّةٌ أَصَابَ مَالًا مِمَّنْ تُنْسَبُ تِلْكَ
الْبَهِيْمَةُ إِلَيْهِ وَمَنْ رَأٰى أَنَّ لَهٗ ذَكَرًا
مِثْلَ ذَكَرِ الدَّابَّةِ كَانَ كَثِيْرَ النَّسْلِ
وَمَنْ رَأٰى أَنَّهٗ يَنْكِحُ بَهِيْمَةً يَعْرِفُهَا

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکی شرمگاہ عورت کی
شرمگاہ کے مثل ہوگئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے
کہ وہ فرج (یعنی کشادگی حاصل کریگا) یعنی اگر یہ
دیکھا کہ اسکی شرمگاہ میں صحبت کیجارہی ہے تو کرنیوالا
اگر معلوم ہے تو اسکا کام اس سے پورا ہوگا جس
سے وہ صحبت کر رہا ہے اور وہ بھی اس کو ذلیل
کرنے کے بعد اور اگر وہ نامعلوم ہے تو صرف
ذلیل و رسوا ہوگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ
دیکھا کہ اس کے پیچھے سے اس سے صحبت کی
جارہی ہے تو اگر صحبت کرنیوالا معلوم ہے تو
میراث سے ایک بڑے مال کا مالک ہوگا اور
مجہول ہے تو اس کی عمر دراز ہوگی اور اگر اسکے

فَإِنَّهٗ يُوْصِلُ خَيْرَهٗ لِمَنْ لَا يَسْتَحِقُّهٗ ساتھ کسی جانور یا چوپائے نے صحبت کی تو اس
وَرُبَّمَا تَكُوْنُ الْوُصْلَةُ لِمَنْ تُنْسَبُ اِلَيْهِ جانور کی نسبت جس کی طرف ہو اس سے مال پائیگا
تِلْكَ الْبَهِيْمَةُ وَلَا يُؤْجَرُ عَلَيْهِ وَاِنْ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا عضو تناسل چوپایہ
كَانَتِ الْبَهِيْمَةُ مَجْهُوْلَةً فَاِنَّهٗ يَظْفَرُ بِعَدُوِّهٖ کے عضو تناسل جیسا ہے تو اس کی نسل
لَهٗ وَيُذِلُّهٗ وَيُهِيْنُهٗ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى زیادہ ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ایسے
اَنَّهٗ يَنْكِحُ طَائِرًا اَوْ وَحْشًا وَمَنْ رَاٰى چوپائے سے صحبت کر رہا ہے جس کو وہ جانتا
اَنَّ امْرَاَتَهٗ حَائِضٌ تُغْلَقُ عَلَيْهِ اَمْرُهٗ ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی بھلائی ایسے شخص کو ملیگی
وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ هُوَ الْحَائِضُ اَتٰى اَمْرًا جو اسکا مستحق نہیں ہے اور کبھی یہ بھلائی اس کیلئے
مُحَرَّمًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ جُنُبٌ اِخْتَلَطَ ہوگی جس کی طرف وہ جانور منسوب ہے اور اسکا کوئی
عَلَيْهِ اَمْرُهٗ وَكُلُّ مَنَامٍ اَنْزَلَ فِيْهِ اجر اسکو نہ ملیگا۔ اور اگر جانور نامعلوم ہے تو وہ
الْمَنِيَّ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ مِنْهُ فَلَا اپنے دشمن پر کامیاب ہوگا اور اسکو ذلیل و
تَاْوِيْلَ لَهٗ لِاَنَّهٗ احْتِلَامٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ رسوا کریگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کسی پرندے یا
کسی وحشی جانور سے صحبت کر رہا ہے تو اسکی بھی تعبیر یہی ہوگی اور جسنے خواب میں اپنی بیوی کو حیض آتے
دیکھا تو اسکے کام اسپر بند ہو جائینگے اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اسکو حیض آرہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ
اس سے حرام کام سرزد ہوگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا تو اسپر اسکے معاملات مخلوط ہو جائینگے اور جس خواب میں منی
نکلے اور اسپر غسل واجب ہو جائے تو اسکی کوئی تعبیر نہیں کیونکہ ایسے خواب شیطان مردود کی طرف سے احتلام ہیں
حِكَايَةٌ۔ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى الْاِمَامِ مُحَمَّدِ حکایت۔ نقل ہے کہ ایک شخص حضرت محمد بن
بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ لَهٗ سیرین رحمۃ اللہ کے پاس آیا اور اُن سے
اِنِّيْ رَاَيْتُ مَنَامًا وَاَنَا مِنْهُ مَغْمُوْمٌ وَ عرض کیا کہ میں نے ایک ایسا خواب دیکھا ہے
اَسْتَحْيِيْ اَنْ اَقُصَّهٗ عَلَيْكَ فَقَالَ لَهُ الْاِمَامُ جس سے مجھے بیحد رنج ہے اور اس کو بیان
اُكْتُبْهُ لِيْ فِيْ وَرَقَةٍ فَكَتَبَ فِيْ وَرَقَةٍ اِعْلَمْ کرنے سے بھی شرم آتی ہے تو آپ نے فرمایا

يا سيدي اني كنت غائبا منذ ثلاثة
اشهر فرأيت في المنزل الذي كنت فيه
كأني ركبت منه وأتيت منه وأتيت
الى منزلي فرأيت زوجتي كأنها نائمة
وكبشان ينتطحان على فرجها وقد
أدمى أحدهما الآخر وقد هجرتها
. . . .
لاجل ذلك منذ رأيت هذه الرؤيا
وأنا والله أحبها ثم قدم الورقة
الى الامام فلما قرأها رفع رأسه
وقال لا تهجر زوجتك فإنها امرأة
عفيفة حرة طاهرة وانها لما سمعت
بوصولك وسرعة حصول قدومك
وصرت قريبا من منزلها أرادت أن
تنتف المكان بما ينتف به الشعر
فلم تقدر على وجوده فأعيتها الحيلة
ولا استطاعت أن تنتفه بغير ما
عالجت به وخافت سرعة قدومك
عليها فعالجت ذلك الشعر بالمقراض
وقد أثر فيه المقراض أثرا ظاهرا
فإن أردت بيان ذلك فامض لها
الساعة وانظر فإنك تجد ما ذكرته

کہ اس کو کاغذ پر لکھ دے تو اس نے کاغذ پر
لکھ دیا کہ جناب والا! میں تقریباً تین ماہ سے
غائب تھا اور جس جگہ تھا وہاں خواب میں
میں نے دیکھا کہ گویا میں وہاں سے سوار ہوا اور
اپنے مکان میں آیا تو گویا میں نے یہ دیکھا
. . . .
ہے کہ میری بیوی سو رہی ہے اور اسکی شرمگاہ پر
دو مینڈھے سینگ لڑا رہے ہیں اور ایک نے
دوسرے کو خون آلودہ کر دیا ہے تو جب سے
میں نے یہ خواب دیکھا ہے محض اس خواب کی
وجہ سے اس کو چھوڑ دیا ہے۔ اور سچ تو یہ ہے
کہ اللہ کی قسم میں اسکو بہت چاہتا ہوں۔ پھر یہ
کاغذ لکھکر امام کے سامنے پیش کر دیا۔ امام نے اسکو
پڑھ کر اپنا سر اٹھایا اور فرمایا کہ اپنی بیوی کو نہ چھوڑ
وہ پاکدامن، پاکیزہ شریف عورت ہے اور اصل
واقعہ یہ ہے کہ جب اسکو تیرے آنے کی اور
جلد پہنچنے کی خبر ملی اور تو گھر کے قریب پہنچ
گیا تو اس نے اپنی شرمگاہ کے بال اس
چیز سے نکالنے چاہے جس سے وہ عموماً نکالا
کرتی تھی لیکن وہ اسکو نہ مل سکی تو اسکو اور تو
کچھ نہ بن پڑا اور نہ بغیر دوا کے وہ ان بالوں

لَكَ صَحِيحًا قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ مَضَى الرَّجُلُ اِلٰى زَوْجَتِهٖ وَدَنَا مِنْهَا وَاَرَادَ وِصَالَهَا فَنَفَرَتْ مِنْهُ وَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَا اُمَكِّنُكَ مِنِّيْ حَتّٰى تُخْبِرَنِيْ لِاَيِّ شَيْءٍ هَجَرْتَنِيْ مُنْذُ سَبْعَةِ اَشْهُرٍ قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ اَخْبَرَهَا بِخَبَرِ الرُّؤْيَا وَكَيْفَ عَبَّرَهَا لَهُ الْاِمَامُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فَقَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَدَقَ الْاِمَامُ ثُمَّ اِنَّهَا اَخَذَتْ يَدَهٗ فَوَضَعَتْهَا عَلَى الْمَكَانِ فَوَجَدَ الْقُطْنَةَ لَاصِقَةً عَلَى الْجُرْحِ الَّذِيْ ذَكَرَهُ الشَّيْخُ وَاَخْبَرَهٗ بِذٰلِكَ قَالَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ حَمِدَ اللّٰهَ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَثْنٰى عَلَيْهِ

کہ نکال سکی اور اس کو تیرے جلد پہنچنے کا خطرہ ہوا تو اس نے وہاں کے بال قینچی سے کتر دیے۔ چنانچہ قینچی کا اس میں ظاہری اثر ہو گیا اور اگر تو اس کی تصدیق چاہتا ہے تو اسی وقت جا اور دیکھ، جو کچھ میں کہہ رہا ہوں وہاں تو صحیح پائے گا۔ چنانچہ وہ شخص اسی وقت اپنی بیوی کے پاس گیا اور اس کو اپنے قریب بلا کر اس سے صحبت کرنا چاہا تو وہ عورت اس سے بھاگنے لگی اور کہنے لگی خدا کی قسم میں اسوقت تک تیرے ہاتھ میں نہ آؤں گی جب تک کہ تو یہ نہ بتائے کہ مجھے سات ماہ سے کس لئے چھوڑا تھا تو اس وقت اسنے اسکو خواب کا قصہ سنایا اور بتایا کہ امام نے اس خواب کی تعبیر کیسے دی۔ کہنے لگی خدا کی قسم امام نے ٹھیک بتایا پھر اسنے اسکا ہاتھ لیکر اس جگہ پر رکھا تو کیا دیکھتا ہے کہ جس طرح حضرت شیخ نے فرمایا تھا اور خبر دی تھی اسی طرح ہے کہ روئی زخم پر لگی ہوئی تھی اس شخص نے آکر امام کو بتایا آپنے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور اسکی تعریف کی۔

اَلْحَبَلُ۔ مَنْ رَاٰهُ فَاِنَّ ذٰلِكَ زِيَادَةٌ فِيْ دُنْيَاهُ وَمَالِهٖ وَرُبَّمَا كَانَ الْحَبَلُ خَوْفًا مِنْ اِنْسَانٍ كَمَا يُقَالُ فِي الْمَثَلِ قَدْ حَبَلَ فِي الْاَرْضِ خَوْفُ فُلَانٍ

حمل۔ جس نے خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر اس کی دنیا اور مال کی زیادتی سے ہے اور کبھی خواب کی تعبیر یہ بھی کی جاتی ہے کہ کسی انسان سے خوف ہو گا۔ جیسا کہ عربی میں ایک ضرب المثل ہے کہ فلاں کے خوف نے زمین میں بوجھ ڈال دیا۔

اَلْوِلَادَةُ۔ مَنْ رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ اَنَّهٗ وُلِدَ

ولادت۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس

لَهٗ جَارِيَةٌ كَانَ ذٰلِكَ خَيْرًا يَنَالُهٗ وَ کے لڑکی پیدا ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے
فَرَجًا عَاجِلًا وَاِنْ كَانَ الْمَوْلُوْدُ غُلَامًا کہ بہت جلد اس کو کشائش اور بھلائی حاصل
اَصَابَهٗ هَمٌّ وَغَمٌّ وَنَكَدٌ وَكَذٰلِكَ لَوْ رَاٰى ہوگی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ لڑکا پیدا ہوا ہے تو
اَنَّهٗ يَشْتَرِىْ جَارِيَةً يَنَالُ خَيْرًا وَفَرَجًا اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو رنج و غم و مصیبت
وَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَشْتَرِىْ غُلَامًا اَصَابَهٗ حاصل ہوگی۔ اور اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
هَمٌّ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰى اَنَّ زَوْجَتَهٗ وَلَدَتْ وہ لونڈی خرید رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ
غُلَامًا وَاَنَّهَا تَلِدُ جَارِيَةً فَعَطَا مَا اَوَّلْنَاهُ ہے کہ وہ کشائش اور بھلائی پائے گا۔ اور اگر
اٰنِفًا وَقِيْلَ اِنْ وَلَدَتْ غُلَامًا فَاِنَّهَا یہ دیکھا کہ غلام خرید رہا ہے تو رنج و مصیبت
تَلِدُ جَارِيَةً وَاِنْ وَلَدَتْ جَارِيَةً تَلِدُ پہنچے گی اور یہی حال ہے اگر یہ دیکھا کہ اسکی
غُلَامًا وَذٰلِكَ اِذَا كَانَتْ حُبْلٰى وَمَنْ بیوی کے لڑکا پیدا ہوا ہے۔ اور اگر یہ دیکھا
رَاٰى اَنَّهٗ يُرْضَعُ اَوْ يَرْتَضِعُ فَاِنَّهٗ يُسْجَنُ کہ لڑکی پیدا ہوئی ہے تو اس کی تعبیر وہی ہوگی
وَيُغْلَقُ عَلَيْهِ بَابٌ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ۔ جو ہم کئی بار بتا چکے ہیں۔ اور یہ بھی بیان کیا
جاتا ہے کہ اگر کسی عورت نے خواب میں دیکھا کہ اسکے لڑکا پیدا ہوا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے لڑکی
پیدا ہوگی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اسکے لونڈی پیدا ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکے لڑکا پیدا
ہوگا بشرطیکہ خواب دیکھنے والی حاملہ ہو۔ اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ دودھ پی رہا ہے
یا اسکو دودھ پلایا جا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جیل میں جائیگا اور دروازہ اس پر بند کر دیا
جائے گا۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ الْحَادِىْ عَشَرَ — گیارہواں باب

فِىْ رُؤْيَةِ الْمَوْتِ وَالْمَوْتٰى وَاَخْبَارِهِمْ وَغَيْرِهِمْ — موت اور مردے اور اُن کی اور غیروں کی خبروں کے بیان میں

اَلْمَوْتُ۔ فِى النَّوْمِ فَسَادٌ فِى الدِّيْنِ وَعُلُوٌّ موت۔ خواب میں موت کا نظر آنا دین میں

وَشَرَفٌ فِي الدُّنْيَا اِذَا كَانَ مَعَهٗ بُكَاءٌ وَ نَوْحٌ وَصُرَاخٌ وَحَمْلٌ عَلٰى اَعْنَاقِ الرِّجَالِ عَلٰى سَرِيْرٍ اَوْ نَعْشٍ مَالَمْ يُدْفَنْ فِي التُّرَابِ فَاِنْ دُفِنَ لَمْ يَرْجِعْ لِدِيْنِهٖ صَلَاحٌ بَلْ يَسْتَحْوِذُ عَلَيْهِ الشَّيْطَانُ وَالدُّنْيَا وَيَكُوْنُ اَتْبَاعُهٗ فِيْ سُلْطَانِهٖ بِقَدْرِ مَنْ تَبِعَ جَنَازَتَهٗ مِنَ الْخَلَائِقِ وَعَلٰى كُلِّ حَالٍ يَقْهَرُ الرِّجَالَ وَيَرْكَبُ اَعْنَاقَهُمْ

فساد اور دنیا میں اونچا مرتبہ حاصل ہونیکی دلیل ہے بشرطیکہ اُسکے لیے رونا چیخنا چلانا ہو اور تختہ یا جنازہ پر رکھ کر لوگوں کی گردنوں پر اُٹھایا گیا ہو لیکن مٹی میں دفن نہ کیا گیا ہو اور اگر مٹی میں مُردہ دفن کر دیا گیا تو پھر اب اس کے دین میں درستی کا امکان نہیں رہا بلکہ اس پر شیطان اور دنیا غالب آجائیں گے اور اس کی شوکت کو ماننے والے اسی قدر آدمی ہونگے جسقدر کہ اُس نے جنازے میں آدمی دیکھے ہیں اور ہر حالت میں وہ آدمیوں کو مقہور رکھے گا اور اُن کی گردنوں پر سوار رہے گا۔

وَاَمَّا اِذَا رَاٰى اَنَّهٗ قَدْمَاتَ وَلَمْ يَكُنْ هُنَاكَ هَيْئَةُ الدَّفْنِ وَلَا هَيْئَةُ الْاَمْوَاتِ مِنْ بُكَاءٍ وَصُرَاخٍ اَوْ غُسْلٍ اَوْ كَفْنٍ اَوْ حَمْلٍ عَلٰى سَرِيْرٍ اَوْ نَعْشٍ فَاِنَّهٗ يَنْهَدِمُ مِنْ دَارِهٖ شَيْئٌ اَوْ حَائِطٌ اَوْ تَتَكَسَّرُ خَشْبَةٌ وَقِيْلَ بَلْ رِقَّةٌ فِيْ دِيْنِهٖ وَعَمًى فِيْ بَصِيْرَتِهٖ

اگر کسی نے خود اپنے کو مُردہ دیکھا لیکن دفن کی شکل نظر نہ آئی اور نہ موت کا نقشہ یعنی رونا پیٹنا، چیخنا، چلانا، غسل کفن اور تختہ پر یا جنازے پر اُٹھانا کچھ بھی نظر نہ آیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُس کے گھر سے یا دیوار سے کوئی چیز گر جائے گی یا کوئی لکڑی ٹوٹ جائیگی۔ بلکہ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کے دین میں کمزوری اور اسکی بصیرت میں اندھا پن آجائے گا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ فِيْ قَبْرٍ مِنْ غَيْرِ اَنْ يَمُوْتَ فَاِنَّهٗ يُسْجَنُ اَوْ يُصِيْبُهٗ ضِيْقٌ عَظِيْمٌ فِيْ اَمْرِهٖ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ احْتَفَرَ

اور اگر کسی نے اپنے کو بغیر مرنے کے قبر میں دیکھا تو یا تو وہ قید ہوگا یا اپنے معاملے میں کسی سخت تنگی میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور اگر

قَبْرًا فَإِنَّهُ يَبْنِيْ بَيْتًا فِيْ تِلْكَ الْمَحَلَّةِ أَوِ الْبَلْدَةِ وَمَنْ رَأَى مَيِّتًا وَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ فَأَخْبَرَهُ عَنْهُ فَهُوَ كَمَا أَخْبَرَهُ مِنْ غَيْرِ زِيَادَةٍ وَلَا نُقْصَانٍ فَإِنْ أَخْبَرَ أَنَّهُ فِيْ حَالٍ حَسَنٍ دَلَّ ذٰلِكَ عَلٰى حُسْنِ حَالِهِ وَصَلَاحِ أُخْرَتِهِ فَكُلُّ مَا أَخْبَرَ بِهِ الْمَيِّتُ عَنْ نَفْسِهِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ فَهُوَ حَقٌّ لِأَنَّهُ فِيْ دَارِ الْحَقِّ وَخَرَجَ مِنَ الْبَاطِلِ وَمَشْغُوْلٌ عَنْهُ فَلَا يَكْذِبُ فِيْمَا يُخْبِرُ بِهٖ

کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے قبر کو کھودا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس محلہ میں یا اس شہر میں وہ ایک گھر بنائیگا۔ اور جس نے خواب میں کسی مُردے کو دیکھا اور اس سے کچھ سوال کیا اور اس نے اسکی خبر دی تو وہ بالکل صحیح ہے اسمیں کسی کمی یا زیادتی کا امکان نہیں یعنی اگر اُسنے یہ کہا کہ وہ اچھی حالت میں ہے تو اس کی تعبیر یہی ہوگی کہ وہ اچھی حالت میں ہے اور اسکی آخرت میں اچھی گزر رہی ہے اور میت اپنی یا کسی اور کی جو حالت بتائے تو وہ بالکل صحیح ہے کیونکہ وہ یعنی مردہ اسوقت مکانِ حق میں ہے وہاں جھوٹ کہنا ممکن نہیں وہ باطل سے نکل چکا ہے اور وہ اس سے بے پروا ہے تو جو کچھ وہ خبر دے رہا ہے اس میں جھوٹ نہیں کہے گا۔

كَذٰلِكَ إِذَا رَأَى الْمَيِّتَ فِيْ هَيْئَةٍ حَسَنَةٍ أَوْ عَلَيْهِ ثِيَابٌ بِيْضٌ أَوْ خُضْرٌ وَهُوَ ضَاحِكٌ أَوْ مُسْتَبْشِرٌ دَلَّ ذٰلِكَ عَلٰى صَلَاحِ حَالِهِ أَيْضًا فِي الْآخِرَةِ فَإِنْ رَأَى أَنَّهُ أَشْعَثُ أَغْبَرُ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ بَالِيَةٌ أَوْ هُوَ بَالٍ مُغْضَبٌ فَإِنَّ ذٰلِكَ يَدُلُّ عَلٰى سُوْءِ حَالِهِ فِي الْآخِرَةِ وَكَذٰلِكَ إِذَا رَآهُ مَرِيْضًا فَإِنَّهُ يَكُوْنُ مُرْتَهَنًا بِذُنُوْبِهٖ وَمَنْ رَأَى مَيِّتًا قَدْ مَاتَ مَوْتَةً ثَانِيَةً وَ

اسی طرح اگر کسی نے مُردہ کو اچھی حالت میں دیکھا یا یہ دیکھا کہ وہ سفید یا ہرے کپڑے پہنے ہوئے ہے اور وہ ہنس رہا ہے یا خوشی کی خبر دے رہا ہے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آخرت میں اس کا حال بھی ٹھیک ہے اور اگر کسی نے مردے کو غبار آلود وہ پراگندہ بال دیکھا اور یہ دیکھا کہ وہ بوسیدہ کپڑے پہنے ہوئے ہے یا یہ کہ وہ خود بوسیدہ ہے اور غصہ کی حالت میں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ آخرت

عَلَيْهِ بُكَاءٌ مِنْ غَيْرِ صُرَاخٍ وَلَا نَوْحٍ فَإِنَّ بَعْضَ أَهْلِهِ يَتَزَوَّجُ وَيَكُونُ لَهُ فَرَحٌ وَسُرُورٌ وَإِنْ كَانَ عَلَيْهِ صُرَاخٌ وَنَوْحٌ فَإِنَّهُ يَمُوتُ مِنْ عَقِبِهِ أَوْ مِنْ أَهْلِهِ إِنْسَانٌ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ نَبَشَ قَبْرَ مَيِّتٍ فَإِنَّهُ يَقْتَفِي أَثَرَهُ فِي دِينِهِ أَوْ دُنْيَاهُ إِنْ كَانَ الْمَيِّتُ مَعْرُوفًا وَإِنْ كَانَ مَجْهُولًا فَإِنَّهُ يَكُونُ سَاعِيًا فِي أَمْرٍ لَا يُدْرِكُهُ۔

میں اسکا بُرا حال ہے۔ اور اسی طرح اگر کسی نے مُردے کو بیمار دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے گناہوں میں مرہون ہے اور جس نے خواب میں کسی ایسے شخص کو جو مر چکا ہے دوبارہ مرتے دیکھا اور یہ بھی دیکھا کہ اس پر رویا جارہا ہے لیکن نہ تو نوحہ ہے نہ چیخنا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے گھر والے کی شادی ہوگی اور اسکو خوشی اور سرور حاصل ہوگا۔ اور اگر چیخنا چلانا بھی اسکے ساتھ دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی اولاد یا اسکے خاندان میں سے کوئی شخص مرجائیگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے کسی میت کی قبر کو کھودا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس مُردہ کے نقشِ قدم پر چلیگا دین میں یا دنیا میں بشرطیکہ جس کی قبر کھودی ہے وہ معلوم ہو۔ اور اگر وہ نامعلوم ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسے معاملے میں کوشش کرے گا جس کو حاصل نہ کر سکے گا۔

حِكَايَةٌ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَىٰ عَنْهُ أَنَّهُ رَأَى فِي مَنَامِهِ أَنَّهُ أَتَى قَبْرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبَشَهُ فَأَخْبَرَ بِهِ أُسْتَاذَهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَكَانَ أَبُو حَنِيفَةَ يَوْمَئِذٍ صَبِيًّا فِي الْمَكْتَبِ فَقَالَ لَهُ أُسْتَاذُهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ إِنْ صَدَقَتْ رُؤْيَاكَ يَا وَلَدِي فَإِنَّكَ تَقْتَفِي أَثَرَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حکایت۔ ابو حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ انھوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ پر حاضر ہوئے ہیں اور قبر شریف کو انھوں نے کھودا ہے چنانچہ اس کی خبر انھوں نے اپنے استاد کو دی۔ اور اس وقت ابو حنیفہؒ بچے تھے اور مکتب میں پڑھتے تھے ان کے اُستاد نے اللہ اُن سے راضی ہو اُن کے خواب کی تعبیر اس طرح دی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَنْبُشْ عَنْ شَرِيْعَتِهٖ فَكَانَ اے فرزند۔ اگر تیرا خواب سچا ہے تو تو رسول اللہ
كَمَا عَبَّرَ الْاُسْتَاذُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث کی تحقیق میں لگیگا
ظَهَرَ لِاَبِیْ حَنِيْفَةَ مَا ظَهَرَ مِنَ الْكَرَامَاتِ اور ان کی شریعت میں جستجو کریگا چنانچہ جس طرح
اُن کے اُستاذ رضی اللہ عنہ نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا اور ابو حنیفہؒ کی وہ کرامات ظاہر
ہوئیں جن کی حد نہیں۔

وَالْاَخْذُ مِنَ الْمَيِّتِ مُسْتَحَبٌّ اور خواب میں مُردے سے کچھ لینا اچھا ہے
وَالْعَطِيَّةُ لَهٗ مَكْرُوْهَةٌ فَمَنْ رَاٰى اَنَّ کچھ دینا بُرا ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
مَيِّتًا اَعْطَاهُ شَيْئًا مِنْ عَرَضِ الدُّنْيَا میت نے اسکو کچھ دنیوی چیز عطا کی ہے تو اُسکی
اَصَابَ خَيْرًا وَرِزْقًا مِنْ مَوْضِعٍ لَمْ يَكُنْ تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی اور رزق ایسی جگہ
يَرْجُوْهُ وَاِنْ اَعْطَى الْحَيُّ الْمَيِّتَ شَيْئًا سے پائیگا جہاں اسکا خیال بھی نہ تھا اور اگر
مِنْ مَلْبُوْسِ الْحَيِّ اَوْ كِسْوَتِهٖ فَاَخَذَهَا خواب میں کسی زندہ نے مردہ کو زندے کے
الْمَيِّتُ وَلَبِسَهَا فَاِنَّ ذٰلِكَ الْحَيَّ يَمُوْتُ کپڑے یا اس کے پہننے کی چیز دی اور مُردہ
وَيَلْحَقُ بِهٖ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ حَمَلَ مَيِّتًا نے اس کو لے لیا اور اس کو پہن لیا تو اس
فَاِنْ كَانَ عَلٰى غَيْرِ هَيْئَةِ الْجَنَازَةِ فَاِنَّهٗ کی تعبیر یہ ہے کہ وہ زندہ مر جائیگا اور اس
مَالٌ حَرَامٌ يَحْمِلُهٗ وَقِيْلَ يَحْمِلُ مُؤْنَةَ سے ملجائیگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس
رَجُلٍ لَا دِيْنَ لَهٗ وَاِنْ كَانَ عَلٰى هَيْئَةِ نے مُردہ کو اُٹھایا ہے تو اگر وہ جنازہ کی صورت
الْجَنَازَةِ فَاِنَّهٗ يَتْبَعُ سُلْطَانًا اَوْ يَتَحَمَّلُ میں نہیں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ حرام
مِنْ اَعْمَالِهٖ شَيْئًا مال اُٹھا رہا ہے اور یہ بھی تعبیر بتائی گئی ہے کہ وہ
ایسے شخص کا خرچ اُٹھا رہا ہے جو بے دین ہے۔ اور اگر جنازے کی صورت میں ہے تو اسکی تعبیر
یہ ہے کہ وہ سلطان کے پیچھے جائیگا یا سلطان کے اعمال میں سے کچھ اعمال کا وہ ذمہ دار بنے گا۔
وَمَنْ رَاٰى مَيِّتًا قَدْ عَانَقَهٗ اَوْ خَالَطَهٗ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مُردہ نے اسکو

أَوْ قَتَلَهُ فَإِنَّ الْحَيَّ تَطُولُ حَيَاتُهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّ الْحَيَّ مَعَ الْمَيِّتِ وَدَخَلَ مَعَهُ دَارًا مَجْهُولَةً فَإِنَّهُ يَمُوتُ وَيَلْحَقُ بِهِ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا وَرَأَى مَيِّتًا دَخَلَ دَارَهُ فَإِنَّهُ يَطُولُ مَرَضُهُ وَرُبَّمَا يَمُوتُ وَمَنْ رَأَى مَيِّتًا يَشْتَكِي بَعْضَ أَعْضَائِهِ فَإِنَّهُ يُسْئَلُ فِي قَبْرِهِ عَمَّا يُنْسَبُ إِلَيْهِ ذَلِكَ الْعُضْوُ وَمَنْ رَأَى مَيِّتًا أَخَذَ مِنْهُ رَغِيفًا أَوْ خَاتَمًا مَاتَ وَلَدُهُ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ أَوْ يَذْهَبُ مَالُهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

گلے لگایا یا اس سے بلایا اس کو قتل کیا تو اس زندہ کی عمر دراز ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مُردہ اُس کے گھر میں داخل ہوا ہے اور وہ بھی مُردے کے ساتھ ہے اور گھر نامعلوم ہے تو وہ آدمی مر جائے گا اور مُردے سے ملیگا اور اگر کسی بیمار نے یہ دیکھا کہ مُردہ اُسکے مکان میں داخل ہوا ہے تو اس کی بیماری طول پکڑے گی اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ مر جائے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مُردے کے اعضاء درد کر رہے ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ عضو جس چیز کی طرف منسوب ہے اسکا مردے سے قبر میں سوال ہو رہا ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ مُردے نے اس سے روٹی یا انگوٹھی لی ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اگر اسکے پاس لڑکا ہے تو لڑکا مر جائیگا اور مال ہے تو مال چلا جائیگا۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

اَلْبَابُ الثَّانِي عَشَرَ

تیرھواں باب

فِي رُؤْيَا الْكِسْوَةِ وَاللِّبَاسِ أَوِ الْبُسُطِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْمَلْبُوسِ

کپڑے یا لباس یا بچھانے کی چیزیں خواب میں دیکھنے کا بیان

اَلْكِسْوَةُ۔ فِي التَّأْوِيلِ تَخْتَلِفُ بِاخْتِلَافِ جَوْهَرِهَا وَأَجْنَاسِهَا وَقُمَاشِهَا فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ حَرِيرٍ وَإِبْرَيْسَمٍ وَدِيبَاجٍ فَهُوَ سُلْطَانٌ يَنَالُهُ وَمَالٌ حَرَامٌ

کپڑا۔ اسکی تعبیر اسکے جوہر جنس اور کپڑے کی نوعیت کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ اگر ابریشم یا ریشم یا دیبا ہو تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو شوکت بھی حاصل ہوگی اور مال حرام بھی۔

اَلصُّوْفُ ۔ مَنْ رَاٰی لَابِسَ ثِیَابِ صُوْفٍ یَنَالُ مَالاً کَثِیْراً وَّ دُنْیَا صَالِحَۃً

اون ۔ جس نے یہ دیکھا کہ وہ اُون کے کپڑے پہنے ہوئے ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بہت سامال حاصل کریگا اور دنیا صالح ملے گی۔

وَاَمَّا الشَّعْرُ وَالْوَبَرُ وَالْقُطْنُ ۔ فَھُوَ دُوْنَ الصُّوْفِ وَالْکَتَّانُ دُوْنَ الْقُطْنِ وَالْبُرْدُ تَجْمَعُ الدُّنْیَا وَالدِّیْنَ

بال اور اونٹ کے بال اور روئی ۔ اُون سے کم ہیں اور کتان (السی کا ریشم) روئی سے کم ہے اور چادر دین و دنیا کو جمع کرتی ہے ۔

اَلْقَمِیْصُ ۔ ھُوَ حَالُ الرَّجُلِ وَدِیْنُہٗ وَ دُنْیَاہُ عَلٰی قَدْرِ ذٰلِکَ الْقَمِیْصِ یَکُوْنُ حَالُہٗ فِیْمَا ذُکِرَ

قمیص ۔ اس کی تعبیر آدمی کی حالت اور اسکے دین و دنیا سے کیجاتی ہے جو اس قمیص کے برابر ہوگی کہ اسکا حال اسیطرح ہوگا جو ذکر کیا گیا۔

وَمَنْ رَاٰی ثَوْبًا خَلِقًا وَّکَانَ فِی الرُّؤْیَا مَا یَدُلُّ عَلَی الشَّرِّ کَانَ ذٰلِکَ یَدُلُّ عَلٰی مَوْتِ صَاحِبِہٖ سَرِیْعًا

اگر کسی نے پرانا کپڑا دیکھا اور خواب میں کوئی شر کی دلیل بھی نظر آئی تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ خواب دیکھنے والا جلدی مرجائیگا۔

وَالْوَسَخُ ۔ فِی الثَّوْبِ غَیْرُ صَالِحٍ لِصَاحِبِہٖ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْوَسَخُ فِی الرَّاْسِ وَالشَّعْرِ وَالْجَسَدِ ھَمٌّ وَّغَمٌّ وَّنَکَدٌ

میل کپڑے میں نظر آنا اس بات کی نشانی ہے کہ دیکھنے والے کیلئے دین و دنیا میں بُرائی ہے ۔ اور سر بالوں اور بدن میں میل کا نظر آنا رنج وغم ہے ۔

وَالْبَیَاضُ وَالنَّقَاءُ فِی الثَّوْبِ ۔ یَدُلَّانِ عَلٰی حُسْنِ حَالِ صَاحِبِہِمَا

کپڑوں میں سفیدی اور چمک کا ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ دیکھنے والے کی حالت اچھی ہے ۔

وَوَصْلُ الثَّوْبِ ۔ اِنْ کَانَ دَنِسًا مُخَرَّقًا خَلِقًا فَاِنَّہٗ فَقْرٌ وَّحَاجَۃٌ لِصَاحِبِہٖ الَّذِیْ ھُوَ لَابِسُہٗ

کپڑے کا جوڑ ۔ اگر میلا پھٹا ہوا پرانا ہو تو کپڑا پہننے والے کی تنگدستی اور حاجتمندی کی دلیل ہے ۔

اَلْمُرَقَّعُ مِنَ الثِّيَابِ۔ بَعْضُهٗ فِیْ بَعْضٍ پیوند لگے ہوئے کپڑے۔ ایک دوسرے میں
اَشَدُّ الْفَقْرِ وَالْحَاجَةِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ اگر پیوند کے ٹکڑے ہوں تو یہ بہت زیادہ فقرو
عَلَيْهِ ثِيَابًا بِيْضَاءَ مُطَرَّزَةً اِجْتَمَعَ لَهٗ حاجت کی دلیل ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا
اَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَقِيْلَ رِفْعَةُ سُلْطَانٍ کہ وہ سفید کپڑے کڑھے ہوئے پہنے ہوئے ہے تو یہ
وَذِكْرٌ حَسَنٌ دلیل ہے کہ اسکا دنیا اور آخرت کا معاملہ مکمل
ہوگیا اور بعض اسکی تعبیر شوکت کی زیادتی اور اچھے ذکر سے کرتے ہیں۔

اَلْعِمَامَةُ۔ وِلَايَةٌ بِقَدْرِ مَا يَتَعَمَّمُ بِهَا عمامہ متولی بننے کی دلیل ہے اور یہ عمامہ جسقدر
حَوْلَ رَاْسِهٖ فَاِنْ كَانَتِ الْعِمَامَةُ حَرِيْرًا اُس کے سر کے اطراف ہوگا اسیقدر تولیت
اَوْ اِبْرِيْسَمًا كَانَتِ الْوِلَايَةُ تُفْسِدُ عَلَيْهِ ملیگی۔ اور اگر عمامہ ریشم کا ہے یا ابریشم کا ہے
اَمْرَ دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ وَمَا اَصَابَ مِنَ تو یہ تولیت اُس کے دین و دنیا کے معاملات
الْمَالِ فِیْ تِلْكَ الْوِلَايَةِ كَانَ حَرَامًا کو خراب کردے گی اور اس تولیت میں جو مال
عَلَيْهِ وَاِنْ كَانَتِ الْعِمَامَةُ مِنْ قُطْنٍ ملے گا وہ حرام ہوگا اور اگر عمامہ روئی کا یا اُون
اَوْ صُوْفٍ كَانَتِ الْوِلَايَةُ صَالِحَةً فِیْ کا ہو تو اُس کی تولیت دین و دنیا میں اچھی ہوگی
دِيْنِهٖ وَدُنْيَاهُ وَيَجْرِیْ لَوْنُهَا فِی التَّاْوِيْلِ اور اس کے رنگ کی تعبیر اسی طرح ہوگی جیسے
مِثْلَ اَلْوَانِ الثِّيَابِ عَلٰى مَا بَيَّنَّاهُ وَ کپڑے کے رنگ کی تعبیر ہمنے کچھ بیان کردی
عَلٰى مَا سَنُبَيِّنُهٗ فِیْ مَوْضِعِهٖ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ہے اور کچھ انشاء اللہ اس کے موقع پر بیان
تَعَالٰى کریں گے۔

اَلْقَلَنْسُوَةُ۔ هِیَ رَئِيْسٌ مِنْ مَالٍ اَوْ ٹوپی۔ اس کی تعبیر رئیس سے ہے خواہ مال ہو
اَخٍ اَوْ وَلَدٍ اَوْ سَيِّدٍ اَوْ مَلِكٍ فَمَنْ رَاٰى یا بھائی یا بیٹا یا سردار یا بادشاہ۔ جس نے
فِیْ قَلَنْسُوَتِهٖ شَيْئًا مِنْ حُسْنٍ اَوْ قُبْحٍ اپنی ٹوپی میں کچھ اچھائی یا بُرائی دیکھی تو اُس
يَكُوْنُ حَالُ رَئِيْسِهٖ عَلٰى قَدْرِ ذٰلِكَ کے رئیس کا حال اسی طرح ہوگا جس طرح

فَإِنْ رَأَى فِيْهِ خَرْقًا أَوْ وَسَخًا أَوْ شَقًّا دیکھا ہے اگر اسمیں پھٹن یا میل یا شگاف دیکھا
فَإِنَّهُ سُوْءُ حَالِ رَئِيْسِهٖ وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ تو یہ اسکے رئیس کا بُرا حال ہونیکی دلیل ہے اور
هَمًّا وَغَمًّا وَحُزْنًا یہ رنج وغم وفکر کی دلیل ہے۔
وَالْقَبَاءُ۔ فَرَحٌ يَنَالُهُ شیروانی۔ اسکی دلیل ہے کہ اسکو خوشی ملے گی۔
وَالْجُبَّةُ الْمُبَطَّنَةُ۔ اِمْرَأَةُ الرَّجُلِ وَ استر والا جُبّہ۔ اس کی تعبیر مرد کی عورت ہے
كَذٰلِكَ الْمِلْحَفَةُ وَالسَّرَاوِيْلُ وَالْفُرُشُ اور اسی طرح لحاف اور پاجامہ اور بچھونا اور
وَالنَّعْلُ فَمَنْ رَأَى شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ جوتے ہیں کہ اگر ان میں سے کسی چیز کو ایسے
احْتَرَقَ وَ نُزِعَ مِنْهُ أَوْ غَلَبَ عَلَيْهِ فَإِنَّهٗ دیکھا کہ وہ جل گئی یا اس سے چھین لی گئی یا
يُفَارِقُ زَوْجَتَهٗ بِطَلَاقٍ أَوْ مَوْتٍ وَ اس پر غالب ہوگئی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ
مَنْ رَأَى أَنَّهٗ مُنِعَ أَوْ سُرِقَ أَشْرَفَ عَلٰى اس کی بیوی اس سے جُدا ہوجائے گی خواہ
طَلَاقِ زَوْجَتِهٖ وَلَا يَتِمُّ ذٰلِكَ وَرُبَّمَا طلاق سے یا موت سے۔ اور جس نے یہ دیکھا
كَانَ الْفِرَاشُ جَارِيَةً وَكَذٰلِكَ السَّرَاوِيْلُ کہ ان اشیا میں سے کوئی چیز اس سے روک لی
فَحُكْمُهُمَا كَانَ فِي الْجَارِيَةِ گئی یا چُرالی گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی بیوی
کو طلاق دینے کا ارادہ کریگا لیکن یہ کام پورا نہ ہوگا اور کبھی بچھونے کی تعبیر لونڈی سے کیجاتی ہے اور اسی
طرح پاجامہ کی تعبیر تو جو کچھ انمیں معلوم ہوگا وہ لونڈی میں رونما ہوگا۔

اَلنَّعْلُ۔ مَنْ رَأَى نَعْلًا تَخَرَّقَ وَلَمْ جوتا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا جوتا پھٹ
يَبْقَ مِنْهُ شَيْءٌ فَإِنَّ زَوْجَتَهٗ تَمُوْتُ وَرُبَّمَا گیا ہے اور اسمیں سے کچھ بھی باقی نہ رہا تو اس
كَانَ أَحَدُ النَّعْلَيْنِ شَرِيْكًا أَوْ أَخًا وَ کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی بیوی مرجائے گی اور
مَنْ رَأَى أَحَدَ النَّعْلَيْنِ تَخَرَّقَ أَوِ انْتُزِعَ کبھی جوتے کے ایک فرد کی تعبیر شریک یا بھائی
وَمَشٰى بِالنَّعْلِ الْآخَرِ كَانَ فِرَاقًا بَيْنَ سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسکے جُوتے
شَرِيْكٍ أَوْ أَخٍ أَوْ أُخْتٍ کا ایک فرد پھٹ رہا ہے یا کھنچ گیا ہو اور وہ دوسرے

فردسے چل رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے شریک یا بھائی یا بہن میں جُدائی ہوجائے گی۔

اَلْجُرَابُ - هِيَ وِقَايَةُ الْمَالِ فَاِنْ كَانَ الْجُرَابُ صَحِيْحًا وَرَائِحَتُهُ طَيِّبَةً فَاِنَّهُ يَتَوَلّٰى زَكَاتَهُ وَيَبْقَى مَالُهُ مِنَ الْاٰفَاتِ وَيَطْهُرُ بِهَا وَيُحْسِنُ حَالَهُ وَاِنْ كَانَ الْجُرَابُ مُمَزَّقًا اَوْضَاعَ مِنْهُ شَيْءٌ فَاِنَّ الرَّائِيَ يَمْنَعُ الزَّكٰوةَ وَالصَّدَقَةَ وَلَا يُخْرِجُهُمَا مِنْ مَالِهِ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ

پاتابے۔ اس کی تعبیر مال کی حفاظت سے کی جاتی ہے۔ اگر پاتابے صحیح سالم ہیں اور ان میں خوشبو ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ زکوٰۃ ادا کریگا اور اسکا مال آفتوں سے محفوظ رہیگا اور اس کے ذریعہ وہ مال کو پاک کرلے گا اور اس کا حال اچھا رہے گا۔ اور اگر پاتابے پھٹے ہوئے ہیں یا اس میں سے کوئی چیز ضائع ہوگئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا زکوٰۃ اور صدقے کو روکے رہیگا اور اپنے مال میں سے کچھ بھی ان دونوں میں سے نہ نکالیگا نعوذ باللہ من ذلک

اَلْخُفُّ - هُوَ وِقَايَةُ الْمَعِيْشَةِ لِصَاحِبِهِ وَمَكْسَبِهِ فَاِنْ كَانَ الْخُفُّ صَحِيْحًا كَانَتْ مَعِيْشَتُهُ صَالِحَةً جَارِيَةً وَرُبَّمَا كَانَ الْخُفُّ هَمًّا وَغَمًّا وَمَنْ رَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ ثَوْبًا مُخَرَّقًا وَهُوَ يَخْطُبُ[1] فَاِنَّهُ يَلْتَئِمُ اَمْرُهُ فِيْ حَالِهِ وَمَعِيْشَتِهِ وَمَكْسَبِهِ اِلَّا اَنَّ الثَّوْبَ هُوَ حَالُ الرَّجُلِ عَلٰى مَا بَيَّنَّاهُ فَاِنْ كَانَ عَاصِيًا فَيَلُمُّ شَعَثَ الْمَعِيْشَةِ بِالتَّوْبَةِ وَفِعْلِ الْخَيْرِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَخْطُبُ فِيْ ثَوْبِ زَوْجَتِهِ اَوْ غَيْرِهَا اَوْ

موزے۔ دیکھنے والے کی معاش درست رہنے کی علامت ہیں اور یہ کہ اُس کی آمدنی درست رہے گی۔ اگر موزے ٹھیک ہیں تو اس کی معاش اچھی اور جاری رہے گی اور کبھی موزوں کی تعبیر رنج وغم سے بھی کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ پھٹے ہوئے کپڑے پہنے ہوئے ہے اور وہ اُن کو سی رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی حالت اور اسکے

---

[1] عربی میں اس جگہ یخطب لکھا ہے حالانکہ یخیط ہونا چاہیئے جس کے معنی سینے کے ہیں۔

مِقْنَعَتِهَا اَوْ بُرْقُعِ ثَوْبِهَا فَاِنَّهٗ يُخَاصِمُ معاش و آمدنی میں اسکے معاملات ٹھیک عَنْهَا وَيَظْهَرُ عَلَيْهَا مَاظَهَرَ لِاَهْلِهٖ وَ ہو جائیں گے الا اینکہ کپڑے کی تفسیر مرد کی حالت اَقَارِبِهٖ سے کی جاتی ہے جیساکہ ہمنے اس کو بیان کر دیا ہے تو اگر وہ نافرمان و گنہگار ہوگا تو اس کے معاش کی پراگندگی توبہ اور نیک کاموں سے درست ہو جائیگی اور اگر یہ دیکھا کہ وہ اپنی بیوی کے کپڑے کو سی رہا ہے یا کسی اور چیز کو سی رہا ہے یا اسکے برقع کو سی رہا ہے یا اسکے کپڑے میں پیوند لگا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہی کہ وہ اس سے جھگڑا کریگا اور اس عورت پر وہی بات ظاہر ہوگی جو اس مرد کے اہل و اقارب پر ظاہر ہوگی۔

اَلْخِمَارُ۔ خِمَارُ الْمَرْاَةِ وَاِزَارُهَا وَ اوڑھنی۔ عورت کی اوڑھنی اور اسکا پاجامہ اور مِقْنَعَتِهَا هُوَ زَوْجُهَا فَمَا حَدَثَ فِيْ اسکا برقع ان سب کی تعبیر اسکا شوہر ہے تو ذٰلِكَ مِنْ شَيْءٍ كَانَ فِيْ زَوْجِهَا وَهُمَا جو بات اسمیں ہوگی وہی اسکے شوہر میں نظر كَانَ مِنْ وَحَاشَةٍ اَوْ شَنَاعَةٍ اَوْ حُسْنٍ آئیگی اور جو کچھ وحشت یا برائی یا خوبی یا سفیدی اَوْ بَيَاضٍ فَهُوَ فِيْ حَالِ الزَّوْجِ لَهَا كُلُّ اسمیں نظر آئیگی وہی حالت اسکے شوہر میں اسکی ذٰلِكَ بِمَا يُنَاسِبُهٗ مناسبت سے نظر آئے گی۔

اَلْمِغْزَلُ۔ لِلرَّجُلِ سَفَرٌ فَمَنْ رَاٰى کاتنے کی چرخی۔ مرد کے لئے سفر کی علامت اَنَّهٗ يَغْزِلُ صُوْفًا اَوْ شَعْرًا اَوْ وَبَرًا مِثْلَهٗ ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اون یا بال مِمَّا يَغْزِلُ الرِّجَالُ فَاِنَّهٗ يُسَافِرُ سَفَرًا یا اونٹ کے بال وغیرہ جو مرد بٹتے ہیں وہ وَيَكْسِبُ فِيْهِ مَالًا حَلَالًا نَامِيًا وَخَيْرًا بھی بٹ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ كَثِيْرًا وَاِنْ كَانَ مِمَّا لَا يَغْزِلُهٗ اِلَّا النِّسَاءُ سفر کریگا اور اس سفر میں وہ حلال مال جو غَالِبًا مِثْلُ الْقُطْنِ وَالْكَتَّانِ فَاِنَّهٗ يُسَافِرُ بڑھنے والا ہے اور خیر کثیر حاصل کریگا۔ اور وَيَنَالُ مَالًا وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ الْمَالُ غَيْرَ اور اگر ایسی چیز کو کاتتے ہوئے دیکھا جس کو مُسْتَحْسَنٍ عِنْدَ النَّاسِ وَاِنْ رَاَتِ الْمَرْاَةُ عورتیں ہی عموماً کاتتی ہیں جیسے روئی اور السی

ذلك فان كان لها غائب قدم وان تو وہ سفر کریگا اور مال حاصل کریگا لیکن اس
اصابت المرأة مغزلا فان كانت حاملا مال کو لوگ اچھا نہ سمجھتے ہونگے اور اگر یہی خواب
ولدت جارية او ولد لها اخت فان عورت نے دیکھا تو اگر اسکا کوئی عزیز غایب ہے
كان المغزل فيه فلكة زوجت ابنتها تو آجائیگا اور اگر عورت نے کاتنے کی چرخی پائی
وان رأت المرأة كسوة الرجل عليها تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر وہ حاملہ ہی تو لڑکا
فهو صالح لها وان كانت من كسوة جنے گی یا اسکے بہن پیدا ہوگی۔ اور اگر اس
الحرب كان تاويل ذلك لزوجها او چرخی میں دمڑ کا بھی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے
قيمها ومن رأى ان عليه كسوة النساء کہ اس کی لڑکی کی شادی ہو جائیگی۔ اور اگر کسی
اصابه خوف شديد وخضوع ثم عورت نے یہ خواب دیکھا کہ اس پر مرد کے
يزول ذلك باذن الله تعالى کپڑے پڑے ہوئے ہیں تو یہ خواب اس کے لئے
بہتر ہے اور اگر وہ کپڑے فوجی طرز کے ہوں تو اسکی تاویل اسکے شوہر یا اسکے نگراں کے لئے ہوگی۔
اور اگر کسی مرد نے یہ دیکھا کہ وہ عورتوں کے کپڑے پہنے ہوئے ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اول تو
اسکو سخت خوف اور عاجزی معلوم ہوگی لیکن پھر یہ سب اللہ تعالیٰ کے حکم سے جاتا رہے گا۔
المصبغات - من الثياب المصبوغة رنگی ہوئی چیزیں۔ رنگے ہوئے کپڑوں کی تعبیر
تختلف باختلاف الوانها فمن رأى اُن کے رنگوں کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔
ان عليه ثوبا مختلف الالوان فانه اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس کے جسم پر مختلف
يسمع امرا يكرهه من خوف في رنگ کے کپڑے پڑے ہوئے ہیں تو اسکی
نفسه ويشتهر بين الناس والبياض تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسی بات سُنے گا جو اُس کو
في الثياب صلاح واضح كلى والثياب ناگوار معلوم ہوگی جس سے اسکی ذات میں خوف
الصفر كلها مرض وهم لصاحبها پیدا ہوگا اور لوگوں میں اسکی شہرت ہو جائے گی
فان كان ذلك في جبته لم يضره اور سفید کپڑوں کا نظر آنا بہت ہی ٹھیک ہے

شَیْءٌ - اَلثِّیَابُ الْخُضْرُ صَالِحَةٌ لِلْحَیِّ وَ بالکل صاف ہے اور پیلے کپڑوں کی تعبیر یہ ہے
الْمَیِّتِ وَهِیَ لِبَاسُ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَالثِّیَابُ کہ دیکھنے والے کو بیماری اور فکر حاصل ہوگا البتہ
الْحُمْرُ شُهْرَةٌ لِلْاِنْسَانِ اِذَا کَانَ لَابِسَهَا اگر شیروانی میں ہو تو کچھ نقصان نہ ہوگا۔ ہرے
وَالسُّوْدُ مِنَ الثِّیَابِ صَلَاحٌ وَسَدَادٌ رنگ کے کپڑے زندہ اور مُردہ دونوں کیلئے
وَمَالٌ وَسُلْطَانٌ سِیَّمَا لِمَنْ عَادَتُهٗ لُبْسُ اچھے ہیں اور وہ جنتیوں کا لباس ہے اور سُرخ
الْاَسْوَدِ وَکُلُّ سَوَادٍ صَالِحٌ مَحْمُوْدٌ رنگ کے کپڑے اگر پہنے ہے تو اسکی تعبیر شہرت
فِیْ جَمِیْعِ الْاَشْیَاءِ اِلَّا الْعِنَبُ الْاَسْوَدُ کا حاصل ہونا ہے اور کالے کپڑوں کی تعبیر
فَاِنَّهٗ لَاخَیْرَ فِیْهِ صلاحیت اور مضبوطی اور مال اور شوکت سے
دی جاتی ہے خصوصاً جس کی عادت کالے کپڑے پہننے کی ہو اور تمام چیزوں میں سیاہی عمدہ
اور قابلِ تعریف ہے بجز کالے انگور کے کہ اسمیں بھلائی نہیں ہے۔

اَلْبِسَاطُ - فِی التَّاْوِیْلِ الدُّنْیَا الصَّالِحَةُ بچھانے[1] کی چیز - اس کی تعبیر یہ ہے کہ جس
لِصَاحِبِهِ الَّذِیْ یُبْسَطُ لَهٗ وَیَکُوْنُ عَلٰی کے لئے یہ فرش بچھایا گیا ہے اُس کی دنیا اچھی
قَدْرِ سَعَتِهٖ وَثَخَانَتِهٖ وَرِقَّتِهٖ وَ رہے گی اور جسقدر اس بچھانے کی چیز میں
جَوْهَرِهٖ فَسَعَتُهٗ هِیَ سَعَةُ دُنْیَا صَالِحَةٍ وسعت اور موٹاپا اور پتلاپن اور خفت ہوگی
وَصِغَرُهٗ وَضِیْقُهٗ بِضِدِّ ذٰلِكَ وَثَخَانَتُهٗ اسی طرح اسکی دنیا رہے گی مثلاً اگر وسیع ہے تو
وَجِدَّتُهٗ طُوْلُ عُمُرِ صَاحِبِهٖ وَرِقَّتُهٗ اسکی دنیا بہت اچھی رہے گی اور اسکا چھوٹاپن
وَخَلِقَتُهٗ ضِدُّ ذٰلِكَ فَمَنْ رَاٰی بِسَاطًا اور تنگی اسکے ضد میں ہوگی اور اسکا موٹاپن اور
ثَخِیْنًا وَاسِعًا جَدِیْدًا نَالَ عُمُرًا طَوِیْلًا نیاپن دیکھنے والے کی عمر دراز ہونیکی دلیل ہے
وَرِزْقًا وَاسِعًا وَحَیَاةً طَیِّبَةً وَدُنْیًا اور اسکا پتلاپن اور پُرانا ہونا اس کی ضد ہے
صَالِحَةً وَاِنْ کَانَ الْبِسَاطُ ثَخِیْنًا صَغِیْرًا اگر کسی نے دیکھا کہ بچھانے کی چیز موٹی اور

---

[1] بچھانے کی چیز سے مراد فرش۔ دری۔ دسترخوان سب ہے۔

نَالَ عُمُرًا طَوِيْلًا لٰكِنْ يَكُوْنُ قَلِيْلَ السَّعَةِ فِيْ ذَاتِ يَدِهٖ وَاِنْ كَانَ الْبِسَاطُ رَقِيْقًا فَوْقَ رِقَّةِ الْبُسُطِ وَهُوَ وَاسِعٌ نَالَ دُنْيَا وَاسِعَةً وَّيَكُوْنُ عُمُرُهٗ قَلِيْلًا وَمَنْ رَاٰى بِسَاطًا صَغِيْرًا خَلِقًا رَقِيْقًا فَاِنَّ ذٰلِكَ لَا خَيْرَ فِيْهِ وَكَذٰلِكَ اِنْ رَاٰى بِسَاطًا مَطْوِيًّا فَاِنَّهٗ لَا خَيْرَ فِيْهِ اَيْضًا

بہت وسیع ہے تو عمر طویل اور رزق واسع اور عمدہ زندگی پائیگا اور اسکی دنیا اچھی ہوگی اور اگر بچھانے کی چیز موٹی اور چھوٹی ہے تو عمر طویل تو پائے گا لیکن اس کے ہاتھ میں وسعت کم ہوگی اور اگر بچھانے کی چیز بہت تپلی ہو لیکن بچھونے کے پتلے پن سے زیادہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ وسیع دُنیا پائے گا۔ لیکن عمر اس کی کوتاہ ہوگی۔ اور جس نے دیکھا کہ بچھانے کی چیز بہت چھوٹی تپلی اور پُرانی ہے تو اس میں کوئی بھلائی نہیں ہے اور اسی طرح اگر یہ دیکھا کہ بچھونا لپٹا ہوا ہے تو اسمیں بھی کوئی بھلائی نہیں۔

اَلْمَنَادِيْلُ۔ وَالْمَزَالِقُ وَالْوَسَائِدُ فَجَمِيْعُ ذٰلِكَ خَدَمٌ وَّغِلْمَانٌ لِصَاحِبِهَا وَجَوَارٍ فَمَهْمَا رَاٰى فِيْ ذٰلِكَ مِنْ حَدَثٍ فَهُوَ فِيْ خَدَمِهٖ

رومال۔ اور تکیے اور گاؤ تکیے ان سب کی تعبیر خادموں اور لڑکوں اور لونڈیوں سے کی جاتی ہے جو خواب دیکھنے والے کی ہیں تو ان میں جو کچھ بات دیکھے گا وہ اُس کے خادموں میں ہوگی۔

اَلسَّتَائِرُ۔ بِاَسْرِهَا هَمٌّ وَّغَمٌّ وَّنَكَدٌ لِصَاحِبِهَا فَلَا خَيْرَ فِيْهَا جَدِيْدَةً كَانَتْ اَوْ قَدِيْمَةً قَلِيْلَةً كَانَتْ اَوْ كَثِيْرَةً فَهِيَ رَدِيْئَةٌ جَمِيْعُهَا وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

پردے۔ سب کے سب رنج وغم اور فکرو سختی کی علامت ہیں جو خواب دیکھنے والے کو حاصل ہوگی اس میں کسی میں بھلائی نہیں خواہ نئے ہوں کہ پُرانے تھوڑے ہوں یا بہت سب کے سب ردّی ہیں واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ الثَّالِثُ عَشَرَ

فِی رُؤْیَةِ الْجَوَاهِرِ وَالْحُلِیِّ وَالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالدَّنَانِیْرِ وَالدَّرَاهِمِ وَالْفُلُوْسِ وَغَیْرِهَا

اَلْجَوَاهِرُ۔ تَخْتَلِفُ فِی التَّاوِیْلِ بِاخْتِلَافِ اَجْنَاسِهَا وَاَقْرَانِهَا فِی الرُّؤْیَا وَبِالْجُمْلَةِ اِنْ عُرِفَ عَدَدُهَا فَهِیَ نِسَاءٌ وَّاَوْلَادٌ وَخَدَمٌ وَاِنْ كَانَتْ مَجْهُوْلَةً كَثِیْرَةً فِی الْعَدَدِ فَهِیَ قُرْاٰنٌ وَعِلْمٌ وَتَسْبِیْحٌ وَذِكْرٌ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ اَصَابَ لُؤْلُؤَةً اَصَابَ امْرَاَةً اَوْ جَارِیَةً اَوْ غُلَامًا كَذٰلِكَ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ اَصَابَ یَاقُوْتَةً اَوْ زُمُرُّدَةً اَوْ شِبْهَ ذٰلِكَ فَاِنْ كَانَتِ امْرَاَتُهٗ حَامِلًا وَلَدَتْ لَهٗ جَارِیَةً وَّمَنْ رَاٰی اَنَّ عَلَیْهِ عِقْدَ لُؤْلُؤٍ قِلَادَةً یَحْفَظُ كِتَابَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَیَكُوْنُ كَثِیْرَ الْاَمَانَةِ وَالْوَرَعِ وَالنَّسْلِ وَالْجَاهِ فِی النِّسَاءِ وَالنَّاسِ وَاِنْ كَانَ الْعِقْدُ مُثَلَّثًا اَوْ مُرَبَّعًا كَانَ ذٰلِكَ اَقْوٰی وَاَفْضَلَ فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ عَجَزَ عَنْ حَمْلِ ذٰلِكَ الْعِقْدِ وَعَنْ تَقَلُّدِهٖ فَهُوَ بِمَنْزِلَةِ مَنْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ كَثِیْرٌ یَعْجِزُ عَنِ الْعَمَلِ بِهٖ

تیرھواں باب

جواہر وزیورات وسونا چاندی اشرفی روپے پیسے وغیرہ کی تعبیر کا بیان

جواہر کی تعبیر اس کی جنس اور اس کے مماثل اشیاء کے اختلاف کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے لیکن بہر حال اگر اسکا عدد خواب میں ظاہر ہوجائے تو اس کی تعبیر عورتوں اور اولاد اور خادموں سے کی جاتی ہے۔ اور اگر عدد نامعلوم ہے اور عدد بھی زیادہ ہے تو اسکی تعبیر قرآن اور علم اور تسبیح اور ذکر ہے مثلاً اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس کو موتی ملا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو عورت یا لونڈی یا غلام ملے گا اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے یاقوت یا زمرد یا اسی کے مثل کوئی چیز پائی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر اس کی بیوی حاملہ ہے تو اسکے لڑکی پیدا ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ موتیوں کا ہار پہنے ہوئے ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب یعنی قرآن مجید کا حافظ ہوگا اور بہت زیادہ صاحب امانت وتقویٰ ونسل ہوگا۔ نیز عورتوں میں اور لوگوں

ہیں اس کا مرتبہ بلند ہوگا۔ اور اگر ہار تین لڑی یا چار لڑی کا ہو تو یہ زیادہ قوی و افضل ہوگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اس ہار کے اُٹھانے سے عاجز ہے اور اسکے پہننے سے عاجز ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو بہت زیادہ علم حاصل ہوگا جس پر وہ عمل نہ کر سکے گا۔

وَمَنْ رَأَى اَنَّ عَلَيْهِ قُرْطًا فَاِنَّهٗ يَحْفَظُ الْقُرْاٰنَ وَالْعِلْمَ اَوْ يَعْلَمُ عِلْمًا يَتَجَمَّلُ بِهٖ بَيْنَ النَّاسِ وَالْقُرْطُ لِلْمَرْاَةِ زَوْجُهَا وَاَوْلَادُهَا فَمَنْ رَأَى اَنَّ اللُّؤْلُؤَ يَخْرُجُ مِنْ فِيهِ فَاِنَّهٗ يَظْهَرُ مِنْهُ كَلَامُ الْبِرِّ وَالْعِلْمِ وَيَكُوْنُ كَثِيْرَ الدَّرْسِ فِي الْقُرْاٰنِ وَالتَّسْبِيْحِ فَاِنْ رَأَى اَنَّهٗ يَأْكُلُ اللُّؤْلُؤَ اَوْ يَضَعُهٗ فِيْ فِيهِ فَاِنَّهٗ يَسْتُرُ كَلَامَ اللّٰهِ فِيْ صَدْرِهٖ وَيَكْتُمُ الْعِلْمَ وَلَا يُظْهِرُهُمَا لِلنَّاسِ وَرُبَّمَا كَانَ اَكْلُهُ اللُّؤْلُؤَ تَعَلُّمَهٗ وَاسْتِفَادَتَهٗ وَمَنْ رَأَى اَنَّهٗ يَنْثُرُ اللُّؤْلُؤَ فِي الطُّرُقَاتِ وَالْمَزَابِلِ وَالْاَسْوَاقِ فَاِنَّهٗ يَتَعَلَّمُ الْعِلْمَ وَالْحِكْمَةَ وَيَضَعُهُمَا عِنْدَ غَيْرِ اَهْلِهِمْ

کان کی بالی۔ جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ بالی پہنے ہوئے ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ حافظِ قرآن ہوگا اور علم حاصل کریگا اور ایسا علم حاصل کرے گا جس سے لوگوں میں اسکی سُرخروئی حاصل ہوگی۔ اور عورت کو بالی کا نظر آنا اس کے شوہر سے مراد ہے یا اس کی اولاد سے۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ موتی اُس کے منہ سے نکل رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس سے نیکی اور علم کی باتیں ظاہر ہوں گی اور قرآن کا درس وہ زیادہ دیگا۔ اور تسبیح زیادہ کرے گا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ موتی کھا رہا ہے یا اس کو اپنے منہ میں رکھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کلام الٰہی کو اپنے سینے میں چھپا رہا ہے اور علم کو چھپا رہا ہے اور یہ دونوں چیزیں لوگوں کو نہیں بتا رہا ہے اور کبھی موتی کھانے کی تعبیر اسکے سیکھنے اور ان سے فائدہ حاصل کرنے کیوجاتی ہے۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ راستوں میں یا بازاروں میں اور گندی جگہوں میں موتی بکھیر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ علم اور حکمت سیکھ تو رہا ہے لیکن انکو وہ غیر اہل کو سکھا رہا ہے۔

اَلْقِلَادَةُ الَّتِیْ مِنْ ذَهَبٍ اَوْ مِنْ فِضَّةٍ مُرَصَّعَةٍ بِالْجَوَاهِرِ فَاِنَّهٗ تَقْلِیْدُ اَمَانَةٍ وَرُبَّمَا کَانَتِ الْجَوَاهِرُ النَّفِیْسَةُ اِذَا کَثُرَتْ وَلَمْ یُعْلَمْ عَدَدُهَا اَمْوَالًا نَفِیْسَةً یَسْتَفِیْدُهَا اِذَا کَانَتْ مِنْ مَعَادِنِ الْاَرْضِ

پٹا۔ اگر سونے کا یا چاندی کا ہو اور جواہر سے مرصع ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے پاس امانت رکھی جائے گی اور کبھی نفیس جواہر اگر زیادہ ہوں کہ اُن کا عدد معلوم نہ ہو تو اسکی تعبیر نفیس مال سے ہے جس سے وہ فائدہ اُٹھائے گا بشرطیکہ وہ جواہر زمین کے معادن سے ہوں۔

اَلْخَرَزُ۔ مَالٌ وَّلَا خَطَرَ لَهٗ وَرُبَّمَا کَانَ کَلَامًا اَوْ عِلْمًا لَا یُنْتَفَعُ بِهٖ وَالْقَلِیْلُ مِنْهُ نِسَاءٌ وَّخَدَمٌ

کوڑیاں۔ اس کی تعبیر مال ہے اور اسمیں کوئی اہمیت نہیں۔ کبھی اس کی تعبیر کلام یا علم سے دیجاتی ہے اور تھوڑی کوڑیاں ہوں تو اسکی تعبیر عورتوں اور خادموں سے کیجاتی ہے۔

اَلْحُلِیُّ۔ الَّذِیْ جَرَتِ الْعَادَةُ اَنْ تَلْبَسَهُ الرِّجَالُ فَهُوَ زِیْنَةٌ وَّجَمَالٌ وَّیَکُوْنُ قَدْرُ الرِّجَالِ عَلٰی قَدْرِ جَوْهَرِهٖ وَصِفَتِهٖ فَاِنْ کَانَتْ مِنْطَقَةً مُحَلَّاةً فَاِنَّهٗ یُصِیْبُ مَالًا وَّشَرَفًا یَسْتَطْرِفُ بِهٖ فِی النَّاسِ وَرُبَّمَا یَلِیْ وِلَایَةً وَّیَکُوْنُ ذٰلِكَ فِیْ نِصْفِ عُمُرِهٖ فَاِنْ کَانَ فِیْ حِلْیَتِهَا جَوَاهِرُ اَصَابَ مِنَ الْمَالِ مَا یَسُوْدُ بِهٖ اَهْلَ بَیْتِهٖ اَوْ یُصِیْبُ وَلَدًا یَسُوْدُ اَهْلَهٗ وَرُبَّمَا کَانَتْ کَثْرَةُ الْمَنَاطِقِ فِیْ وَسَطِهٖ اَجْوَدَ وَاَوْفَقَ

زیور۔ ایسا زیور جو عام طور پر مرد پہنتے ہیں، اس کی تعبیر زینت اور جمال سے کیجاتی ہے اور مردوں کی عزت اس جوہر کی قدر اور اسکی صفت کیمطابق ہوگی۔ اگر کمر پٹہ مرصع ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مال اور بزرگی پائیگا جس سے وہ لوگوں میں ناز و فخر کریگا اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی شہر کا حاکم بنے گا اور یہ اسکی نصف عمر میں ہوگا۔ اگر اسکے زیور میں جواہر بھی ہوں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اتنا مال پائیگا جس سے وہ اپنے گھر والوں کا سردار بن جائیگا

وَاَجْمَلَ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ مِنْطَقَتَهُ انْقَطَعَتْ اَوِانْكَسَرَتْ اَوِانْتُزِعَتْ اَوْ حَدَثَ بِهَا حَادِثٌ فَاِنَّ ذٰلِكَ فِيْمَنْ تُنْسَبُ اِلَيْهِ الْمِنْطَقَةُ

یا اسکے کوئی لڑکا ہوگا جو خاندان کا سردار بنے گا اپنی کمر میں کمر پٹوں کا زیادہ دیکھنا بہت ہی بہتر اور عمدہ و موافق ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا کمر پٹہ کٹ گیا یا ٹوٹ گیا یا چھین لیا گیا یا اسپر کوئی حادثہ ہو گیا تو یہ بات اسمیں نمودار ہوگی جس کی طرف وہ کمر پٹہ منسوب ہے۔

اَلتَّاجُ۔ رُؤْيَتُهُ لِلرَّجُلِ سُلْطَانٌ وَعِزٌّ وَشَرَفٌ وَعُلُوٌّ فِي الدُّنْيَا دُوْنَ الْاٰخِرَةِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ عَلَيْهِ تَاجًا مِنْ ذَهَبٍ اَوْ فِضَّةٍ اَوْ جَوْهَرٍ فَاِنَّهُ يُصِيْبُ مَالًا وَعِزًّا عَظِيْمًا وَيَكُوْنُ فِيْهِ مُضَيِّعًا لِدِيْنِهِ

تاج۔ خواب میں اس کا دیکھنا مرد کے لئے دبدبہ اور عزت اور شرف و بلندی کی دلیل ہے لیکن دنیا میں نہ کہ آخرت میں۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ سونے یا چاندی یا جواہر کا تاج پہنے ہوئے ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ مال اور بڑی عزت پائیگا لیکن وہ اپنے دین کو ضائع کرنے والا ہوگا۔

تَاجُ الْمَرْاَةِ۔ زَوْجُهَا فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا زَوْجٌ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا اَعْجَمِيًّا اَوْ عَرَبِيًّا وَيَكُوْنُ مُرْتَفِعًا ذَا هَيْبَةٍ وَّشَرَفٍ وَمَنْ رَاٰى فِيْ عُنُقِهِ طَوْقًا فَاِنَّهُ يَتَقَلَّدُ اَمَانَةً

عورت کا تاج۔ اسکا شوہر ہے یعنی اگر اس عورت کا شوہر نہیں ہے تو اس کی شادی ہو جائیگی خواہ وہ عجمی ہو کہ عربی لیکن ہوگا وہ صاحبِ ہیبت و شرف اور بلند درجہ کا اور جس نے یہ دیکھا کہ اسکے گردن میں طوق ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ امانت کا ذمہ دار بنے گا۔

اَلْخَاتَمُ۔ خَاتَمُ الرَّجُلِ فِي الرُّؤْيَا هُوَ مُلْكُهُ وَمَالُهُ الَّذِيْ يَتَجَمَّلُ بِهِ بَيْنَ النَّاسِ وَسُلْطَانُهُ وَعِزُّهُ فَمَهْمَا حَدَثَ فِيْهِ كَانَ فِيْمَا ذَكَرْنَاهُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ اُعْطِيَ خَاتَمًا فَاِنَّهُ يَمْلِكُ شَيْئًا مِمَّا

مرد کا خواب میں انگوٹھی کا دیکھنا۔ اس کی تعبیر اس کا ملک و مال ہے جس سے وہ لوگوں میں شان و شوکت حاصل کریگا اور اسکا دبدبہ و عزت ہے تو جو اسمیں نمودار ہوگا وہ اسی میں ظاہر ہوگا جسکا ہم نے ذکر

ذَكَرْنَاهُ وَيَنَالُهُ وَرُبَّمَا كَانَ الْخَاتَمُ کردیا ہے اور جسنے یہ دیکھا کہ اسکو انگوٹھی دی
اِمْرَاَةٌ اَوْ وَلَدًا اَوْ دَابَّةً اَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ گئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس چیز
عَلٰى قَدْرِ حَالِ الرَّائِيْ وَاِنْ كَانَ سُلْطَانًا کا مالک بنے گا جس کا ہمنے ذکر کیا ہے اور اسکو
مَلَكَ مِنَ الْمُلْكِ مَا يُرِيْدُ وَاِنْ كَانَ پائیگا۔ اور کبھی انگوٹھی کی تعبیر عورت لڑکے
تَاجِرًا مَلَكَ مِنَ التِّجَارَةِ مَا يَلِيْقُ یا جانور وغیرہ سے کیجاتی ہے اور یہ خواب دیکھنے
بِهٖ وَكَذٰلِكَ سَائِرُ النَّاسِ فِيْ مَعَايِشِهِمْ والے کے مرتبے کے لحاظ سے ہوگا اور اگر وہ
بادشاہ ہے تو جو ملک چاہتا ہے اس پر اسکا قبضہ ہوجائیگا۔ اور اگر وہ تاجر ہوگا تو تجارت میں اسکے
لئے جو موزوں ہوگا اسکا وہ مالک بنیگا اور اسیطرح ہر شخص اپنی اپنی معیشت کی چیزوں کو حاصل کرلیگا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّ خَاتَمَهُ انْتُزِعَ اور جس نے یہ دیکھا کہ انگوٹھی اسکے ہاتھ سے
مِنْ يَدِهٖ ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَمْلِكُهُ وَمَنْ نکال لی گئی تو اس سے وہ چیز چھن جائیگی جسکا
رَاٰى اَنَّهُ سُرِقَ اَوْ ضَاعَ فَاِنَّهُ يَدْخُلُ وہ مالک ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ انگوٹھی ضائع
عَلَيْهِ فِيْمَا يَمْلِكُهُ مَكْرُوْهٌ وَعُسْرٌ فِيْ اَمْرٍ ہوگئی یا چرالی گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جس
مِنْ اُمُوْرِ النَّاسِ وَفَصُّ الْخَاتَمِ جَمَالٌ چیز کا مالک ہے اسمیں کوئی ناگوار چیز ظاہر ہوگی۔
وَزِيْنَةٌ فَاِنِ انْكَسَرَ الْخَاتَمُ وَبَقِيَ فَصُّهُ یا لوگوں کے معاملات میں سے کسی معاملے میں
فَاِنَّ مَا يَمْلِكُهُ يَذْهَبُ وَيَبْقٰى ذِكْرُهُ تکلیف ظاہر ہوگی۔ انگوٹھی کا نگینہ اسکی تعبیر
وَجَمَالُهُ بَيْنَ النَّاسِ وَقِيْلَ اِنَّ فَصَّ جمال اور زینت سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ
الْخَاتَمِ وَلَدُهُ الَّذِيْ يَتَجَمَّلُ بِهٖ وَاِنْ دیکھا کہ انگوٹھی ٹوٹ گئی اور نگینہ باقی رہ گیا۔
كَانَ الْخَاتَمُ ذَهَبًا فَاِنَّ مَا يَمْلِكُهُ وَ تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ جن اشیاء کا مالک ہے
يَلْبَسُهُ مِنْ جِهَةِ الْحَرَامِ وَاِنْ كَانَ وہ اس سے جاتے رہیں گے لیکن اس کا ذکر
الْخَاتَمُ مِنْ حَدِيْدٍ كَانَ مَا يَمْلِكُهُ مِنْ لوگوں میں باقی رہے گا۔ اور بعضوں نے انگوٹھی
قِبَلِ السُّلْطَانِ وَاِنْ كَانَ الْخَاتَمُ اَصْفَرَ کے نگینہ کی تعبیر اسکے لڑکے سے لی ہے جس

أَوْ رَصَاصًا كَانَ مَا يَمْلِكُهُ ضَعِيفًا حَقِيرًا سے وہ لوگوں میں شان وشوکت حاصل کریگا۔
وَجَمِيعُ حُلِيِّ النِّسَاءِ إِذَا لَبِسَهُ الرَّجُلُ اور اگر انگوٹھی سونے کی خواب میں دیکھی ہے تو
لَا خَيْرَ فِيهِ سِوَى الْقِلَادَةِ أَوِ الْقُرْطِ اس کی تعبیر یہ ہے کہ جو کچھ وہ پہن رہا ہے یا
أَوِ الْخَاتَمِ وَمَنْ رَأَى عَلَيْهِ سِوَارَيْنِ جسکا وہ مالک ہے وہ حرام ہے اور اگر خواب
أَصَابَهُ ضِيقٌ فِي ذَاتِ يَدِهِ وَمَكْرُوهٌ میں لوہے کی انگوٹھی دیکھی ہے تو اسکی تعبیر یہ
وَمَنْ رَأَى أَنَّ عَلَيْهِ خَلْخَالًا أَوْ خَلْخَالَيْنِ ہے کہ وہ جن چیزوں کا مالک ہے وہ بادشاہ کیطرف
أَصَابَهُ شِدَّةٌ أَوْ خَوْفٌ أَوْ حَبْسٌ وَمَا سے ہیں۔ اور اگر انگوٹھی پیلی یا سیسے کی ہو تو اسکی
أَشْبَهَ ذٰلِكَ
تعبیر یہ ہے کہ اُس کے قبضہ میں جو چیزیں

ہیں وہ بالکل حقیر ہیں۔ اگر خواب میں مرد نے یہ دیکھا کہ وہ عورتوں کا زیور پہنے ہوئے ہے تو اسمیں کوئی بھلائی نہیں سوائے ہار یا بالی کے اور جس نے یہ دیکھا کہ اسکے پاس دو کنگن ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے معاملہ میں تنگی نمودار ہوگی اور ناگوار بات ظاہر ہوگی۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ ایک یا دو پازیب پہنے ہوئے ہے تو اسکو شدت یا خوف یا قید وغیرہ کی تکلیف پہنچے گی۔

أَلَّذِي مُلْجِئٌ ضِيقٌ وَمَكْرُوهٌ يَنَالُهُ مِنْ کرٹے۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکے بھائیوں
إِخْوَتِهِ أَوْ مِنْ صَدِيقِهِ وَالْفِضَّةُ أَهْوَنُ یا دوست سے اسکو کوئی ناگوار بات پہنچے گی اور
مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ وَأَسْرَعُ لِفَرَجِهِ وَأَمَّا چاندی ان سب میں ان کے لئے آسان زیادہ
حُلِيُّ النِّسَاءِ فَهُوَ لَهُنَّ صَلَاحٌ وَجَمَالٌ ہے اور کشائش جلدی ہوگی۔ عورتوں کے زیور
وَزِينَةٌ وَأَحْسَنُ حَالًا لَهُنَّ إِنْ کی تعبیر یہ ہے کہ ان کے لئے صلاحیت اور
كَانَ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ أَوْ مِنْ جَوْهَرٍ خوبصورتی اور زینت اور اُن کا حال اچھا ہونے
سِوَى الْخَلْخَالِ أَوِ الْخَلْخَالَيْنِ وَالسِّوَارَيْنِ کی دلیل ہے۔ اگر وہ سونے یا چاندی یا جواہرات
فَإِنَّهُ زَوْجُهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ أَبُوهَا وَ کا ہو بجز پازیب کے جو ایک ہو یا دو یا دو
كَذٰلِكَ التَّاجُ وَقِيلَ بَلْ هُوَ سُلْطَانٌ۔ کنگن کے کہ یہ اسکا شوہر یا بھائی یا باپ ہے

اور اسی طرح تاج۔ بلکہ کہا جاتا ہے کہ تاج تو سلطنت کی نشانی ہے۔

اَلدَّنَانِيْرُ - اَلْمَجْهُوْلَةُ النَّوْعِ وَالْعَدَدِ اِذَا زَادَتْ عَلٰى اَرْبَعَةِ دَنَانِيْرَ فَاِنَّهَا مَكْرُوْهَةٌ فِي التَّاْوِيْلِ وَمَنْ اَصَابَ شَيْئًا مِنْهَا يَقَعُ مِنَ الْكَلَامِ فِيْ عِرْضِهٖ وَفِيْمَنْ يُعَيِّرُ عَلَيْهِ وَهُوَ اَيْضًا يَدُلُّ عَلَى الْمُنَافَسَةِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ وَاِنْ كَانَتْ مَعْرُوْفَةَ الْقَدْرِ كَانَ الْاَمْرُ اَهْوَنَ عَلَيْهِ وَاَمَّا الدِّيْنَارُ الْوَاحِدُ اَوْ مَا زَادَ عَلَى الْوَاحِدِ اِلَى الْاَرْبَعَةِ فَاِنَّهٗ اَوْلَادٌ عَلٰى عَدَدِ ذٰلِكَ وَمَنْ اَصَابَ مَا هُوَ عَلٰى هَيْئَتِهٖ مِنْ غَيْرِ نَقْشٍ فَهُوَ وَلَدٌ

اشرفیاں[1]۔ اگر قسم اور عدد نا معلوم ہے تو اگر چار سے زیادہ ہیں تو اس کی تعبیر بُری ہے۔ اور جس کو یہ نظر آئیں تو اس کی عزت میں۔ اور اس کی عزت میں جس پر یہ عیب و عار لگاتا ہے بدکلامی کی دلیل ہے اور یہ ہر حالت میں جھگڑے کی دلیل ہے۔ اور اگر قسم و عدد معلوم ہے تو معاملہ آسان ہے لیکن ایک یا ایک سے زیادہ چار تک تو اس کی تعبیر اس عدد کے مطابق لڑکے ہیں۔ اور اگر کسی نے اس کو اس کی شکل کے مطابق پایا لیکن اسپر نقش نہیں ہے تو وہ لڑکا ہونیکی دلیل ہے۔

سَبَائِكُ الذَّهَبِ وَآنِيَتُهٗ - تَدُلُّ عَلٰى ذَهَابِ شَيْءٍ مِّنْ مَّالِهٖ اَوْ يَغْضَبُ عَلَيْهِ السُّلْطَانُ

سونے کے ٹکڑے اور برتن۔ اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس پر بادشاہ غضب میں آئیگا یا اس کا کچھ مال چلا جائے گا۔

دَرَاهِمُ الْفِضَّةِ - تَخْتَلِفُ بِاخْتِلَافِ طَبَائِعِ النَّاسِ فَمِنْهُمْ مَّنْ اِذَا رَاٰهَا اَوْ اَصَابَهَا فِي النَّوْمِ اَصَابَ مِنْهَا فِي الْيَقْظَةِ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِذَا رَاٰهَا اَوْ اَصَابَهَا اَصَابَ رِزْقًا حَسَنًا مَّعَ كَلَامٍ وَّمُنَاقَشَةٍ وَقَدْ

چاندی کے سکے۔ لوگوں کی طبیعتوں کے اختلاف کو دیکھتے ہوئے اُن کی تعبیر مختلف ہوتی ہے جس نے ان کو خواب میں دیکھا یا خواب میں اس کو ملیں تو کسی کو تو ہوشیار ہونے کے بعد وہی ملیں گے اور کسی کو ایسا

[1] چونکہ دینار سونے کا سکہ ہوتا ہے اسلئے ہمنے اسکا ترجمہ اشرفیاں کیا ہے جو سونے کا سکہ ہے اور دینار یہاں ہوتا ہی نہیں۔

تَكُوْنُ الدَّرَاهِمُ كَلَامًا حَسَنًا ہوتا ہے کہ لڑائی جھگڑے کے ساتھ اچھا رزق
ملتا ہے اور کبھی چاندی کے سکوں کی تعبیر اچھی بات سے بھی کی جاتی ہے۔
وَاَمَّا الدَّرَاهِمُ السُّوْدُ - وَهِيَ الْمَغْشُوْشَةُ چاندی کے کالے سکے۔ یعنی کھوٹے سکے تو
فَرُؤْيَتُهَا تَدُلُّ عَلٰى كَلَامٍ رَدِيٍّ مَغْشُوْشٍ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُن کا دیکھنا دھوکے
وَّخُصُوْمَةٍ وَاَمَّا اِذَا كَانَتِ الدَّرَاهِمُ اور جھوٹ اور ردی کلام کی دلیل ہے لیکن اگر
فِيْ كِيْسٍ اَوْ فِيْ صُرَّةٍ وَرَاٰى اَنَّهُ اُعْطِيَهَا یہ سکے کسی تھیلی میں یا جیب میں ہیں اور ایسا
فَاِنَّهُ يَسْتَوْدِعُ سِرًّا وَّيَحْفَظُهُ بِقَدْرِ دیکھا کہ گویا کسی نے اس کو دیا ہے تو اسکی
حِفْظِهِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ دَفَعَهَا اِلٰى غَيْرِهٖ تعبیر یہ ہے کہ اس کو کوئی راز کی بات بتلائی
فَاِنَّهُ يَسْتَوْدِعُ سِرًّا كَذٰلِكَ وَالدِّرْهَمُ جائیگی اور وہ جہانتک ہو سکے اسکی حفاظت کریگا
الْوَاحِدُ وَلَدٌ صَغِيْرٌ فَاِنْ ضَاعَ مِنْهُ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسنے اپنے غیر کو دیدیا تو
اَوْ سُرِقَ مَاتَ وَلَدُهٗ اسکی تعبیر بھی یہی ہوگی کہ اسکو راز کی بات بتائی گئی اور
چاندی کا سکہ اگر ایک ہو تو اسکی تعبیر چھوٹا لڑکا ہے اور اگر وہ اس سے ضائع ہو گیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا بچہ مرجائیگا
وَالْفَلْسُ اَوِ الْفُلُوْسُ - كَلَامٌ رَدِيٌّ وَّ ایک پیسہ یا کئی پیسے۔ اگر خواب میں کسی نے یہ دیکھا کہ
سِجْنٌ لِمَنْ يَنَالُ مِنْهَا شَيْئًا وَهِيَ اُسنے پیسے پائے ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے
تَدُلُّ عَلَى الرِّزْقِ غَيْرِ الْحَسَنِ وَالصِّنَاعَةِ متعلق بری بات کہی جائیگی اور قید ہوگا اور اسکی تعبیر رزق
الرَّدِيْئَةِ سے بھی کیجاتی ہے جو اچھا نہ ہوگا اور ردی پیشہ سے حاصل ہوگا
سَبَائِكُ الْفِضَّةِ - رُؤْيَتُهَا فِي الْمَنَامِ چاندی کے ٹکڑے۔ اسکا خواب میں دیکھنا بھلائی
تَدُلُّ عَلٰى خَيْرٍ وَهِيَ اَحْسَنُ مِنْ سَبَائِكِ کی دلیل ہے اور یہ سونے کے ٹکڑوں سے بہتر
الذَّهَبِ فَاِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى النِّسَاءِ وَمَنْ ہیں کہ اس کی تعبیر عورتوں سے کی جاتی ہے
رَاٰى اَنَّهُ اَصَابَ نُقْرَةً غَيْرَ مَعْمُوْلَةٍ اَصَابَ اور جس نے ایسی چاندی پائی جس پر کام نہ
امْرَاَةً حَسَنَةً حُرَّةً اَوْ اَمَةً وَمَنْ کیا گیا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ خوبصورت

اَصَابَ نُقْرَةً فِیْ مَعْدِنِهَا اَصَابَ امْرَاَةً عورت پائے گا۔ آزاد ہو کہ لونڈی اور جس
مِنْ غَیْرِ الْمَوْضِعِ الَّذِیْ وُضِعَتْ فِیْهِ نے چاندی کو اسکے معدن سے پایا تو وہ اس
جگہ سے عورت پائیگا جہاں وہ عورت نہیں رکھی گئی تھی۔

سَبَائِكُ الْحَدِیْدِ وَالنُّحَاسِ وَالرُّصَاصِ لوہے، تانبے اور سیسے کے ٹکڑے۔ ان تمام
کُلُّ ذٰلِكَ خَیْرٌ یُصِیْبُهٗ مِنْ مَّتَاعِ کی تعبیر بھلائی سے ہے جو دنیوی متاع سے
الدُّنْیَا اِذَا لَمْ یَکُنْ مَعْمُوْلاً وَّمَنْ رَاٰی حاصل ہوگا بشرطیکہ یہ ٹکڑے کام کئے ہوئے
اَنَّهٗ یَسْبِكُ ذَهَبًا اَوْ فِضَّةً اَوْ حَدِیْدًا نہ ہوں۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ سونے یا
اَوْ رُصَاصًا فَاِنَّهٗ یَقَعُ فِیْ اَلْسِنَةِ النَّاسِ چاندی یا لوہے یا سیسے کے سکّے بنا رہا ہے
وَیَغْتَابُوْنَهٗ بِاَشَدِّ الْغِیْبَةِ، کَفَانَا اللّٰهُ تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں کی زبانوں میں
تَعَالٰی کُلَّ مُصِیْبَةٍ وَاَزَالَ عَنَّا کُلَّ شِدَّةٍ پڑیگا۔ لوگ اسکی سخت غیبت کرینگے۔ اللہ تعالیٰ
وَکُلَّ شَكٍّ وَّرِیْبَةٍ اٰمِیْنَ۔ ہمکو ہر مصیبت سے بچائے اور ہم سے ہر شدت
کو اور ہر شبہ اور شک کو دُور فرمائے۔ آمین

اَلْبَابُ الرَّابِعُ عَشَرَ — چودھواں باب

فِیْ تَاْوِیْلِ رُؤْیَا الْاَوَانِیْ وَالْمَوَاعِیْنِ وَنَحْوِهَا — برتنوں اور سامان وغیرہ کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر کا بیان

اَلْاَوَانِیْ۔ فِی التَّاْوِیْلِ خَدَمٌ وَّغِلْمَانٌ برتن۔ اس کی تعبیر خادموں اور لڑکوں سے
اِلَّا الْکَانُوْنُ وَالْقِدْرُ وَالسُّفْرَةُ وَالْمُسْرَجُ کیجاتی ہے بجز چولھے اور ہانڈی اور دسترخوان
وَالسِّرَاجُ فَاِنَّ ذٰلِكَ فِی التَّاْوِیْلِ رُؤْیَاهُمْ اور چراغ اور ڈیوٹ (چراغدان) کے کیونکہ ان
وَغَیْرِهِمْ لِقَیِّمِ الْبَیْتِ اَوْ قَیِّمَتِهٖ وَمَنْ کَانَ سب کی تعبیر یہ ہے کہ گھر کے سردار کو خواہ
اِسْمُهٗ مُذَکَّرًا اَوْ مَنْفَعَتُهٗ عَامَّةً مرد ہو کہ عورت رنج و غم پہنچے گا اور جس کے
لِاَهْلِ الْبَیْتِ کَالسِّرَاجِ وَالْکَانُوْنِ مَا نام میں تذکیر ہو یا جس کا نفع تمام گھر والوں کے

خَلَا السُّفْرَةِ فَهُوَ قَيِّمُ الْبَيْتِ وَمَا كَانَ اسْمُهُ مُؤَنَّثًا كَالْقِدْرِ وَالْقِفَّةِ وَالْمَائِدَةِ وَالْمِسْرَجَةِ وَالْقَصْعَةِ فَهِيَ الزَّوْجَةُ وَمَا كَانَ مَعْمُولًا مِنَ النُّحَاسِ وَالرَّصَاصِ كَالطَّسْتِ وَالطَّاسَةِ وَالْإِبْرِيْقِ فَهُوَ خَدَمٌ وَغِلْمَانٌ

لئے عام ہو جیسے چراغ اور چولھا بجز دسترخوان کے تو وہ گھر کا سردار ہے اور جس کے نام میں تانیث ہے جیسے ہانڈی اور ٹوکری اور ڈیوٹ کٹوری اور دسترخوان تو وہ زوجہ یعنی گھر کی سردار ہے اور جو اشیاء تانبے اور سیسے کی استعمال ہوتی ہیں جیسے طشت اور طشلہ اور لوٹا تو اُن کی تعبیر خادموں اور غلاموں سے کیجاتی ہے

اَلْمِرْآةُ۔ هِيَ الْمِرْآةُ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَنْظُرُ فِيْهَا فَإِنْ كَانَتْ زَوْجَتُهُ حَامِلًا وَلَدَتْ غُلَامًا يُشْبِهُ الرَّجُلَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ زَوْجَةٌ حَامِلٌ وَلَا لَهُ وَلَدٌ عُزِلَ مِنْ عَمَلِهِ وَسُلْطَانِهِ وَيَرَى فِي مَكَانِهِ غَيْرَهُ وَإِنْ رَأَتْ هٰذِهِ الرُّؤْيَا امْرَأَةٌ إِنْ كَانَتْ حَامِلًا وَلَدَتْ جَارِيَةً مِثْلَهَا فِي الشِّبْهِ وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ حَامِلٍ فَإِنَّ زَوْجَهَا يَتَزَوَّجُ عَلَيْهَا وَتَرَى نَظِيْرَتَهَا فِي مَنْزِلِهَا وَإِذَا رَأَى الصَّبِيُّ أَنَّهُ يَنْظُرُ فِيْهَا فَإِنَّهُ يُوْلَدُ لَهُ أَخٌ يَكُوْنُ نَظِيْرَهُ وَإِنْ كَانَ الرَّائِيْ فِيْهَا جَارِيَةٌ صَغِيْرَةٌ

شیشہ۔ اس کی تعبیر عورت سے کیجاتی ہے تو اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ شیشے میں دیکھتا ہے تو اگر اسکی بیوی حاملہ ہے تو وہ لڑکا جنے گی جو اس مرد کے مشابہ ہوگا اور اگر بیوی حاملہ نہ ہوگی اور نہ اس کے لڑکا ہوگا تو پھر اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے کام اور اپنے منصب سے معزول ہو جائیگا اور اپنی جگہ پر دوسرے کو دیکھے گا۔ اور اگر یہی خواب کسی عورت نے دیکھا تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ اگر وہ حاملہ ہے تو اپنی صورت کے مشابہ لڑکی جنے گی۔ اور اگر وہ حاملہ نہ ہوگی تو اسکا شوہر اس پر دوسری عورت کر لائیگا اور اپنی سوکن کو وہ اپنے گھر میں دیکھے گی۔ اور اگر یہی خواب

وَلَدَتْ اُمُّهَا جَارِيَةً صَغِيْرَةً کسی لڑکے نے دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسی کے مثل اسکا بھائی پیدا ہوگا اور اگر دیکھنے والی لڑکی ہوگی تو اسکی ماں کے چھوٹی لڑکی پیدا ہوگی۔

اَلْاِبْرَةُ - تَدُلُّ رُؤْيَتُهَا عَلَى امْرَأَةِ الرَّجُلِ وَطَاعَتُهَا لَهُ ثَقْبُهَا وَاِدْخَالُ الْخَيْطِ فِيْهَا مَالَمْ يَخُطْ بِهَا فَاِنْ رَأَى اَنَّهُ يَخِيْطُ بِهَا ثِيَابَ النَّاسِ فَاِنَّهُ نَصِيْحَةٌ يَنْصَحُ بِهَا النَّاسَ وَقِيْلَ بَلْ هِيَ سَبَبٌ مَا يُطْلَبُ مِنْ صَلَاحِ اَمْرِهِ وَشَانِهِ وَ مَنْ رَأَى اَنَّهُ يَخِيْطُ بِهَا ثِيَابَهُ اَوْ ثِيَابَ غَيْرِهِ وَرَأَى اِبْرَةً فِيْهَا خَيْطٌ فَاِنَّهُ يَلْتَئِمُ لَهُ اَمْرُهُ وَيَجْتَمِعُ حَالُهُ وَيَصْلُحُ شَانُهُ فَاِنْ خَاطَ بِهَا ثِيَابَ زَوْجَتِهِ فَلَا خَيْرَ فِيْ ذٰلِكَ وَاِنِ انْكَسَرَتْ اِفْتَقَرَ حَالُهُ وَتَشَعَّثَ اَمْرُهُ

سوئی۔ اس کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر مرد کی عورت سے کی جاتی ہے اور اسکے سوراخ کی اور اسمیں تاگہ پرونے کی تعبیر یہ ہے کہ عورت اسکی اطاعت کریگی بشرطیکہ اس سے سیا نہ ہو۔ اگر اُسنے یہ دیکھا کہ وہ اس سوئی سے لوگوں کے کپڑے سی رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں کو نصیحت کر رہا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ یہ سبب ہے اس بات کا کہ اسکے حالت کی اصلاح کے لئے مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ اور اگر کسی شخص نے دیکھا کہ وہ سوئی سے اپنے یا دوسروں کے کپڑے سی رہا ہے اور سوئی کو دیکھا کہ اسمیں تاگہ پڑا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا معاملہ ٹھیک ہو جائیگا اور حالت مجتمع ہو جائے گی اور درست ہو جائیگی۔ اور اگر اس نے اس سے اپنی بیوی کے کپڑے سئے تو اسمیں کوئی بھلائی نہیں اور اگر سوئی ٹوٹ جائے تو وہ محتاج ہو جائیگا اور اسکا حال پراگندہ ہو جائیگا۔

اَلْمُشْطُ - فَرَحٌ وَسُرُوْرٌ يَجْتَمِعُ فَمَنْ رَأَى اَنَّهُ سَرَّحَ رَاْسَهُ وَلِحْيَتَهُ يَزُوْلُ عَنْهُ الْغَمُّ وَالْهَمُّ سَرِيْعًا وَقِيْلَ اِنَّ الْمُشْطَ رُؤْيَاهُ تَدُلُّ عَلَى خَيْرٍ كَثِيْرٍ وَهُوَ الْعِلْمُ

کنگھی کی تعبیر خوشی اور مسرت سے کی جاتی ہے تو جس نے دیکھا کہ اُس نے اپنے سر اور داڑھی میں کنگھی کی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس سے غم و رنج جلد دُور ہو جائے گا اور یہ بھی کہا

وَعَلَى الَّذِی یَنْتَفِعُ بِہٖ وَبِکَلَامِہٖ وَاَمْرِہٖ جاتا ہے کہ کنگھی کا خواب میں دیکھنا خیر کثیر
کَالْحَاکِمِ وَالْمُفْتِیْ وَالْوَاعِظِ وَالطَّبِیْبِ کی دلیل ہے جو علم ہے و نیز اس بات کی کہ
اس سے لوگ فائدہ اُٹھائیں گے اور اُس کے کلام سے اور حکم سے مستفید ہونگے جیسے حاکم
یا مفتی یا واعظ یا طبیب۔

اَلْمِقْرَاضُ۔ یَدُلُّ عَلَى انْضِمَامِ شَخْصٍ قینچی۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے
اِلٰى شَخْصٍ فَمَنْ رَاٰی اَنَّ بِیَدِہٖ مِقْرَاضًا شخص سے ملیگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکے ہاتھ
نَزَلَ عَلَیْہِ مِنَ السَّمَاءِ فَاِنَّہٗ یَدُلُّ عَلٰی میں قینچی ہے جو آسمان سے اُتری ہے تو یہ اسکی
اِنْقِرَاضِ عُمُرِہٖ فَاِنْ جَزَّ بِہٖ شَعْرًا اَوْ عمر ختم ہونیکی دلیل ہے اور اگر اُسنے اس سے بال یا اُون کاٹے
صُوْفًا فَاِنَّہٗ یَجْمَعُ مَالًا کَثِیْرًا۔ تو اسکی دلیل یہ ہے کہ وہ بہت مال جمع کرے گا۔

اَلزُّجَاجُ۔ رُؤْیَاہُ تَدُلُّ عَلٰی اَمْتِعَۃِ کانچ۔ اس کا خواب میں دیکھنا گھر کے سامان
الْبُیُوْتِ مِثْلَ الْقَوَارِیْرِ الْمَدْھُوْنَاتِ کی دلیل ہے جیسے مرتبان اور کرسیاں اور
وَالْکُرْسِیِّ وَرُبَمَا یَکُوْنُ ذٰلِکَ اِمَاءً اکثر اس سے لونڈی غلام مراد ہوتے ہیں۔
وَّعَبِیْدًا

حکایت

حِکَایَۃٌ۔ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى الْاِمَامِ مُحَمَّدِ ایک شخص حضرت امام محمد بن سیرینؒ کی خدمتمیں
بْنِ سِیْرِیْنِ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی فَقَالَ یَا حاضر ہوا اور عرض کیا جناب میں نے خواب دیکھا
مَوْلَایَ اِنِّیْ رَاَیْتُ کَاَنَّ فِیْ یَدِیْ قَدَحًا ہے کہ گویا میرے ہاتھ میں کانچ کا ایک پیالہ ہے
مِنْ زُجَاجٍ فِیْہِ مَاءٌ وَاِذَا بِالْقَدَحِ وَقَعَ جس میں پانی بھرا ہوا ہے کہ یکایک پیالہ
مِنْ یَدِیْ اَوْ قَالَ فَانْکَسَرَ وَھُوَ فِیْ یَدِیْ میرے ہاتھ سے گر گیا یا یہ کہ ٹوٹ گیا اور وہ
مُعَلَّقٌ فِی الْھَوَاءِ بِالْقُدْرَۃِ فَقَالَ لَہُ میرے ہاتھ میں قدرتِ خدا سے معلق ٹھیرا ہوا
الْاِمَامُ اَلَکَ زَوْجَۃٌ حَامِلٌ قَالَ نَعَمْ ہے تو امام نے اس سے دریافت کیا کہ کیا
قَالَ یَدُلُّ عَلٰی اَنَّھَا تَمُوْتُ عِنْدَ الْوِلَادَۃِ تیری بیوی حاملہ ہے اُس نے کہا ہاں تو فرمایا

وَيَعِيْشُ الْوَلَدُ بِإِذْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَكَانَ یہ خواب اس بات کی دلیل ہے کہ وہ عنقریب
الْاَمْرُ كَمَا عَبَّرَهُ الْاِمَامُ رَحِمَهُ اللّٰهُ ولادت کے وقت مرجائیگی اور لڑکا اللہ کے
حکم سے زندہ رہے گا چنانچہ جس طرح امام نے تعبیر دی تھی اسی طرح واقع ہوا۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ عَشَرَ پندرہواں باب

فِىْ تَاْوِيْلِ رُؤْيَا السِّلَاحِ وَاَنْوَاعِهٖ ہتھیار اور اسکے اقسام کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اَلسِّلَاحُ۔ كُلُّهٗ فِى التَّاْوِيْلِ عِزٌّ وَّ ہتھیار۔ ہر قسم کے ہتھیار کی تعبیر عزت و دبدبہ
سُلْطَانٌ وَّ شَرَفٌ يَنَالُهٗ صَاحِبُهٗ عَلٰى بزرگی ہے کہ اسکو دیکھنے والا اپنی جودت و شہرت
قَدْرِ مَبْلَغِهٖ فِى الْجَوْدَةِ وَالْاِشْتِهَارِ فَمَهْمَا کیمطابق حاصل کریگا اور جو کچھ اسمیں اصلاح واقع
حَدَثَ فِيْهِ مِنْ اِصْلَاحٍ فَهُوَ سُلْطَانٌ ہو تو وہ اسکی شوکت ہے جو وہ حاصل کریگا۔ اگر
يَنَالُهٗ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ سِلَاحَهٗ قَدِ انْتُزِعَ کسی نے یہ دیکھا کہ اسکا ہتھیار اس سے چھین
مِنْهُ اَوْ قُهِرَ عَلَيْهِ اَوْ رُمِىَ بِهٖ اَوْ وَهَبَهٗ لیا گیا یا اس پر زبردستی کی گئی یا اسکو پھینک
اَوْ بَاعَهٗ اَوْ سُرِقَ مِنْهُ اَوِ انْكَسَرَ اَوْ ضَيَّعَهٗ دیا یا اسکو کسی کو دیدیا یا چرالیا گیا یا ٹوٹ گیا
اَوْ اَعَارَهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ نُقْصَانٌ فِىْ سُلْطَانِهٖ یا اسکو ضائع کردیا یا کسی کو استعمال کیلئے دیدیا۔ یہ
سب اس کی شان و شوکت میں نقصان کی دلیل ہے۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّ مَعَهٗ سَيْفًا اَوْ قَوْسًا اور جس نے یہ دیکھا کہ اس کے پاس
اَوْ رُمْحًا اَوْ عُوْدًا وَيُقَاتِلُ بِهٖ اَحَدًا تلوار یا کمان یا نیزہ یا لکڑی ہے اور وہ اسکو
فَاِنَّ ذٰلِكَ عِزٌّ اَوْ سُلْطَانٌ يَنَالُهٗ فَاِنْ لیکر کسی سے لڑ رہا ہے تو یہ عزت و شان
قَاتَلَ بِهٖ غَيْرَهٗ فَاِنَّ ذٰلِكَ مُنَازَعَةُ ہے جو وہ حاصل کریگا اور اگر اس سے کسی
اَقْوَامٍ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ ضَرَبَ اِنْسَانًا نے ان چیزوں کے ساتھ جنگ کی تو یہ قومی
بِسَيْفٍ فَاِنَّهٗ يَبْسُطُ لِسَانَهٗ عَلَيْهِ وَاِنْ جنگ کی دلیل ہے اور اگر کسی نے یہ دیکھا

رَمَاهُ بِسَهْمٍ فَهُوَ كَلَامٌ نَافِذٌ فِي رَسَائِلَ وَكُتُبٍ فَإِنْ طَعَنَهُ بِرُمْحٍ فَإِنَّهُ يَنَالُ الْمَطْعُونُ خَيْرًا بِإِدْخَالِ نُصْرَةٍ عَلَيْهِ

کہ اُس نے کسی انسان کو تلوار سے مارا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی زبان اس شخص پر دراز ہوگی اور اگر اس نے کسی کو تیر سے مارا تو یہ کتب و رسائل میں لکھا ہوا کلام ہے جو اثر کرنیوالا ہے۔ اگر کسی نے اسکو نیزہ سے زخمی کیا تو زخم کھانے والا بھلائی پائیگا کہ اس کو مدد حاصل ہوگی۔

اَلْعَمُودُ۔ اَلضَّرْبُ بِهِ وَبِالْقَضِيْبِ وَغَيْرِهِ مِمَّا يَلْتَوِيْ كَلَامٌ يَعْتَرِي الْمَضْرُوْبَ بِمُصِيْبَةٍ تُؤْلِمُهُ وَكَذٰلِكَ إِذَا رَأَى أَنَّهُ جَرَحَ جِرَاحَةً فَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَى قَلْبِهِ مَضَرَّةٌ مِنَ الْجَارِحِ وَقَدْحٌ فِي عِرْضِهِ عَلٰى قَدْرِ مَا بَلَغَتِ الْجِرَاحَةُ مِنْهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ قَطَعَ رَأْسًا أَوْ لَحْمًا أَوْ يَدًا أَوْ رِجْلًا أَوْ غَيْرَ ذٰلِكَ مِنَ الْأَعْضَاءِ وَأَبَانَهُ عَنْهُ فَإِنَّهُ كَلَامٌ يَقَعُ بَيْنَ الْقَاطِعِ وَبَيْنَ مَنْ يُنْسَبُ إِلَيْهِ ذٰلِكَ الْعُضْوُ۔

گُرز۔ اس سے مارنا یا لکڑی وغیرہ سے جو مڑی ہوئی ہوں اس کی تعبیر یہ ہے کہ جسے مار لگی ہے اُسے ایسی مصیبت پہنچے گی جس سے اس کو دکھ پہنچے گا۔ اور اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس کو زخم لگایا گیا تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسکے دل پر زخم پہنچانے والے شخص سے نقصان اور اسکی عزت میں عیب اسیقدر پہنچیگا جسقدر کہ زخم لگا ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسنے سر کاٹا یا گوشت کاٹا یا ہاتھ پیر یا کسی اور عضو کو کاٹا اور اس عضو کو جسم سے جُدا کر دیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کلام ہے جو کاٹنے والے اور اس کے درمیان واقع ہوگا جس کی طرف یہ عضو منسوب ہے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ قَدْ أُعْطِيَ سَيْفًا مَسْلُوْلًا فَرَفَعَهُ إِلٰى رَأْسِهِ وَلَمْ يُرِدْ بِهِ ضَرْبَ أَحَدٍ فَإِنَّهُ يُصِيْبُ سُلْطَانًا عَظِيْمًا مَشْهُوْرًا أَوْ صَبِيَّةً حَسَنَةً وَقَالَ الْكِرْمَانِيُّ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسکو ننگی تلوار دی گئی کہ اس نے اس کو سر تک اُٹھایا لیکن کسی کو مارنے کا ارادہ نہیں کیا تو وہ بڑی مشہور شان و شوکت پائیگا یا حسین لڑکی پائیگا۔

وَحْدَهُ فِي تَأْوِيلِ رُؤْيَا السَّيْفِ عَلَى هٰذِهِ الصِّفَةِ أَنَّهُ وَلَدٌ يَخْرُجُ أَوْ أَخٌ أَوْ رَأَى أَنَّهُ أُعْطِيَ سَيْفًا فِي يَدِهِ وَرَأَى أَنَّهُ انْكَسَرَ فِي غِمْدِهِ مَاتَ الْوَلَدُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ فَإِنِ انْكَسَرَ الْغِمْدُ وَسَلِمَ السَّيْفُ سَلِمَ الْوَلَدُ وَتَمُوتُ الْأُمُّ فَإِنْ رَأَى أَنَّ قَائِمَ السَّيْفِ انْكَسَرَ مَاتَ أَبُوهُ أَوْ عَمُّهُ أَوْ مِثْلُ أَحَدِهِمَا فِي الْقَدْرِ وَكَذٰلِكَ كُلُّ مَا حَدَثَ فِي قَائِمِ السَّيْفِ مِنْ صَلَاحٍ أَوْ فَسَادٍ فَهُوَ فِيمَنْ ذَكَرْتُهُ

اور صرف کرمانی کا یہ خیال ہے کہ اس طرح خواب میں تلوار کو دیکھنا۔ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکے لڑکا یا بھائی پیدا ہوگا۔ یا اگر کسی نے دیکھا کہ اسکے ہاتھ میں تلوار دی گئی اور یہ دیکھا کہ تلوار اسکے میان میں ٹوٹ گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ بچہ ماں کے پیٹ میں مرجائیگا۔ اور اگر میان ٹوٹ گئی اور تلوار سلامت رہ گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ بچہ سلامت رہیگا اور ماں مرجائے گی اگر کسی نے یہ دیکھا کہ تلوار کا قبضہ ٹوٹ گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا باپ یا چچا یا انہی کے مرتبہ کا کوئی شخص مرجائیگا اور ہر وہ چیز جو تلوار کے قبضہ میں اچھائی یا بُرائی کی ظاہر ہوگی وہ اسی میں واقع ہوگی جسکا میں نے ذکر کیا۔

وَإِنْ رَأَى أَنَّ نَصْلَ سَيْفِهِ انْكَسَرَ أَوْ سَقَطَ مَاتَتْ أُمُّهُ أَوْ جَدَّتُهُ أَوْ خَالَتُهُ أَوْ مَنْ فِي دَرَجَتِهِنَّ عِنْدَهُ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ جَعْفَرُ الصَّادِقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مَنْ رَأَى بِيَدِهِ سَيْفًا مَسْلُولًا يَبْسُطُ لِسَانَهُ عَلَى النَّاسِ فَإِنْ ضَرَبَ بِهِ وَسَالَ الدَّمُ وَلَمْ يَتَلَطَّخْ بِهِ الضَّارِبُ وَلَا الْمَضْرُوبُ فَإِنَّهُ يَبْسُطُ لِسَانَهُ عَلَى النَّاسِ فَإِنْ ضَرَبَ وَسَالَ مِنْهُ الدَّمُ

اور جس نے دیکھا کہ اسکی تلوار کی باڑھ ٹوٹ گئی تو اس کی ماں یا دادی یا خالہ مرجائیگی یا وہ عورت مرجائیگی جس کا درجہ اسکے پاس انہی کے مثل ہوگا۔ اور جعفر صادق رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جس نے یہ دیکھا کہ اس کے ہاتھ میں ننگی تلوار ہے تو وہ اپنی زبان لوگوں پر دراز کریگا اور اگر اسنے اس سے مارا اور خون بہنے لگا اور خون نہ مارنے والے کو لگا اور نہ اس کے جس کو مار لگی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں پر اپنی

يَأثَمُ بِهِ اَوْ يُؤْجِرُهُ اللهُ عَلَيْهِ اَجْرًا
عَظِيْمًا بِقَدْرِ مَا سَالَ مِنْهُ مِنَ الدَّمِ اِنَّ
الدَّمَ اِثْمٌ اِذَا سَالَ وَلَمْ يَتَلَطَّخْ بِهِ
فَاِنْ رَأىٰ اَنَّ الدَّمَاءَ سَالَتْ مِنَ الْمَضْرُوْبِ
وَلَطَخَتِ الضَّارِبَ فَاِنَّ الْمَضْرُوْبَ
يَبْسُطُ لِسَانَهُ عَلَى الضَّارِبِ اَوْ يُصِيْبُ
الضَّارِبُ مِنْهُ مَالًا حَرَامًا

زبان دراز کرے گا۔ اور اگر اُس کو مارا اور اس
سے خون بہا تو اس کی وجہ سے وہ گناہگار ہوگا
یا اس کو اللہ تعالیٰ اجرِ عظیم عطا فرمائے گا جسقدر
کہ اس سے خون بہا۔ کیونکہ خون اگر بہا اور
کسی کے جسم سے نہ لگا تو وہ گناہ ہے اور اگر
اس نے یہ دیکھا کہ خون بہنے لگا اور جس کو
چوٹ لگی ہے اُس سے بہہ کر مارنے والے کے
جسم کو لگ گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ جس کے چوٹ لگی ہے وہ مارنے والے پر زبان درازی
کرے گا۔ یا مارنے والے کو اس سے حرام مال ملے گا۔

وَمَنْ رَأىٰ اَنَّهُ مُتَقَلِّدٌ بِحَمَائِلِ
سَيْفٍ فَاِنَّهُ يُصِيْبُ وَلَايَةً بِقَدْرِ مَا
اسْتَقَلَّ السَّيْفُ مِنَ الْاَرْضِ لِطُوْلِ
حَمَائِلِهٖ وَيَضْعُفُ عَنْ حَمْلِ تِلْكَ الْوِلَايَةِ
اَوْ يَصْغُرُ عَنْهَا وَمَنْ رَأىٰ اَنَّهُ قَصِيْرٌ عَلَيْهِ
لِقِصَرِ حَمَائِلِهٖ فَاِنَّهُ يَرْتَفِعُ عَنْ تِلْكَ
الْوِلَايَةِ وَلَا يَرْضَاهَا وَمَنْ رَأىٰ اَنَّ
حَمَائِلَهُ قُطِعَتْ ذَهَبَتْ وِلَايَتُهُ وَمَنْ
رَأىٰ اَنَّ بِسَيْفِهٖ صَدَأً لَمْ يَكُنْ لِكَلَامِهٖ
بَهَاءٌ وَلَا قَبُوْلٌ هٰذَا عَلٰى قَوْلِ مَنْ اَوَّلَهُ
بِالْكَلَامِ وَاَمَّا مَنْ اَوَّلَهُ بِالْوَلَدِ فَاِنَّ
الْوَلَدَ يَكُوْنُ قَلِيْلَ الْجَوْهَرِ لَا نَفْعَ لَهُ

اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ تلوار کا پرتلہ پہنے
ہوئے ہے تو جسقدر تلوار زمین پر پرتلہ کی درازی
کی وجہ سے جھکی ہوگی اُسی قدر حکومت وہ پائیگا
کہ وہ اس حکومت کے بار کو اُٹھا نہ سکے گا
یا اس سے کم ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
پرتلہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے تلوار اس پر چھوٹی
ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس حکومت
سے اُٹھالیا جائے گا اور وہ اس حکومت پر
راضی نہ ہوگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس کا
پرتلہ کٹ گیا تو اس کی حکومت چلی جائیگی
اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کی تلوار میں
زنگ لگا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ

وَمَنْ اَوَّلَهٗ بِالْوِلَايَةِ كَانَتِ الْوِلَايَةُ اس کے کلام کی کوئی قیمت نہ ہوگی اور نہ قبولیت
قَلِيْلَةَ النَّفْعِ وَاِذَا ذَهَبَ حَدُّ السَّيْفِ ہوگی۔ یہ تعبیر ان کے قول پر ہے جو تلوار کی
اَوْ كَلَّ عَنِ الْقَطْعِ لَمْ يُنْسَبْ اِلَيْهِ نَفْعٌ تعبیر کلام سے کرتے ہیں۔ لیکن جس نے اس
وَلَا تَاْثِيْرٌ کی تعبیر لڑکے سے کی ہے تو اس کی تعبیر یہ
ہوگی کہ لڑکا کم اصل ہوگا جس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا اور جس نے اس کی تعبیر حکومت سے کی
ہے تو وہ حکومت کم فائدہ کی ہوگی۔ اور اگر تلوار کی دھار چلی گئی یا کاٹنے سے کُند ہوگئی تو اسکی
تعبیر یہ ہے کہ کوئی نفع یا اثر اس کی طرف منسوب نہ ہوگا۔

اَلرُّمْحُ ۔ اِنْ كَانَ مَعَ غَيْرِهٖ مِنَ السِّلَاحِ نیزہ ۔ اگر نیزہ کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہوں،
فَهُوَ سُلْطَانٌ يُصِيْبُهٗ يَنْفُذُ اَمْرُهٗ فِيْهِ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو شوکت ملیگی
مِنْ بَعْدُ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَ الرُّمْحِ غَيْرُهٗ کہ اسکے حکم اسمیں اسکے بعد بھی جاری رہیں گے
مِنَ السِّلَاحِ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ وَلَدًا اَوْ اَخًا اور نیزہ کے ساتھ اور کوئی ہتھیار نہ ہو تو اسکی تعبیر
اِذَا كَانَ لَهٗ سِنَانٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهٗ سِنَانٌ یہ ہے کہ اسکے لڑکا یا بھائی پیدا ہوگا بشرطیکہ
فَاِنَّهٗ يُرْزَقُ بَنَاتٍ اِنْ عُرِفَ ذٰلِكَ الرُّمْحُ اسکے نوک بھی ہو۔ اگر نوک نہ ہو تو اسکی تعبیر یہ
وَمَهْمَا حَدَثَ فِي الرُّمْحِ مِنْ خَيْرٍ وَّ ہے کہ اگر وہ نیزہ معلوم ہے تو اس کے لڑکیاں
شَرٍّ كَانَ فِيْمَنْ يُنْسَبُ اِلَيْهِ ہوں گی اور نیزہ میں جو اچھائی یا بُرائی ظاہر
ہو تو وہ اسی میں نمودار ہوگی جس کی طرف وہ منسوب ہے۔

حِكَايَةٌ ۔ ذَكَرَ لَنَا اَبُوْ عُمَارَةَ الطَّيَّانُ حکایت ۔ ہم سے ابو عمارہ طیانؒ نے بیان
رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّهٗ اَتٰى اِلَى الْاِمَامِ کیا کہ وہ امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں
مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے خواب
فَقَالَ لَهٗ اِنِّيْ رَاَيْتُ فِيْ مَنَامِيْ كَاَنَّ فِيْ میں دیکھا ہے کہ گویا میرے ہاتھ میں نیزہ یا
يَدِيْ رُمْحًا اَوْ قَنَاةً فَقَالَ لَهُ الْاِمَامُ هَلْ بھالا ہے تو امام نے فرمایا کہ کیا تو نے اسکے

يَأْثَمُ بِهِ أَوْ يُؤْجِرُهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ أَجْرًا عَظِيْمًا بِقَدْرِ مَا سَالَ مِنْهُ مِنَ الدَّمِ إِنَّ الدَّمَ إِثْمٌ إِذَا سَالَ وَلَمْ يَتَلَطَّخْ بِهِ فَإِنْ رَأَى أَنَّ الدِّمَاءَ سَالَتْ مِنَ الْمَضْرُوْبِ وَلَطَخَتِ الضَّارِبَ فَإِنَّ الْمَضْرُوْبَ يَبْسُطُ لِسَانَهُ عَلَى الضَّارِبِ أَوْ يُصِيْبُ الضَّارِبُ مِنْهُ مَالًا حَرَامًا

زبان دراز کرے گا۔ اور اگر اُس کو مارا اور اس سے خون بہا تو اس کی وجہ سے وہ گناہگار ہوگا یا اس کو اللہ تعالیٰ اجر عظیم عطا فرمائے گا جس قدر کہ اس سے خون بہا۔ کیونکہ خون اگر بہا اور کسی کے جسم سے نہ لگا تو وہ گناہ ہے اور اگر اس نے یہ دیکھا کہ خون بہنے لگا اور جس کو چوٹ لگی ہے اُس سے بہہ کر مارنے والے کے جسم کو لگ گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ جس کے چوٹ لگی ہے وہ مارنے والے پر زبان درازی کرے گا۔ یا مارنے والے کو اس سے حرام مال ملے گا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ مُتَقَلِّدٌ بِحَمَائِلِ سَيْفٍ فَإِنَّهُ يُصِيْبُ وَلَايَةً بِقَدْرِ مَا اسْتَقَلَّ السَّيْفُ مِنَ الْأَرْضِ لِطُوْلِ حَمَائِلِهِ وَيَضْعُفُ عَنْ حَمْلِ تِلْكَ الْوَلَايَةِ أَوْ يَصْغُرُ عَنْهَا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ قَصِيْرٌ عَلَيْهِ لِقِصَرِ حَمَائِلِهِ فَإِنَّهُ يَرْتَفِعُ عَنْ تِلْكَ الْوَلَايَةِ وَلَا يَرْضَاهَا وَمَنْ رَأَى أَنَّ حَمَائِلَهُ قُطِعَتْ ذَهَبَتْ وَلَايَتُهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّ بِسَيْفِهِ صَدَأً لَمْ يَكُنْ لِكَلَامِهِ بَهَاءٌ وَلَا قَبُوْلٌ هٰذَا عَلٰى قَوْلِ مَنْ أَوَّلَهُ بِالسُّلْطَانِ وَأَمَّا مَنْ أَوَّلَهُ بِالْوَلَدِ فَإِنَّ الْوَلَدَ يَكُوْنُ قَلِيْلَ الْجَوْهَرِ لَا نَفْعَ لَهُ

اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ تلوار کا پرتلہ پہنے ہوئے ہے تو جسقدر تلوار زمین پر پرتلہ کی درازی کی وجہ سے جھکی ہوگی اُسی قدر حکومت وہ پائیگا کہ وہ اس حکومت کے بار کو اُٹھا نہ سکے گا یا اس سے کم ہوگی۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ پرتلہ چھوٹا ہونے کی وجہ سے تلوار اس پر چھوٹی ہوئی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس حکومت سے اُٹھا لیا جائے گا اور وہ اس حکومت پر راضی نہ ہوگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس کا پرتلہ کٹ گیا تو اس کی حکومت چلی جائیگی اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کی تلوار میں زنگ لگا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ

وَمَنْ اَوَّلَهٗ بِالْوِلَايَةِ كَانَتِ الْوِلَايَةُ اس کے کلام کی کوئی قیمت نہ ہوگی اور نہ قبولیت
قَلِيْلَةَ النَّفْعِ وَاِذَا ذَهَبَ حَدُّ السَّيْفِ ہوگی۔ یہ تعبیر ان کے قول پر ہے جو تلوار کی
اَوْ كَلَّ عَنِ الْقَطْعِ لَمْ يُنْسَبْ اِلَيْهِ نَفْعٌ تعبیر کلام سے کرتے ہیں۔ لیکن جس نے اس
وَّلَا تَاْثِيْرٌ کی تعبیر لڑکے سے کی ہے تو اس کی تعبیر یہ
ہوگی کہ لڑکا کم اصل ہوگا جس سے کوئی فائدہ نہ ہوگا اور جس نے اس کی تعبیر حکومت سے کی
ہے تو وہ حکومت کم فائدہ کی ہوگی۔ اور اگر تلوار کی دھار چلی گئی یا کاٹنے سے کُند ہوگئی تو اسکی
تعبیر یہ ہے کہ کوئی نفع یا اثر اس کی طرف منسوب نہ ہوگا۔

اَلرُّمْحُ - اِنْ كَانَ مَعَ غَيْرِهٖ مِنَ السِّلَاحِ نیزہ - اگر نیزہ کے ساتھ اور ہتھیار بھی ہوں،
فَهُوَ سُلْطَانٌ يُصِيْبُهٗ يَنْفُذُ اَمْرُهٗ فِيْهِ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو شوکت ملیگی
مِنْ بَعْدُ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مَعَ الرُّمْحِ غَيْرُهٗ کہ اسکے حکم اسمیں اسکے بعد بھی جاری رہیں گے
مِنَ السِّلَاحِ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ وَلَدًا اَوْ اَخًا اور نیزہ کے ساتھ اور کوئی ہتھیار نہ ہو تو اسکی تعبیر
اِذَا كَانَ لَهٗ سِنَانٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ سِنَانٌ یہ ہے کہ اسکے لڑکا یا بھائی پیدا ہوگا بشرطیکہ
فَاِنَّهٗ يُرْزَقُ بَنَاتٍ اِنْ عُرِفَ ذٰلِكَ الرُّمْحُ اسکے نوک بھی ہو۔ اگر نوک نہ ہو تو اسکی تعبیر یہ
وَمَهْمَا حَدَثَ فِي الرُّمْحِ مِنْ خَيْرٍ اَوْ ہے کہ اگر وہ نیزہ معلوم ہے تو اس کے لڑکیاں
شَرٍّ كَانَ فِيْمَنْ يُنْسَبُ اِلَيْهِ ہوں گی اور نیزہ میں جو اچھائی یا بُرائی ظاہر
ہو تو وہ اسی میں نمودار ہوگی جس کی طرف وہ منسوب ہے۔

حِكَايَةٌ - ذَكَرَ لَنَا اَبُوْ عُمَارَةَ الطَّيَّانُ حکایت - ہم سے ابوعمارہ طیانؒ نے بیان
رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَّهٗ اَتٰى اِلَى الْاِمَامِ کیا کہ وہ امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں
مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے خواب
فَقَالَ لَهٗ اِنِّيْ رَاَيْتُ فِيْ مَنَامِيْ كَاَنَّ فِيْ میں دیکھا ہے کہ گویا میرے ہاتھ میں نیزہ یا
يَدِيْ رُمْحًا اَوْ قَنَاةً فَقَالَ لَهُ الْاِمَامُ هَلْ بھالا ہے تو امام نے فرمایا کہ کیا تو نے اسکے

رَاَيْتَ فِىْ اَعْلَاهَا سِنًّا فَقَالَ لَا فَقَالَ
لَهُ الْاِمَامُ لَوْ رَاَيْتَ فِىْ اَعْلَاهَا سِنًّا
لَكَانَ يُوْلَدُ لَكَ غُلَامٌ وَلٰكِنْ سَيُوْلَدُ
لَكَ ابْنَةٌ ثُمَّ اِنَّ الْاِمَامَ سَكَتَ سَاعَةً
ثُمَّ قَالَ يُوْلَدُ لَكَ اثْنَتَا عَشْرَةَ بِنْتًا
قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيٰى حَدَّثْتُ بِهٰذِهِ
الرُّؤْيَا اَبَا الْوَلِيْدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ فَضَحِكَ
اَبُو الْوَلِيْدِ رَحِمَهُ اللّٰهُ وَقَالَ اَنَا ابْنُ
وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ وَلِىْ اِحْدٰى عَشْرَةَ
خَالَةً وَاَبُوْ عُمَارَةَ الطَّيَّانُ جَدِّىْ رَحِمَهُ
اللّٰهُ تَعَالٰى وَرَحِمَنَا مَعَهُمْ وَالْمُسْلِمِيْنَ
اَجْمَعِيْنَ

اوپر نوک دیکھی تو کہا کہ نہیں فرمایا کہ اگر تو اسکے
اوپر نوک دیکھتا تو تیرے ایک لڑکا پیدا ہوتا
لیکن عنقریب تجھ سے ایک لڑکی پیدا ہوگی۔
پھر امام تھوڑی دیر خاموش رہے پھر ارشاد
فرمایا کہ تیرے بارہ لڑکیاں پیدا ہوں گی۔ محمد
بن یحیٰی کہتے ہیں کہ میں نے یہ خواب ابوالولید
رحمہ اللہ کو سنایا تو ابوالولید ہنسنے لگے۔ پھر
فرمایا کہ میں ان لڑکیوں میں سے ایک کا
لڑکا ہوں اور میری گیارہ خالائیں ہیں۔ اور
ابو عمارہ طیانؒ میرے دادا ہیں۔ اللہ تعالیٰ
اُن پر اور ہم سب پر اور تمام مسلمانوں پر
رحم کرے۔

اَلْقَوْسُ۔ اِذَا لَمْ يُنْزَعْ مِنْهُ الْوَتَرُ فَهُوَ
سُلْطَانٌ يَنَالُهُ اَوْ وَلَدٌ اَوْ اَخٌ فَاِنْ كَانَ
الْقَوْسُ بِغِلَافٍ فَاِنَّ زَوْجَتَهُ حُبْلٰى
بِغُلَامٍ وَمَنْ رَاٰى اَنَّ قَوْسَهُ تَكَسَّرَ فَاِنَّهُ
مُصِيْبَةٌ فِىْ سُلْطَانِهٖ اَوْ وَلَدِهٖ اَوْ اَخِيْهِ
وَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ يَنْزَعُ قَوْسَهُ وَيَرْمِىْ بِهٖ
فَاِنَّهَا نَكْبَةٌ تَنْقُصُ فِىْ سُلْطَانِهٖ بِقَدْرِ
مَا رَمٰى وَبَلَغَ مِنْهُ وَقِيْلَ اِنَّهُ يُسَافِرُ
وَيَرْجِعُ سَالِمًا اِذَا لَمْ يَنْقَطِعِ الْوَتَرُ

کمان۔ اگر اس سے تانت نہ اتاری گئی ہو تو
اس کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو اسکو شان و شوکت
حاصل ہوگی یا لڑکا ہوگا یا بھائی ہوگا اور اگر کمان
غلاف میں رکھی ہوئی دیکھے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ
اسکی بیوی لڑکے سے حاملہ ہے۔ اور اگر کسی
نے یہ دیکھا کہ اس کی کمان ٹوٹ گئی تو اسکی
تعبیر یہ ہے کہ اس کی شوکت میں یا اس کے
لڑکے یا بھائی میں نقصان آئے گا اور جس
نے یہ دیکھا کہ وہ اپنی کمان کو کھینچ رہا ہے

فَاِنِ انْقَطَعَ الْوَتَرُ اَقَامَ بِالْمَكَانِ الَّذِیْ اور اس سے تیر مار رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ
یُسَافِرُ فِیْهِ وَ رُبَّمَا یَتِمُّ سَفَرُهٗ اس کی شوکت میں خواری اسکے تیر مارنے اور
پہنچنے کے برابر پہنچے گی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ سفر کریگا اور صحیح و سلامت
واپس آجائیگا بشرطیکہ اسکے تار نہ ٹوٹے ہوں اور اگر تار ٹوٹ گئے تو وہ اسی جگہ رہ جائے گا
جہاں وہ سفر کریگا اور کبھی اسکا سفر پورا بھی ہو جائیگا۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَحْذِفُ بُنْدُقَافَاِنَّهٗ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ مٹی کی گولی مار رہا
یَحْذِفُ اِنْسَانًا وَّهُوَ مَكْرُوْهٌ فِی الدِّیْنِ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی انسان پر
وَرُبَّمَا كَانَ رَمْیُهٗ بِالسِّهَامِ كَلَامُ حَقٍّ طعن کر رہا ہے جو دین میں بُرا ہے اور اکثر
وَلِلْبَاطِلِ یَنْفُذُ بِقَدْرِ مَا نَفَذَ السَّهْمُ اوقات اس کا تیروں سے مارنا۔ اسکی تعبیر
وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَنْحَتُ قَوْسًا فَاِنَّ سُلْطَانًا کلام حق ہے اور وہ باطل میں اسیقدر نافذ
اَوْ اَخٌ اَوْ وَلَدٌ اَوْ یَتَزَوَّجُ وَیُرْزَقُ ہوگا جسقدر کہ وہ تیر داخل ہوا اور جس نے
غُلَامًا وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ یَنْتَزِعُ قَوْسًا وَ یہ دیکھا کہ وہ کمان کو چھیل رہا ہے تو اس
هُوَ لَا یُطِیْعُهٗ فَالَّذِیْ یُنْسَبُ اِلَیْهِ کی تعبیر سلطنت یا بھائی یا لڑکے سے کیجاتی
الْقَوْسُ مِنْ سُلْطَانٍ اَوْ اَخٍ اَوْ وَلَدٍ ہے یا وہ شادی کریگا اور اسکے لڑکا پیدا ہوگا
یَعْسُرُ عَلَیْهِ اَمْرُهٗ وَیَلْتَوِیْ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ کمان کو کھینچ رہا ہے
اور وہ کھنچ نہیں رہی ہے تو یہ کمان جس کی طرف منسوب ہو جیسے سلطان یا بھائی یا لڑکا تو
اس پر اسکا معاملہ دشوار ہوگا اور الجھ جائیگا۔ چھری اور تیر و خنجر و بجھو اور لوہے کا ہر آلہ۔ یہ
اَلسِّكِّیْنُ وَالنَّبْلُ وَالْخَنْجَرُ وَالْحَرْبَةُ سب ہتھیاروں میں داخل ہیں اور جو ہتھیار
وَكُلُّ اٰلَةٍ مِّنْ حَدِیْدٍ۔ فَاِنَّهٗ مِنْ جُمْلَةِ کی تعبیر ہوگی اس کی تعبیر ہوگی۔ لیکن اگر وہ
السِّلَاحِ وَیَجْرِیْ تَاْوِیْلُهٗ مَجْرٰی تَاْوِیْلِ مفرد ہو تو وہ بھائی یا لڑکے کی طرف منسوب
السِّلَاحِ وَاَمَّا اِذَا كَانَ مُفْرَدًا فَهُوَ یُنْسَبُ ہوگا جیسے نیزہ اور اسی طرح درانتی اور

اِلیٰ اٰخِرِ اَوْ وَلَدٍ مِثْلُ الرُّمْحِ وَکَذٰلِکَ پھاوڑا اور بسولہ وغیرہ کہ تعبیر میں اس کے
المِنْجَلُ وَالفَاسُ وَالقَدُّوْمُ وَشِبْہُ ذٰلِکَ مثل کے جیسے ہوں گے۔
فِی التَّاوِیْلِ کَذٰلِکَ مِثْلُہٗ کُلُّہٗ

اَلدِّرْعُ وَالزَّرَدِیَّاتُ وَالجَوَاشِنُ وَالبَیْضَۃُ زرہ اور زرد[1] یہ جوشن اور خود اور لوہے کی
وَالمِغْفَرُ وَالرَّایَۃُ اَیْضًا۔ حِصْنٌ وَجُنَّۃٌ ٹوپی اور پھریرا وغیرہ۔ ان سب کی تعبیر
وَوِقَایَۃٌ مِنَ الاَعْدَاءِ وَسُلْطَانٌ وَشِدَّۃٌ دشمنوں سے حفاظت اور سپر اور بچاؤ اور غلبہ اور
اَمْنٌ وَقُوَّۃٌ فِی الدُّنْیَا وَعُلُوٌّ وَارْتِفَاعٌ۔ سلطنت اور بہت زیادہ امن اور دنیا میں قوت
اور بلندی اعلیٰ درجے سے کی جاتی ہے۔

اَلتُّرْسُ۔ اِذَا کَانَ مَعَہٗ سِلَاحٌ فَاِنَّہٗ ڈھال۔ اگر اس کے ساتھ کوئی ہتھیار بھی ہو
وِقَایَۃٌ وَجُنَّۃٌ وَاِنْ کَانَ وَحْدَہٗ فَاِنَّہٗ تو اس کی تعبیر حفاظت و بچاؤ ہے۔ اور اگر صرف
رَجُلٌ اَدِیْبٌ حَافِظٌ لِاِخْوَانِہٖ وَاقٍ لَّھُمْ ڈھال اکیلی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ
مِنَ المَکَارِہِ وَالسُّوْءِ ایک صاحب لیاقت آدمی ہے جو اپنے بھائیوں
کا محافظ ہے اور برائیوں اور ناگوار باتوں سے ان کو بچانیوالا ہے۔

اَلسَّوْطُ: وَلَایَۃٌ عَلَی الصَّدَقَاتِ اَوْ عَلٰی کوڑا۔ یہ صدقات یا تھوڑے مال کے نگراں
مَالٍ قَلِیْلٍ وَشِبْہِہٖ ذٰلِکَ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ ہونے کی دلیل ہے یا اسی کے مثل اور کسی
چیز کی ولایت حاصل ہوگی۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ السَّادِسُ عَشَرَ — سولھواں باب

فِیْ تَاوِیْلِ رُؤْیَا الخَیْلِ وَالبِغَالِ وَالحَمِیْرِ وَاَلْوَانِھَا گھوڑوں، خچروں، گدھوں اور انکے رنگوں کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اَلفَرَسُ۔ فِی التَّاوِیْلِ ھِیَ جَاہُ الرَّجُلِ گھوڑا۔ اس کی تعبیر مرد کے مرتبہ اور اس کی

---

[1] ایک قسم کی زرہ ہوتی ہے جس کی گرہیں آپس میں گتھی ہوئی ہوتی ہیں۔ ۱۲ مترجم

وَعِزُّهُ وَسُلْطَانُهُ وَشَرَفُهُ فَإِنْ رَأَى فِيهَا زِيَادَةً فَهِيَ زِيَادَةٌ فِيمَا ذَكَرْنَاهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ رَكِبَهُ وَهُوَ يَسِيرُ بِهِ رُوَيْدًا أَوْ ذَاتُ الْفَرَسِ كَامِلَةٌ فَإِنَّهُ يُصِيبُ سُلْطَانًا وَعِزًّا وَشَرَفًا وَكَذَلِكَ إِذَا رَأَى أَنَّ لَهُ فَرَسًا أَوِ اتَّخَذَ فَرَسًا وَرَبَطَهَا فَإِنَّهُ يَنَالُ مَا وَصَفْنَاهُ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَبِطُوا الْخَيْلَ فَإِنَّ ظُهُورَهَا لَكُمْ عِزٌّ وَبُطُونَهَا لَكُمْ كَنْزٌ

عزت وشان وشوکت سے کی جاتی ہے۔ اگر کسی نے اس میں زیادتی دیکھی تو یہ زیادتی اسی میں ہوگی جس کا ہمنے ذکر کیا ہے اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ اس پر سوار ہوا اور وہ آہستہ آہستہ چل رہا ہے اور گھوڑا پورے طور پر صحیح اور اچھا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شان وشوکت وعزت پائے گا۔ اسی طرح اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے پاس گھوڑا ہے۔ یا اس نے گھوڑا لیا ہے اور اس کو باندھا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ ہمنے جو صفتیں بیان کی ہیں وہ ان کو حاصل کریگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ گھوڑوں کو باندھو کہ ان کی پیٹھ تمہارے لئے عزت ہے اور اُن کے پیٹ تمہارے لئے خزانے ہیں۔

فَإِنْ رَأَى فِيهَا أَيْ فِي ذَاتِ الْفَرَسِ نُقْصَانًا أَوْ فِي سَرْجِهَا أَوْ فِي لِجَامِهَا أَوْ فِي رِكَابِهَا أَوْ غَيْرِ ذَلِكَ فَإِنَّهُ نُقْصَانٌ فِي سُلْطَانِهِ وَعِزِّهِ وَشَرَفِهِ بِقَدْرِ ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ الْفَرَسُ لَهُ ذَنَبٌ طَوِيلٌ أَوْ كَبِيرٌ فَإِنَّهُ يَكُونُ لَهُ أَتْبَاعٌ بِقَدْرِ ذَلِكَ الذَّنَبِ وَإِنْ كَانَ مَهْلُوبًا أَوْ مَقْطُوعَ الذَّنَبِ فَإِنَّ أَتْبَاعَهُ قَلِيلَةٌ وَكُلُّ عُضْوٍ مِنَ الْأَعْضَاءِ هُوَ شُعْبَةٌ مِنْ سُلْطَانِهِ

اگر کسی نے خاص گھوڑے میں یا اسکی زین یا لگام یا رکاب میں یا اور کسی چیز میں کوئی نقصان دیکھا تو یہ نقصان اسکی شان وشوکت وعزت میں اسی کے مطابق ہوگا اور اگر گھوڑے کی دم لمبی یا بڑی دیکھی تو اسی کے برابر اسکے ماننے والے ہونگے۔ اور اگر گھوڑا بال کٹا ہوا یا دم کٹا ہوا ہو تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے ماننے والے کم ہونگے اور گھوڑے کا ہر عضو گویا اسکی شان وشوکت کا ایک حصہ ہے جو اس عضو کے درجہ کے برابر ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ گھوڑا

بِقَدْرِ مَنْزِلَتِهِ ذٰلِكَ الْعَفْوِ وَمَنْ رَاَى الْفَرَسَ
تُنَازِعُهُ اَوْ تَجْمَعُ بِهِ فَاِنَّهُ يَرْتَكِبُ مَعْصِيَةً
وَيُصِيبُ اَمْرًا هَائِلًا بِقَدْرِ قُوَّةِ الْفَرَسِ
فِي مَوْضِعٍ يَتَعَتَّعُ فِيهِ مِثْلَ اَنْ يَكُوْنَ
عَلٰى حَائِطٍ اَوْ سَطْحٍ اَوْ صَوْمَعَةٍ اَوْ
شِبْهِ ذٰلِكَ فَاِنَّ عِزَّهُ وَشَرَفَهُ يَكُوْنُ
مُتَعَتِّعًا عِنْدَ النَّاسِ وَعَلَى التَّاوِيْلِ الْاٰخَرِ
يَكُوْنُ مَعْصِيَةً وَقَبِيْحَةً شَنِيْعَةً فِيْهَا
خَوْفٌ وَهَوْلٌ

اس سے لڑ رہا ہے یا اس سے سرکشی کر رہا ہے
تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کوئی گناہ کا کام
کر رہا ہے اور کوئی خطرناک کام کر رہا ہے
جتنا کہ اس گھوڑے کی قوت اس جگہ میں ہے
جہاں وہ ہنہنا رہا ہے مثلاً دیوار پر یا چھت
پر یا عبادت خانے وغیرہ میں کیونکہ اس
کی عزت و شوکت لوگوں کے پاس اس کے
ہنہنانے کے برابر ہوگی اور دوسری تعبیر کے
مطابق وہ گناہ اور بُرا کام اور فعل شنیع ہے جس
میں خوف و ہول ہوگا۔

وَمَنْ رَاَى اَنَّ الْفَرَسَ تَطِيْرُ بِهِ
بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اَوْ رَاَى الْفَرَسَ
لَهَا جَنَاحَانِ فَاِنَّ ذٰلِكَ شَرَفٌ يَنَالُهُ
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرُبَّمَا يُسَافِرُ
صَاحِبُهُ وَاَمَّا اِذَا رَاَى خَيْلًا تَتَرَاكَضُ
فِي الْمَدِيْنَةِ اَوْ بَيْنَ الدُّوْرِ فَاِنَّ ذٰلِكَ
سَيْلٌ وَشِدَّةٌ وَاَمْطَارٌ فَاِنْ كَانَتْ
بِسُرُوْجٍ فَاِنَّهُ سَيَجْتَمِعُ لِفَرَحٍ اَوْ تَرَحٍ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ گھوڑا اسکو لیکر
آسمان و زمین کے درمیان اُڑ رہا ہے یا یہ
دیکھا کہ گھوڑے کے دو پر ہیں تو اسکی تعبیر
یہ ہے کہ وہ دنیا و آخرت میں بزرگی حاصل
کریگا اور کبھی یہ بھی تعبیر ہوتی ہے کہ اس کا
دیکھنے والا سفر کریگا لیکن اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
گھوڑے شہر میں یا گھروں میں دوڑ رہے ہیں
تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ سیلاب و بارش اور سختی ہوگی
اور اگر ان پر زینیں ہیں تو یہ خوشی یا کسی صدمے کے لئے جمع ہوئے ہیں۔

اَلْوَانُ الْخَيْلِ۔ فَاِنْ كَانَ الْفَرَسُ اَبْلَقَ
فَاِنَّهُ يَشْتَهِرُ فِي ذٰلِكَ الْاَمْرِ الَّذِيْ يُنْسَبُ

گھوڑے کے رنگ۔ اگر کسی نے خواب میں
چتکبرا گھوڑا دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ

إِلَيْهِ وَإِنْ كَانَ أَدْهَمَ فَإِنَّهُ يُصِيْبُ بِذٰلِكَ الْأَمْرِ مَالًا وَسُرُوْرًا وَإِنْ كَانَ كُمَيْتًا فَهُوَ قُوَّةٌ وَصَلَاحٌ فِي الدِّيْنِ وَإِنْ كَانَ أَسْمَرَ أَوْ سَمِيْرًا فَإِنَّهُ يُصِيْبُ فِي كَرَاهَةِ أَرْضٍ وَالْأَبْيَضُ مِثْلُ الْأَبْلَقِ وَالْأَحْمَرُ أَحْمَدُ عَاقِبَةً فِي جَمِيْعِ الْأَلْوَانِ وَأَجْوَدُ الْخَيْلِ الْمُحَجَّلَةُ فِي جَمِيْعِ مَا ذَكَرْنَاهُ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَرْدَفَ رَجُلًا عَلَى فَرَسٍ فَإِنَّهُ يَتَوَصَّلُ بِذٰلِكَ الرَّجُلِ إِلَى الْأَمْرِ الَّذِي يُنْسَبُ إِلَيْهِ وَالْفَرَسُ الْأُنْثَى امْرَأَةٌ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ مَلَكَ فَرَسًا أَوْ رَكِبَهَا وَهُوَ يَمْلِكُهَا فَإِنَّهُ يُصِيْبُ امْرَأَةً شَرِيْفَةً مُبَارَكَةً

جو معاملہ اس کی طرف منسوب ہے اس میں وہ لگا رہے گا۔ اور اگر سیاہ مشکی رنگ کا ہو تو یہ اس معاملے سے مال اور خوشی حاصل کرے گا اور اگر لاکھی رنگ کا گھوڑا ہے تو اس کی تعبیر دین میں قوت وصلاحیت سے دی جاتی ہے اور اگر وہ گندم گوں ہو تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ناگوار جگہ میں پہنچے گا۔ اور اگر سفید رنگ کا ہو تو اسکی مثل چتکبرے کے ہوگی اور سرخ رنگ کا گھوڑا تمام رنگوں میں انجام کے لحاظ سے اچھا ہے اور ان تمام میں بہترین گھوڑے وہ ہیں جن کے ہاتھ پیر سفید ہوں اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے کسی آدمی کو گھوڑے پر اپنے پیچھے بٹھالیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس آدمی کے ذریعہ اس مقصد تک پہنچ جائیگا جس کی طرف وہ منسوب ہے اور گھوڑی کی تعبیر عورت سے ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ گھوڑی کا مالک بنایا اس پر سوار ہوا اور وہ اس کا مالک بھی بن گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شریف مبارک عورت پائیگا۔

وَإِنْ كَانَ أَدْهَمَ وَهِيَ أُنْثٰى كَانَتْ امْرَأَةً غَنِيَّةً وَإِنْ كَانَتْ شَهْبَاءَ كَانَتْ جَمِيْلَةً وَإِنْ كَانَتْ خَضْرَاءَ كَانَتْ ذَاتَ لَهْوٍ وَغِنَاءٍ أَيْضًا الْمُهْرُ وَلَدُهَا وَكُلُّ مَا حَدَثَ بِالْفَرَسِ مِنْ مَوْتٍ وَسَرِقَةٍ

اور اگر گھوڑی سیاہ مشکی رنگ کی ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو مالدار عورت ملیگی اور اگر گھوڑی سفید اور سیاہ رنگ کی ہو کہ اس میں سفیدی غالب ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ عورت خوبصورت ملے گی اور اگر سبز ہے

أَوْ شَيْعَانٍ كَانَ بِزَوْجَتِهِ وَأَكْلُ لَحْمِهَا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ عورت گانے بجانے والی ہوگی
مَالٌ وَشَرَفٌ وَيُصِيبُ إِسْمًا صَالِحًا اور مہر اسکے بچہ کو کہتے ہیں۔ اور ہر وہ حادثہ جو گھوڑے
وَرِزْقًا حَسَنًا وَالْفَرَسُ الْمَجْهُولُ الَّذِي پر ظاہر ہو جیسے اسکا مرنا یا چوری جانا یا نقصان[1] تو
لَا يَمْلِكُهُ وَلَا يَرْكَبُهُ إِذَا رَآهُ فَإِنَّهُ یہ اسکی بیوی میں ظاہر ہوگا اور اگر کسی نے دیکھا
رَجُلٌ عَظِيمُ الْقَدْرِ شَرِيفٌ کہ گھوڑی کا گوشت کھایا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ
مال اور بزرگی اور نیکنامی اور اچھا رزق پائیگا اور اگر کسی نے خواب میں ایسا گھوڑا دیکھا جس کو وہ جانتا
نہیں اور نہ اسکا مالک بنا نہ اسپر سوار ہوا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ بڑے مرتبہ کا آدمی ہے اور شریف ہے
وَإِنْ رَآهُ دَخَلَ مَحَلَّةً أَوْ دَارَةً فَإِنَّهُ اور اگر یہ دیکھا کہ وہ گھوڑا اس کی جگہ یا اس
يَدْخُلُ الْمَوْضِعَ رَجُلٌ عَظِيمٌ عَزِيزٌ کے مکان میں آیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس
شَرِيفٌ خَطِيرٌ وَإِنْ رَآهُ قَدْ خَرَجَ جگہ ایک بڑا شریف آدمی جو صاحب عزت
مِنْ دَارِهِ أَوْ مَحَلِّهِ خَرَجَ مِنْهَا مِثْلُ ہوگا داخل ہوگا۔ اور اگر اس طرح دیکھا کہ اس
ذٰلِكَ إِمَّا بِنُقْلَةٍ أَوْ مَوْتٍ کے گھر سے یا جگہ سے گھوڑا نکلا تو اسی کے مثل
آدمی یا تو وہاں سے منتقل ہو جائے گا یا مر جائے گا۔

اَلْبَرَاذِيْنُ۔ اَلْبِرْذَوْنُ الْوَاحِدُ هُوَ جَدُّ ٹٹو (گھٹیا قسم کا گھوڑا) اس گھوڑے کی تعبیر
الرَّجُلِ وَحَظُّهُ فَإِنْ رَآهُ مُطَاوِعًا ذَلُولًا آدمی کے نصیبہ اور بخت سے کی جاتی ہے
فَإِنَّ جَدَّهُ مُطَاوِعٌ لَهُ وَإِنْ رَآهُ بِعَكْسِ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ ٹٹو گھوڑا اس کا مطیع و
ذٰلِكَ فَإِنَّ جَدَّهُ مُخَالِفٌ لَهُ وَإِنْ فرمانبردار ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ اس کا
رَكِبَ الْبِرْذَوْنَ وَعَادَتُهُ رُكُوبُ الْخَيْلِ نصیبہ اس کے موافق ہے اور اگر کسی نے اس
الْعَرَبِيَّةِ نَزَلَتْ مَرْتَبَتُهُ وَنَقَصَ حَظُّهُ کے خلاف دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا
وَإِنْ كَانَ عَادَتُهُ رُكُوبُ الْبَرَاذِيْنِ عَلَى نصیبہ اس کے خلاف میں ہے اور اگر کسی نے

---

[1] عربی میں شیعان لکھا ہے جو بظاہر غلط معلوم ہوتا ہے ممکن ہے نقصان ہو۔

الدَّارِ ارْتَفَعَ ذِکْرُہٗ وَعَلَا حَظُّہٗ وَاِنْ یہ دیکھا کہ وہ ٹٹو گھوڑے پر سوار ہے اور اس
الْبَرَاذِیْنَ مِثْلُ اِنَاثِ الْخَیْلِ فِی التَّاوِیْلِ کی عادت عربی گھوڑوں پر سوار ہونے کی ہے
وَکَذٰلِکَ اَلْوَانُھَا اِلَّا اَنَّھُنَّ نِسَاءٌ اَعْجَمِیَّاتٌ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا مرتبہ کم ہو جائیگا
غَیْرُ عَرَبِیَّاتٍ اور خوشی میں نقصان آجائے گا اور اگر اس کی
عادت ہمیشہ ٹٹو گھوڑوں کی سواری کی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا ذکر بلند ہوگا اور
نصیبہ بلند ہوگا اور ان گھوڑوں کی مادیوں کی تعبیر اسی طرح ہوگی جیسے گھوڑیوں کی اور اسی طرح اُن کے
رنگوں کی تعبیر ہوگی الا اینکہ وہ عجمی عورتیں ہونگی نہ کہ عربی

اَلْبَغْلُ ۔ ھُوَ رَجُلٌ لَا حَسَبَ لَہٗ مِثْلُ خچر۔ اس کی تعبیر ایسے مرد سے کیجاتی ہے جس میں
الْعَبْدِ وَالرَّاعِیْ وَوَلَدِ الزِّنَا وَھُوَ رَجُلٌ کوئی شرافت نہ ہو جیسے غلام اور چرواہا اور حرامی
قَوِیٌّ شَدِیْدٌ فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ رَکِبَ بَغْلًا بچہ لیکن یہ مرد قوی اور سخت ہوگا۔ اگر کسی نے
وَکَانَ لَہٗ خَصْمٌ عَلٰی ھٰذِہِ الصِّفَۃِ فَاِنَّہٗ یہ دیکھا کہ وہ خچر پر سوار ہے اور اسکا دشمن ان
یَقْھَرُہٗ وَیَظْفَرُ بِہٖ اِذَا کَانَ رَجُلًا وَاِنْ صفات کا ہوگا تو وہ اس پر کامیابی حاصل
کَانَتِ الرُّؤْیَا لِامْرَاَۃٍ تَزَوَّجَتْ رَجُلًا کرے گا اور اس کو تابع کرلے گا بشرطیکہ یہ
عَلٰی ھٰذِہِ الصِّفَۃِ وَرُبَّمَا کَانَ الْبَغْلُ خواب کسی مرد نے دیکھا ہو اور جو کسی عورت
سَفَرًا وَاِنْ کَانَتْ بَغْلَۃً فَھِیَ امْرَاَۃٌ نے دیکھا ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس
عَاقِرٌ اِذَا رَاٰی اَنَّہٗ رَکِبَھَا اَوْ مَلَکَھَا وَ صفت کے آدمی سے شادی کریگی۔ اور کبھی
ھِیَ کَامِلَۃُ الْاٰلَاتِ مِنَ السَّرْجِ وَاللِّجَامِ خچر کی تعبیر سفر سے بھی کی جاتی ہے اور اگر خچرنی
وَغَیْرِ ذٰلِکَ وَاَلْوَانُ الْبِغَالِ فِی التَّاوِیْلِ ہے تو اس کی تعبیر بانجھ عورت سے دی جاتی
مِثْلُ اَلْوَانِ الْخَیْلِ کَمَا تَقَدَّمَ وَقَدْ ہے جبکہ کسی نے یہ دیکھا ہو کہ وہ خچرنی پر سوار
تَکُوْنُ الْبَغْلَۃُ جَاہَ الرَّجُلِ وَمَنْزِلَتَہٗ ہے یا یہ کہ اس کا مالک بنا ہے اور اس پر
وَمَنْصَبَہٗ وَلُحُوْمُ الْبِغَالِ وَجُلُوْدُھَا پورا اسباب زین اور لگام وغیرہ موجود ہے

اور خچروں کے رنگوں کی تعبیر اسی طرح ہوتی ہے جیسے گھوڑوں کی تعبیر پہلے بیان کر دی گئی ہے اور کبھی خچرنی دیکھنے کی تعبیر مرد کے مرتبہ اور درجے اور اسکے منصب سے کی جاتی ہے اور خچروں

مَالُ بِحَسَبِ مَا يُنْسَبُ اِلَيْهِ وَاَمَّا لَبَنُ الْبَغْلَةِ فَمَكْرُوْهٌ لِمَنْ شَرِبَهٗ وَيَنَالُهٗ خَيْرٌ وَغَمٌّ بِقَدْرِ مَا شَرِبَ مِنْهُ وَيَكُوْنُ ذٰلِكَ مِنْ جِهَةِ مَا نُسِبَتْ اِلَيْهِ الْبَغْلَةُ

کے گوشت اور انکی کھال کی تعبیر مال سے کیجاتی ہے جس کی طرف وہ منسوب ہے اسکے مطابق۔ خچر کا دودھ دیکھنا برا ہے اس کے لئے جس نے اسکو پیتے دیکھا ہو اور جسقدر کہ اُسنے پیا اسیقدر بھلائی اور مشکل پائیگا اور یہ اسی بنیاد پر ہوگا جس کی طرف خچرنی کی نسبت ہو۔

گدھا۔ اس کی تعبیر انسان کے نصیبہ اور اس کی سعادتمندی اور اس کے لطف سے کی جاتی ہے اور وہ عربی گھوڑے سے بہتر ہے۔ تو جس نے اس میں زیادتی یا نقصان دیکھا تو یہ اس کے نصیبہ اور سعادتمندی میں ہے اور مادہ نر کے مثل ہے اور بھلائی و اقبال میں افضل ہے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ گدھے پر سوار ہے اور وہ اس کا مطیع و فرمانبردار ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا نصیبہ بھلائی کے لئے جاگ گیا اور مال و رزق کو جمع کرنے کے لئے حرکت میں آگیا۔ اگر گدھا کالا ہے تو وہ مال اور سرداری حاصل کریگا اور گدھے کے تمام رنگ گھوڑے کے رنگوں کے مثل ہے جس کی تفصیل اوپر گزر چکی ہے اور اُس کے

اَلْحِمَارُ۔ هُوَ جَدُّ الرَّجُلِ وَسَعْدُهٗ وَحَظُّهٗ وَخَيْرٌ مِنَ الْبِرْذَوْنِ فَمَنْ رَاٰى فِيْ ذٰلِكَ مِنْ زِيَادَةٍ اَوْ نَقْصٍ فَهُوَ فِيْ جَدِّهٖ وَسَعْدِهٖ وَالْاُنْثٰى مِثْلُ الذَّكَرِ وَاَفْضَلُ فِيْ جَمِيْعِ الْخَيْرِ وَالْاِقْبَالِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ رَكِبَ حِمَارًا وَهُوَ مُطَاوِعٌ لَهٗ ذَلُوْلٌ فَاِنَّ جَدَّهٗ قَدِ اسْتَيْقَظَ لِلْخَيْرِ وَتَحَرَّكَ لِجَمْعِ الْمَالِ وَالرِّزْقِ فَاِنْ كَانَ الْحِمَارُ اَسْوَدَ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا وَسُوْدَدًا وَسَائِرُ اَلْوَانِ الْحَمِيْرِ مِثْلُ اَلْوَانِ الْخَيْلِ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ وَلَا فَرْقَ بَيْنَ رُكُوْبِهٖ وَارْتِبَاطِهٖ وَاَخْذِهٖ وَتَمَلُّكِهٖ وَحِيَازَتِهٖ وَالْحَمِيْرُ الْمَوْكُوْفَةُ اَفْضَلُ وَاَكْثَرُ خَيْرًا

سوار ہونے اور باندھنے اور پکڑنے اور مالک بننے اور گھیرے میں لینے میں کوئی فرق نہیں ہے سب کی تعبیر یکساں ہے اور عیب دار گدھے افضل ہیں اور انمیں بھلائی زیادہ ہے۔

فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ رَكِبَ حِمَارًا يَسِيْرُ بِهٖ فَسَقَطَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَتَحَوَّلُ عَنْ حَالِهِ الَّذِيْ هُوَ فِيْهِ اِلٰى مَا دُوْنَهٗ وَرُبَمَا يَمُوْتُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَنْزِلُ عَنْ حِمَارِهٖ مِثْلَ النُّزُوْلِ الْمُعْتَادِ لَمْ يَضُرَّهٗ ذٰلِكَ فَاِنْ اَضْمَرَ اَنَّهٗ لَا يَعُوْدُ اِلَيْهِ لَمْ تَعُدْ اِلَيْهِ حَالَتُهُ الَّتِيْ نَزَلَ عَنْهَا فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَشْتَرِيْ حِمَارًا وَنَقَدَ الثَّمَنَ دَرَاهِمَ وَدَنَانِيْرَ وَقَلَّبَهَا بِيَدِهٖ فَاِنَّهٗ خَيْرٌ اَوْ كَلَامٌ يَتَكَلَّمُ بِهٖ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ نَقَدَ الثَّمَنَ وَلَمْ يَرُدَّ الدَّرَاهِمَ وَلَا قَلَّبَهَا بِيَدِهٖ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ خَيْرًا اَوْ يُؤَدِّيْ شُكْرَهٗ لِاَنَّ الثَّمَنَ هُوَ الشُّكْرُ لِتِلْكَ النِّعْمَةِ

اگرکسی نے یہ دیکھا کہ وہ گدھے پر سوار ہوا اور وہ اس کو لے جا رہا ہے اور اس سے گر گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکی جو حالت اس وقت ہے اس سے کمتر ہوجائیگی بلکہ ممکن ہے کہ مرجائے۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ گدھے پر سے اُتر رہا ہے اسی طرح جس طرح سے عام طور پر اترتے ہیں تو اس کو کچھ نقصان نہ ہوگا اور اگر اس نے دل میں یہ خیال کرلیا کہ اب پھر وہ اس گدھے کی طرف نہ لوٹے گا تو وہ جس حالت میں کہ اُترنے سے پہلے تھا اس حالت کیطرف نہ لوٹے گا۔ اگرکسی نے یہ دیکھا کہ وہ گدھا خرید رہا ہے اور نقد قیمت اشرفیوں میں یا روپوں میں دیدی اور سکوں کو اپنے ہاتھ میں اُلٹ پلٹ کیا تو یہ بہت اچھا ہے یا اچھا کلام ہے جس کو وہ بولیگا اور اگرکسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے نقد قیمت ادا کی اور روپیہ نہیں لوٹایا اور نہ اپنے ہاتھ سے الٹ پلٹ کیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی پائیگا اور اسکا شکر ادا کریگا اسلئے کہ قیمت دراصل اس نعمت کا شکر ہے۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّ حِمَارَهٗ ضَعِيْفُ الْعَيْنِ اَوْ اَعْوَرُ فَاِنَّ ذٰلِكَ اِلْتِبَاسٌ فِيْ اَمْرِ

اور اگرکسی نے یہ دیکھا کہ اسکے گدھے کی آنکھ کمزور ہے یا وہ کانا ہے تو اس کی تعبیر

مَعِيشَتِهِ وَإِنْ كَانَ فِي الْحِمَارِ عَجْزٌ فَإِنَّ لَهُ أَمْرًا لَا يَهْتَدِي إِلَيْهِ وَمَنْ رَأَى أَنَّ حِمَارَهُ تَحَوَّلَ بَغْلًا فَإِنَّ جَدَّهُ وَمَعِيشَتَهُ يَتَحَوَّلَانِ إِلَى رَجُلٍ لَا يَنْسِبُ لَهُ وَيَكُونُ فِي سَفَرٍ وَإِنْ تَحَوَّلَ فَرَسًا فَإِنَّ مَعِيشَتَهُ مِنْ سُلْطَانٍ أَوْ رَجُلٍ شَرِيفٍ وَإِنْ رَأَى أَنَّ حِمَارَهُ ضَعُفَ وَعَجَزَ عَنْ حَمْلِ شَيْءٍ أَوْ فِي صُعُودِهِ أَوْ فِي تَخْطِيَةٍ ضَعُفَ جَدُّهُ وَقَلَّ سَعْدُهُ فِي الدُّنْيَا

یہ ہے کہ اس کے معاش کا معاملہ شک و شبہ میں پڑ جائے گا۔ اور اگر گدھے میں کمزوری ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے پاس ایک معاملہ ہے جس میں اس کو سیدھا راستہ نہیں مل رہا ہے۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا گدھا خچر بن گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کا نصیبہ اور اس کی معاش ایک ایسے شخص کی طرف چلے جائیں گے جو اسکی طرف نسبت نہیں رکھتے ہیں اور یہ سفر میں ہوگا اور اگر وہ گھوڑا بن گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی معاش کسی بادشاہ یا شریف آدمی کے پاس سے ملیگی۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اسکا گدھا کمزور ہوگیا اور کسی چیز کے اُٹھانے سے عاجز ہوگیا یا اسکے چڑھنے اور قدم رکھنے میں کمزوری ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا نصیبہ کمزور ہوگیا اور دنیا میں اس کی سعادت کم ہوگئی۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَكَلَ لَحْمَ حِمَارٍ أَوْ مَلَكَهُ أَوْ ذَبَحَ حِمَارًا لِيَأْكُلَهُ أَصَابَ مَالًا خَبِيثًا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ شَرِبَ لَبَنَ أَتَانٍ فَإِنَّهُ يَمْرَضُ مَرَضًا شَدِيدًا وَقَلَّ أَنْ يَبْرَأَ مِنْ ذٰلِكَ الْمَرَضِ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

اور جس نے یہ دیکھا کہ اُس نے گدھے کا گوشت کھایا یا گوشت اس کی ملکیت میں آیا یا اس نے کھانے کے لئے گدھا ذبح کیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ خبیث مال پائے گا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس نے گدھی کا دودھ پیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک شدید مرض میں مبتلا ہوگا جس میں بچنے کی اُمید کم ہے۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ السَّابِعُ عَشَرَ — سترہواں باب

فِیْ تَاْوِیْلِ رُؤْیَا الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ اونٹ اور گائے بکری اور بھیڑ کو اور اُن کے
وَالْمَعْزِ وَلُحُوْمِهَا وَاَلْوَانِهَا گوشت کو خوابیں دیکھنے اور ان کے رنگوں کا بیان

اَلْاِبِلُ - فِی التَّاْوِیْلِ قَدْ یَکُوْنُ سَفَرًا اونٹ - کی تعبیر کبھی سفر سے کی جاتی ہے اور
وَقَدْ یَکُوْنُ حُزْنًا وَقَدْ یَکُوْنُ رَجُلًا کبھی رنج سے اور کبھی کسی موٹے آدمی سے جو
ضَخْمًا عَرَبِیًّا اَوْ عَجَمِیًّا فَاِنْ کَانَ بُخْتِیًّا عربی ہو یا عجمی اور اگر اونٹ سُرخ رنگ کا (بختی)
فَهُوَ کَمَا ذَکَرْنَا وَالنَّاقَةُ اِمْرَاَةٌ اِذَا کَانَ ہے تو اس کی تعبیر تو وہی ہے جو ہم نے بیان
الرَّائِیْ لَهَا عَزَبًا وَاِلَّا فَهِیَ سَفَرٌ اَوْ کی لیکن اگر اونٹنی ہے تو اگر اسکا دیکھنے والا مجرد
مُلْکٌ اَوْ اَرْضٌ اَوْ دَارٌ فَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ بے شادی شدہ ہے تو اس کی تعبیر عورت
رَاکِبُ جَمَلًا وَهُوَ یَسِیْرُ بِهٖ فَاِنَّهٗ یُسَافِرُ ہے اور اگر مجرد نہیں ہے تو اس کی تعبیر سفر یا
وَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ تَحَوَّلَ عَلَیْهِ اَصَابَ ملک یا مکان سے کی جاتی ہے - اگر کسی
هَمًّا وَحُزْنًا اَوْ مَرَضًا ثُمَّ یَبْرَاُ وَمَنْ نے یہ دیکھا کہ وہ اونٹ پر سوار ہے اور وہ
رَاٰی اَنَّهٗ یُقَاتِلُ بَعِیْرًا اَوْ یُنَازِعُهٗ فَاِنَّهٗ اس کو لیکر چل رہا ہے تو اس کی تعبیر سفر سے
یُقَاتِلُ رَجُلًا عَدُوًّا وَاِنْ کَانَ الْجَمَلُ ہے اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اونٹ بن گیا
بُخْتِیًّا فَهُوَ رَجُلٌ اَعْجَمِیٌّ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو رنج و غم یا
مرض پہنچے گا اور پھر وہ اچھا ہو جائے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ اونٹ سے جنگ کر رہا
ہے یا اُس سے جھگڑ رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی دشمن سے لڑ رہا ہے اگر اونٹ سُرخ
رنگ کا بختی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عجمی آدمی ہے۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّ لَهٗ اِبِلًا کَثِیْرَةً اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس کے پاس
یَسُوْقُهَا اَوْ یَمْلِکُهَا فَاِنَّهٗ یَلِیْ عَلٰی قَوْمٍ بہت سے اونٹ ہیں جن کا وہ مالک بنا ہے
وَلَایَةً وَمَنْ رَاٰی اِبِلًا تَجْهُوْلَةً دَخَلَتْ یا اُن کو چلا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ

اَرضًا اَوْ مَحَلًّا اَوْ قَرْيَةً فَاِنَّهٗ يَدْخُلُهَا وہ کسی قوم کا حاکم بنے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا
عَدُوٌّ وَرُبَمَا كَانَتْ سَيْلًا اَوْ وَبَاءً اَوْ کہ نامعلوم اونٹ کسی زمین یا جگہ یا گاؤں میں
مَرَضًا فَاِنْ كَانَتِ الْاِبِلُ صَالِحَةً كَانَتْ داخل ہوئے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ
عَاقِبَةُ الْعَدُوِّ اَوِ الْمَرَضِ اَوِ الْوَبَاءِ اِلٰى کوئی دشمن داخل ہوگا اور کبھی اس کی تعبیر
خَيْرٍ وَصَلَاحٍ وَبَرَكَةٍ وَاِنْ كَانَتْ سیلاب یا وبا یا مرض سے بھی کی جاتی ہے۔
مَكْرُوْهَةً فَالْاَمْرُ بِضِدِّ مَا ذَكَرْنَاهُ اگر اونٹ اچھا ہے تو دشمن یا مرض یا وبا کا
انجام بھلائی اور صلاحیت و برکت کی طرف ہوگا اور اگر اونٹ برا ہے تو معاملہ مذکورہ بالا
امور کی ضد میں ہوگا۔

لُحُوْمُ الْاِبِلِ۔ اَمْوَالُ مَنْ تُنْسَبُ اِلَيْهِ اونٹ کے گوشت۔ ان کی تعبیر وہ اموال
وَقِيْلَ مَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ شَيْئًا مِنْهَا ہیں جن کی طرف وہ منسوب ہیں اور کہا جاتا
اَصَابَهٗ مَرَضٌ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَحْلِبُ ہے کہ جس نے یہ دیکھا کہ اس میں سے کچھ
نَاقَةً اَصَابَ مَالًا حَلَالًا مِنْ اِمْرَاَةٍ کھایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مریض
وَمَنْ حَلَبَ مِنْهَا غَيْرَ اللَّبَنِ كَالدَّمِ ہوجائے گا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ اونٹنی کا
وَالْقَيْحِ كَانَ ذٰلِكَ الْمَالُ حَرَامًا وَمَنْ دودھ دوہ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ
رَاٰى اَنَّهٗ شَرِبَ لَبَنَ نَاقَةٍ مِنْ غَيْرِ اَنْ وہ کسی عورت سے حلال مال حاصل کریگا۔
يَحْلِبَهٗ بِنَفْسِهٖ اَصَابَ مَالًا مِنْ رَجُلٍ اور اگر دودھ کے سوا اور چیز دوہے یعنی خون یا
ضَخْمٍ ذِيْ سُلْطَانٍ وَفَصِيْلُ النَّاقَةِ وَلَدُهَا پیپ تو اسکی تعبیر حرام مال سے ہوگی اور اگر کسی نے
وَمَنْ رَاٰى اَنَّ نَاقَتَهٗ خَرَجَتْ عَنْهُ اَوْ یہ دیکھا کہ اُسے اونٹنی کا دودھ پیا لیکن خود نہیں
ضَاعَتْ اَوْ سُرِقَتْ فَاِنَّ زَوْجَتَهٗ تُفَارِقُهٗ دوہا تھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک موٹے آدمی سے
مال پائیگا جو شان و شوکت والا ہوگا اور فصیل الناقہ اسکے بچے کو کہتے ہیں اور جسنے یہ دیکھا کہ اسکی اونٹنی
اسکے پاس سے نکل گئی یا ضائع ہوگئی یا چوری ہوگئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی بیوی اس سے جدا ہوجائیگی

اَلثَّوْرُ۔ رَجُلٌ ضَخْمٌ عَامِلٌ مِّنْ عُمَّالِ بیل۔ اس کی تعبیر موٹے آدمی سے کی جاتی ہے
السُّلْطَانِ اَوْ رَجُلٌ لَّهٗ مَنْفَعَةٌ وَّقُوَّةٌ جو سلطان کے گورنروں میں سے ہوگا یا ایسا آدمی
اِذَا كَانَ لَهٗ قُرُوْنٌ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ جس کے پاس منفعت اور قوت ہوگی بشرطیکہ اس
قُرُوْنٌ فَهُوَ رَجُلٌ حَقِيْرٌ ذَلِيْلٌ قَصِيْرٌ بیل کے سینگ بھی ہوں اور اگر اس کے سینگ
سُلِبَتْ نِعْمَتُهٗ نہ ہوں تو اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے
جو حقیر ذلیل کوتاہ قد کا ہو جس کی نعمت سلب ہوگئی ہو۔

اَلْبَقَرَةُ۔ هِيَ السَّنَةُ وَرُبَمَا كَانَتِ الْمَرْأَةُ گائے۔ اس کی تعبیر سال یا عورت سے کی
فَاِنْ رَاٰى اَنَّهٗ رَاكِبٌ ثَوْرًا اَوْ مَالِكُهٗ جاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بیل پر
فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ عَمَلًا مِّنْ اَعْمَالِ السُّلْطَانِ سوار ہے یا اسکا مالک بنا ہے تو اس کی تعبیر
وَيَنَالُ فِيْهِ خَيْرًا وَّيَتَمَكَّنُ مِنْ عَامِلِ یہ ہے کہ وہ سلطان کے عہدوں میں سے کوئی
السُّلْطَانِ وَيُصِيْبُ مِنْهُ خَيْرًا مِّنْ كَنَفِهٖ عہدہ پائیگا اور اس سے بھلائی پائیگا اور سلطان کے
فَاِنْ دَخَلَ ذٰلِكَ الثَّوْرُ مَنْزِلَهٗ وَاسْتَوْثَقَ کسی عہدہ دار پر قابو پالیگا اور اسکی پناہ میں اس سے
مِنْهُ فَاِنَّهٗ يُحْرِزُ ذٰلِكَ الْمَالَ الَّذِيْ بہت مال حاصل کریگا اور اگر وہ بیل اسکے گھر میں
يُصِيْبُهٗ وَكَانَ ذٰلِكَ الثَّوْرُ زِيَادَةً فِي داخل ہوگیا اور اس پر اسکو قابو حاصل ہوگیا تو
الْخَيْرِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مَلَكَ ثِيْرَانًا فَاِنَّهٗ اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ مال جو وہ پائیگا اسکو محفوظ
يَحْكُمُ عَلٰى مَالٍ وَّيَصِيْرُ تَحْتَ يَدِهٖ رکھ سکے گا اور یہ بیل اسکی بھلائی کی زیادتی کا
باعث ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بہت سے بیلوں کا مالک بنا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے
کہ وہ مال پر حاکم بنے گا اور مال اسکے ہاتھ کے نیچے ہوگا۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّ ثَوْرًا نَطَحَهٗ فَاِنَّهٗ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بیل نے اس
يُعْزَلُ عَنْ عَمَلِهٖ وَيَنَالُ مَضَرَّةً بِقَدْرِ کے سینگ مارا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے
تِلْكَ النَّطْحَةِ فَاِنْ كُسِرَ قَرْنُ ثَوْرِهٖ فَاِنَّهٗ کہ وہ کام سے ہٹا دیا جائے گا اور جسقدر کہ

يَنَالُ مِنْ عَمَلِهٖ مَكْرُوْهًا وَيُشْرِفُ عَلَى الْعَزْلِ وَقُرُوْنُ الثَّوْرِ هِيَ عِزَّةٌ وَمَالُهٗ وَصَلَاحُهٗ وَإِنْ رَأَتِ الْمَرْأَةُ أَنَّهَا رَكِبَتْ ثَوْرًا تَزَوَّجَتْ زَوْجًا عَلٰى هٰذِهِ الْحَالَةِ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهَا زَوْجٌ فَإِنْ كَانَ لَهَا زَوْجٌ دَلَّ لَهَا وَرَكِبَتْهُ وَلَحْمُ الثَّوْرِ الْعَامِلِ مَالُهٗ وَجِلْدُهٗ تَرِكَتُهٗ

اس سینگ کی مار پڑی ہے اسی کے مطابق اس کو نقصان پہنچے گا اور اگر اس کے بیل کا سینگ ٹوٹ گیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے کام میں ناگوار بات پائیگا اور علیحدگی کے قریب ہوجائیگا اور بیل کے سینگ کی تعبیر اسکی عزت و مال اور صلاحیت سے دیجاتی ہے اور اگر کسی عورت نے دیکھا کہ وہ بیل پر سوار ہوئی ہے تو اگر اس کا شوہر نہیں ہے تو اسی حالت میں اسکی شادی ہوجائیگی اور اگر اسکا شوہر موجود ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ شوہر اسکا مطیع ہوجائیگا اور وہ اس پر سوار ہوجائیگی اور کارکن بیل کا گوشت اس کا مال ہے اور اس کی کھال اسکا ترکہ ہے۔

فَمَنْ رَأٰى أَنَّهٗ ذَبَحَ ثَوْرًا وَقَسَمَ لَحْمَهٗ فَإِنَّهٗ يَمُوْتُ فَإِنْ كَانَ الثَّوْرُ مِنْ غَيْرِ الْعَوَامِلِ فَإِنَّ الرَّجُلَ فِيْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ يَمُوْتُ وَيُقْسَمُ مَالُهٗ وَمَنْ رَأٰى أَنَّهٗ ذَبَحَ ثَوْرًا أَوْ عِجْلًا لَمْ يَبْلُغِ الْعَمَلَ فَإِنَّهٗ يَقْهَرُ رَجُلًا وَيَأْكُلُ مِنْ مَالِهٖ مِنْ غَيْرِ مَوْتٍ وَلَيْسَ ذٰلِكَ مِثْلُ الَّذِيْ ذَبَحَ وَلَمْ يَأْكُلْ لَحْمَهٗ

اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے بیل کو ذبح کیا ہے اور اسکا گوشت تقسیم کردیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مرجائیگا اور اگر بیل کارکن نہیں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ آدمی اس جگہ مرجائیگا اور اسکا گوشت تقسیم ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے بیل یا ایسا بچھڑا ذبح کیا جو کام کرنے کی عمر کو نہیں پہنچا تھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک آدمی کو مسخر کریگا اور بغیر اسکے مرنیکے اسکا مال کھائیگا اور یہ اس شخص کے مثل نہوگا جسنے ذبح کیا اور اسکا گوشت نہیں کھایا۔

اَلثِّيْرَانُ۔ الْمَجْهُوْلَةُ الَّتِيْ لَا أَرْبَابَ لَهَا إِذَا دَخَلَتْ مَحَلًّا أَوْ دَارًا فَإِنَّهَا

بہت سے بیل۔ اگر نامعلوم ہیں اور اُن کا کوئی نگران نہیں ہے اگر وہ کسی جگہ یا مکان میں داخل

أَمْرَاضٌ أَوْ وَبَاءٌ يَقَعُ فِيْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ ہوں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ امراض یا وبا
سِيَّمَا إِذَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهَا أَوْ كَانَتْ پھیلے گی خصوصاً اگر انکے رنگ مختلف ہوں یا
حُمْرًا أَوْ صُفْرًا کالے و پیلے ہوں۔

اَلْبَقَرَةُ - هِيَ السَّنَةُ كَمَا تَقَدَّمَ وَرُبَّمَا گائے۔ اس کی تعبیر جیسا کہ اوپر بیان کر دیا
تَكُوْنُ امْرَأَةً وَالْبَقَرَةُ السَّوْدَاءُ سَنَةٌ گیا سال بھی ہے اور عورت بھی اور کالی گائے
مُخْصِبَةٌ وَإِذَا اجْتَمَعَ بَقَرَاتٌ سُوْدٌ کی تعبیر سر سبز سال سے کی جاتی ہے اور اگر
كَانَتْ سِنِيْنًا مُخْصِبَةً بِقَدْرِ سِمَنِهَا وَإِنْ کئی کالی گائیں جمع ہو جائیں تو جسقدر انکا موٹاپا
كَانَتْ هُزَالًا فَهِيَ سِنُوْنَ مُجْدِبَةٌ وَمَنْ ہوگا اسی قدر سال سبز ہونگے اور اگر وہ دُبلی ہوں
رَأَى بَقَرَةً سَمِيْنَةً فَهِيَ سَنَةٌ مُخْصِبَةٌ گی تو وہ خشک سال ہونگے۔ اگر کسی نے موٹی
إِنْ مَلَكَهَا أَوْ كَانَتْ لِأَهْلِ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ گائے دیکھی اگر وہ اسکا مالک ہوگیا یا وہ اس
الَّذِيْ هُوَ فِيْهِ وَلُحُوْمُ الْبَقَرِ أَمْوَالٌ مقام والوں کی ہے جس جگہ میں وہ رہتا ہے
مِنْ تِلْكَ السِّنِيْنَ وَكَذٰلِكَ جُلُوْدُهَا تو اس کی تعبیر سر سبز سال سے ہے اور گائے
وَأَرْوَاثُهَا أَمْوَالٌ يَكْتَسِبُهَا وَكَذٰلِكَ کے گوشت کی تعبیر ان سالوں کے مال ہیں اور
سِرْجِيْنُ الدَّوَابِّ بِأَسْرِهَا أَمْوَالٌ إِلَّا اسیطرح ان کی کھالیں اور اُن کا فضلہ وہ مال ہیں
أَنَّ حُرْمَتَهَا وَحِلَّهَا بِقَدْرِ رَائِحَتِهِ وَ جن کو وہ کمائیگا اور اسی طرح چوپایوں کا گوبر
كَذٰلِكَ الْعَذِرَةُ وَهِيَ كُلُّ مَا يَخْرُجُ کُل کا کُل مال ہیں الا اینکہ اس کی حرمت و
مِنَ الْبُطُوْنِ إِلَّا أَنْ تَكُوْنَ الْعَذِرَةُ شَيْئًا حلت اس کی بُو کے مطابق ہے اور اسی طرح
كَثِيْرًا بِحَيْثُ يَغِيْبُ فِيْهِ فَإِنَّهُ مَالٌ پلیدی اور وہ ہر اُس چیز کو کہتے ہیں جو پیٹ
خَبِيْثٌ لَا خَيْرَ فِيْهِ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُهُ میں سے نکلے الا اینکہ پلیدی بہت زیادہ ہو
وَسِمَنُ الْبَقَرَةِ وَلَبَنُهَا مَالٌ وَخِصْبٌ کہ اس میں غائب ہو جائے کہ وہ خبیث مال
وَغِنًى لِمَنْ نَالَهُ وَمَلَكَهُ ہے جس میں کوئی بھلائی نہیں اور اس کا ذکر

پہلے آچکا ہے۔ اور گائے کا گھی اور اس کا دودھ مال ہے اور سرسبزی ہے اور تونگری ہے
اس کے لئے جو اس کا مالک ہو اور جس کو وہ حاصل ہو جائے۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَحْلِبُ بَقَرَةً وَيَشْرَبُ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ گائے کو دودھ رہا
لَبَنَهَا فَإِنَّهُ يَسْتَغْنِيْ إِنْ كَانَ فَقِيْرًا وَّ ہے اور اس کا دودھ پی رہا ہے تو اگر فقیر ہے
إِنْ كَانَ غَنِيًّا زَادَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا تو غنی ہو جائیگا اور اگر غنی ہے تو مال میں اور
عَتَقَ وَتَزَوَّجَ مَوْلَاتَهُ وَمَنْ رَأَى زیادتی ہوگی اور اگر غلام ہے تو آزاد ہو جائیگا۔
بَقَرَةً حَامِلًا فَإِنَّهَا سَنَةٌ مَرْجُوَّةٌ بِالْخَيْرِ اور اپنی آزاد کرنوالی مالکہ سے شادی کریگا اور
وَالْخِصْبِ فَيَتَحَقَّقُ ذٰلِكَ جس نے گائے کو گابھن دیکھا تو اسکی تعبیر یہ
ہے کہ اس سال میں بھلائی اور سرسبزی کی اُمید ہے جو یقیناً ہوگی۔
اَلْكَبْشُ۔ رَجُلٌ ضَخْمٌ مَذْكُوْرٌ مَنْظُوْرٌ مینڈھا۔ اس کی تعبیر وہی مذکورہ موٹا آدمی
إِلَيْهِ مِنْ بَيْنِ الرِّجَالِ شَرِيْفٌ غَنِيٌّ ہے جس کی طرف لوگوں کی نظریں اُٹھیں شریف
مَنِيْعٌ شُجَاعٌ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ أَصَابَ غنی، مضبوط، بہادر ہو۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
كَبْشًا أَوْ مَلَكَهُ فَإِنَّهُ يُصِيْبُ سُلْطَانًا اُسنے مینڈھا پالیا یا اسکا مالک بن گیا تو اس کی
وَّمَالًا وَّيَقْهَرُ رَجُلًا ضَخْمًا وَّمَنْ تعبیر یہ ہے کہ وہ شان اور مال پائیگا اور موٹے
رَأَى أَنَّهُ ذَبَحَهُ لِغَيْرِ اللَّحْمِ أَوْ قَتَلَهُ آدمی کو مسخر کریگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ
فَإِنَّهُ يَظْفَرُ بِرَجُلٍ عَزِيْزٍ مَنِيْعٍ اُسنے اسکو ذبح کرلیا اور گوشت مقصود نہ تھا یا
اسکو قتل کر دیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک صاحب عزت مضبوط آدمی پر کامیابی حاصل
کرے گا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ سَلَخَهُ فَإِنَّهُ يَأْخُذُ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے اس
مَالَهُ وَيُفَرِّقُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ وَإِنْ أَكَلَ کی کھال کھینچی ہے تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ

مِنْ لَحْمِهٖ فَاِنَّهٗ يَاْكُلُ مَالَهٗ وَمَنْ وہ اس کا مال لے لیگا اور اس میں اور اس
رَاٰی اَنَّهٗ رَاكِبُ كَبْشًا يُصَرِّفُهٗ كَيْفَ آدمی میں جُدائی ہو جائے گی اور اگر اسکا گوشت
يَشَاءُ فَاِنَّهٗ يُصِيبُ مِنْ ذٰلِكَ خَيْرًا کھایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس آدمی کا مال
وَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ حَمَلَهٗ عَلٰی ظَهْرِهٖ فَاِنَّهٗ کھائے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ مینڈھے
يَحْمِلُ مُؤْنَةَ رَجُلٍ فَاِنْ رَكِبَهُ الْكَبْشُ پر سوار ہے اور اس کو جس طرح چاہتا ہے ادھر
مِنْ غَيْرِ اَنْ يَكُوْنَ هُوَ الَّذِيْ حَمَلَهٗ فَاِنَّهٗ اُدھر پھیرتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اُ
يَرْكَبُهُ الرَّجُلُ وَيَقْهَرُهٗ وَاِنْ رَاٰی اَنَّهٗ سے بھلائی پائے گا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا
نَكَسَهٗ فَاِنَّهٗ يَقْهَرُهٗ وَتَذْهَبُ قُوَّتُهٗ وَ کہ وہ مینڈھے کو اپنی پیٹھ پر اُٹھائے ہوئے
مَنَعَتُهٗ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک شخص کا
خرچ برداشت کر رہا ہے اور اگر مینڈھا اُس پر سوار ہو گیا اور اُسنے خود اسکو نہیں اُٹھایا تھا تو
اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ آدمی اس خواب دیکھنے والے پر سوار ہو جائیگا اور اسکو مجبور کر دیگا اور
اگر یہ دیکھا کہ مینڈھے کو اُسنے نیچے گرا دیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والا اسپر غالب
آجائیگا اور اس کی قوت و شوکت چلی جائے گی۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ مَلَكَ جَمَاعَةً مِّنَ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ مینڈھوں کی ایک
الْكِبَاشِ فَاِنَّهٗ يَمْلِكُ اَشْرَافَ النَّاسِ جماعت کا مالک ہو گیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ
وَعُظَمَاءَهُمْ وَكَذٰلِكَ اِذَا كَانَ يَرْعَاهُمْ شریف لوگوں پر اور بڑے لوگوں پر قابو پالیگا
وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ ذَبَحَ كَبْشًا لِيُضَحِّيَ بِهٖ اور اسی طرح اگر یہ دیکھا کہ وہ مینڈھوں کو
اَوْ ذَبَحَ اُضْحِيَةً غَيْرَ الْكَبْشِ فَاِنَّ ذٰلِكَ چرا رہا ہے اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ قربانی کے لئے
فِكَاكُ رَقَبَةٍ اَوْ اِسْتِنْقَاذُ اَسِيْرٍ اَوْ شِفَاءٌ مینڈھا ذبح کر رہا ہے تو اُس کی تعبیر غلام کو
مِّنْ مَّرَضٍ اَوْ قَضَاءُ دَيْنٍ اَوْ غِنًی بَعْدَ آزاد کرنے یا قیدی کو چھڑانے یا مرض سے
شفا پانے یا قرض کے ادا کرنے یا محتاجی کے

بعد تونگری پانے سے ہے۔

اَلنَّعجَۃُ۔ اِمْرَاَۃٌ شَرِیْفَۃٌ کَرِیْمَۃٌ بکری۔ اس کی تعبیر شریف اور عمدہ عورت
مَحْظِیَّۃٌ فَاِنْ رَاٰی اَنَّہٗ اَصَابَ نَعْجَۃً اَوْ ہے جو صاحب نصیب ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا
مَلَکَھَا فَاِنَّہٗ یُصِیْبُ امْرَاَۃً کَذٰلِکَ کہ اُس نے کوئی بکری پالی یا اس کا مالک بنا
فَاِنْ رَاٰی اَنَّہٗ ذَبَحَھَا لِیَاْکُلَ مِنْ لَحْمِھَا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اسی طرح کی عورت
فَاِنَّہٗ یَنَالُ خَیْرًا مِّنْھَا فَاِنْ ذَبَحَ النَّعجَۃَ پائیگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اس نے اسکا
مِنْ غَیْرِ اَنْ یُّرِیْدَ الْاَکْلَ مِنْھَا فَاِنَّہٗ گوشت کھانے کے لئے اسکو ذبح کیا ہے تو اس
یَنْکِحُ امْرَاَۃً وَمَنْ رَاٰی نَعْجَۃً خَرَجَتْ کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس سے بھلائی پائیگا اور
مِنْ بَیْتِہٖ اَوْ ضَاعَتْ اَوْ سُرِقَتْ فَاِنَّہٗ اگر بکری کو ذبح کیا اور اسکو کھانے کی نیت نہ
یَقَعُ لَہٗ فِیْ زَوْجَتِہٖ مَا یَسُوْءُہٗ تھی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی عورت سے
نکاح کریگا اور جسنے یہ دیکھا کہ بکری اسکے گھر سے نکل گئی یا کھو گئی یا چرالی گئی تو اسکی تعبیر یہ ہے
کہ اسکی بیوی کے متعلق وہ امر پیدا ہو جائیگا جو اس کو بُرا معلوم ہوگا۔

شُحُوْمُ الْغَنَمِ۔ وَلُحُوْمُھَا وَجُلُوْدُھَا بکری کی چربیاں۔ اور ان کا گوشت اور انکی
وَاَلْبَانُھَا وَاَصْوَافُھَا وَاَرْوَاثُھَا وَجَمِیْعُ کھالیں اور اُن کے دودھ اور اون اور گوبر
ذٰلِکَ فَاِنَّہٗ مَالٌ وَّغَنِیْمَۃٌ لِمَنْ نَالَ سب کے سب اس کے لئے مال وغنیمت
مِنْھَا شَیْئًا ہیں جو اُن کو پالے۔

وَالسَّخْلَۃُ۔ وَلَدٌ فَاِنْ رَاٰی اَنَّھَا وُھِبَتْ سخلہ۔ بکری کا بچہ ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا
لَہٗ فَیُوْلَدُ لَہٗ وَلَدٌ وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ ذَبَحَ کہ اسکو بکری کا بچہ دیا گیا ہے تو اس کی تعبیر
السَّخْلَۃَ لِغَیْرِ اللَّحْمِ فَیَمُوْتُ لَہٗ وَلَدٌ اَوِ یہ ہوگی کہ اس کے بچہ پیدا ہوگا۔ اور جس نے
الْبَعْضُ مِنْ اَھْلِہٖ فَاِنْ رَاٰی اَنَّہٗ یَاْکُلُ یہ دیکھا کہ وہ بکری کا بچہ ذبح کر رہا ہے لیکن
لَحْمَ السَّخْلَۃِ فَاِنَّہٗ یُصِیْبُ مَالًا بِسَبَبٍ گوشت کے لئے نہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے

ذٰلِكَ الْوَلَدِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ کہ اسکا بچہ یا اسکے خاندان میں سے کوئی مرجائیگا
لَحْمَ شَاةٍ مَطْبُوْخَةٍ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ رِزْقًا اگر اسنے یہ دیکھا کہ وہ بکری کے بچہ کا گوشت کھا
وَّخِصْبًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمًا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس بچے کے
نَيًّا اَوْ يَضْرِبُ بِهٖ اِنْسَانًا فَاِنَّهٗ يَغْتَابُ سبب سے مال پائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ
اِنْسَانًا وَّيَاْكُلُ مِنْ لَحْمِهٖ اَوْ يَضُرُّهٗ بِلِسَانِهٖ پکی ہوئی بکری کا گوشت کھا رہا ہے تو اسکی تعبیر
یہ ہے کہ وہ اچھا رزق پائیگا اور سرسبزی حاصل کریگا۔ اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ کچا گوشت کھا رہا ہے
یا اس گوشت سے کسی انسان کو مار رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی انسان کی غیبت کر رہا ہے
اور اسکا گوشت کھا رہا ہے یا اسکو اپنی زبان سے نقصان پہنچا رہا ہے۔

وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمًا مَشْوِيًّا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ بھنا گوشت کھا رہا
اَصَابَ رِزْقًا فِيْهِ حُزْنٌ وَّتَعَبٌ لِمَا فِيْهِ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسا رزق پائے گا
مِنَ الْيَاْسِ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ دَخَلَ بَيْتَهٗ جسمیں رنج و کلفت ہوگی حتیٰ کہ ناامیدی تک
شَاةٌ مَسْلُوْخَةٌ اَوْ مُحِلَّةٌ فَاِنَّهٗ يَمُوْتُ پہنچ گیا ہوگا اور جسنے یہ دیکھا کہ اسکے گھر میں یا
اِنْسَانٌ فِيْ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ فَاِنْ كَانَ اسکے مقام میں کھال اُتری ہوئی بکری آگئی تو
بَعْضُ اَعْضَاءِ الشَّاةِ فَيَمُوْتُ مَنْ يُنْسَبُ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس جگہ کوئی انسان مرجائیگا
اِلَيْهِ الْعُضْوُ وَاِنْ اَكَلَ رَجُلٌ الشَّاةَ اور اگر بکری کے بعض اعضاء کی کھال اُتری
اَوْ عُضْوَهَا فَيَمُوْتُ بَعْضُ عِتْرَتِهٖ وَاِنْ ہوئی ہو تو اس عضو کی نسبت جس کی طرف ہوگی
كَانَ جَنْبَهَا اَوْ ضِلَعَهَا فَتَمُوْتُ امْرَاَةٌ وہ مرجائے گا۔ اور اگر اس نے بکری کا پیر یا
مِنْ هُنَاكَ كُلُّ هٰذَا اِذَا كَانَ اللَّحْمُ اس کا کوئی عضو کھالیا تو اس کے خاندان میں
طَرِيًّا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يَرْعٰى غَنَمًا فَاِنَّهٗ سے کوئی مرجائیگا۔ اور اگر اس کا پہلو یا پسلی
يَلِيْ عَلَى النَّاسِ وِلَايَةً کھالیا تو وہاں ایک عورت مرجائے گی اور یہ سب
جب ہوگا کہ گوشت تازہ ہو اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ بکری پرا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ

لوگوں پر اس کی حکومت قایم ہوگی۔

اَلعَنزُ۔ فَاِنَّ الذَّکَرَ مِنْہُ مِثْلُ الْکَبْشِ فِی الْعِزِّ وَالْحَظِّ وَتَجْرِیْ مَجْرَی الْکَبْشِ فِیْ جَمِیْعِ مَا ذَکَرْنَاہُ وَالْعَنْزُ مِثْلُ النَّعْجَۃِ فِی التَّاوِیْلِ اِلَّا اَنَّ شَرَفَھَا دُوْنَ شَرَفِ النَّعْجَۃِ وَقِیْلَ اِنَّ الْعَنْزَ مِثْلُ الْبَقَرِ لٰکِنَّھَا دُوْنَ الْبَقَرَۃِ فِی الْخِصْبِ وَالْخَیْرِ

بھیڑ۔ اگر نر ہو تو مثل مینڈھے کے اسکی تعبیر عزت و نصیبہ میں ہوگی اور تمام ان باتوں میں جسکا ہمنے ذکر کیا ہے مینڈھے کے مثل اسکی تعبیر ہوگی اور مادہ کی تعبیر مثل بکری کے ہوگی البتہ اس کی عزت بکری سے کم ہوگی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ بھیڑی مثل گائے کے ہے البتہ سرسبزی و بھلائی میں وہ گائے سے کم ہے۔

اَلشَّعْرُ۔ مِثْلُ الصُّوْفِ وَکَذٰلِکَ سِخَالُھَا وَاَلْبَانُھَا مِثْلُ النَّعْجَۃِ لٰکِنْ دُوْنَھَا فِی الشَّرَفِ وَاَمَّا لَحْمُ الْمَعْزِ فَاِنَّہٗ مَرَضٌ لِمَنْ اَکَلَہٗ اَوْ شَیْئًا مِنْہُ

بال۔ مثل اون کے ہیں اور اسی طرح اس کا بچہ مادہ اور اسکا دودھ مثل بکری کے ہے لیکن عزت میں اس سے کم ہے لیکن بکرے کا گوشت اگر کسی نے خواب میں کھایا یا کچھ تھوڑا کھایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ کھانے والا بیمار ہوگا۔

وَالْقَصَّابُ۔ اَلْمَجْھُوْلُ مَلَکُ الْمَوْتِ فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یَشْتَرِیْ مِنْ قَصَّابٍ شَیْئًا مِّنَ اللَّحْمِ وَاَوْصَلَہٗ اِلٰی مَنْزِلِہٖ فَاِنَّہٗ یُصَابُ فِیْمَنْ یُنْسَبُ اِلَیْہِ ذٰلِکَ الْعُضْوُ فَاِنْ اَعْطَی الثَّمَنَ فَاِنَّہٗ یُوْجَرُ عَلٰی تِلْکَ الْمُصِیْبَۃِ وَاِنْ لَّمْ یُعْطِ الثَّمَنَ فَاِنَّہٗ یَجْزَعُ مِنْ تِلْکَ الْمُصِیْبَۃِ وَلَا یُوْجَرُ عَلَیْھَا

قصاب۔ اگر نا معلوم ہے تو اس کی تعبیر ملک الموت سے دیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اسنے قصاب سے کچھ گوشت خریدا اور اسکو اپنے مکان تک پہنچا دیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ عضو جس کی طرف منسوب ہے اسمیں تکلیف پائے گا۔ اگر اس نے اس کی قیمت ادا کردی تو اس مصیبت کا اسکو ثواب ملیگا اور اگر قیمت ادا نہیں کی تو اس مصیبت میں اس کو رنج ہوگا

اور اس کا کوئی ثواب نہ ملے گا۔

وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ تَحَوَّلَ شَاةً فَإِنَّهُ يُصِيبُ خَيْرًا وَجَمِيعُ أَجْزَاءِ الشَّاةِ الْبَاطِنَةِ مِثْلُ الْكَبِدِ وَالشَّحْمِ وَالطِّحَالِ وَالْقَلْبِ وَالْكُلْيَةِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ فَإِنَّهَا أَمْوَالٌ مَنْقُولَةٌ يَسْتَخْرِجُهَا فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَأْكُلُ مِنْ تِلْكَ الْأَجْزَاءِ أَوْ مَلَكَهَا مِنْ غَيْرِ أَكْلٍ فَهِيَ أَمْوَالٌ أَيْضًا وَلَا فَرْقَ بَيْنَ الْمَطْبُوخِ وَالْمَشْوِيِّ وَالْمَقْلِيِّ وَكَذٰلِكَ أَجْزَاءُ كُلِّ حَيَوَانٍ غَيْرِ الشَّاةِ وَأَفْضَلُهَا الْآدَمِيُّ وَرَأْسُ الشَّاةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْحَيَوَانِ يَدُلُّ عَلَى طُولِ عُمْرِ مَنْ أَكَلَهُ وَيَدُلُّ عَلَى الْمَالِ وَكَثْرَةِ الْخَيْرِ وَأَفْضَلُهَا رَأْسُ الْآدَمِيِّ وَاللّٰهُ أَعْلَمُ

اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ بکری بن گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بھلائی پائے گا اور بکری کے تمام اندر کی اشیار جیسے جگر و چربی اور تلی و دل و گردہ وغیرہ سب کی تعبیر اموال منقولہ سے کیجاتی ہے جس کو وہ نکالیگا اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ان کو کھا رہا ہے یا کھایا تو نہیں لیکن اس کے قبضہ میں ہیں تو ان کی تعبیر بھی مال سے کیجاتی ہے اور کوئی فرق نہیں اس بات میں کہ وہ پکا ہوا ہے یا بھونا ہوا ہے یا توے پر تلا ہوا ہے اور اسی طرح ہر حیوان کا سوائے بکری کے اور سب سے افضل آدمی کے اجزار ہیں۔ اور بکری کا یا کسی حیوان کا سر کھانا طویل العمری کی دلیل ہے و نیز اسکی تعبیر مال اور کثرت سے خیر ہونے کی جاتی ہے اور سب میں افضل آدمی کا سر ہے واللہ اعلم

اَلْبَابُ الثَّامِنَ عَشَرَ — اٹھارہواں باب

فِي رُؤْيَةِ الْوُحُوشِ لِمَا كُولَةٍ مِنَ الْحُمُرِ وَالْبَقَرِ وَالْوُعُولِ وَالظِّبَاءِ لُحُومِهَا وَأَلْبَانِهَا ذِكْرُ الْوُحُوشِ ـ كُلُّهَا رِجَالٌ لَا دِينَ لَهُمْ قَدْ فَارَقُوا جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ

ان جنگلی جانوروں کو خواب میں دیکھنے کا بیان جنکا گوشت کھایا جاتا ہے جیسے گورخر جنگلی گائے جنگلی بکرے اور ہرن اور انکے گوشت اور دودھ کی تعبیر جملہ جنگلی جانور ۔ ان کی تعبیر ان لوگوں سے

Arabic	Urdu
وَاتَّبَعُوْا أَهْوَاءَهُمْ هٰذَا إِذَا لَمْ يَكُنْ	کی جاتی ہے جن کا دین نہیں، جماعت مسلمین کو
قَصَدَهُ وَمِنْهَا الصَّيْدُ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ رَكِبَ	انھوں نے چھوڑ دیا اور اپنے خواہشات کی
حِمَارَ وَحْشٍ أَوْ ثَوْرًا أَوْ إِبِلًا أَوْ مَلَكَهُ	تابعداری کی۔ یہ تعبیر اسوقت ہوگی جبکہ خواب
أَوْ تَمَكَّنَ مِنْهُ أَوْ دَاخَلَهُ وَلَمْ يَقْصُدْ	میں ان کے شکار کا قصد نہ ہو۔ جس نے یہ دیکھا کہ
صَيْدَهُ فَإِنَّهُ يُدَاخِلُ رَجُلًا لَا دِيْنَ	وہ جنگلی گدھے یا بیل یا اونٹ پر سوار ہوا یا ان پر
لَهُ وَيَتَمَكَّنُ مِنْهُ وَإِنْ نَازَعَهُ فَإِنَّهُ	قابض ہوا یا ان پر قابو پایا یا ان کو اپنے گھر
يُنَازِعُ رَجُلًا فِيْ تِلْكَ الصِّفَةِ وَالْغَالِبُ	میں لایا یا ان سے خلط ملط کیا اور شکار کا قصد نہ
مِنْهُمَا هُوَ الظَّاهِرُ لِاخْتِلَافِ جِنْسِهِمَا	تھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسے شخص کو
وَنَوْعِهِمَا وَأَمَّا إِذَا رَأَى أَنَّهُ اتَّفَقَ	داخل ہونے کا موقع دے رہا ہے جسکا کوئی
النِّزَاعُ بَيْنَ جِنْسٍ وَاحِدٍ فَإِنَّ الْغَالِبَ	دین نہیں اور اس کو قابو دے رہا ہے۔ اور
مِنْهُمَا الْمَغْلُوْبُ لِمَا ذَكَرْنَاهُ فِيْ قِصَّةِ	اگر یہ دیکھا کہ اس سے جھگڑ رہا ہے تو اس کی
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ وَعَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ	تعبیر یہ ہے کہ اس صفت کے آدمی سے وہ
مَرْوَانَ وَإِنْ قَصَدَ الصَّيْدَ فَهُوَ مَالٌ وَ	جھگڑ رہا ہے اور چونکہ دونوں کے جنس اور نوع
غَنِيْمَةٌ يَحُوْزُهَا وَلَا فَرْقَ بَيْنَ الذُّكُوْرِ	میں اختلاف ہے اس لئے خواب میں جو غالب
وَالْإِنَاثِ إِذَا كَانَ قَصْدُهُ الصَّيْدَ، وَ	ہوگا وہی تعبیر میں بھی غالب سمجھا جائیگا اور
إِنَاثُ الْوُحُوْشِ إِذَا كَانَ يَقْصُدُ صَيْدَهَا	اگر جھگڑا ایک ہی جنس میں واقع ہو تو ان
نِسَاءٌ وَرِجَالٌ وَجَوَارٍ فَمَنْ رَأَى	دونوں میں سے جو خواب میں غالب ہوگا وہ
أَنَّهُ يَصِيْدُ ظَبْيَةً فَإِنَّهُ يُصِيْبُ جَارِيَةً	تعبیر میں مغلوب سمجھا جائیگا جیسا کہ ہمنے عبداللہ
حَسْنَاءَ أَوْ يَتَزَوَّجُ امْرَأَةً جَمِيْلَةً وَ	بن زبیر اور عبدالملک کے قصہ میں بیان کیا اور
مَنْ رَأَى أَنَّهُ ذَبَحَ ظَبْيًا فَإِنَّهُ يَفْتَضُّ	اگر خواب میں ان جانوروں میں سے کسی ایک
جَارِيَةً عَذْرَاءَ فَإِنْ كَانَ الذَّبْحُ مِنَ	کے شکار کا قصد کیا ہے تو اسکی تعبیر مال و غنیمت

الْقَفَا اَوْ مِنْ غَيْرِ مَوْضِعِ الذَّبْحِ فَاِنَّهٗ سے کیجائیگی جس کو وہ حاصل کریگا اور شکار کے
يَأْتِي الرِّجَالَ دُوْنَ النِّسَاءِ ارادہ کی صورتیں نر و مادہ کا کوئی فرق نہیں ہے
البتہ مادہ وحشی جانور کے شکار کا ارادہ ہوا تو اسکی تعبیر عورت اور مرد اور لونڈیوں سے کیجاتی ہے یعنی
اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ہرنی کو شکار کر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اسکو حسین لونڈی ملیگی یا یہ
کہ وہ خوبصورت عورت سے شادی کریگا اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ ہرنی کو ذبح کر رہا ہے تو اسکی تعبیر
یہ ہے کہ وہ باکرہ لونڈی کی بکارت توڑیگا۔ اگر ذبح کرنا پیٹھ کے پیچھے سے ہو یا ایسی جگہ سے
جو ذبح کی جگہ نہیں ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس جائیگا۔
بَقَرَةُ الْوَحْشِ۔ اِمْرَاَةٌ جَمِيْلَةٌ اَيْضًا جنگلی گائے۔ اس کی تعبیر خوبصورت عورت
فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ قَتَلَ ظَبْيًا اَوْ بَقَرَةً سے کیجاتی ہے۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُسنے ہرنی
لِغَيْرِ الصَّيْدِ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا مِنْ اِمْرَاَةٍ یا گائے کو قتل کیا اور شکار کا ارادہ نہ تھا تو اس کی
تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک عورت سے بہت مال پائیگا۔
اَلْاَرْنَبُ۔ اِمْرَاَةٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ خرگوش کی تعبیر ایسی عورت سے کیجاتی ہے جو نہ
نفع دے نہ نقصان۔

اَوْلَادُ الْوُحُوْشِ الْمَاْكُوْلَةِ۔ اَوْلَادٌ ان جنگلی جانوروں کی اولاد جنکا گوشت کھایا جاتا
وَرُبَّمَا كَانَتْ غِلْمَانًا لِمَنْ اَصَابَ ہے۔ انکی تعبیر بچوں سے کیجاتی ہے اور کبھی لڑکوں سے
مِنْهَا شَيْئًا وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مَلَكَ الْوُحُوْشَ اس کیلئے جو انمیں سے کچھ پائے۔ اور جسنے دیکھا کہ جنگلی
اَوْ اَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا وَهِيَ تُطِيْعُهٗ جانور اسکے قبضہ میں ہیں یا انمیں سے کچھ پایا ہے
يُصَرِّفُهَا كَيْفَ يَشَاءُ فَاِنَّهٗ يَلِيْ وَلَايَةً اور وہ اسکے مطیع ہیں کہ جس طرح چاہتا ہے انکو پھراتا
عَلٰى قَوْمٍ ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک قوم پر حاکم ہوگا۔
جُلُوْدُ الْوُحُوْشِ۔ وَاَلْبَانُهَا وَشُحُوْمُهَا جنگلی جانوروں کی کھالیں اور انکے دودھ
وَجَمِيْعُ اَجْزَائِهَا اَمْوَالٌ مِنْ تُنْسَبُ چربی اور اسکے تمام اجزار کی تعبیر انکے مال سے

إِلَيْهِ فِي التَّأْوِيلِ وَهِيَ غَنِيمَةٌ لِمَنْ کی جاتی ہے جس کی طرف تعبیر میں منسوب ہوں
أَصَابَ مِنْهَا شَيْئًا وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَ اور وہ اس کے لیے غنیمت ہیں جو اس سے
تَعَالَى أَعْلَمُ کچھ پالے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

اَلْبَابُ التَّاسِعُ عَشَرَ — اُنیسواں باب

فِي تَأْوِيلِ رُؤْيَةِ الْفِيلِ وَالسِّبَاعِ ہاتھی اور مارنے والے درندے اور انکی شاخوں
الضَّارِيَةِ وَفُرُوعِهَا کو خواب میں دیکھنے کا بیان

اَلْفِيلُ فِي التَّأْوِيلِ رَجُلٌ مُسَلَّطٌ عَظِيمٌ ہاتھی۔ اسکی تعبیر ایسے شخص سے دیجاتی ہے
ذُو قَهْرٍ وَهَيْبَةٍ وَهُوَ عَجَمِيٌّ فَمَنْ رَأَى جو صاحب ہیبت اور بڑا قہار ہو اور عجمی ہو تو
أَنَّهُ رَاكِبُهُ أَوْ مَالِكُهُ وَحَائِزُهُ أَوْ مُتَصَرِّفٌ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہے یا
فِيهِ مِنْ غَيْرِ الْحَرْثِ فَإِنَّهُ يُصِيبُ سُلْطَانًا اس کا مالک بنا ہے یا اس کو گھیر رہا ہے یا اس
وَقَهْرًا وَغَلَبَةً أَوْ يَتَمَكَّنُ مِنْ سُلْطَانٍ میں تصرف کر رہا ہے لیکن کھیتی کے کام میں
أَعْجَمِيٍّ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يَأْكُلُ لَحْمَ فِيلٍ نہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شان وشوکت
فَإِنَّهُ يُصِيبُ مَالًا مِنْ سُلْطَانٍ بِقَدْرِ دبدبہ وغلبہ پائیگا یا یہ عجمی بادشاہ کے پاس
مَا أَكَلَ مِنْهُ وَكَذٰلِكَ إِذَا أَخَذَ شَيْئًا رتبہ پائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ ہاتھی کا گوشت
مِنْ شَعْرِهِ أَوْ جِلْدِهِ أَوْ عَظْمِهِ أَوْ کھا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ جسقدر گوشت اس نے
سَائِرِ أَجْزَائِهِ وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ رَاكِبُ کھایا ہے اُسی قدر مال بادشاہ سے پائیگا اور اسی
الْفِيلِ فِي الْحَرْبِ فَإِنَّ الْغَلَبَةَ تَكُونُ طرح اگر اسنے کوئی چیز اسکے بال یا کھال یا ہڈی یا اسکے
عَلَى أَصْحَابِ الْفِيلِ کسی جز سے لی تو اسکی تعبیر وہی مال پانیکی ہوگی اور
اگر اسنے خواب میں دیکھا کہ وہ جنگ میں ہاتھی پر سوار ہے تو ہاتھی والوں پر غالب آئیگا۔

حِكَايَةٌ۔ حُكِيَ أَنَّ جَمَاعَةً مِنْ جَزِيرَةِ حکایت۔ کہتے ہیں کہ جزیرہ صقلیہ میں ایک

صقلية قيل ان ملكهم عزم على قتال المسلمين وكان قد جهز جيشا عظيما في البحر فرأى في نومه انه راكب فيلا وطبول ونقارات تضرب بين يديه فلما انتبه احضر بعض اساقفته وقص عليهم الرؤيا فبشروه بالنصر والظفر فيما عزم عليه فطلب منهم دليل ذلك التأويل فذكروا له ان الفيل اعظم حيوان البر واشدها قوة وقهرا والراكب له يتمكن من القهر والغلبة واما الطبول والنقارات فهي فرح وسرور وبشارة وصيت واشتهار المملكة اذ لا تضرب الا بين يدي الملوك في اوقات السرور فلما سمع ذلك منهم اعجبه قولهم ثم صرفهم وامر باحضار احبار اليهود فبشروه بالنصر والغلبة ايضا ثم صرفهم واستدعى بطائفة من علماء المسلمين فقص عليهم الرؤيا فاشار الى شيخ منهم عالم فقال الشيخ ان اعطيتني الامان اخبرتك بتاويل

جماعت رہتی تھی ان کے بادشاہ نے مسلمانوں سے جنگ کا ارادہ کیا اور زبردست بحری بیڑہ تیار کیا پھر اسنے خواب دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہے اور طبل و نقارے اسکے سامنے بج رہے ہیں۔ جب وہ نیند سے ہوشیار ہوا تو اپنے بعض پادریوں کو بُلوایا اور اُن کو خواب سُنایا تو انھوں نے اس کے ارادہ میں فتح و کامیابی کی بشارت دی۔ بادشاہ نے اُن سے دلیل طلب کی تو انھوں نے بتایا کہ ہاتھی جنگلی جانوروں میں سب سے بڑا جانور ہے اور قوت و جبروت میں سب سے زیادہ ہے تو جو اس پر سوار ہوگا اس کو بھی قہر و غلبہ حاصل ہوگا لیکن طبل و نقارے تو یہ خوشی و مسرت و بشارت اور مملکت کی آواز بلند ہونیکی دلیل ہے اس لئے کہ طبل نقارے خوشی کے وقت میں ہی بادشاہوں کے سامنے بجاتے ہیں۔ بادشاہ نے انسے جب یہ بات سُنی تو اس کو ان کا کہنا پسند آیا پھر ان کو رخصت کر دیا اور علماء یہود کو بُلوایا انھوں نے بھی غلبہ و کامیابی کی بشارت دی پھر ان کو رخصت کر دیا پھر اُسنے مسلمانوں کے علماء کی جماعت کو بُلوایا اور انکو بھی خواب

رُؤْيَاكَ فَاعْطَاهُ الْأَمَانَ وَحَلَفَ لَهُ وَ
فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ عِنْدَ ذٰلِكَ اَيُّهَا الْمَلِكُ
مَا اَرٰى عَزِيْمَتَكَ هٰذِهٖ وَخُرُوْجَكَ
هٰذَا تَنَالُ بِهٖ خَيْرًا فَلَا تَبْعَثْ هٰذَا
الْجَيْشَ فَاِنَّهُ لَا يَرْجِعُ وَتَكُوْنُ مَقْهُوْرًا
مَغْلُوْبًا وَتَتَّهِمُنِيْ فِيْ هٰذَا التَّاوِيْلِ
فَقَالَ لَهُ اَيُّهَا الشَّيْخُ فَمَا دَلِيْلُكَ فِيْ
هٰذَا قَالَ دَلِيْلِيْ فِيْهِ اَخَذْتُهُ مِنْ
كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ لَهُ
قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى - اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ - وَتَلَا
السُّوْرَةَ اِلٰى اٰخِرِهَا ثُمَّ قَالَ لَهُ هٰذَا
دَلِيْلُكَ فِي الْفِيْلِ فَمَا دَلِيْلُكَ فِي النَّقَّارَۃِ
قَالَ قَوْلُهُ تَعَالٰى - فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ
فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
غَيْرُ يَسِيْرٍ - فَلَمَّا سَمِعَ الْمَلِكُ كَلَامَ
الشَّيْخِ فَزِعَ مِنْهُ وَخَافَ وَلَمْ يَرُدَّهُ
ذٰلِكَ وَقَالَ لَهُ اَيُّهَا الشَّيْخُ لَوْلَا اَنَّكَ
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ لَكُنْتُ صَدَّقْتُ قَوْلَكَ
وَلٰكِنَّكَ اَنْتَ تَكْرَهُ اَنْ نُّقَاتِلَ الْمُسْلِمِيْنَ
فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ سَوْفَ تَرٰى ذٰلِكَ اَيُّهَا

سنایا تو انھوں نے اپنے ایک عالم شیخ کیطرف
اشارہ کیا تو شیخ نے فرمایا اگر تو مجھے امان دے تو
میں تیرے اس خواب کی تعبیر بتاؤں اسنے اسکو
امان دی اور قسم کھائی تو اسوقت شیخ نے فرمایا
اے بادشاہ میں تیرے اس ارادے اور نکلنے
میں کوئی بھلائی نہیں پاتا لہذا تو اس لشکر کو نہ بھیج
کیونکہ وہ واپس نہ لوٹے گا اور مغلوب و مقہور
ہو کر آجائیگا اور اس تعبیر کے بیان کرنے میں
مجھ پر الزام نہ لگاکہ میں نے مسلمان ہونے کی
وجہ سے ایسی تعبیر بتائی تو بادشاہ نے کہا شیخ
تمہارے پاس اس کی کیا دلیل ہے تو شیخ نے
جواب دیا میری دلیل اللہ کی کتاب ہے -
اس نے پوچھا وہ کیا تو فرمایا کہ اللہ تعالے
نے فرمایا ہے الم تر کیف فعل ربک
باصحاب الفیل اور اس سورۃ کو آخر
تک پڑھا (کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ
نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا) تو بادشاہ
نے کہا اچھا یہ تو ہاتھی کے متعلق تمہاری
دلیل تھی اب نقاروں کے بارہ میں کیا دلیل
ہے تو شیخ نے ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ کا یہ قول
فاذا نقر فی الناقور فذلک یومئذ یوم عسیر

الْمَلِكُ ثُمَّ انْصَرَفَ هُوَ وَجَمَاعَتُهُ ثُمَّ
إِنَّ الْمَلِكَ صَارَ يَتَفَكَّرُ فِي قَوْلِ الشَّيْخِ
وَضَعُفَتْ نِيَّتُهُ عَنْ إِرْسَالِ الْعَسْكَرِ
إِلَى قِتَالِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَلَمَّا بَلَغَ ذٰلِكَ
الْقِسِّيسِينَ وَالْبَطَارِقَةَ وَوُلَاةَ الْأُمُورِ
حَضَرُوا بَيْنَ يَدَيْهِ عَلَى ذٰلِكَ وَقَالُوا
لَهُ أَيُّهَا الْمَلِكُ دَامَ عِزُّكَ وَتَمَّ نَصْرُكَ
أَنْتَ تُصَدِّقُ رَجُلًا مُسْلِمًا يَكْرَهُنَا وَ
يَكْرَهُ أَنْ نُقَاتِلَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ أَذِنْتَ
لَنَا قَطَعْنَاهُ بِأَسِنَّةِ الرِّمَاحِ فَمَنَعَهُمْ عَنْ
ذٰلِكَ وَلَمْ يَأْذَنْ لَهُمْ ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا
عَنْ بَيْنِهِ وَشَدُّوا هِمَّتَهُ وَرَجَعَ
إِلَى قَوْلِهِمْ وَأَمَرَ وَلَدَهُ مُقَدَّمًا عَلَى
الْجَيْشِ ثُمَّ إِنَّهُمْ سَارُوا وَأَقْلَعَتْ بِهِمُ
الْمَرَاكِبُ الْمُذَهَّبَةُ وَغَيْرُهَا فِي الْبَحْرِ
فَلَاقَاهُمْ عَسَاكِرُ الْقَيْرُوَانِ وَعَدَوْا
الْبَحْرَ وَاقْتَتَلُوا هُمْ وَإِيَّاهُمْ فَبَعْدَ
ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَفْنَوْهُمْ عَنْ آخِرِهِمْ وَ
أَخَذُوا جَمِيعَ مَرَاكِبِهِمْ وَلَمْ يَرْجِعْ
مِنْهُمْ وَلَا شَخْصٌ وَاحِدٌ قَالَ فَلَمَّا
بَلَغَ الْمَلِكَ قَطِيعَتَهُمْ أَرْسَلَ إِلَى الشَّيْخِ

علی الکافرین غیر یسیر (کہ جس وقت صور پھونکا جاویگا تو وہ دن کافروں پر بڑا بھاری ہوگا آسان نہ ہوگا) پس جب بادشاہ نے یہ سُنا تو گھبرا گیا اور ڈر گیا اور اسکو رد نہیں کیا اور کہنے لگا کہ اے شیخ اگر تو مسلمان نہ ہوتا تو میں تیرے کلام کو سچ مانتا لیکن تو یہ بُرا جانتا ہے کہ ہم مسلمانوں سے لڑیں تو اس سے شیخ نے فرمایا اے بادشاہ تجھ کو عنقریب معلوم ہو جائیگا پھر شیخ اسکے پاس سے مع اپنی جماعت کے چلے گئے۔ بادشاہ شیخ کے کلام پر غور کرنے لگا اور اسکا یہ ارادہ پست ہو گیا کہ مسلمانوں سے جنگ کے لئے لشکر بھیجے۔ جب یہ خبر نصرانیوں کے جرنیلوں انکے پادریوں اور علماء کو ملی تو بادشاہ کے روبرو آئے اور کہنے لگے اے بادشاہ تیری عزت ہمیشہ رہے اور فتح و کامیابی تجھے حاصل ہوتی رہے تو ایک مسلمان شخص کے کلام کی تصدیق کرتا ہے جو ہمکو بُرا سمجھتا ہے اور اس بات کو بُرا سمجھتا ہے کہ ہم مسلمانوں سے جنگ کریں اگر ہمکو اجازت دے تو ہم اس کو نیزوں کی نوک سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں۔ بادشاہ نے ان کو اس بات سے منع کر دیا اور انکو اس بات کی اجازت

الْمُعَبِّرِ وَاعْتَذَرَ لَهُ وَقَالَ لَهُ لَا تُؤَاخِذْنِي وَأَسْلَمَ عَلَى يَدَيْهِ سِرًّا وَأَحْسَنَ إِلَيْهِ إِحْسَانًا عَظِيمًا وَأَمَرَهُ بِمُلَازَمَتِهِ لَيْلًا وَنَهَارًا وَأَقْرَأَهُ الْقُرْآنَ جَمِيعَهُ وَشَاعَ خَبَرُهُ فِي أَهْلِ صَقَلِيَّةَ قَالَ الْكَرْمَانِيُّ وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ رَاكِبٌ فِيلًا فِي النَّوْمِ بِالنَّهَارِ فَإِنَّهُ يُطَلِّقُ زَوْجَتَهُ

دی۔ پھر وہ اسکے سیدھے جانب کھڑے ہو گئے اور اسکو ہمت بندھائی اور اُسنے انکے کہنے کو مان لیا اور اپنے لڑکے کو فوج کی کمان دیدی پھر وہ روانہ ہوئے اور سنہرے جہازات وغیرہ انکو لیکر دریا میں روانہ ہوئے۔ راستہ میں فیرواں کا لشکر سمند. عبور کرکے آگیا اور اُن سے جنگ کی چنانچہ تین دن کے بعد انکو اسطرح فنا کر دیا کہ ایک بھی شخص آخر میں بچ سکا۔ اور تمام جہاز چھین لئے اور انمیں سے ایک شخص بھی بچکر نہ جا سکا۔ جب بادشاہ کو اُن کے کٹنے کا حال معلوم ہوا تو اس شیخ کے پاس جنھوں نے تعبیر دی تھی قاصد بھیجکر انکو بُلوایا اور اُنسے معذرت کی اور کہا مجھ پر ناراض نہ ہو جئے پھر خفیہ انکے ہاتھ پر مسلمان ہوا اور انکے ساتھ احسانات عظیم کئے اور ان کو حکم دیا کہ اسکے پاس رات دن رہیں اور اسکو قرآن مجید پڑھائیں اور یہ خبر اہلِ صقلیہ میں پھیل گئی۔ کرمانی کہتے ہیں کہ اگر کسی نے دن میں خواب دیکھا کہ وہ ہاتھی پر سوار ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی بیوی کو طلاق ہو جائے گی۔

الْأَسَدُ۔ عَدُوٌّ مُسَلَّطٌ ذُو سُلْطَانٍ وَبَأْسٍ شَدِيدٍ فَمَنْ رَأَى أَنَّهُ يُنَازِعُ أَسَدًا أَوْ يُقَاتِلُهُ فَإِنَّهُ يُنَازِعُ عَدُوًّا مُسَلَّطًا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ رَاكِبٌ أَسَدًا يُصَرِّفُهُ كَيْفَ شَاءَ فَإِنَّهُ يُصِيبُ سُلْطَانًا عَظِيمًا وَيَقْهَرُ عَدُوًّا مُسَلَّطًا وَمَنْ رَأَى أَنَّهُ اسْتَقْبَلَ أَسَدًا وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَإِنَّهُ

شیر۔ بڑی قوت والا دشمن ہے جو شان و شوکت والا مسلط دشمن ہے جس نے یہ دیکھا کہ وہ شیر سے جھگڑ رہا ہے یا جنگ کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی مسلط دشمن سے جنگ کر رہا ہے۔ اور اگر یہ دیکھا کہ وہ شیر پر سوار ہے اور جس طرح چاہتا ہے اس کو پھیرتا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بڑی شوکت پائیگا اور مسلط دشمن

يَنَالُ فَزَعًا وَجَزَعًا مِّنْ سُلْطَانٍ اَوْ رَجُلٍ مُسَلَّطٍ وَّلَا يَضُرُّهٗ کو مجبور کردیگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیر کا استقبال کر رہا ہے لیکن اس سے مخالطت نہیں کر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو سلطان ۔ یا کسی مسلط شخص سے گھبراہٹ و بیقراری حاصل ہوگی لیکن کوئی نقصان نہ ہوگا۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ يُخَالِطُهٗ اَسَدٌ اَوْ يُدَاخِلُهٗ اَوْ دَخَلَ دَارَهٗ اَسَدٌ فَاِنَّ ذٰلِكَ رَجُلٌ عَلٰى مَا وَصَفْتُ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمَ اَسَدٍ فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا مِّنْ سُلْطَانٍ اَوْ رَجُلٍ مُسَلَّطٍ وَكَذٰلِكَ اِذَا رَاٰی اَنَّهٗ يَاْكُلُ شَيْئًا مِّنْ اَعْضَائِهٖ وَجِلْدُ الْاَسَدِ تَرِكَةُ رَجُلٍ مَّنِيْعٍ مُسَلَّطٍ فَمَنْ تَمَلَّكَهٗ مَلَكَ مِيْرَاثَ رَجُلٍ مَّنِيْعٍ

اور جس نے یہ دیکھا کہ شیر اس کے ساتھ خلط ملط کر رہا ہے یا اسکے پاس آجا رہا ہے یا اسکے گھر میں شیر آگیا ہے تو اسکی تعبیر وہی آدمی ہے جس کی صفت بیان کی گئی۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ شیر کا گوشت کھا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ سلطان سے یا مسلط آدمی سے مال پائیگا اور اسی طرح اگر اس نے یہ دیکھا کہ اسکے اعضاء سے کچھ کھا رہا ہے اور شیر کے کھال کی تعبیر ایک معزز مسلط آدمی کا ترکہ ہے تو جسنے خواب میں شیر کی کھال پائی وہ ایک بڑے آدمی کی میراث پائیگا۔

اَللَّبُوَةُ - مِثْلُ الْاَسَدِ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ يَاْكُلُ لَحْمًا مِّنْ رَاْسِ اللَّبُوَةِ اَوِ الرَّاْسَ كُلَّهٗ اَوْ مَلَكَهٗ اَوْ حَازَهٗ فَاِنَّهٗ مُلْكٌ عَظِيْمٌ وَمَنْ شَرِبَ لَبَنَ اللَّبُوَةِ اَصَابَ رِزْقًا وَّخَيْرًا وَّظَفِرَ بِعَدُوِّهٖ

شیرنی ۔ کی تعبیر شیر کے مثل ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ شیرنی کے سر کا گوشت کھا رہا ہے یا پورا سر کھا رہا ہے یا اسکا مالک بنا ہوا ہے یا اسکو اپنے پاس رکھا ہے تو اسکی تعبیر عظیم ملک ہے اور جس نے شیرنی کا دودھ خواب میں پیا وہ رزق اور بھلائی پائیگا اور اپنے دشمن پر کامیاب ہوگا۔

اَلنَّمِرُ - عَدُوٌّ شَدِيْدُ الْعَدَاوَةِ وَالشَّوْكَةِ تیندوا ۔ اس کی تعبیر سخت دشمن سے کیجاتی ہے

عَظِيْمُ الْخَطَرِ وَالْاِقْتِدَارِ وَهُوَ اَبْلَغُ مِنَ جس کی دشمنی اور سطوت وشوکت زیادہ ہوا نتہائی
الْاَسَدِ فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُنَازِعُهٗ وَيُقَاتِلُهٗ خطرناک ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ تیندوے
فَاِنَّهٗ يُنَازِعُ رَجُلًا كَذٰلِكَ وَمَنْ رَاٰى سے جھگڑ رہا ہے اور جنگ کر رہا ہے تو اسکی
اَنَّهٗ رَاكِبُهٗ نَالَ شَرَفًا وَعِزًّا اَوْ سُرُوْرًا تعبیر یہ ہے کہ وہ اس قسم کے آدمی سے جنگ
وَقَهَرَ رَجُلًا كَذٰلِكَ وَلَبَنُ النَّمِرِ حُزْنٌ کر رہا ہے اور جس نے یہ دیکھا کہ وہ تیندوے
شَدِيْدٌ لِمَنْ شَرِبَ مِنْهُ اَوْ مَلَكَهٗ پر سوار ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عزت
وَلَحْمُهٗ وَجِلْدُهٗ وَجَمِيْعُ اَعْضَائِهٖ بزرگی اور خوشی حاصل کرے گا اور اسی قسم
اَمْوَالٌ يَنَالُهَا مِنْ ذٰلِكَ الْعَدُوِّ کے آدمی پر غلبہ حاصل کریگا اور تیندوے کا
دودھ اگر کسی نے خواب میں پیا یا اس کے قبضہ میں آیا تو اس کو سخت رنج حاصل ہوگا۔ اور
اسکا گوشت اور اسکی کھال اور اسکے تمام اعضا کی تعبیر مال سے ہے جو اس دشمن سے حاصل
کرے گا۔

اَلْوَبْرُ۔ يَجْرِيْ فِي التَّاْوِيْلِ مَجْرَى النَّمِرِ وبر[1]۔ اس کی تعبیر تیندوے کی تعبیر کے مثل ہے
اَلْفَهْدُ۔ عَدُوٌّ اَحْمَقُ جَاهِلٌ بِاَقْدَارِ چیتا۔ اس کی تعبیر احمق دشمن سے کیجاتی ہے
النَّاسِ وَرُبَّمَا كَانَ لِصًّا وَيَجْرِيْ فِي جو لوگوں کے مرتبہ سے ناواقف ہو اور اکثر اوقات اسکی تعبیر
التَّاْوِيْلِ مَجْرَى السِّبَاعِ اِلَّا اَنَّ مَنْ چور سے بھی کیجاتی ہے اور اسکی تعبیر درندوں کی تعبیر کے مثل ہے
شَرِبَ مِنْ لَبَنِهَا نَالَ خَيْرًا عَاجِلًا الا اینکہ جسنے اسکا دودھ پیا وہ جلد کوئی بھلائی پائیگا
اَلضَّبُعُ۔ اِمْرَاَةٌ سُوْءٌ قَبِيْحَةٌ وَيَجْرِيْ فِي بجو۔ اس کی تعبیر بری اور قبیح عورت سے
التَّاْوِيْلِ كَمَا تَقَدَّمَ اِلَّا اَنَّ مَنْ شَرِبَ کی جاتی ہے اور اس کی تعبیر اس طرح ہوگی کہ
مِنْ لَبَنِهٖ خَانَتْهُ اِمْرَاَةٌ وَغَدَرَتْ بِهٖ جیسی اوپر بیان ہوئی الا اینکہ کہ جسنے خواب
وَاِنْ كَانَ الضَّبُعُ ذَكَرًا فَهُوَ عَدُوٌّ مَخْذُوْلٌ میں اسکا دودھ پیا اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکی بیوی

---

[1] بلی کی شکل کا ایک جانور ہوتا ہے۔ ۱۲ مترجم

مَرْجُوْمٌ مَلْعُوْنٌ خیانت کریگی اور اس سے غداری کریگی اور اگر
بجو نر دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ذلیل ملعون دشمن ہے ۔

اَلذِّئْبُ۔ سُلْطَانٌ ظَلُوْمٌ اَوْ رَجُلٌ لِصٌّ بھیڑیا ۔ اسکی تعبیر ظالم دشمن سے کیجاتی ہے یا
جَرِیٌّ کَذَّابٌ مُخَالِفٌ وَرُبَّمَا کَانَ کسی بہادر جھوٹے مکار چور سے اور کبھی ایسے
خَصْمًا یُخَاصِمُہٗ عَلٰی ھٰذِہِ الصِّفَۃِ وَیَجْرِیْ دشمن سے جو اس سے جھگڑا کرتا ہو اور اس صفت
فِی التَّاْوِیْلِ مَجْرٰی مَاقَدَّمْنَاہُ اِلَّا اَنَّ پر ہو اور اسکی تعبیر بھی اسی طرح ہوگی جیسی کہ ہم
مَنْ شَرِبَ مِنْ لَبَنِہٖ نَالَ خَیْرًا کَثِیْرًا پہلے بیان کر چکے ہیں ۔ الا اینکہ جو اسکا دودھ پیے
وَاِنْ کَانَ مَھْمُوْمًا فَرَّجَ اللّٰہُ عَنْہُ وَاِنْ وہ بہت بھلائی پائیگا اور اگر وہ رنجیدہ ہوگا تو اللہ
کَانَ فَقِیْرًا اِسْتَغْنٰی تعالٰی اسکی کشایش فرمادیگا اور اگر فقیر ہوگا تو غنی
ہوجائیگا ۔

اَلسِّنَّوْرُ۔ لِصٌّ سَرَّاقٌ فَمَنْ رَاٰی سِنَّوْرًا بلی ۔ اس کی تعبیر چور ڈاکو سے کیجاتی ہے ۔ اگر
دَخَلَ دَارَہٗ اَوْ دَارَ غَیْرِہٖ فَیَدْخُلُ ھُنَاکَ کسی نے یہ دیکھا کہ بلی اسکے گھر میں یا اور کسی کے
لِصٌّ فَاِنْ ذَھَبَ بِشَیْءٍ فَاِنَّہٗ یَذْھَبُ گھر میں داخل ہوئی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس
مِنَ الدَّارِ شَیْءٌ وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ قَتَلَ جگہ چور داخل ہوگا اور اگر خواب میں یہ دیکھا کہ بلی
سِنَّوْرًا اَوْ ذَبَحَہٗ فَاِنَّہٗ یَظْفَرُ بِالضِّدِّ وَ کچھ چیز لے گئی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ چور وہاں
مَنْ رَاٰی اَنَّ سِنَّوْرًا یُعَالِجُہٗ اَصَابَ سے کوئی چیز لیکر جائیگا اور اگر کسی نے یہ دیکھا
مَرَضًا عَاجِلًا فَاِنْ کَانَ السِّنَّوْرُ ھُوَ کہ اُسنے بلی کو قتل کیا یا اسکو ذبح کیا تو اسکی تعبیر
الْمَغْلُوْبُ فَاِنَّہٗ یَبْرَاُ سَرِیْعًا وَاِنْ عَضَّہٗ یہ ہے کہ وہ دشمن پر کامیابی حاصل کریگا
السِّنَّوْرُ یَطُوْلُ مَرَضُہٗ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ اور اگر کسی نے دیکھا کہ بلی اس سے لڑ رہی ہے تو اس
سِیْرِیْنَ رَحِمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی یَمْرَضُ سَنَۃً کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو بہت جلد مرض گھیر یگا اگر
کَامِلَۃً وَالْوَحْشِیُّ اَشَدُّ مِنَ الْاَھْلِیِّ ۔ بلی مغلوب ہوگئی تھی تو جلد شفا پائیگا اور اگر بلی

نے اسکو کاٹ کھایا تو اسکا مرض بہت دیر تک رہیگا۔ امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ کامل ایک سال بیمار رہیگا اور جنگلی بلّی گھریلو بلّی سے زیادہ سخت ہے۔

اِبْنُ عِرْسٍ۔ يَجْرِي فِي التَّأْوِيْلِ مَجْرَى السِّنَّوْرِ اِلَّا اَنَّهٗ اَضْعَفُ مِنْهُ

نیولا۔ اسکی تعبیر بلی کی تعبیر کے مثل ہے الا اینکہ اس سے کمزور ہے۔

اَلْقِرْدُ۔ عَدُوٌّ مَغْلُوْبٌ قَدْ تَغَيَّرَتْ نِعْمَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ لِاَجْلِ مَعْصِيَتِهٖ وَ خُبْثِهٖ وَيَجْرِي فِي التَّأْوِيْلِ مَجْرَى السِّبَاعِ

بندر۔ اس کی تعبیر مغلوب دشمن سے کیجاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمت اس پر اس کے گناہ اور خباثت کی وجہ سے بدل گئی ہے اور اسکی تعبیر درندوں کی تعبیر کے مثل ہوتی ہے۔

اَلْخِنْزِيْرُ۔ رَجُلٌ شَدِيْدُ الشَّوْكَةِ خَبِيْثُ الطَّبِيْعَةِ وَالدِّيْنِ فَجَمِيْعُ مَا يُنَالُ مِنْهُ مِنْ لَحْمٍ وَدَمٍ وَشَعْرٍ وَغَيْرِهٖ ذٰلِكَ مَالٌ حَرَامٌ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ فِي التَّأْوِيْلِ اِلَّا اَنَّ مَنْ شَرِبَ مِنْ لَبَنِهٖ يَنَالُ مَعْصِيَةً فِي عَقْلِهٖ وَمَالِهٖ

سُور۔ اس کی تعبیر بڑے شوکت والے آدمی سے کیجاتی ہے جس کی طبیعت اور دین میں خباثت ہو اور جسنے اسکا کچھ بھی حصہ خواب میں پایا خواہ گوشت ہو کہ خون یا بال وغیرہ اس کی تعبیر حرام مال سے کیجاتی ہے جیسا کہ پہلے تعبیر کے بیان میں بتا دیا گیا۔ الا اینکہ جسنے اسکا دودھ خواب میں پیا اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ اسکی عقل اور مال میں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہوگی۔

اَلْكَلْبُ۔ عَدُوٌّ غَيْرُ بَالِغٍ فِي عَدَاوَتِهٖ وَيَنْقَلِبُ صَدِيْقًا وَيَكُوْنُ دَنِيَّ النَّفْسِ قَلِيْلَ الْمُرُوْءَةِ فَمَنْ رَاٰى كَلْبًا يَنْبَحُ عَلَيْهِ فَاِنَّهٗ يَسْمَعُ مِنْ رَجُلٍ قَلِيْلِ الْمُرُوْءَةِ كَلَامًا يَكْرَهُهٗ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ يُنَازِعُهٗ اَوْ يَعَضُّهٗ فَيَنَالُ ذٰلِكَ فَوْقَ الْكَلَامِ فَاِنْ

کتا۔ اس کی تعبیر دشمن سے کیجاتی ہے لیکن سخت دشمنی میں نہیں بلکہ دوست ہوجائے گا لیکن کم ذات کم مروت ہوگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ کتا اس پر بھونک رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کم مروت والے شخص سے ایسی بات سُنے گا جو اس کو بُری معلوم ہو اور جس نے یہ

عِضَہٗ وَمَزَّقَ ثِیَابَہٗ فَاِنَّہٗ یُمَزِّقُ عِرْضَہٗ دیکھا کہ کتا اس سے جھگڑ رہا ہے یا اسکو کاٹ رہا
وَیَنَالُ مِنْہُ مَکْرُوْھًا بِقَدْرِ مَا مَزَّقَ وَ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ بُری بات کے علاوہ
مَنْ رَاٰی اَنَّہٗ اَکَلَ لَحْمَ کَلْبٍ فَاِنَّہٗ اور کچھ پائیگا۔ اگر کتے نے اسکو کاٹ لیا اور اسکے
یُصِیْبُ مَالًا مِنْ عَدُوِّہٖ وَیَظْھَرُ عَلَیْہِ کپڑوں کو پھاڑ دیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ شخص
اس کی عزت پر حملہ کریگا اور جسقدر کپڑا پھٹا ہے اسی قدر اُس سے ناگوار بات پائے گا۔ اور
اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے کتے کا گوشت کھایا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے دشمن
سے مال حاصل کریگا اور اس پر غالب آجائے گا۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یُمْسِکُ کَلْبًا اَوْ اور جسنے یہ دیکھا کہ وہ کتے کو باندھے ہوئے ہے یا
یَسْتَظْھِرُ بِہٖ عَلٰی شَیْءٍ فَاِنَّ الْکَلْبَ فِیْ ھٰذِہِ اسکی مدد سے کسی چیز پر غالب ہے تو کتے کی ایسی حالت
الْحَالَۃِ لَیْسَ بِعَدُوٍّ وَاِنَّمَا ھُوَ رَجُلٌ میں تعبیر یہ ہوگی کہ وہ دشمن نہیں ہے بلکہ وہ شخص ہے جسکے
یَسْتَعِیْنُ بِہٖ فِیْ اَمْرِہٖ ذریعہ وہ اپنے معاملات میں مدد حاصل کریگا۔

لَبَنُ الْکَلْبَۃِ۔ خَوْفٌ شَدِیْدٌ لِمَنْ شَرِبَ کتیا کا دودھ جسنے خواب میں اسکو پی لیا اُس کیلئے
مِنْہُ وَجَمِیْعُ ذَوَاتِ الْاَنْیَابِ رِجَالٌ تعبیر یہ ہے کہ بہت زیادہ خوف ہوگا اور تمام
اَعْدَاءٌ عَلٰی قَدْرِ قُوَّۃِ ذٰلِکَ وَاللہُ سُبْحَانَہٗ کونچیوں والے جانوروں کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر
وَتَعَالٰی اَعْلَمُ یہ ہے کہ وہ دشمن ہیں انکی قوت کےمطابق واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم۔

اَلْبَابُ الْعِشْرُوْنَ — بیسواں باب

فِیْ تَاْوِیْلِ رُؤْیَا الْحَیَّاتِ وَالْعَقَارِبِ وَ سانپوں، بچھوؤں اور زمین کے کیڑوں اور اُن
ھَوَامِّ الْاَرْضِ وَمَا یُنْسَبُ اِلَیْھَا جانوروں کو خواب میں دیکھنے کا بیان جو اسکی
طرف منسوب ہوں اور اسکی تعبیر

اَلْحَیَّۃُ۔ فِی التَّاْوِیْلِ عَدُوٌّ کَاتِمُ الْعَدَاوَۃِ
مُبَالِغٌ فِیْھَا بِقَدْرِ عِظَمِھَا وَھَیْئَتِھَا سانپ۔ اسکو خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ

فِي الْمَنْظَرِ فَمَنْ رَأَى اَنَّهُ يُقَاتِلُ حَيَّةً
فَإِنَّهُ يُعَالِجُ عَدُوًّا فَإِنْ رَأَى اَنَّهُ ظَفِرَ
بِالْحَيَّةِ ظَفِرَ بِالْعَدُوِّ وَإِنْ ظَفِرَتْ بِهِ
الْحَيَّةُ ظَفِرَ بِهِ الْعَدُوُّ وَمَنْ رَأَى اَنَّ
حَيَّةً لَدَغَتْهُ فَإِنَّهُ يَنَالُ مِنْ عَدُوِّهِ
مَكْرُوهًا بِقَدْرِ مَبْلَغِ اللَّدْغَةِ مِنْهُ وَمَنْ
رَأَى اَنَّهُ قَتَلَهَا فَإِنَّهُ يَظْفَرُ بِعَدُوِّهِ وَ
إِنْ قَطَعَهَا نِصْفَيْنِ فَإِنَّهُ يَنْتَصِفُ مِنْ
عَدُوِّهِ وَمَنْ رَأَى الْحَيَّةَ لَهَا قَوَائِمُ
فَإِنَّهُ إِشَارَةٌ لِشَوْكَةِ ذٰلِكَ الْعَدُوِّ وَمَنْ
رَأَى اَنَّهُ يَتَخَوَّفُ مِنْ حَيَّةٍ وَلَمْ يُعَايِنْهَا
فَإِنَّ ذٰلِكَ اَمْنٌ لَهُ مِنْ عَدُوِّهِ

جسقدر وہ بڑا ہوگا اور اسکی صورت ہیبتناک ہوگی
اسی لحاظ سے پکا دشمن ہوگا۔ اگر کسی نے یہ دیکھا
کہ وہ سانپ سے لڑ رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہوگی کہ
وہ کسی دشمن سے لڑ رہا ہے اور اگر یہ دیکھا کہ وہ
سانپ پر غالب آگیا تو اس کی تعبیر یہ ہے
کہ وہ دشمن پر غالب ہوگا۔ اور اگر یہ دیکھا کہ
سانپ اس پر غالب آگیا تو اسکی تعبیر یہ ہوگی
کہ دشمن اس پر غالب آجائیگا اور جس نے
یہ دیکھا کہ سانپ نے اسکو کاٹ کھایا تو اسکی تعبیر یہ
ہے کہ وہ اپنے دشمن سے اسیقدر تکلیف پائیگا
جسقدر کہ سانپ نے اسکو کاٹا ہے۔ اور جس نے یہ
دیکھا کہ اس نے سانپ کو قتل کر دیا تو اسکی تعبیر
یہ ہے کہ وہ دشمن پر غالب آئیگا۔ اور اگر اس کو دو ٹکڑے کر دیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن
کو دو ٹکڑے کر دیگا۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ سانپ سے ڈر رہا ہے اور سانپ اسکو نظر
نہیں آتا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو اس کے دشمن سے امن ملے گا۔

وَإِنْ عَايَنَهَا اَصَابَهُ مِنْهَا خَوْفٌ وَ
لَا يَضُرُّهُ وَكُلُّ خَوْفٍ لَا يُعَايِنُ الَّذِي
يَخَافُهُ فَإِنَّهُ اَمْنٌ لَهُ وَإِنْ عَايَنَهُ فَهُوَ
وَاقِعٌ وَمَنْ رَأَى حَيَّةً دَخَلَتْ بَيْتَهُ
وَرَآهَا فِي بَيْتِهِ فَهُوَ عَدُوٌّ مِنْ جِهَةِ النِّسَاءِ
أَوْ مِنْ جِهَةِ الْأَقَارِبِ فَإِنْ خَرَجَتْ مِنْ

اور اگر اس کو دیکھا تو اس سے خوف تو ہوگا
لیکن اس کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا اور جو شخص
خواب میں کسی ایسی چیز سے ڈرے جس کو وہ
نہیں دیکھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ
اس کو امن حاصل ہوگا اور اگر وہ چیز نظر آجائیگی
جس سے وہ ڈر رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے

بَيْتِهٖ فَاِنَّهٗ مِنَ الْاَبَاعِدِ فَاِنْ رَاٰى اَنَّ کہ وہ واقع ہو جائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ سانپ

الْحَيَّةَ خَرَجَتْ مِنْ دُبُرِهٖ اَوْ اُذُنِهٖ اسکے گھر میں داخل ہوا اور اُسنے اس کو گھر میں

اَوْ بَطْنِهٖ فَاِنَّ مِنْ عِيَالِهٖ عَدُوٌّ لَهٗ وَ دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ کوئی عورت یا کوئی

يَخْرُجُ عَنْهُ وَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ مَلَكَ عزیز اسکا دشمن ہے۔ اور اگر یہ دیکھا کہ اس

حَيَّةً وَلَا يَتَخَوَّفُ مِنْهَا فَاِنَّهَا فِيْ کے گھر سے سانپ نکلا تو کوئی دُور کا آدمی اسکا

هٰذِهِ الْحَالَةِ لَيْسَتْ عَدُوًّا وَاِنَّمَا هِيَ دشمن ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ سانپ اس کی

مُلْكٌ وَنِعْمَةٌ يَنَالُهَا بِقَدْرِ عُظْمِ مقعد سے یا کان سے یا پیٹ سے نکلا تو اس

الْحَيَّةِ فَاِنْ كَانَتْ سَوْدَاءَ فَاِنَّهٗ يَقُوْدُ کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی اولاد میں سے کوئی

الْجُيُوْشَ وَاِنْ كَانَتْ بَيْضَاءَ فَهِيَ اسکا دشمن ہو اور اس سے نکلے گا۔ اور اگر کسی نے

جَدُّهٗ وَسَعْدُهٗ وَاِنْ مَّلَكَ حَيَّةً یہ دیکھا کہ وہ سانپ کا مالک ہوا ہے اور اس

لَطِيْفَةً مَلْسَاءَ لَيْسَ لَهَا غَائِلَةٌ فَاِنَّهٗ سے اسکو کچھ ڈر نہیں ہے تو ایسی حالت میں اس کی

يُصِيْبُ كَنْزًا مِنْ كُنُوْزِ الْمَلِكِ تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن نہیں ہے بلکہ وہ ملک

اور نعمت ہے کہ جسقدر سانپ بڑا ہوگا اسیقدر زیادہ حاصل ہوگی اور اگر سانپ سیاہ ہے تو

اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ فوج کی کمان کریگا۔ اور اگر سفید ہے تو اسکا نصیبہ اور اسکی سعادت

ہے۔ اور اگر وہ ایسے سانپ کا مالک ہوا جو چکنا اور نرم ہے کہ اسمیں بدی نہیں ہے تو شاہی

خزانوں میں سے کسی خزانہ کا پانا اسکی تعبیر ہوگی۔

اَلْعَقْرَبُ۔ عَدُوٌّ مُكَايِدٌ لَا يُجَازِيْ بچھو۔ اس کی تعبیر مکار دشمن سے کی جاتی ہے

بِلِسَانِهٖ وَهُوَ يَلْسَعُ عَدُوَّهٗ وَصَدِيْقَهٗ جس کی زبان کا کوئی اعتبار نہیں کہ وہ اپنی زبان

بِلِسَانِهٖ وَلَيْسَ لَهٗ دِيْنٌ وَلَا قَوْلٌ وَ سے دوست دشمن سب کو کاٹتا ہے اس کا

مَنْ رَاٰى اَنَّ عَقْرَبًا لَدَغَهٗ فَاِنَّهٗ عَدُوٌّ نہ دین ہے نہ قول۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بچھو

يَغْتَابُهٗ بِلِسَانِهٖ وَيَقُوْلُ فِيْهِ مَا يَكْرَهُهٗ نے اس کو کاٹ لیا تو اس اس کی تعبیر یہ ہے

فَإِنْ قَتَلَ الْعَقْرَبَ ظَفِرَ بِذٰلِكَ الرَّجُلِ الْعَدُوِّ وَمَنْ رَأَى الْعَقْرَبَ بِيَدِهٖ وَهُوَ يَلْدَغُ بِهِ النَّاسَ فَإِنَّهٗ يَلْدَغُ النَّاسَ بِلِسَانِهٖ وَمَنْ أَكَلَ لَحْمَ الْعَقْرَبِ أَصَابَ مَالًا مِّنْ عَدُوِّهٖ وَمَنْ رَأَى عَقْرَبًا دَخَلَ جَوْفَهٗ أَوْ بَيْتَهٗ أَوْ فِرَاشَهٗ أَوْ قَمِيْصَهٗ أَوْ لِحَافَهٗ فَإِنَّهٗ عَدُوٌّ مَعَهٗ يَحْمِلُ مِنْهُ الْكَلَامَ وَيَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ عَنْهُ وَيَجْرِيْ تَأْوِيْلُ الْعَقْرَبِ فِيْمَا ذَكَرْنَاهُ فِي الْحَيَّةِ

کہ ایک دشمن اپنی زبان سے اسکی غیبت کر رہا ہے اور اُس کے متعلق وہ بات کر رہا ہے جو اسکو ناگوار ہوگی۔ اگر اُس نے خواب میں بچھو کو مار دیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس دشمن پر کامیاب ہوگا۔ اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بچھو اسکے ہاتھ میں ہے اور وہ اس سے لوگوں کو کٹوا رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ خواب دیکھنے والا لوگوں کی غیبت کریگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ اس نے بچھو کا گوشت کھالیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دشمن سے مال پائیگا۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ بچھو اس کے پیٹ یا گھر یا بچھونے یا قمیص یا لحاف میں داخل ہوا تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ ایک دشمن اس کے ساتھ لگا ہوا ہے کہ اس کی بات سُن کر لوگوں سے اس کی چغلی کھاتا ہے اور اس کے علاوہ اور اُمور میں بچھو کی تعبیر اسی طرح ہوگی جیسی کہ ہم نے سانپ کے بارے میں بیان کی ہے۔

اَلزُّنْبُوْرُ۔ أَشَدُّ شَوْكَةً مِّنَ الذُّبَابِ فَمَنْ رَأَى أَنَّهٗ ثَارَ عَلَيْهِ مِنَ الزَّنَابِيْرِ أَوِ الذُّبَابِ فَإِنَّ ذٰلِكَ كَلَامٌ يَّسْمَعُهٗ مِنْ غَوْغَاءِ النَّاسِ وَسَفَلَتِهِمْ

بھڑ۔ اس کی تعبیر مکھی سے زیادہ شوکت والے سے کی جاتی ہے اگر کسی نے یہ دیکھا کہ بھڑیں یا مکھیاں اس پر ہجوم کر رہی ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ لوگوں کے غوغا اور کمینوں سے اپنے متعلق کوئی بات سُنے گا۔

اَلنَّمْلُ۔ رُؤْيَاهُ تَدُلُّ عَلٰى رَجُلٍ كَسُوْبٍ كَثِيْرِ الْبَرَكَةِ نَفَّاعٍ لِّمَنْ صَحِبَهٗ وَيَجْرِيْ فِي التَّأْوِيْلِ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ

چیونٹی۔ اس کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر ایسے شخص کو دیکھنا ہے جو خوب کماتا ہو بہت برکت والا ہو اپنے دوست کو نفع پہنچانے والا ہو

اور اس کی تعبیر اسی طرح ہوگی جیسی کہ پہلے گزر چکی۔

اَلْبَقَّةُ ۔ اِنْسَانٌ ضَعِيْفٌ مُهَانٌ وَكَذٰلِكَ کھٹمل یا مچھر ۔ اس کی تعبیر ضعیف انسان سے
الْفَرَاشَةُ اَيْضًا فَمَنْ رَاٰى الْبَقَّ فِىْ کی جاتی ہے اور اسی طرح پتنگے بھی ۔ اگر کسی نے
دَارِهٖ اَوْ مَحَلِّهٖ اَوْ فِىْ مَوْضِعٍ فَاِنَّهٗ يَكْثُرُ خواب میں مچھر یا کھٹمل اس کے مکان یا جگہ یا
اَهْلُ ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَنَسْلُهُمْ وَفُرُوْعُهُمْ مقام میں دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس
وَمَنْ رَاٰى الْبَقَّ يَخْرُجُ مِنْ مَحَلِّهٖ فَاِنَّ جگہ کے رہنے والے اور ان کی نسل اور شاخیں
اَهْلَهٗ يَنْتَقِلُوْنَ مِنْهُ بِمَوْتٍ اَوْ تَحْوِيْلٍ زیادہ ہونگی ۔ اور جس نے یہ دیکھا کہ مچھر یا کھٹمل
وَالذُّبَابُ كَذٰلِكَ اِلَّا اَنَّهُمْ ضُعَفَاءُ النَّاسِ اس کی جگہ سے نکل رہے ہیں تو اسکی تعبیر یہ
ہے کہ وہاں کے رہنے والے موت کی وجہ سے یا کسی جگہ منتقل ہو کر چلے جائیں گے اور مکھی کی
تعبیر بھی اسی طرح ہے الا اینکہ وہ کمزور لوگ ہیں۔

اَلْجَرَادُ وَالذُّبَابُ ۔ جُنُوْدٌ تَقَعُ فِىْ ٹڈی اور مکھی ۔ اس کی تعبیر سپاہیوں سے ہے
ذٰلِكَ الْمَوْضِعِ وَتَكُوْنُ مَضَرَّتُهُمْ بِقَدْرِ جو اس جگہ آئیں گے اور ان کا نقصان ٹڈیوں
مَضَرَّةِ الْجَرَادِ وَمَنْ رَاٰى جُنُوْدًا اَوْ کی تعداد کے لحاظ سے ہوگا ۔ اگر کسی نے دیکھا
عَسَاكِرَ سَائِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ لِمَعْرُوْفَةٍ کہ فوجی اور لشکری کسی معلوم زمین میں یا کسی
اَوِ الْمَوْضِعِ الْمَعْرُوْفِ فَاِنَّ الْجَرَادَ يَقَعُ معلوم گاؤں میں پھر رہے ہیں تو اس کی تعبیر
فِىْ تِلْكَ الْاَرْضِ اَوِ الْمَوْضِعِ یہ ہے کہ اس جگہ ٹڈیاں آئیں گی۔

اَلْخُنَافِسُ وَالْجُعْلَانُ وَالْعَنْكَبُوْتُ وَسَائِرُ گوبر و نجاست میں پیدا ہونیوالے کیڑے ،
الذُّبَابِ ۔ ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَاَرَاذِلُهُمْ گبرولے اور مکڑی اور ہر قسم کی مکھیاں ۔ اس کی
وَالْعَنْكَبُوْتُ رَجُلٌ عَابِدٌ زَاهِدٌ عَفِيْفٌ تعبیر کمزور اور رذیل لوگوں سے کی جاتی ہے
مُتَوَكِّلٌ فِىْ اُمُوْرِهٖ جَدِيْدُ الْعَهْدِ الا اینکہ مکڑی کی تعبیر ایسے آدمی سے کیجاتی ہے
بِالْعِبَادَةِ وَالتَّوْبَةِ جو عابد ، زاہد ، پاک باطن ، اپنے امور کا خیا

رکھنے والا، نیا نیا توبہ کر کے عبادت کرنے والا ہو۔

اَلْقَصَّاصُ۔ بِالْعَكْسِ مِنَ الْعَنْكَبُوْتِ لِاَنَّهُ رَجُلٌ عَاصٍ خَبِيْثٌ يُفْسِدُ النَّاسَ يَحْمِلُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

قدموں کے نشان پر چلنے والا۔ اس کی تعبیر عنکبوت کی تعبیر کے ضد میں ہوگی یعنی ایسے شخص سے تعبیر کی جائیگی جو نافرمان خبیث ہو لوگوں میں فساد کراتا ہو ایک کو دوسرے کیخلاف کرتا ہو۔

اَلْفَارَةُ۔ اِمْرَاَةٌ لَهَا سَرِيْرَةٌ سُوْءٍ فَاسِدَةٌ وَلَا فَرْقَ بَيْنَ الذَّكَرِ وَالْاُنْثٰى فَمَنْ رَاٰى اَنَّهُ اصْطَادَ مِنْهَا شَيْئًا فَاِنَّهَا امْرَاَةٌ كَذٰلِكَ وَيَجْرِيْ جَمِيْعُ ذٰلِكَ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ

چوہیا۔ اس کی تعبیر ایسی عورت سے کیجاتی ہے جس کے دل میں بُرائی ہو فساد کرنے والی ہو اور اُس کے نر و مادہ کی تعبیر میں کوئی فرق نہیں۔ اگر کسی نے یہ دیکھا کہ اُس نے چوہے یا چوہیا کو شکار کیا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اس قسم کی عورت کو پائیگا اور باقی امور اسکی تعبیر کے اسی طرح ہیں جیسے کہ پہلے بیان کر دئے گئے۔

حِكَايَاتٌ۔ تَلِيْقُ بِهٰذَا الْبَابِ۔ حُكِيَ اَنَّ رَجُلًا جَاءَ اِلٰى سَيِّدِيْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ رَاَيْتُ كَاَنِّيْ اَحْمِلُ جُوْلَقًا فِيْهِ حَيَّاتٌ وَعَقَارِبُ عَلٰى ظَهْرِيْ فَقَالَ لَهُ اَنْتَ رَجُلٌ قَدْ عَادَيْتَ اَشْرَارَ النَّاسِ وَتَحَمَّلْتَ عَدَاوَتَهُمْ وَاَنَّهُمْ سَيَظْفَرُوْنَ بِكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ جُعِلْتُ فِدَاكَ اَنَا رَجُلٌ اَدْخَلَنِيَ السُّلْطَانُ فِيْ صَدَقَاتِ الْعَرَبِ وَلَقَدْ بَغَضُوْنِيْ لِاَجْلِ ذٰلِكَ

اس باب کی مناسبت سے چند قصے بیان کئے جاتے ہیں۔ حکایت۔ ایک شخص حضرت محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں ایک بوری اپنی پیٹھ پر اُٹھائے ہوئے ہوں جس میں سانپ اور بچھو بھرے ہوئے ہیں آپ نے تعبیر دی کہ تو نے بُرے لوگوں کو اپنا دشمن بنالیا ہے اور اُن کی دشمنی اپنے لئے مول لی ہے اور وہ ضرور تجھ پر غلبہ پالیں گے اس شخص نے عرض کیا میں آپ پر قربان جاؤں بادشاہ

نے مجھ کو عرب کے صدقات وصول کرنے پر مقرر فرمایا ہے اور اسی لئے وہ مجھ سے دشمنی کر رہے ہیں

حِكَايَةٌ - جَاءَ رَجُلٌ اٰخَرُ فَقَالَ رَاَيْتُ حکایت - ایک دوسرے شخص نے حضرت
كَاَنَّ حَيَّةً فِيْ بَيْتِيْ وَقَدْ ضَرَبَتْنِيْ فِيْ کے پاس آکر عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے
يَدِيْ وَخَاصِرَتِيْ وَاَوْجَعَنِيْ ضَرْبُهَا کہ گویا سانپ میرے گھر میں ہے اور اس نے میرے
فَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ لَكَ اَخٌ وَّاُخْتٌ قَالَ ہاتھ اور کمر میں کاٹ کھایا ہے جس کے کاٹنے سے
نَعَمْ قَالَ لَهُ فِيْ بَيْتِكَ قَرَابَةٌ تُضْمِرُ لَكَ مجھے تکلیف ہوئی ہے تو شیخ نے اس سے دریافت
الشَّرَّ وَسَوْفَ يَنَالُكَ مِنْهُمْ ضَرَرٌ كَثِيْرٌ فرمایا کہ کیا تیرے بھائی بہن ہیں۔ اُسنے کہا ہاں
فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اِنَّ لَنَا اَخًا مِنْ اُمِّنَا تو آپنے فرمایا کہ تیرے گھر میں کوئی عزیز ہے جس
اِسْتَحْوَذَ عَلٰى تَرِكَةِ اَبِيْنَا فَاَخَذَهَا کے دل میں تیری بُرائی بھری ہوئی ہے۔ اور
مُنْذُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ وَهَرَبَ عنقریب اس سے تجھ کو سخت نقصان پہنچیگا
تو اس شخص نے عرض کیا کہ میرا ایک سوتیلا بھائی ہے جس نے ہمارے باپ کے ترکہ کو جمع
کر لیا اور تین دن ہوئے کہ لیکر بھاگ گیا۔

حِكَايَةٌ - جَاءَ رَجُلٌ اِلٰى جَعْفَرِ الصَّادِقِ حکایت - ایک شخص جعفر صادق رضی اللہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ اِنَّ لِيْ قَدَحًا عنہٗ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا
مِنْ زُجَاجٍ اٰكُلُ فِيْهِ الطَّعَامَ فَرَاَيْتُ کہ میرے پاس کانچ کا ایک پیالہ ہے جسمیں
كَاَنَّ فِيْهِ نَمْلًا فَقَالَ لَهُ جَعْفَرُ الصَّادِقُ میں کھانا کھایا کرتا ہوں تو میں نے خواب میں
اَلَكَ زَوْجَةٌ قَالَ نَعَمْ قَالَ اَلَكَ غُلَامٌ دیکھا کہ گویا اس میں چیونٹیاں ہیں تو جعفر
قَالَ نَعَمْ قَالَ لَهُ اَخْرِجْهُ مِنْ بَيْتِكَ صادقؓ نے اس سے دریافت کیا کہ کیا تیری
فَاِنَّهُ لَا خَيْرَ فِيْهِ فَرَجَعَ الرَّجُلُ اِلٰى بیوی ہے اس نے عرض کیا ہاں تو فرمایا
بَيْتِهٖ مُغْتَمًّا فَسَاَلَتْهُ زَوْجَتُهُ عَنْ ذٰلِكَ کیا تیرے پاس کوئی غلام ہے اُس نے کہا
فَاَخْبَرَهَا بِمَا ذَكَرَهُ لَهُ الْاِمَامُ جَعْفَرٌ ہاں۔ تو آپنے فرمایا کہ اس کو گھر سے نکالدے

الصَّادِقُ مِنَ الرُّؤْيَا قَالَتْ لَهُ وَمَاذَا عَزَمْتَ عَلَيْهِ اَنْتَ قَالَ عَزَمْتُ عَلٰى بَيْعِ الْغُلَامِ قَالَتْ لَهُ اِنْ بِعْتَهُ طَلِّقْنِیْ قَالَ فَبَاعَ الرَّجُلُ الْغُلَامَ اِلٰی اُسْتَاذٍ فَلَمَّا عَلِمَتْ بِذٰلِكَ هَرَبَتْ خَلْفَ الْغُلَامِ قَالَ فَلَمَّا عَلِمَ بِهَا اَهْلُهَا تَبِعُوْهَا فَوَجَدُوْهَا هَرَبَتْ اِلَی الْغُلَامِ بِمَدِیْنَةِ حَرَّانَ فَسَعَتْ عَلَی الْغُلَامِ وَشَرَتْهُ وَتَزَوَّجَتْهُ بِهٖ

کہ اس میں کوئی بھلائی نہیں تو وہ آدمی اپنے گھر بہت مغموم واپس ہوا۔ اس کی بیوی نے اس کو مغموم دیکھ کر وجہ دریافت کی تو اُسنے اس سے جو کچھ امام جعفر صادقؓ نے فرمایا تھا بیان کیا۔ تو اس نے پوچھا کہ تو نے کیا ارادہ کیا ہے۔ اس نے کہا غلام کو بیچ دوں گا تو عورت نے کہا کہ اگر تو اس کو بیچنا چاہتا ہے تو پہلے مجھ کو طلاق دے دے۔ آدمی نے یہ سُن کر فوراً غلام کو ایک استاذ کے ہاتھ بیچدیا جب عورت کو یہ معلوم ہوا تو غلام کے پیچھے بھاگ گئی۔ جب اُس کے بھاگنے کا حال اسکے گھر والوں کو معلوم ہوا تو اس کو ڈھونڈنے نکلے تو دیکھا کہ وہ غلام کے ساتھ شہر حران کو بھاگ گئی اور غلام کے لئے کوشش کی اور اسکو خرید کر اسکے ساتھ شادی کر لی۔

اَلْبَابُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ — اکیسواں باب

فِیْ رُؤْیَا حَیَوَانِ الْمَاءِ وَالسَّمَكِ الطَّرِیِّ وَغَیْرِہٖ

پانی کے جانور اور تازہ مچھلی کو خواب میں دیکھنے اور اسکی تعبیر کا بیان

اَلسَّمَكُ الطَّرِیُّ - اَلْكِبَارُ اِذَا كَانَ كَثِیْرًا فَهِیَ غَنِیْمَةٌ وَّاَمْوَالٌ لِمَنْ اَصَابَهَا اَوْ شَیْئًا مِنْهَا وَاَمَّا صِغَارٌ فَهُوَ هُمُوْمٌ وَّاَحْزَانٌ وَاَمَّا اِذَا كَانَتْ سَمَكَةً اَوْ سَمَكَتَیْنِ فَاِمْرَاَةٌ اَوْ اِمْرَاَتَانِ وَلُحُوْمٌ

تازہ مچھلی - بڑی اگر بہت خواب میں دیکھے تو اس کی تعبیر اس شخص کے لئے جو انکو پائے یا ان میں سے کچھ پائے مال اور غنیمت ہے اور اگر چھوٹی ہوں تو اس کی تعبیر رنج و غم سے کیجاتی ہے۔ اور اگر ایک یا دو مچھلی خواب میں

السَّمَكِ الطَّرِيِّ وَشَحْمُهٗ وَقِشْرُهٗ دیکھے تو اس کی تعبیر ایک یا دو عورتیں ہیں اور
اَمْوَالٌ وَّغَنِيْمَةٌ لِّمَنْ اَكَلَهَا اَوْ مَلَكَهَا تازہ مچھلی کے گوشت اور اُن کی چربی، اُن کے
وَرُبَّمَا كَانَ ذٰلِكَ مِنْ قِبَلِ السُّلْطَانِ چھلکے اس کیلئے جو کھائے یا ان کا مالک ہو اسکی
اَوِامْرَاَةٍ وَالسَّمَكُ الْمَالِحُ هَمٌّ وَّغَمٌّ تعبیر مال اور غنیمت ہے۔ اور یہ مال و غنیمت
مِنْ قِبَلِ مَمْلُوْكِهٖ اَوْ خَادِمٍ اَوْ اَخٍ یا تو کسی بادشاہ سے ملیں گے یا کسی عورت سے
وَكِبَارُهٗ وَصِغَارُهٗ سَوَاءٌ لِّمَنْ رَاٰهُ اور خشک و نمکین مچھلی کی تعبیر یہ ہے کہ اس
عَلٰى هٰذَا الْاَمْرِ کے غلام یا خادم یا بھائی سے اسکو رنج و غم پہنچیگا
خواہ مچھلی بڑی ہو کہ چھوٹی اس معاملے میں جو بھی خواب میں انکو دیکھے یکساں ہے۔

اَلتِّمْسَاحُ۔ عَدُوٌّ مُّكَابِدٌ لِّصٌّ سَارِقٌ مگرمچھ۔ اس کی تعبیر مکار دشمن چور ڈاکو سے
لَا يَاْمَنُهٗ صَدِيْقُهٗ وَلَا عَدُوُّهٗ وَ کی جاتی ہے جس پر نہ دوست کو اعتبار ہو نہ
لَحْمُهٗ وَجِلْدُهٗ وَعَظْمُهٗ وَاَجْزَاءُهٗ دشمن کو اور اس کا گوشت اور کھال اور ہڈی
مَالُ عَدُوِّهٖ فَمَنْ نَالَ مِنْهُ شَيْئًا اور اجزا سب کے سب اس کے دشمن کا مال ہے
نَالَ مِنْ مَّالِ عَدُوِّهٖ بِقَدْرِ ذٰلِكَ تو جس نے انہیں سے کچھ خواب میں پایا تو اسکی تعبیر
یہ ہوگی کہ اپنے دشمن سے اسی قدر مال پائیگا۔

اَلضِّفْدَعُ۔ اِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً اَوِ مینڈک۔ ایک ہو یا دو جوان کو خواب میں
اثْنَتَيْنِ فَهُوَ رَجُلٌ عَابِدٌ مُّجْتَهِدٌ فِيْمَا دیکھے اسکی تعبیر ایسے آدمی سے کی جاتی ہے جو
هُوَ فِيْهِ وَجَمَاعَةُ الضَّفَادِعِ اِذَا كَثُرُوْا عابد ہو اور جس بات میں وہ لگا ہوا ہو اسمیں کوشش
فَاِنَّهُمْ جُنُوْدُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِبَادُهٗ کرتا ہو۔ اور مینڈک اگر زیادہ ہوں تو وہ اللہ
فَمَنْ رَاٰى ذٰلِكَ فِيْ دَارٍ اَوْ مَحَلَّةٍ اَوْ عز و جل کا لشکر ہیں اور اس کے بندے تو
اَرْضٍ فَاِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ يَحُلُّ بِاَهْلِ اگر کسی نے خواب میں ان کو کسی گھر یا محلہ یا
ذٰلِكَ الْمَكَانِ زمین میں دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہاں کے

رہنے والوں پر عذاب نازل ہوگا۔

اَلسُّلحفَاةُ۔ رَجُلٌ عَابِدٌ مُجتَہِدٌ اَیضًا عَالِمٌ کَثِیرُ العِلمِ وَالعَمَلِ فَمَنْ رَاٰی سُلحفَاةً اَوْ مَلَکَھَا اَوْ اَدْخَلَھَا مَنْزِلَہٗ یَظْفَرُ بِرَجُلٍ عَالِمٍ وَیَجْرِیْ بَیْنَہٗ وَبَیْنَہٗ وُصْلَةٌ وَّسَبَبٌ فَمَنْ رَاٰی اَنَّہٗ یَاْکُلُ مِنْ لَحْمِھَا فَاِنَّہٗ یُصِیْبُ مِنْ عِلْمٍ ذٰلِکَ شَیْئًا وَّ مَنْ رَاٰی سُلحفَاةً عَلَی الطَّرِیْقِ اَوْ عَلٰی مَزْبَلَةٍ فَاِنَّ ذٰلِکَ عِلْمٌ مَجْھُوْلٌ فِیْ ذٰلِکَ الْمَوْضِعِ وَاِنْ کَانَتْ مُصَانَةً فَاِنَّ الْعِلْمَ ھُنَاکَ عَزِیْزٌ مُصَانٌ

کچھوا۔ اس کی تعبیر بھی عابد و مجتہد سے کی جاتی ہے نیز یہ کہ بہت بڑا عالم باعمل ہوگا۔ اگر کسی نے خواب میں کچھوے کو دیکھا یا اس کو اپنے قبضہ میں پایا یا اس کو اپنے گھر میں لایا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی عالم کو پائے گا کہ اس کے اور اس عالم کے درمیان تعلق و سبب ہوجائے گا اور اگر کسی نے یہ دیکھا کہ وہ کچھوے کا گوشت کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عالم سے کچھ علم حاصل کرے گا۔ اور اگر کسی نے خواب میں کچھوے کو راستہ پر یا کوڑے کی جگہ پر دیکھا تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ علم کی اس جگہ میں قدر نہیں ہورہی ہے اور اگر یہ دیکھا کہ کچھوا محفوظ ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ علم کی اس جگہ قدر ہورہی ہے۔

اَلسَّرْطَانُ۔ رَجُلٌ عَظِیْمُ الْاَخْلَاقِ عَسِرٌ بَعِیْدُ الْمُرَاجَعَةِ فِی الْاَمْرِ غَیْرُ مُبَارَکٍ وَّیَجْرِیْ فِی التَّاْوِیْلِ عَلٰی مَا قَدَّمْنَاہُ عَظِیْمٌ مُتَکَبِّرٌ وَجَمِیْعُ حَیَوَانِ الْبَحْرِ وَالنَّھْرِ فِی التَّاْوِیْلِ عَلٰی قَدْرِ خِلْقَتِہٖ وَاَوْصَافِہٖ وَکُلُّھَا تُنْسَبُ اِلٰی اَعْوَانِ الْمُلُوْکِ وَالْاُمَرَاءِ

کیکڑا۔ اس کی تعبیر ایسے بڑے اخلاق والے آدمی سے کی جاتی ہے جو بہت مضبوط قسم کا ہے۔ کسی معاملے میں نظر ثانی نہیں کرتا اور مبارک نہیں ہے اور اس کی تعبیر جیسے کہ ہمنے بیان کر دیا ہے شان و شوکت والے اور مغرور شخص سے کی جاتی ہے اور تمام دریائی اور نہری جانوروں کو خواب میں دیکھنا ان کی

وَالسَّلَاطِيْنِ عَلٰى طَبَقَاتِهِمْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ خلعت اور صفات کے مطابق ہوگا اور سب کی تعبیر یہ ہوگی کہ بادشاہوں اور امراء و سلاطین کے اپنے اپنے طبقہ کے مطابق مددگار ہونگے واللہ اعلم۔

اَلْبَابُ الثَّانِيْ وَالْعِشْرُوْنَ
بائیسواں باب

فِيْ رُؤْيَةِ سِبَاعِ الطُّيُوْرِ كَالنَّسْرِ وَ الْعُقَابِ وَالشَّاهِيْنِ وَالْبَاشِقِ وَ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنَ الطُّيُوْرِ

شکاری پرندے جیسے گدھ۔ عقاب۔ شاہین شکرہ وغیرہ پرندوں کو خواب میں دیکھنے اور اس کی تعبیر کا بیان

سِبَاعُ الطَّيْرِ۔ تُنْسَبُ فِي التَّاوِيْلِ لِلسُّلْطَانِ شَرَفًا وَّرِفْعَةً فَمَنْ رَاٰى اَنَّهٗ اَصَابَ نَسْرًا اَوْ كَانَ النَّسْرُ لَهٗ مُطَاوِعًا فَاِنَّهٗ يُصِيْبُ مَالًا وَّسُلْطَانًا وَّرِيَاسَةً وَمَنْ رَاٰى كَاَنَّ نَسْرًا حَمَلَهٗ اَوْطَارَبِهٖ فَاِنْ كَانَ عَرْضًا فَيَرْقٰى اِلَى السُّلْطَانِ وَيَنَالُ شَرَفًا وَّرِفْعَةً وَاِنْ طَارَبِهٖ اِلٰى جِهَةِ السَّمَاءِ مَاتَ فِيْ سَفَرِهٖ لِاَنَّهٗ مَلَكُ الْمَوْتِ فِيْ هٰذِهِ الْحَالَةِ

شکاری پرندے۔ ان کی تعبیر شرف اور بلندی کے لحاظ سے بادشاہ سے کی جاتی ہے اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ اس نے گدھ کو پایا اور گدھ اس کا مطیع ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مال اور سلطنت اور ریاست پائیگا اور جس نے یہ دیکھا کہ گویا گدھ نے اسکو اٹھالیا ہے یا اس کو لے کر اڑا ہے تو اگر عرض میں اڑا یعنی اوپر کیطرف نہیں گیا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ترقی کر کے سلطان تک پہنچ جائیگا اور بزرگی و بلندی پائیگا۔ اور اگر وہ آسمان کی طرف اڑا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہوگی کہ وہ سفر میں مرجائیگا کیونکہ وہ اس حالت میں ملک الموت ہے۔

اَلْعُقَابُ۔ سُلْطَانٌ ظَلُوْمٌ غَشُوْمٌ صَاحِبُ حَرْبٍ وَّبَاْسٍ شَدِيْدٍ وَّتَجَبُّرٍ

عقاب۔ اس کی تعبیر ظالم اور جابر بادشاہ سے کی جاتی ہے جو جنگی اور سخت قوت والا ہو

فِي التَّاوِيلِ مَجْرَى النَّسْرِ فِي جَمِيعِ مَا قَدَّمْنَاهُ وَكَذٰلِكَ الْبَازُ وَالشَّاهِينُ وَجَمِيعُ سِبَاعِ الطُّيُوْرِ عَلٰى مَا تَقَدَّمَ

اور اس کی تعبیر تمام امور میں جو ہمنے بیان کر دیا ہے گدھ کی تعبیر کے مطابق ہوگی۔ اور اسی طرح باز اور شاہین اور تمام شکاری پرندوں کی تعبیر اسی طرح ہوگی جیسے کہ ہم نے بیان کر دی۔

اَلْحِدَأَةُ - مَلِكٌ خَامِلُ الذِّكْرِ وَ مُتَوَاضِعٌ مُقْتَدِرٌ

چیل۔ اس کی تعبیر ایسے بادشاہ سے کیجاتی ہے جو ذکر کے قابل نہ ہو اور متواضع و مقتدر ہو۔

اَلْبُوْمَةُ - اِنْسَانٌ لِصٌّ ضَعِيْفٌ لَيْسَ مُعِيْنًا وَلَا نَاصِرًا

اُلو۔ اس کی تعبیر کمزور چور سے کیجاتی ہے جو نہ کسی کا مددگار ہو نہ ساتھی۔

اَلْغُرَابُ - اِنْسَانٌ فَاسِقٌ كَذَّابٌ لَيْسَ لَهٗ دِيْنٌ وَكَذٰلِكَ الرَّخَمُ وَالْعَقْعَقُ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى مَنْ رَاٰى فِيْ مَنَامِهٖ بِالنَّهَارِ اَنَّهٗ اَصَابَ رَخَمَةً مَرِضَ مَرَضًا شَدِيْدًا

کوا۔ اس کی تعبیر جھوٹے فاسق سے کیجاتی ہے جسکا دین نہ ہو۔ اسی طرح جنگلی کوا اور رخم (یہ ایک قسم کا مردار خور پرندہ ہے جو گدھ کی ایک قسم ہے) امام محمد بن سیرینؒ فرماتے ہیں جس نے دن کو خواب میں رخمہ دیکھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ سخت مرض میں مبتلا ہوگا۔

اَلْهُدْهُدُ - رَجُلٌ خَدَّامُ السُّلْطَانِ صَاحِبُ اَخْبَارٍ وَهُوَ دَلِيْلُ الْمَلِكِ اِلٰى مَا فِيْهِ زِيَادَةٌ فِيْ مُلْكِهٖ وَقِيْلَ اِنَّ الْهُدْهُدَ رَجُلٌ كَاتِبٌ حَاسِبٌ بَصِيْرٌ ذُوْ هَيْبَةٍ عَالِمٌ بِالتَّصَرُّفِ

ہدہد۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو سلطان کا خادم ہو بہت سی معلومات رکھتا ہو اور بادشاہ کو ایسی باتیں بتاتا ہو جس سے اس کے ملک میں زیادتی ہو اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ ہدہد کی تعبیر ایسے حساب دان منشی سے کی جاتی ہے جو صاحب بصیرت ہو اور صاحب ہیبت ہو اور تصرفات کرنا جانتا ہو۔

اَلْكُرْكِيُّ - اِنْسَانٌ غَرِيْبٌ مِسْكِيْنٌ — کلنگ - اسکی تعبیر مسکین آدمی سے کیجاتی ہے۔

اَلنَّعَامَةُ - امْرَأَةٌ غَرِيْبَةٌ بَدَوِيَّةٌ — شتر مرغ مادہ - اس کی تعبیر مسافر دیہاتی عورت سے کی جاتی ہے۔

اَلظَّلِيْمُ رَجُلٌ غَرِيْبٌ عَزَبٌ — نر شتر مرغ - اس کی تعبیر اجنبی غیر شادی شدہ شخص سے کی جاتی ہے۔

اَلدِّيْكُ - رَجُلٌ أَعْجَمِيٌّ أَوْ مَمْلُوْكٌ قِيْلَ هُوَ رَجُلٌ مُنَادِيْ وَمُؤَذِّنٌ لَا يَزَالُ النَّاسُ يَسْمَعُوْنَ صَوْتَهٗ كَالْمُؤَذِّنِ وَغَيْرِهٖ — مرغ - اس کی تعبیر عجمی آدمی یا غلام سے کیجاتی ہے اور بعض کے نزدیک اس کی تعبیر مؤذن یا منادی کرنیوالے سے کیجاتی ہے جس کی آواز لوگ ہمیشہ سنتے رہیں جیسے مؤذن وغیرہ

اَلدَّجَاجَةُ امْرَأَةٌ مُبَارَكَةٌ فَإِنْ كَثُرَ الدَّجَاجُ فَإِنَّ ذٰلِكَ جَوَارٍ وَنِسَاءٌ يَجْتَمِعْنَ لِفَرَحٍ أَوْ تَزْوِيْجٍ — مرغی - اس کی تعبیر مبارک عورت سے کی جاتی ہے۔ اگر مرغیاں خواب میں زیادہ دیکھے تو اس کی تعبیر لونڈیوں اور عورتوں سے کی جاتی ہے جو خوشی یا شادی کے موقع پر جمع ہوں۔

اَلدُّرَّاجَةُ امْرَأَةٌ غَدَّارَةٌ لَيْسَ لَهَا عَقِيْدَةٌ وَلَا خَيْرَ فِيْهَا — تیتر مادہ - اس کی تعبیر بیوفا عورت سے کیجاتی ہے جس کا کوئی عقیدہ نہ ہو - اور اس میں کوئی بھلائی نہ ہو۔

اَلْوَرَشَانُ - امْرَأَةٌ ذَاتُ لَهْوٍ وَطَرَبٍ وَفَرَحٍ — جنگلی کبوتر - اس کی تعبیر ایسی عورت سے کی جاتی ہے جو کھیل کود اور خوشی سے محبت رکھے۔

اَلْبَبْغَانُ - جَارِيَةٌ أَوْ غُلَامٌ يَتِيْمٌ — طوطا - اس کی تعبیر یتیم لڑکے یا لڑکے سے کی جاتی ہے۔

اَلطَّاؤُسُ الذَّكَرُ أَعْجَمِيٌّ أَوْ مَالٌ — مور - اگر نر ہو تو اس کی تعبیر مال یا جمال یا پیروی

اَوْ جَمَالٌ اَوْ اَتْبَاعٌ کرنے والے ہیں۔

اَلْحَمَامَۃُ۔ اِمْرَاَۃٌ رُبَمَا کَانَتْ زَوْجَۃً کبوتری۔اس کی تعبیر عورت ہے اکثر تو بیوی
اَوْ اِبْنَۃً فَاِنْ کَثُرَ الْحَمَامُ فَاِنَّہٗ اَوْلَادٌ ہے ورنہ بیٹی ہے۔اگر کبوتر زائد ہوں تو ان کی
وَالطَّاؤُسُ الْاُنْثٰی اِمْرَاَۃٌ جَمِیْلَۃٌ تعبیر اولاد سے ہوتی ہے۔مورنی۔اسکی تعبیر عجمی
اَعْجَمِیَّۃٌ ذَاتُ حُسْنٍ وَّجَمَالٍ وَالْقَبِیْحَۃُ خوبصورت عورت سے کیجاتی ہے جو حسن وجمال والی
اِمْرَاَۃٌ حَسْنَاءُ غَیْرُ مَاْلُوْفَۃٍ وَّلَا مَاْمُوْنَۃٍ ہوتی ہے۔بدصورت مورنی کی تعبیر خوبصورت
عورت سے ہوتی ہے جس سے نہ محبت ہو نہ قابلِ اعتبار۔

اَلْیَعْسُوْبُ۔ وَلَدٌ شَاطِرٌ مُبَارَکٌ شہد کی مکھی نر۔اس کی تعبیر مبارک چالاک
لڑکے سے کی جاتی ہے۔

اَلْفَاخِتَۃُ اِمْرَاَۃٌ قَلِیْلَۃُ الْحَیَاءِ فاختہ۔اس کی تعبیر ایسی عورت سے کیجاتی
وَالدِّیْنِ وَھٰذِہِ الطُّیُوْرُ تَجْرِیْ فِی ہے جس کی حیا اور دین کم ہو ان جملہ پرندوں
التَّاْوِیْلِ عَلٰی حَدٍّ وَّاحِدٍ سَوَاءٌ فَمَنْ کی تعبیر ایک ہی طریقے سے کی جاتی ہے تو اگر
رَاٰی اَنَّہٗ اَکَلَ شَیْئًا اَوْ مَلَکَہٗ فَاِنَّہٗ کسی نے یہ دیکھا ہو کہ ان کو کھایا یا اس کا
اِمْرَاَۃٌ کَذٰلِکَ وَمَنْ اَصَابَ رِیْشَھَا مالک ہوا تو اسکی تعبیر اسی طرح عورت سے ہے
اَوْ بَیْضَھَا لِصَیْدٍ اَوْ شَرَکٍ اَوْ فَخٍّ کَانَ اور جس نے اس کے پر یا انڈے شکار کرکے
ذٰلِکَ مَکِیْدَۃً یَنْصِبُھَا لِلْمَرْاَۃِ وَاِنْ یا جال سے یا پھندے سے پائے تو اس کی
رَمَاھَا بِاَسْھُمٍ اَوْ حَجَرٍ فَاِنَّہٗ یَقْذِفُ تِلْکَ تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک فریب ہے جو اسنے عورت
الْمَرْاَۃَ کیلئے تیار کیا ہے اور اگر اسنے اسکو تیر سے یا پتھر
سے مارا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عورت پر تہمت لگا رہا ہے۔

اَلْبُلْبُلُ۔ غُلَامٌ مُبَارَکٌ مَیْمُوْنٌ بلبل۔اس کی تعبیر مبارک نیکبخت لڑکے سے
کی جاتی ہے۔

الْقُنْبُرُ - صَبِيٌّ صَغِيرٌ

چنڈول - اسکی تعبیر چھوٹے لڑکے سے کیجاتی ہے

الْعُصْفُورُ - رَجُلٌ ضَخْمٌ خَطِيرٌ وَالْأُنْثٰى مِنْهُ امْرَأَةٌ إِلَّا أَنَّ فِيهَا شُؤْمًا وَإِذَا كَثُرَتِ الْعَصَافِيرُ فَإِنَّهَا أَمْوَالٌ وَغَنِيمَةٌ إِذَا كَانَتْ بِصَيْدٍ كَذٰلِكَ جَمِيعُ الطُّيُورِ الَّتِي قَدَّمْنَا ذِكْرَهَا إِذَا أَصَابَ الْكَثِيرَ مِنْهَا بِالصَّيْدِ فَهِيَ أَمْوَالٌ وَغَنِيمَةٌ وَأَصْوَاتُ الْعَصَافِيرِ أَخْبَارٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ سَمِعَهَا

چڑا - اس کی تعبیر بہت زیادہ موٹے آدمی سے کی جاتی ہے اور چڑیا سے عورت مراد ہوگی الا اینکہ اس میں بدبختی ہوگی اور جب چڑیاں زیادہ ہوں گی تو اس کی تعبیر مال وغنیمت سے کی جائیگی جبکہ وہ شکار کی جائیں۔ اسی طرح جملہ وہ پرندے جن کا ہم نے اوپر ذکر کیا ہے اگر ان میں سے بڑی تعداد خواب میں شکار سے حاصل ہو تو اسکی تعبیر مال وغنیمت ہے۔
چڑیوں کی آواز جو خواب میں سُنے اس کی تعبیر یہ ہے کہ اچھی خبریں سُنے گا۔

الْخُطَّافُ - رَجُلٌ عَابِدٌ مُجْتَهِدٌ كَثِيرُ الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ

ابابیل - اسکی تعبیر اس عابد سے کیجاتی ہے جو بھلائی اور برکت کے کاموں میں زیادہ کوشش کرنیوالا ہو۔

الزُّرْزُورُ - رَجُلٌ كَثِيرُ السَّفَرِ لَا يَزَالُ عَلٰى سَفَرٍ مِثْلَ الْجَمَّالِ

لعل یا پدڑی کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو زیادہ سفر کرتا ہو ہمیشہ مثل اونٹ کے سفر کرے۔

الصُّرَدُ - دَلِيلُ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ رُشْدٌ وَهِدَايَةٌ لِمَنْ رَآهُ

لٹورا - اس کی تعبیر یہ ہے کہ جو اس کو خواب میں دیکھے گا اسکو رشد و ہدایت ملیگی۔ یہ آدم علیہ السلام کا رہبر ہے۔

طُيُورُ الْمَاءِ - أَعْوَانُ الْمَلِكِ وَخَدَمُهُ إِذَا رَآهَا فِي الْمَاءِ وَأَمَّا إِذَا رَآهَا فِي الْبَرِّ فَهِيَ خَيْرٌ وَخِصْبٌ وَلَا خَيْرَ فِي زُرْقِهَا فَإِنَّهُ أَحْزَانٌ وَأَمَّا الطُّيُورُ

پانی کے پرندے - جو شخص انکو پانی میں دیکھے اسکی تعبیر بادشاہ کے مددگاروں خادموں سے کیجاتی ہے لیکن اگر انکو خشکی میں دیکھیگا تو اس سے بھلائی اور سرسبزی معلوم ہوگی اور نیلے پرندوں میں کوئی

الْمَجْهُوْلَةُ الَّتِيْ لَا يُعْلَمُ نَوْعُهَا فَإِنَّهَا فِي التَّأْوِيْلِ مَلَائِكَةٌ وَرُؤْيَتُهَا تَدُلُّ عَلٰى مَا تَدُلُّ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ وَقَدْ سَبَقَ بَيَانُهٗ

بھلائی نہیں کیونکہ وہ رنج کی دلیل ہے لیکن نامعلوم پرندے جن کی نوعیت معلوم نہیں تو اسکی تعبیر فرشتوں کی ہے اور ان کے دیکھنے کی تعبیر اسطرح ہے جو فرشتوں کے دیکھنے کی تعبیر ہوتی ہے اور اس کی تفصیل پہلے بیان کر دی گئی ہے۔

اَلْبَيْضُ الْمَجْهُوْلُ فِي التَّأْوِيْلِ نِسَاءٌ ذَوَاتُ هَيْئَاتٍ إِذَا مَلَكَ مِنْ ذٰلِكَ أَوْ جَاءَهٗ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَهُوَ مَالٌ وَّ رِزْقٌ صَالِحٌ إِذَا كَانَ مَطْبُوْخًا أَوْ مَشْوِيًّا أَوْ مَقْلِيًّا فَإِنْ أَكَلَهٗ نَيًّا أَصَابَ مَالًا حَرَامًا وَإِنْ أَكَلَ قِشْرَ الْبَيْضِ أَوْ بَيَاضَهٗ دُوْنَ صَفَارِهٖ فَإِنَّهٗ يَأْكُلُ سَلَبَ مَقْتُوْلٍ أَوْ مَيِّتٍ وَرُبَّمَا كَانَ نَبَّاشًا لِلْقُبُوْرِ وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ

انڈے۔ اگر نامعلوم ہوں تو انکی تعبیر عورتوں سے کی جاتی ہے جو عمدہ ہیئت کی ہوں بشرطیکہ وہ ان انڈوں کا مالک ہو یا اس کے پاس آئیں اور اگر ان انڈوں سے کھالیا تو اس کی تعبیر مال اور رزق صالح سے کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ پکے ہوئے یا تلے ہوئے یا اُبلے ہوئے ہوں اگر کسی نے خواب میں کچے انڈے کھالئے تو اس کی تعبیر مال حرام سے کیجاتی ہے اور اگر انڈے کے چھلکے یا اسکی سفیدی کھالی نہ کہ زردی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کسی قتل کئے ہوئے شخص یا مُردے کا مال کھائیگا بلکہ ممکن ہے کہ وہ کفن چور ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔ چند حکایات جو اس باب کے مناسب ہیں۔

حِكَايَاتٌ - تَلِيْقُ بِهٰذَا الْبَابِ - حُكِيَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى فَقَالَ إِنِّيْ رَأَيْتُ عَلٰى شُرَافَةِ مَسْجِدٍ بِالْمَدِيْنَةِ حَمَامَةً بَيْضَاءَ تَعَجَّبْتُ مِنْ حُسْنِهَا

حکایت۔ ایک شخص امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے مدینہ منورہ میں مسجد کے کنگورہ پر ایک سفید کبوتری دیکھی ہے جس کے حسن کو دیکھ کر مجھے تعجب ہوا پھر ایک شکرا (شکاری پرندہ کا نام ہے)

ثُمَّ جَاءَهَا صَقْرٌ فَاحْتَمَلَهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ سِیْرِیْنَ اِنْ صَدَقَتْ رُؤْیَاكَ تَزَوَّجَ الْحَجَّاجُ بِابْنَةِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرِ الطَّیَّارِ قَالَ فَمَا مَضٰی اِلَّا اَیَّامٌ یَسِیْرَةٌ حَتّٰی تَزَوَّجَهَا فَقِیْلَ لَهٗ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ کَیْفَ هُدِیْتَ اِلٰی ذٰلِكَ فَقَالَ لَهُ اِنَّ الْحَمَامَةَ اِمْرَاَةٌ وَنَقَاؤُهَا بَیَاضُهَا وَشُرَافَةُ الْمَسْجِدِ شَرَفُهَا فَلَمْ اَجِدْ فِی الْمَدِیْنَةِ اِمْرَاَةً اَنْقٰی مِنْهَا حُسْنًا وَّلَا اَشْرَفَ نَسَبًا وَّ نَظَرْتُ فِی الصَّقْرِ فَاِذَا هُوَ سُلْطَانٌ ظَلُوْمٌ غَشُوْمٌ فَلَمْ اَرَ مِنَ السَّلَاطِیْنِ اَصْقَرَ مِنَ الْحَجَّاجِ بْنِ یُوْسُفَ فَاَوَّلْتُ لَهٗ بِذٰلِكَ فَتَعَجَّبَ مَنْ کَانَ فِیْ مَجْلِسِهٖ مِنْ ذٰلِكَ التَّاْوِیْلِ

آیا اور کبوتری کو اُٹھا لیا تو ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ اگر تیرا خواب سچا ہے تو عبداللہ بن جعفر طیارؓ کی لڑکی سے حجاج کی شادی ہو جائے گی چنانچہ چند دن نہ گزرے تھے کہ حجاج نے اس لڑکی سے شادی کرلی تو اُن سے پوچھا گیا کہ ابا عبداللہ تم کو کیسے یہ تعبیر معلوم ہوئی تو ابن سیرینؒ نے فرمایا کہ کبوتری کی تعبیر تو عورت ہے اور اس کی چمک کی تعبیر اس کا حسن ہے اور مسجد کا کنگورہ (شرافہ) اس لڑکی کی شرافت ہے تو میں نے مدینہ میں حُسن میں اس سے زیادہ بہتر اور شرف میں اس سے زیادہ نسب کا کسی کو نہ پایا اور میں نے شکرے پر غور کیا تو اس کی تعبیر ظالم و جابر سلطان تھی تو میں نے حجاج بن یوسف سے زیادہ ظالم کسی کو نہ پایا تو میں نے اس کی تعبیر یہی سمجھی تو جو لوگ آپ کی مجلس میں تھے اس تعبیر پر تعجب کرنے لگے۔

حُکِیَ ـ اَیْضًا اَنَّهٗ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ اِنِّیْ رَاَیْتُ طَائِرًا سَمِیْنًا لَا اَعْرِفُ مَا هُوَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ وَوَقَعَ عَلٰی شَجَرَةٍ وَجَعَلَ یَلْتَقِطُ الزَّهْرَ ثُمَّ طَارَ فَعِنْدَ ذٰلِكَ تَغَیَّرَ وَجْهُ الْاِمَامِ وَقَالَ هٰذَا

حکایت - ایک قصہ یہ بھی ہے کہ ایک شخص آپ کے پاس آیا اور آپ سے کہا کہ میں نے ایک موٹا پرندہ دیکھا نہ معلوم وہ کونسا پرندہ تھا کہ وہ آسمان سے اُترا اور ایک درخت پر گرا اور پھول چگنے لگا پھر وہ اُڑ گیا تو اس وقت امام کا

شَیْءٌ یَدُلُّ عَلٰی مَوْتِ الْعُلَمَاءِ فَمَاتَ فِیْ تِلْكَ السَّنَةِ الْحَسَنُ الْبَصْرِیُّ وَابْنُ سِیْرِیْنَ

چہرہ متغیر ہوگیا اور فرمایا اس خواب کی تعبیر تو یہ ہے کہ علماء مرینگے۔ چنانچہ اسی سال حسن بصریؒ اور ابن سیرینؒ کا انتقال ہوگیا۔

حُکِیَ۔ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ رَاَیْتُ فِیْمَا یَرَی النَّائِمُ اَنَّ دِیْكًا نَقَرَنِیْ نَقْرَةً اَوْ نَقْرَتَیْنِ فَقِیْلَ لَهٗ مَا یَکُوْنُ ذٰلِكَ یَا اِمَامُ فَقَالَ لَابُدَّ اَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْعَجَمِ یَقْتُلُنِیْ فَمَا کَانَ اِلَّا اَرْبَعَةُ اَیَّامٍ حَتّٰی ضَرَبَهٗ اَبُوْ لُؤْلُؤَةَ لَعَنَهُ اللّٰهُ فَقَتَلَهٗ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

حکایت۔ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے سونے والا جو دیکھتا ہے اسوقت دیکھا (یعنی خواب میں دیکھا) کہ ایک مرغ نے مجھے ایک یا دو ٹھونگیں ماریں جس پر آپ سے دریافت کیا گیا امام اسکی کیا تعبیر ہوگی تو آپ نے فرمایا لازماً مجھے ایک عجمی قتل کریگا چنانچہ چار دن نہ گزرے تھے کہ ابو لؤلؤ لعنہ اللہ نے آپ پر ضرب لگائی کہ آپ کو شہید کر دیا رضی اللہ عنہٗ

حُکِیَ اَنَّ رَجُلًا اَتٰی اِلَی الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی فَقَالَ مَا تَقُوْلُ فِیْ رَجُلٍ رَاٰی فِیْ مَنَامِهٖ کَاَنَّهٗ یَفُضُّ بَیْضًا یَاْخُذُ الْبَیَاضَ وَیَدَعُ الصُّفَارَ فَقَالَ لَهٗ مُحَمَّدُ ابْنُ سِیْرِیْنَ قُلْ لِّذٰلِكَ الرَّجُلِ یَاْتِیْنِیْ وَیَسْاَلُنِیْ فَقَالَ اَنَا اُبَلِّغُكَ عَنْهُ وَاَقُوْلُ لَهٗ مَا تَعْبِیْرُهٗ فَقَالَ لَا فَعَاوَدَهُ الرَّجُلُ مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰی وَهُوَ یَقُوْلُ لَهٗ ذٰلِكَ وَیَرُدُّ عَلَیْهِ الْجَوَابَ الْاَوَّلَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَنَا

حکایت۔ ایک شخص امام محمد بن سیرینؒ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے عرض کیا کہ آپ اس شخص کے بارہ میں کیا فرماتے ہیں جسنے خواب میں یہ دیکھا ہو کہ وہ انڈے توڑ رہا ہے اور سفیدی لیستا جا رہا ہے اور زردی چھوڑتا جا رہا ہے۔ محمد ابن سیرینؒ نے اس سے فرمایا کہ اس آدمی سے کہہ کہ میرے پاس آئے اور خود مجھ سے پوچھے تو اس نے کہا کہ میں اسکی طرف سے آپ سے کہہ رہا ہوں اور آپ اس کی جو تعبیر دیں گے میں اس سے کہدوں گا تو امام نے فرمایا کہ نہیں۔ وہ شخص اسی

الَّذِی رَاَیْتُ هٰذِهِ الرُّؤْیَا فَقَالَ لَهٗ بات کی تکرار کرتا جاتا تھا اور آپ وہی جواب
مُحَمَّدُ بْنُ سِیْرِیْنَ اِحْلِفْ لِیْ بِاللّٰہِ دیئے جاتے تھے آخر میں اُسنے اقرار کر لیا کہ یہ
اَنَّكَ الَّذِیْ رَاَیْتَهَا فَحَلَفَ بِاللّٰہِ اَنَّهٗ خواب جس نے دیکھا ہے وہ میں ہی ہوں تو محمد
الَّذِیْ رَاٰهَا فَقَالَ الْاِمَامُ لِمَنْ حَوْلَهٗ بن سیرینؒ نے اس سے فرمایا میرے سامنے
خُذُوْا هٰذَا وَرُدُّوْهُ اِلَى السُّلْطَانِ قسم کھا کہ تو نے ہی یہ خواب دیکھا ہے تو اُس
وَقُوْلُوْا لَهٗ هٰذَا رَجُلٌ نَبَّاشٌ یَاْخُذُ نے قسم کھائی کہ اسی نے اس خواب کو دیکھا ہے
اَكْفَانَ الْمَوْتٰى فَقَالَ الرَّجُلُ یَا سَیِّدِیْ تو امام نے اپنے پاس والوں سے فرمایا کہ
اَنَا اَتُوْبُ اِلَى اللّٰہِ عَلٰى یَدَیْكَ فِیْ هٰذِهِ اس کو پکڑ کر سلطان کے پاس لیجاؤ اور خبر دو کہ
السَّاعَةِ وَلَا اَعُوْدُ لِمَا صَدَرَ مِنِّیْ اَبَدًا یہ قبر کھودنے والا ہے مُردوں کے کفن لیجاتا ہے
اِلَى الْمَمَاتِ تو وہ شخص کہنے لگا میرے آقا میں آپ کے ہاتھ
پر اللہ کے لئے اسی وقت توبہ کرتا ہوں اور مرنے تک اب میں وہ کام نہ کروں گا جو
اس وقت تک میں کرتا رہا۔

حُكِیَ اَنَّهٗ جَاءَ رَجُلٌ اٰخَرُ اِلَى الْاِمَامِ حکایت۔ ایک اور شخص امام محمد بن سیرینؒ
مُحَمَّدِ بْنِ سِیْرِیْنَ رَحِمَهُ اللّٰہُ تَعَالٰى کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا میں نے
فَقَالَ رَاَیْتُ كَاَنِّیْ اَخَذْتُ الطَّائِرَ الَّذِیْ خواب میں دیکھا ہے گویا کہ میں نے ایک پرندہ
یُقَالُ لَهُ الطَّیْطَوِیْ اُرِیْدُ ذَبْحَهٗ فَوَضَعْتُ جس کو کونج کہا جاتا ہے پکڑ کر اسکو ذبح کرنا چاہا
السِّكِّیْنَ عَلٰى حَلْقِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَّ ہے جب میں نے اس کے حلق پر چھری رکھی
هِیَ تَنْقَلِبُ فَذَبَحْتُهٗ فِی الرَّابِعَةِ فَقَالَ تو وہ پلٹ جاتا ہے وہ تین مرتبہ اسی طرح
لَهٗ رَاَیْتَ خَیْرًا هٰذِهِ امْرَاَةٌ بِكْرٌ قَدْ پلٹتا رہا چوتھی مرتبہ میں نے اسکو ذبح کر دیا
عَالَجْتَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَفِی الرَّابِعَةِ قَدَرْتَ تو امام نے اس سے فرمایا کہ اچھا خواب دیکھا ہے
عَلَیْهَا فَقَالَ لَهٗ صَدَقْتَ اَیُّهَا الشَّیْخُ اس کی تعبیر یہ ہے کہ تو نے ایک باکرہ عورت

الْأَمْرُ كَمَا ذَكَرْتَ مِنْذُ خَمْسِ لَيَالٍ فَتَبَسَّمَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالَى وَأَطْرَقَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ لِصَاحِبِ الرُّؤْيَا أُدْنُ مِنِّي فَدَنَا مِنْهُ فَقَالَ لَهُ قَدْ بَقِيَ مِنَ الرُّؤْيَا شَيْءٌ آخَرُ قَالَ وَمَا هُوَ قَالَ هُنَاكَ ضَرِيطَةٌ مِنَ الْجَارِيَةِ قَالَ صَدَقْتَ ثُمَّ خَجِلَ الرَّجُلُ وَانْصَرَفَ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

سے صحبت کرنی چاہی تو تین مرتبہ تو نے اُس پر قدرت نہیں پائی۔ چوتھی مرتبہ تو اس پر قادر ہوا تو اُس نے عرض کیا حضرت آپ نے سچ فرمایا واقعی پانچ راتوں میں یہی قصہ ہوا۔ تو شیخ رحمہ اللہ نے تبسم فرمایا اور تھوڑی دیر سر جھکائے رہے پھر خواب دیکھنے والے سے فرمایا میرے نزدیک آ۔ جب وہ آپ کے قریب آیا تو آپ نے فرمایا کہ خواب کا کچھ حصہ باقی رہ گیا اُسنے عرض کیا وہ کیا تو آپ نے فرمایا کہ لونڈی کی ہوا آواز سے نکلی اُسنے عرض کیا آپنے صحیح فرمایا اور آدمی شرمندہ ہو کر واپس ہو گیا۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

اَلْبَابُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ — تیئیسواں باب

فِيْ تَأْوِيْلِ رُؤْيَا الْحِرَفِ وَالصِّنَاعَاتِ وَالْمَلَاهِيْ وَغَيْرِ ذٰلِكَ

پیشہ اور کاریگری کھیل کود کے متعلقات کو خواب میں دیکھنے اور اسکی تعبیر کا بیان

اَلْوَزَّانُ وَالْكَيَّالُ - فِي التَّأْوِيْلِ الْقَاضِيْ إِذَا كَانَا مَجْهُوْلَيْنِ فَإِنْ رَآهُمَا يَصْفِقَانِ فَالْقَاضِيْ جَائِرٌ فِيْ حُكْمِهِ وَإِنْ كَانَا يَرْقُصَانِ فَالْقَاضِيْ عَدْلٌ فِيْ حُكْمِهِ وَقَضَائِهِ وَإِنْ رَأَى أَنَّهُ صَارَ وَزَّانًا أَوْ كَيَّالًا فَإِنَّهُ يَصِيْرُ قَاضِيًا وَالْقَاضِي الْمَجْهُوْلُ هُوَ اللّٰهُ تَعَالَى

تولنے والا اور ناپنے والا۔ جو شخص انکو خواب میں دیکھے تو اسکی تعبیر قاضی سے کی جاتی ہے بشرطیکہ وہ نا معلوم ہوں۔ اگر یہ دیکھا کہ وہ تالیاں بجا رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ قاضی کے احکام ظلم پر مبنی ہیں اور اگر اس طرح دیکھا کہ وہ دونوں ناچ رہے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ قاضی کے احکام عدل پر

مبنی ہیں اور قاضی عادل ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ تولنے والا یا ناپنے والا بنا ہوا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ قاضی ہوگا اور نامعلوم قاضی اگر کسی نے خواب میں دیکھا تو اس کی تعبیر اللہ تعالیٰ ہے۔

اَلْخَطِیْبُ - فَقِیْہٌ فِی الدِّیْنِ وَکَذٰلِکَ الْعَطَّارُ
خطیب - اس کی تعبیر دین میں فقیہ بننے سے کی جاتی ہے اور اسی طرح عطار کی تعبیر ہے۔

اَلصَّیْرَفِیُّ - رَجُلٌ عَالِمٌ لَا یُنْتَفَعُ بِہٖ اِلَّا فِیْ عَرَضِ الدُّنْیَا
صراف - اس کی تعبیر ایسے عالم سے کیجاتی ہے جس سے بجز دنیوی متاع کے اور کوئی فائدہ نہو۔

اَلْبَزَّازُ - رَجُلٌ صَاحِبُ خَطَرٍ عَظِیْمٍ فِیْ دُنْیَاہُ شَاعِرٌ اَوْ حَکِیْمٌ
کپڑا بیچنے والا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو عالی مرتبت ہو اور دنیا میں بڑی شان پیدا کرے یا تو حکیم ہو یا شاعر۔

اَلْخَزَّانُ - رَجُلٌ عَظِیْمٌ شَاعِرٌ یُمَزِّقُ اَعْرَاضَ النَّاسِ
خزانچی - اسکی تعبیر ایسے بڑے شاعر سے کیجاتی ہے جو لوگوں کی عزتوں کو پارہ پارہ کرے۔

اَلْخَیَّاطُ - رَجُلٌ بَائِعٌ دِیْنَہٗ بِدُنْیَاہُ وَتَتِمُّ عَلٰی یَدَیْہِ اُمُوْرُ الدُّنْیَا
درزی - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو اپنے دین کو دنیا کے بدلے میں بیچے اور اسکے ہاتھ پر بہت سے دنیوی امور انجام پائیں۔

اَلْفَرَّاءُ - رَجُلٌ کَثِیْرُ الْمَالِ طَیِّبُ الْمَکَاسِبِ
پوستین سینے والا - اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو بڑا مالدار ہو اور جس کی کمائی پاک ہو۔

اَلرَّفَّاءُ - رَجُلٌ صَاحِبُ خُصُوْمَاتٍ
رفو کرنیوالا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو بہت جھگڑالو ہو۔

اَلْاِسْکَافُ - رَجُلٌ یُؤَلِّفُ بَیْنَ النَّاسِ وَبَیْنَ النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ
موچی - اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو لوگوں کے اور مردوں و عورتوں کے درمیان اُلفت و محبت پیدا کردے

اَلنَّخَّاسُ - صَاحِبُ اَخْبَارِ السُّلْطَانِ بُردہ فروش - اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو سلطان کے حالات کی خبر رکھے۔

اَلنَّجَّارُ - رَجُلٌ يَقْهَرُ الرِّجَالَ بڑھئی - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو لوگوں کو مقہور کرے۔

اَلْحَدَّادُ - رَجُلٌ صَاحِبُ مُلْكٍ وَّ سَلْطَنَةٍ وَّ قُوَّةٍ لوہار - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو ملک و سلطنت و قوت کا مالک ہو۔

اَلصَّفَّارُ - رَجُلٌ يَتْبَعُ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ بِبَعْضِهِمَا شراب بیچنے والا - کلال - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو بھلائی اور برائی میں سے ایک دوسرے کے پیچھے رہتا ہو۔

اَلْقَصَّارُ - رَجُلٌ يُبْغِضُ النَّاسَ فِي الْمَعَاصِي وَيَتُوْبُهُمْ عَنْهَا دھوبی - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو لوگوں سے اُن کے گناہوں کی وجہ سے بغض رکھتا ہو اور ان کو گناہوں سے توبہ کرائے۔

اَلطَّبَّاخُ وَالشَّوَّاءُ - رَجُلٌ كَثِيْرُ الْكَلَامِ فِيْ طَلَبِ رِزْقِهٖ وَيَنَالُ خَيْرًا كَثِيْرًا باورچی اور گوشت بھوننے والا - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو اپنے رزق کی طلب میں بہت باتیں کرنیوالا ہو اور خوب مال حاصل کرے

اَلْقَصَّابُ - اَلْمَجْهُوْلُ مَلَكُ الْمَوْتِ وَالْمَعْرُوْفُ رَجُلٌ يَجْرِيْ عَلٰى طَلَبِ الدُّنْيَا قصاب - اگر نامعلوم ہو تو اسکی تعبیر ملک الموت ہے اور پہچانا ہوا شخص ہو تو اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو دنیا حاصل کرنے میں دوڑتا رہتا ہو۔

اَلْمَلَّاحُ - رَجُلٌ خَبِيْرٌ بِمُدَاوَاةِ النَّاسِ وَالْمُلُوْكِ وَالسَّلَاطِيْنِ ملاح - اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو لوگوں کے اور بادشاہوں اور سلاطین کے دوا و علاج اور ہمنشینی کے اصول سے واقف ہو

اَلصَّائِغُ - رَجُلٌ كَذَّابٌ صَاحِبُ غِشٍّ غَيْرُ مَحْمُوْدٍ فِيْ اُمُوْرِهٖ
سنار۔اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو جھوٹا اور فریبی ہو اور جو اپنے معاملات میں ٹھیک نہ ہو۔

اَلْحَجَّامُ وَالْحَلَّاجُ - رَجُلٌ كَاتِبٌ
سینگی لگانیوالا اور دُھنیا۔اس کی تعبیر لکھنے والے شخص سے کی جاتی ہے۔

وَالْكَاتِبُ - رَجُلٌ حَجَّامٌ
لکھنے والا۔اس کی تعبیر سینگی لگانے والے سے کی جاتی ہے۔

وَالْحَلَّاجُ - رَجُلٌ يَتَكَلَّمُ بِالْحَقِّ وَيَعْمَلُ بِالْخَيْرِ وَيَمِيْزُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ
دُھنیا۔اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو حق کی بات کرے اور نیک کام کرے۔اور خبیث کو اچھے سے تمیز کرے۔

اَلطَّحَّانُ - رَجُلٌ مُكَارِيٌّ اَوْ حَمَّالٌ
چکی چلانے والا۔اس کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو جانوروں کو کرایہ پر دے یا حمال ہو۔

اَلسَّاقِيْ - رَجُلٌ صَاحِبُ اَصْدِقَاءَ وَاِخْوَانٍ وَمَعَارِفَ
ساقی۔اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جسکے دوست بھائی بند جان پہچان والے زیادہ ہوں

اَلسَّرَّاجُ - رَجُلٌ يَرِيْ بِالسِّرَاجِ بَيْنَ الرَّجُلِ وَزَوْجَتِهٖ
زین بیچنے والا۔اسکی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو مرد و عورت کے درمیان جھوٹی باتیں لگاتا ہو

اَلصَّبَّاغُ - رَجُلٌ صَاحِبُ اَبَاطِيْلَ وَرِيَاءٍ وَكَذِبٍ وَبُهْتَانٍ
رنگنے والا۔اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جس کے پاس جھوٹ، بہتان، باطل، اور ریاکاری کی باتیں زیادہ ہوں۔

اَلْبَقَّالُ - رَجُلٌ بَصِيْرٌ بِكَلَامِ النَّاسِ عَارِفٌ بِالْحُجَجِ بَعِيْدٌ عَنِ الْعَوَرِ
بقال۔اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو لوگوں کے کلام کو سمجھنے والا حجتوں کو جاننے والا اور بد باطنی سے دُور ہو۔

ضَرَّابُ الدَّرَاهِمِ وَالدَّنَانِيْرِ۔ رَجُلٌ سکہ ڈھالنے والا۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے یَخْتَلِفُ بِالْخُصُوْمَاتِ وَالْوَقَائِعِ بَیْنَ النَّاسِ کیجاتی ہے جو لوگوں کے جھگڑوں اور انکے درمیان کے واقعات کی کھوج میں رہتا ہو۔

اَلْجَذَّاذُ۔ جَذَّاذُ الشَّعْرِ هُوَ رَجُلٌ ذُوْمَالٍ کَثِیْرٍ ضَرَّارٍ نَفَّاعٍ کاٹنے والا۔ بال کاٹنے والے کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو بہت مال والا۔ بہت نقصان پہنچانے والا۔ بہت فائدہ پہنچانے والا ہو۔

اَلتَّرَّاسُ۔ رَجُلٌ یَحْمِلُ النَّاسَ وَ یُحَوِّلُهُمْ ڈھال بنانیوالا۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے کی جاتی ہے جو لوگوں کو اُٹھائے اور انکو دوسری جگہ منتقل کرے۔

اَلْجَزَّارُ وَالْکَوَّارُ وَالزَّجَّاجُ وَالْقَصَّارُ وَالْخَوَّاصُ۔ جَمِیْعُهُمْ فِی التَّاوِیْلِ یُجَانِسُوْنَ الْجَذَّاذَ لِاَنَّ هٰذَا یُعَبَّرُ عَنْهُ بِالنِّسَاءِ اونٹ کو ذبح کرنیوالا۔ ٹوکرہ بنانیوالا۔ شیشہ بنانیوالا۔ تانبے کے برتن بنانیوالا۔ پانی میں غوطہ لگانیوالا۔ ان تمام کی تعبیر بال کاٹنے والے کی تعبیر کے قریب قریب ہے کیونکہ اس کی تعبیر عورتوں سے کی جاتی ہے۔

اَلْمُعَلِّمُ۔ مُعَلِّمُ الصِّبْیَانِ فَاِنْ ضَلَّ فَهُوَ سُلْطَانٌ اَوْ وَزِیْرٌ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ مَعَ الصِّبْیَانِ فِی الْمَکْتَبِ فَاِنَّهٗ تَطُوْلُ حَیَاتُهٗ وَیُرَدُّ اِلٰی اَرْذَلِ الْعُمُرِ اُستاد۔ بچوں کا اُستاد اگر وہ گمراہ ہوگیا تو وہ سلطان یا وزیر ہے اور اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ وہ بچوں کے ساتھ مکتب میں ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر بڑھے گی اور وہ ارذل عمر[1] تک پہنچ جائے گا۔

اَلنَّسَّاجُ۔ رَجُلٌ مُسَافِرٌ جولاہہ۔ اسکی تعبیر مسافر آدمی سے کیجاتی ہے۔

---

[1] ارذل عمر والا وہ شخص ہوتا ہے جو بہت بوڑھا ہو کر سٹھیا جائے اور اسکی قوتیں کافی جواب دیدیں۔

اَلْخَزَّانُ ۔ رَجُلٌ يَكُوْنُ كَثِيْرَ النَّسْلِ وَالْاَوْلَادِ غَيْرَ اَنَّهٗ يَكُوْنُ مَكْدُوْدًا فِيْ مَعِيْشَتِهٖ
خزان ۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جس کی نسل اور اولاد زیادہ ہو لیکن اسکو معاش حاصل کرنے میں بڑی دقت ہو۔

اَلْبَنَّاءُ ۔ رَجُلٌ يَتُوْبُ النَّاسُ عَلٰى يَدَيْهِ
معمار ۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جس کے ہاتھ پر لوگ توبہ کریں۔

اَلْبَطَّارُ ۔ رَجُلٌ قَوَّادٌ
زخم چیرنے والا ۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو بھڑواگری کرتا ہو۔

اَلْمُنَجِّمُ وَالْكَاهِنُ وَالسَّاحِرُ رَجُلٌ كَذُوْبٌ غَيْرُ اَنَّهٗ قَرِيْبٌ مِّنَ السُّلْطَانِ
منجم، کاہن اور جادوگر ۔ اسکی تعبیر جھوٹے شخص سے کیجاتی ہے الا اینکہ وہ سلطان سے قریب ہوگا۔

اَلْمُعَزِّمُ وَصَاحِبُ الرُّقْيَةِ ۔ رَجُلٌ يَخْدَعُ النَّاسَ بِطِيْبِ كَلَامِهٖ وَحَلَاوَةِ لِسَانِهٖ
تعویذ گنڈے کرنیوالا ۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو شیریں کلامی و چرب زبانی سے لوگوں کو دھوکا دے۔

اَلرَّاقِيْ وَالسَّائِسُ وَالْحَمَّالُ وَالْفَهَّادُ جَمِيْعُهُمْ وُلَاةُ اُمُوْرٍ
افسوں گر۔ گھوڑوں کا سائیس، حمّال، جانوروں کا نگراں ۔ ان تمام کی تعبیر والیانِ حکومت کی جاتی ہے۔

اَلسَّمَّاكُ وَالرَّوَّاسُ ۔ رَجُلَانِ يَمْلِكَانِ رُءُوْسَ النَّاسِ
مچھلی بیچنے والا، سری بیچنے والا ۔ ان دونوں کی تعبیر ایسے شخصوں سے کیجاتی ہے جو لوگوں کے سروں کے مالک ہوں۔

اَلْمُصَوِّرُ ۔ رَجُلٌ يَكْذِبُ عَلَى اللّٰهِ
تصویر بنانیوالا ۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے کیجاتی ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے۔

اَلدَّهَّانُ ۔ رَجُلٌ يَتَزَيَّنُ لِمَنْ خَالَطَهٗ
تیل بیچنے والا ۔ اس کی تعبیر ایسے شخص سے

اَوْ عَامَلَهٗ کی جاتی ہے جو اس شخص کو جو اسکے ساتھ ملے یا اسکے ساتھ معاملہ کرے خوب آراستہ و پیراستہ کرے

اَلنَّبَّاشُ۔ اِنْ کَانَ رَجُلاً ذَا اَمْنٍ وَّ اَمَانَةٍ فَاِنَّهٗ غَوَّاصٌ فِی الْعُلُوْمِ وَالْحِکَمِ وَاِنْ کَانَ غَیْرَ ذٰلِكَ فَهُوَ رَجُلٌ طَالِبٌ کفن چور۔ اگر وہ امن و امانت والا شخص ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ علوم و حکمت میں مستغرق ہوگا اور اگر اس کے علاوہ ہے تو وہ طلب رکھنے والا شخص ہے۔

حَفَّارُ الْقُبُوْرِ وَالْاَرْضِ۔ اِنْ اَزَالَهٗ عَنْ مَّوْضِعِهٖ اَوْ وَطِئَتْهُ دَابَّتُهٗ وَانْکَسَرَ مِنْبَرُهٗ وَسَقَطَ عَنْهُ اِنْ کَانَ فِی النَّزْعِ فَاِنَّهٗ یَمُوْتُ اَوْ طُوِیَ بِسَاطُهٗ اَوْ یَنْکِسُ مَجْلِسُهٗ اَوْ تَنْحَلَّ عِمَامَتُهٗ اَوْ تَسْقُطُ قَلَنْسُوَتُهٗ اَوْ تَقَعُ یَدُهٗ اَوْ لِسَانُهٗ اَوْ یَکُفُّ بَصَرُهٗ فَاِنَّ هٰذَا کُلَّهٗ یَدُلُّ عَلَی الْعَزْلِ اَوِ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ قبروں کو اور زمین کو کھودنے والا۔ اسکی تعبیر یہ ہے کہ اگر اسکو اپنی جگہ سے ہٹا دیا اس کے جانور نے اسکو روندا اور اسکا منبر ٹوٹ گیا اور اس سے گر گیا تو اگر وہ نزع کیحالت میں ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ مرجائیگا یا اپنی چادر کو لپیٹ لیا یا اسکی بیٹھک الٹ گئی یا اسکا عمامہ کھل گیا یا اس کی ٹوپی گر گئی یا اسکا ہاتھ یا زبان گر گئی یا اندھا ہو گیا تو ان سب کی تعبیر یہ ہے کہ یا تو وہ اپنے منصب سے معزول ہو جائیگا یا مرجائیگا۔ واللہ اعلم

اَلْبَابُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ — چوبیسواں باب

فِیْ اَشْیَاءَ مُتَفَرِّقَةٍ نَذْکُرُهَا فِیْ هٰذَا الْفَصْلِ — متفرق چیزوں کو خواب میں دیکھنے اور اسکی تعبیر کا بیان

اَلنُّوْرُ۔ فِی التَّاْوِیْلِ هِدَایَةٌ وَّالظُّلْمَةُ ضَلَالٌ وَّالطَّرِیْقُ طَرِیْقُ الْحَقِّ وَالْمَیْلُ نور۔ اس کی تعبیر ہدایت سے کیجاتی ہے اور اندھیرے کی تعبیر گمراہی ہے اور راستہ کی

عَنْهَا مَيْلٌ اِلَى الْبَاطِلِ وَالضَّلَالِ تعبیر راہِ حق ہے اور (راستہ سے مڑنا) اس کی
تعبیر حق سے مڑنا ہے اور باطل اور گمراہی کی طرف جانا ہے۔

اَلْخَرَابُ۔ مِنَ الْاَرْضِ ضَلَالٌ لِمَنْ ویران زمین۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ
رَأَى اَنَّهٗ فِيْهَا وَالْحِصْنُ صِيَانَةٌ فِي وہ ویران زمین میں ہے تو اس کی تعبیر گمراہی
الدِّيْنِ لِمَنْ رَأَى اَنَّهٗ مِنْ دَاخِلِهَا سے ہے اور قلعہ کی تعبیر محفوظ رہنا ہے بشرطیکہ
وَالْكُتُبُ الْمَطْوِيَّةُ خَبَرٌ مَّسْطُوْرٌ وَالْكُتُبُ اُس نے خواب میں یہ دیکھا ہو کہ وہ قلعہ
الْمَنْشُوْرُ خَبَرٌ ظَاهِرٌ وَالْخَتْمُ تَحْقِيْقٌ میں ہے۔ لپٹی ہوئی کتابیں۔ اس کی تعبیر
الْاَمْرِ وَقِيْلَ الْكُتُبُ الْمَخْتُوْمَةُ مَوَارِيْثُ چھپی[1] ہوئی خبر ہے۔ پھیلی ہوئی کتابوں کی
لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى۔ يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ۔ تعبیر ظاہری خبر سے ہے۔ مہر کی تعبیر کسی معاملہ
الْاٰيَةِ۔ وَكُتُبُ الْعُلُوْمِ وَالْفِقْهِ عُلُوْمٌ کی تحقیق ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مہر لگی
وَحِكْمَةٌ وَكُتُبُ الشِّعْرِ غَوَايَةٌ وَّمَكْرٌ ہوئی کتابوں کی تعبیر میراث ہے جیسے کہ ارشاد
وَكِذْبٌ الٰہی ہے۔ يَا يَحْيٰى خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ۔ اے
یحییٰ میراث کو قوت سے لے لے۔ علوم وفقہ کی کتابیں۔ اس کی تعبیر علوم اور حکمت سے
ہے۔ کتب شعر۔ اس کی تعبیر گمراہی و مکر و جھوٹ ہے۔

وَالْمُصْحَفُ۔ حِكْمَةٌ يَتَنَالُهَا الرَّجُلُ قرآن مجید۔ اس کی تعبیر حکمت ہے جس کو
فَمَنْ رَأَى اَنَّهٗ يَكْتُبُ مُصْحَفًا بِيَدِهٖ آدمی حاصل کریگا۔ اگر کسی نے خواب میں یہ
فَاِنَّهٗ يَجْمَعُ الدِّيْنَ وَالْعِلْمَ وَالْمَالَ وَ دیکھا کہ وہ قرآن مجید اپنے ہاتھ سے لکھ رہا ہے
يَنْتَفِعُ بِهِ النَّاسُ تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دین اور علم اور مال
جمع کر رہا ہے اور اس سے لوگوں کو فائدہ پہنچا رہا ہے۔

وَمَنْ رَأَى اَنَّهٗ مَزَّقَ مُصْحَفًا اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ قرآن مجید

---

[1] اصل کتاب میں خبر مسطور ہے حالانکہ خبر مستور ہونا چاہیے ہم نے ترجمہ اسی لحاظ سے کیا ہے ۱۲ مترجم

فَاِنَّهٗ رَجُلٌ یَجْحَدُ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ اَکَلَ اَوْرَاقَ الْمُصْحَفِ فَاِنَّهٗ یَسْتَهْزِئُ بِکِتَابِ اللّٰهِ وَیَهْزَاُ بِبَعْضِ اَحْکَامِهٖ وَیَسْتَهِیْنُ بِهَا وَیَذْهَبُ دِیْنُهٗ

کو پھاڑ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کلام الٰہی کا انکار کر رہا ہے۔ اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ قرآن شریف کے اوراق کھا رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ کلام الٰہی کا مذاق اُڑا رہا ہے اور اس کے بعض احکام سے ٹٹول کریگا اور ان کی تحقیر کریگا اور اسکا دین چلا جائیگا۔

وَمَنْ رَاٰی ذِرَاعَهٗ اَوْ سَاقَهٗ اَوْ ثِیَابَهٗ اَوْ بَعْضَ اَعْضَائِهٖ صَارَ حَدِیْدًا فَاِنَّهٗ یَطُوْلُ عُمْرُهٗ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ صَارَ مَمْلُوْکًا اَوْ اَسِیْرًا فَاِنَّهٗ یَضِیْقُ عَلَیْهِ وَیَذِلُّ وَیَذْهَبُ مَالُهٗ وَیَکُوْنُ فِیْ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَّیَذْهَبُ عِزُّهٗ

اگر کسی نے خواب میں اپنا بازو یا پنڈلی یا کپڑے یا بعض اعضار کو دیکھا کہ لوہا بن گئے ہیں تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر طویل ہوگی اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ غلام یا قیدی بن گیا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُس پر تنگی آئے گی اور وہ ذلیل ہوگا اور اُس کا مال چلا جائیگا اور وہ رنج وغم میں پڑ جائیگا اس کی عزت چلی جائے گی۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّ مِنْ اَعْضَائِهٖ شَیْئًا صَارَ قَزَازًا فَاِنَّ عُمْرَهٗ یَقْصُرُ وَمَنِ اسْتَعَارَ شَیْئًا اَوْ اَعَارَهٗ فَهُوَ مِنَ الْمَرَافِقِ الَّتِیْ لَا تُدْفَعُ عَنْهُ وَلَا تُجْلَبُ لَهٗ وَمَنْ بَاعَ مَمْلُوْکًا فَقَدْ خَرَجَ مِنْ هَمٍّ وَّغَمٍّ وَمَنِ اشْتَرَاهُ فَهُوَ ضِدُّ ذٰلِكَ وَشِرَاءُ الْجَارِیَةِ خَیْرٌ مِّنْ بَیْعِهَا

اور اگر کسی نے خواب میں یہ دیکھا کہ اُس کے بعض اعضار کانچ بن گئے ہیں تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر کوتاہ ہوگی اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اُس نے کوئی چیز کرایہ سے لی یا کسی کو کرایہ سے دی تو اس کی تعبیر ایسے منافع سے ہے جو نہ اس سے دُور ہی کئے جا سکتے ہیں اور نہ اس کے لئے کھینچے جا سکتے ہیں اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اُس نے غلام فروخت کیا تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ

رنج و غم سے نکل گیا اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ اس نے غلام خریدا ہے تو اُس کی تعبیر پہلے کی ضد میں ہوگی اور جس نے خواب میں لونڈی کو خریدتے دیکھا تو یہ خواب اس خواب سے بہتر ہے جس میں لونڈی کو بیچتا دیکھے۔

وَرُؤْيَةُ الْمِسْكِ سُرُوْرٌ وَّفَرَحٌ وَرَائِحَةُ الْعُوْدِ ذِكْرٌ طَيِّبٌ وَكَذٰلِكَ كُلُّ بُخُوْرٍ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ مَحْمُوْدٌ

اور خواب میں مُشک دیکھنے کی تعبیر فرح و سرور ہے اور خواب میں عود کی خوشبو کا معلوم ہونا اسکی تعبیر یہ ہے کہ ذکر نیک ہوگا۔ اور اسی طرح ہر خوشبو دار بخور کی تعبیر یہ ہے کہ محمود ہے۔

وَالزَّعْفَرَانُ مَالٌ مَجْمُوْعٌ طَيِّبٌ فَإِنْ صُبِغَ بِهٖ صَارَ مَرَضًا وَالْعُصْفُرُ كَذٰلِكَ وَالْكُنْدُرُ رِفْقَةٌ يُسْتَفَادُ مِنْ رَجُلٍ مُبَارَكٍ وَالشَّهْدُ مَالٌ مَجْمُوْعٌ وَرُبَّمَا كَانَ مِيْرَاثًا وَكُلُّ مَا عُقِدَ مِنَ الْعَسَلِ وَالْحَلْوَاءِ فَهُوَ مَالٌ وَرِزْقٌ طَيِّبٌ فَإِنْ عَقَدَ الْحَلْوَاءَ بِيَدِهٖ نَالَ سَعَةً مِنْ كَدِّهٖ وَإِنْ لَمْ يَعْقِدْهُ بِيَدِهٖ بَلْ عَقَدَهٗ غَيْرُهٗ لَهٗ كَانَتْ غَنَائِمَ وَمَوَارِيْثَ وَغَلَّةً وَالْعَسَلُ يَدُلُّ عَلَى الْعِلْمِ وَالْقُرْاٰنِ وَالنِّكَاحِ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ مَرَضٍ وَالسُّكَّرُ وَحَلَاوَتُهٗ دَنَانِيْرُ وَدَرَاهِمُ لِمَنْ اَكَلَ مِنْهُ شَيْئًا وَرُبَّمَا كَانَ كَلَامًا حُلْوًا لَذِيْذًا

اور زعفران کی تعبیر جمع شدہ پاک مال ہے البتہ اگر اس سے رنگ دیا تو اسکی تعبیر مرض سے ہے۔ کنبھ کی تعبیر بھی یہی ہے اور لوبان کی تعبیر کسی مبارک انسان سے علم و تحفہ حاصل کرنے سے کیجاتی ہے۔ اور شہد کی تعبیر جمع شدہ مال سے ہے۔ اور کبھی اسکی تعبیر میراث بھی ہوتی ہے اور ہر وہ چیز جو شہد اور حلوے سے بنے اسکی تعبیر مال اور پاک رزق ہے اور حلوے کا اپنے ہاتھ سے بنانا اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنی جد و جہد سے رزق میں وسعت پائیگا اور اگر اپنے ہاتھ سے نہیں بنایا بلکہ کسی اور نے اس کے لئے بنایا تو اس کی تعبیر غنیمت کے اموال، میراث اور آمدنی سے کی جاتی ہے۔

اور شہد کی تعبیر علم اور قرآن ہے اور نکاح

کی امراض سے شفا پانے سے دیجاتی ہے اور شکر اور اسکی شیرینی اگر خواب میں دیکھا کہ اس سے کچھ کھایا ہے
تو اسکی تعبیر اشرفیوں اور روپوں سے کیجاتی ہے اور کبھی اسکی تعبیر شیریں و لذیذ کلام سے کیجاتی ہے

اَلْاَدْوِیَةُ - اِسْتِعْمَالُهَا وَشُرْبُهَا صِحَّةٌ دوائیں - خواب میں اسکا یہ دیکھنا کہ وہ دواؤں
وَّعَافِیَةٌ وَّشِفَاءٌ وَّبَرَکَةٌ کو استعمال کر رہا ہے اور اسکو پی رہا ہے اس کی
تعبیر یہ ہے کہ اس کو عافیت اور شفا اور برکت حاصل ہوگی۔

اَلْعِیْدَانِ - یَدُلَّانِ عَلَی الْخُرُوْجِ مِنَ دونوں عیدیں - اسکو خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ
الْهَمِّ وَالْکَرْبِ وَیَدُلَّانِ عَلَی التَّوَسُّعَةِ ہے کہ رنج و غم سے نکلے گا اور یہ دونوں جبکو نظر
فِی الْمَعَاشِ لِمَنْ رَاٰی ذٰلِكَ آجائیں اسکے معاش میں وسعت کی دلیل ہے

اَلْمَاتَمُ - عُرْسٌ وَّالْعُرْسُ مَاتَمٌ ماتم - خواب میں اگر دیکھے تو اس کی تعبیر خوشی
سے ہے اور خوشی کو خواب میں دیکھنے کی تعبیر رنج ہے۔

اَللَّهْوُ - غَمٌّ وَّالْغَمُّ لَهْوٌ وَّالْقَیْدُ کھیل - اس کی تعبیر غم سے ہوگی اور غم کی تعبیر
مُخْتَلِفٌ فِیْ تَاْوِیْلِهٖ وَهُوَ فِی الْحَقِیْقَةِ کھیل سے ہوگی۔ قید - اس کی تعبیر میں اختلاف
ثُبَاتٌ فَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ مُقَیَّدٌ وَّفِیْ ہے اور وہ درحقیقت ثابت قدمی ہے اگر کسی نے
رُؤْیَتِهٖ مَا یَدُلُّ عَلَی الصَّلَاحِ وَالْخَیْرِ خواب میں دیکھا کہ وہ مقید ہے اور ایسا نظر آیا کہ
مِثْلُ اَنْ یَّکُوْنَ مُقَیَّدًا فِی الْمَسْجِدِ اسمیں صلاحیت اور بھلائی ہے مثلاً مسجد میں
اَوْ فِی الصَّلٰوةِ اَوْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَاِنَّ یا نماز میں یا اللہ کے راستے میں قید یعنی بندھا ہوا
ذٰلِكَ ثُبَاتٌ فِی الدِّیْنِ وَکَفٌّ عَنِ ہے تو اسکی تعبیر دین میں ثابت قدمی ہے اور
الْمَعَاصِیْ گناہوں سے رکنا ہے۔

وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ مُقَیَّدٌ فِیْ بَلَدِهٖ اَوْ اور جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ اپنے شہر
مَحَلَّتِهٖ فَاِنَّهٗ یَتَزَوَّجُ وَمَنْ رَاٰی اَنَّهٗ میں یا اپنے مکان میں قید ہے تو اسکی تعبیر یہ

مُقَیَّدٌ وَھُوَ فِیْ حَالَۃٍ مِّنَ الْاَحْوَالِ فَاِنَّ ذٰلِکَ ثُبَاتٌ فِیْمَا یُنَاسِبُ تِلْکَ الْحَالِ وَمَنْ رَاٰی اَنَّ رِجْلَہٗ مُقَیَّدَۃٌ اَوْ مَشْدُوْدَۃٌ فِیْ شَبَکَۃٍ اَوْ فَخٍّ اَوْ بِئْرٍ اَوْ حُفْرَۃٍ فَاِنَّہٗ مُقِیْمٌ عَلٰی اَمْرٍ مَّکْرُوْہٍ وَّھُوَ یُعَالِجُہٗ بِقَدْرِ مَا یُعَالِجُ مِنْ ذٰلِکَ۔

کہ اس کی شادی ہوگی اور وہ ان حالتوں میں سے کسی ایک حالت میں ہے کیونکہ یہ ثابت قدمی ہے اس حالت کی جو اس حالت کے مناسب ہو مثلاً کسی نے یہ دیکھا کہ اس کا پاؤں کسی جال میں یا پھندے میں یا کنویں میں یا گڑھے میں بندھا ہوا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایک ناگوار کام پر ٹھیرا ہوا ہے اور وہ جسقدر اس سے ممکن ہو رہا ہے اس کے لئے بندوبست کر رہا ہے۔

وَالسَّرْجُ وَالْاِکَافُ۔ اِذَا وُضِعَ عَلَی الدَّابَّۃِ فَھُوَ امْرَاَۃٌ

زین اور گدھے کا پالان۔ اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ جانور پر رکھا ہے تو اسکی تعبیر عورت سے ہے۔

اَلشِّطْرَنْجُ۔ اَبَاطِیْلُ وَزُوْرٌ وَبُھْتَانٌ وَرُبَّمَا کَانَ کَلَامًا وَجِدَالًا وَکَذٰلِکَ النَّرْدُ قَالَ ابْنُ سِیْرِیْنَ اَلنَّرْدُ خَبَرٌ ضَعِیْفٌ بَیِّنٌ

شطرنج۔ اس کی تعبیر باطل باتوں اور جھوٹ اور بہتان سے ہے اور کبھی اس کی تعبیر کلام اور جنگ سے بھی کیجاتی ہے اور اسی طرح نرد اور ابن سیرینؒ فرماتے ہیں کہ نرد ضعیف اور ظاہری خبر ہے

وَالْکِعَابُ۔ اَللَّعِبُ بِھَا ضَجَّۃٌ وَّخُصُوْمَاتٌ وَکَذٰلِکَ اللَّعِبُ بِالْفُصُوْصِ وَالْجَوْزِ

مُہرے۔ خواب میں اس سے کھیلنے کی تعبیر شور و غوغا اور جھگڑے ہیں اسی طرح نگینوں سے اور اخروٹ سے کھیلنے کی تعبیر ہے۔

وَالدَّوَاۃُ۔ اِمْرَاَۃٌ فَمَنْ رَاٰی اَنَّھَا انْکَسَرَتْ اَوْ سُرِقَتْ مَاتَتِ امْرَاَتُہٗ

دوات۔ اس کی تعبیر عورت ہے اگر کسی نے خواب میں دیکھا کہ دوات ٹوٹ گئی یا چوری گئی تو

---

[1] اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ خلاصہ تعبیر نامہ خواب ابن سیرینؒ کا اور دوسری کتابوں سے ایک انتخاب مختصر تیار کیا ہے۔

اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عورت مرگئی۔

وَالْقَلَمُ - مَعَ الْقُرْاٰنِ عِلْمٌ وَحِكْمَةٌ قلم - اگر کسی نے قلم قرآن مجید کے ساتھ دیکھا وَاِنْ کَانَ مَعَ الدَّوَاةِ فَهُوَ وَلَدٌ وَاعْلَمْ تو اس کی تعبیر علم اور حکمت سے کی جائے گی اَنَّ الْاِنْسَانَ اِذَا رَاٰى فِىْ مَنَامِهٖ اَنَّهٗ اور اگر دوات کے ساتھ دیکھا تو اس کی تعبیر اجْتَمَعَ لَهٗ اَمْرُهٗ وَتَمَّ مَقْصُوْدُهٗ وَاسْتَمْكَنَ لڑکے سے کی جائے گی۔ یہ اچھی طرح یاد رکھو مِنْ مَطْلُوْبِهٖ فِى الدُّنْيَا فَاِنَّ ذٰلِكَ يَدُلُّ کہ اگر انسان نے خواب میں یہ دیکھ لیا کہ اسکا عَلٰى تَغَيُّرِ حَالِهٖ وَنُقْصَانِ اَمْرِهٖ قَالَ اللّٰهُ معاملہ جم گیا اور اس کا مقصد پورا ہوگیا اور دنیا تَعَالٰى - حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا اَخَذْنَا میں اپنے مطلوب کو حاصل کرلیا تو اس کی تعبیر هُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُوْنَ - وَقَالَ یہ ہوگی کہ اس کی حالت بدل جائے گی اور فِى الْمَعْنٰى هٰذَا الْبَيْتَ اس کے معاملے میں نقصان آئیگا۔ ارشاد الٰہی ہے

اِذَا تَمَّ اَمْرٌ بَدَا نَقْصُهٗ
تَرَقَّبْ زَوَالًا اِذَا قِيْلَ تَمّ

حَتّٰى اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُوْنَ - حتّٰی کہ جب وہ خوش ہوگئے ان باتوں پر جو انکو عطا کی گئی تھیں تو ہم نے انکو اچانک پکڑ لیا کہ وہ بیخبر ہی رہے اور یہی مطلب ایک شاعر نے اسطرح ادا کیا ہے۔ جو امر پورا ہوگیا اسکا نقص شروع ہوگیا زوال کا انتظار کر جب کہا جائے کہ پورا ہوگیا

وَاعْلَمْ اَنَّ الْكِذْبَ فِى الرُّؤْيَا يُفْسِدُهَا اور یہ بھی اچھی طرح یاد رکھو کہ خواب میں جھوٹ وَيُخْرِجُهَا عَنْ اُصُوْلِهَا وَقَدْ نَهَى النَّبِىُّ بات ملانا خواب کو خراب کر دیتا ہے اور اس صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ وَغَلَظَ کے اصولی فوائد کو بدل دیتا ہے اور رسول اللہ فِى النَّهْىِ عَنْهُ وَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ اور ممانعت میں بہت تشدد فرمایا ہے چنانچہ مِنَ النَّارِ ارشاد فرمایا کہ جس نے عمداً مجھ پر جھوٹ بولا وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالے۔

وَ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ: مَنْ كَذَبَ عَلٰى نَبِيِّهِ أَوْ عَلٰى وَالِدَيْهِ أَوْ عَلٰى حَبِيْبِهِ لَمْ يَشُمَّ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

اور فرمایا کہ جس نے اپنے نبی یا اپنے والدین یا اپنے دوست پر جھوٹ کہا وہ جنت کی خوشبو نہ سونگھے گا۔

وَقَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ: ثَلَاثَةٌ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَشَدَّ عَذَابٍ كَذَّابٌ فِيْ رُؤْيَاهُ فَهُوَ مُكَلَّفٌ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيْرَتَيْنِ وَ لَيْسَ بِعَاقِدِهِمَا وَ رَجُلٌ صَوَّرَ التَّمَاثِيْلَ فَهُوَ مُكَلَّفٌ أَنْ يَنْفُخَ فِيْهَا الرُّوْحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ وَرَجُلٌ أَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ

اور یہ بھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ تین شخصوں کو قیامت کے دن سخت عذاب دیا جائیگا۔ ایک وہ جو خواب جھوٹ بیان کرتا ہو اسکو حکم دیا جائیگا کہ دو جَو کو ملا کر گانٹھ لگائے اور وہ نہ کر سکے گا۔ (۲) اور ایک وہ شخص جو بتوں کی تصویر بنائے اس کو کہا جائیگا کہ اسمیں روح پھونکے اور وہ پھونک نہ سکیگا (۳) وہ آدمی جس نے ایسی قوم کی امامت کی جو اس کو ناپسند کرتے ہوں۔

وَ يَنْبَغِيْ لِمَنْ رَأٰى فِيْ مَنَامِهٖ شَيْئًا يُفْزِعُهٗ أَوْ يَكْرَهُهٗ أَنْ يَتْفُلَ عَنْ يَسَارِهٖ إِذَا انْتَبَهَ مِنْ مَنَامِهٖ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَتَعَوَّذَ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَقَدْ رُوِيَ ذٰلِكَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ اٰلِهٖ وَالتَّابِعِيْنَ وَهٰذَا مَا نُقِلَ عَنِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ

اور چاہیئے کہ جو شخص خواب میں ایسی بات دیکھے جو اس کو ناگوار ہو یا اس کو گھبراہٹ ہو جائے وہ جب نیند سے بیدار ہو اپنے بائیں بازو کی طرف تین بار تھوکے اور اللہ سے شیطان مردود کی پناہ مانگے کیونکہ یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور تابعین سے منقول ہے اسقدر جو لکھا گیا وہ امام محمد بن سیرین رحمہ اللہ سے منقول ہے۔

اَلْبَابُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ
پچیسواں باب

فِيْ تَأْوِيْلِ قِرَاءَةِ سُوَرِ الْقُرْاٰنِ
خواب میں قرآن کی سورتوں کو پڑھنے کی تعبیر کا بیان

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى وَنَفَعَنَا بِهٖ وَالْمُسْلِمِيْنَ

شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سے ہم کو اور تمام مسلمانوں کو نفع پہنچائے۔

اَلْفَاتِحَةُ الْكَرِيْمَةُ۔ مَنْ قَرَأَهَا أَوْ شَيْئًا مِّنْهَا فَإِنَّهٗ يَدْعُوْ بِدَعَوَاتٍ تُجَابُ فِيْهَا وَيَنَالُ فَائِدَةً يُسَرُّ بِهَا وَقِيْلَ يَتَزَوَّجُ تَالِيْهَا بِسَبْعِ نِسْوَةٍ مُتَفَرِّقَاتٍ وَيَكُوْنُ مُسْتَجَابَ الدَّعْوَةِ وَيَدُلُّ عَلٰى ذٰلِكَ دُعَاءُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ قَبْلَ الدُّعَاءِ وَبَعْدَهٗ

سورہ فاتحہ۔ جس نے سورہ فاتحہ کو پورا یا کچھ خواب میں پڑھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ایسی دعائیں کرے گا جو قبول ہونگی اور ایسا فائدہ حاصل کریگا جس سے اس کو مسرت ہوگی اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے والا سات عورتوں سے نکاح کرے گا جو متفرق جگہ کی ہوں گی اور وہ مستجاب الدعوات ہوگا اور اس کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ہے کہ آپ ہر دعا کے پہلے اور بعد الحمد للہ رب العلمین پڑھا کرتے تھے۔

اَلْبَقَرَةُ۔ مَنْ تَلَاهَا فِيْ نَوْمِهٖ أَوْ شَيْئًا مِّنْهَا وَلَوْ حَرْفًا أَوْ تُلِيَتْ عَلَيْهِ فَإِنَّهٗ يُرْزَقُ طُوْلَ الْعُمُرِ وَصَلَاحَ الدِّيْنِ وَرُبَمَا يَنْتَقِلُ تَالِيْهَا مِنْ مَّوْضِعٍ إِلٰى مَوْضِعٍ اٰخَرَ وَيَكُوْنُ لَهٗ فِيْهِ عِزٌّ وَّخَطَرٌ وَقِيْلَ إِنْ كَانَ قَاضِيًا قَرُبَتْ مُدَّتُهٗ وَإِنْ كَانَ عَالِمًا طَالَ عُمُرُهٗ

سورہ بقرہ۔ جس نے اس کو خواب میں پورا پڑھا یا کچھ پڑھا خواہ ایک حرف ہی کیوں نہ ہو یا اس پر کسی نے پڑھا تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر زیادہ ہوگی اور دین میں صلاحیت ہوگی۔ اور کبھی اسکی تعبیر یہ بھی ہوتی ہے کہ اسکا پڑھنے والا ایک جگہ سے دوسری جگہ میں منتقل ہوگا جہاں اسکو عزت و بزرگی حاصل ہوگی۔ اور یہ تعبیر بھی کہی

وَحَسُنَتْ حَالَتُهٗ جاتی ہے کہ اگر وہ قاضی ہوگا تو اسکی مدت قریب ہوگئی اور اگر عالم ہوگا تو اسکی عمر طویل ہوگی اور حالت اچھی ہوگی۔

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرَانَ ۔ مَنْ تَلَاهَا فِیْ نَوْمِهٖ اَوْ شَیْئًا مِنْهَا یَکُوْنُ مَنْحُوْسَ الْحَظِّ بَیْنَ اَهْلِهٖ وَیُرْزَقُ فِیْ کِبَرِهٖ وَیَکُوْنُ کَثِیْرَ الْاَسْفَارِ سورہ آل عمران ۔ اگر کسی نے خواب میں اس سورہ کی تلاوت پوری یا کچھ کی تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ خاندان میں وہ بدنصیب رہے گا اور بڑھاپے میں خوب رزق پائے گا اور بہت سفر کرنے والا ہوگا۔

سُوْرَةُ النِّسَاءِ ۔ مَنْ تَلَاهَا یَکُوْنُ مَعَهٗ فِیْ اٰخِرِ عُمُرِهٖ اِمْرَاَةٌ جَمِیْلَةٌ لَا تُحْسِنُ الْعِشْرَةَ مَعَهٗ وَیَکُوْنُ قَوِیَّ الْاِحْتِجَاجِ قَوِیَّ الْکَلَامِ وَالْفَصَاحَةِ ، سورہ نساء ۔ جس نے خواب میں اس سورہ کی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکی آخری عمر میں اسکے ایک خوبصورت عورت ہوگی جو اسکے ساتھ اچھا برتاؤ نہ رکھے گی اور قوی حجت والا ۔ اور فصاحت میں اور بولنے میں بہت قوی ہوگا۔

سُوْرَةُ الْمَائِدَةِ ۔ مَنْ تَلَاهَا یَکُوْنُ کَرِیْمَ النَّفْسِ بِالْاِطْعَامِ غَیْرَ اَنَّهٗ یُبْلٰی بِقَوْمٍ جُفَاةٍ سورہ مائدہ ۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کھلانے پلانے میں کریم النفس ہوگا مگر ایک ظالم قوم سے اسکو مصیبت پہنچے گی۔

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ ۔ مَنْ تَلَاهَا یَکُوْنُ مُتَوَجِّهًا لِحِفْظِ الدِّیْنِ وَحُسْنِ الرِّزْقِ وَیُرْزَقُ الْحَظَّ فِیْ دُنْیَاهُ وَاٰخِرَتِهٖ سورہ انعام ۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دین کی حفاظت کی طرف متوجہ ہوگا اور اسکو اچھا رزق ملیگا۔ اور دنیا و آخرت میں اسکا نصیب اچھا ہوگا۔

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ ۔ تَالِیْهَا یَنَالُ مِنْ کُلِّ عِلْمٍ حَظًّا وَرُبَّمَا یَمُوْتُ فِیْ اَرْضٍ سورہ اعراف ۔ جو شخص خواب میں اس سورہ کی تلاوت کریگا اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے

الغُربَۃِ — والا ہر علم سے فائدہ اُٹھائے گا اور بہت ممکن ہے کہ غربت میں مرے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ۔ مَنْ تَلَاھَا یَکُوْنُ مُتَرَجِّیًا بِالْعِزِّ وَیَکُوْنُ سَالِمًا فِیْ دِیْنِہٖ سورۂ انفال۔ جو شخص اس کو خواب میں پڑھیگا اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو عزت و کامیابی کا تاج ملے گا اور وہ اپنے دین میں سلامت رہے گا۔

سُوْرَۃُ التَّوْبَۃِ۔ مَنْ تَلَاھَا فِیْ نَوْمِہٖ یَکُوْنُ مُحِبًّا لِلصَّالِحِیْنَ سورۂ توبہ۔ جو شخص خواب میں اسکی تلاوت کرے اسکی تعبیر یہ ہو کہ وہ صالحین سے دوستی رکھے گا۔

سُوْرَۃُ یُوْنُسَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاھَا فِیْ نَوْمِہٖ اَوْ شَیْئًا مِّنْھَا فَاِنَّہٗ یُصَابُ فِیْ شَیْءٍ مِّنْ مَّالِہٖ وَقِیْلَ یَکُوْنُ تَالِیُھَا مُسْتَعِدًّا لِلْبُشْرٰی وَالْخَیْرِ سورۂ یونس علیہ السلام۔ جو شخص خواب میں اس کی تلاوت کرے پوری یا کچھ تو اسکی تعبیر یہ ہو کہ اس کے مال پر کچھ آفت آئیگی اور بعض یہ کہتے ہیں کہ اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے والا خوشخبری دینے اور بھلائی کرنے میں مستعد رہے گا۔

سُوْرَۃُ ھُوْدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاھَا یَکُوْنُ کَثِیْرَ الْاَعْدَاءِ وَیُؤْثِرُ الْغُرْبَۃَ سورۂ ہود علیہ السلام۔ جو شخص اسکو خواب میں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس کے دشمن بہت ہونگے اور مسافرت کو ترجیح دے گا۔

سُوْرَۃُ یُوْسُفَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاھَا یَکُوْنُ اَعْدَاءُہٗ اَھْلَہٗ وَیُرْزَقُ فِی الْغُرْبَۃِ فَائِدَۃً وَحَظًّا سورۂ یوسف علیہ السلام۔ جو شخص اسکو خواب میں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے گھر والے اسکے دشمن ہونگے اور مسافرت میں فائدہ و حظ پائیگا۔

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ۔ مَنْ تَلَاھَا یَخْتَلِطُ بِہِ الْفَقْرُ وَفِیْ قَوْلٍ تَدْنُوْ وَفَاتُہٗ سورۂ رعد۔ جو شخص خواب میں اسکی تلاوت کرے اسکو محتاجی ملتی رہے گی اور ایک قول یہ ہے کہ اس کی وفات قریب ہوگی۔

سُوْرَۃُ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاھَا فِی النَّوْمِ یَکُوْنُ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ الْاَوَّابِیْنَ
سورہ ابراہیم علیہ السلام۔ جو شخص خواب میں اس سورہ کی تلاوت کرے اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ توبہ کرنے والوں اور تسبیح کرنے والوں میں سے ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْحِجْرِ۔ مَنْ تَلَاھَا فِیْ نَوْمِہٖ یَکُوْنُ مَحْفُوْظًا فِیْ اَھْلِہٖ وَیَکُوْنُ مِسْکِیْنًا وَاِنْ کَانَ تَالِیْھَا مَلِکًا قَرُبَتْ مُدَّتُہٗ وَاِنْ کَانَ قَاضِیًا حَسُنَتْ سِیْرَتُہٗ وَاِنْ کَانَ تَاجِرًا فَضَّلَ عَلٰی اَھْلِہٖ وَاِنْ کَانَ عَالِمًا مَاتَ فِیْ عِزِّہٖ
سورہ حجر۔ جس نے خواب میں اس سورہ کی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے خاندان میں محفوظ رہے گا اور مسکین رہے گا۔ اور اگر اس کا پڑھنے والا بادشاہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی مدت قریب ہوگی۔ اور اگر قاضی ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی سیرت اچھی ہوگی۔ اور اگر تاجر ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ خاندان والوں پر فضیلت حاصل کریگا۔ اور اگر عالم ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا عزت کی حالت میں انتقال ہوگا۔

سُوْرَۃُ النَّحْلِ۔ مَنْ تَلَاھَا فِیْ مَنَامِہٖ یَکُوْنُ مَحْفُوْظًا فِی الرِّزْقِ وَیَکُوْنُ فِیْ شِیْعَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِنْ لَّمْ یَکُنْ فِیْ صُحْبَتِہٖ
سورہ نحل۔ اگر کسی نے خواب میں اسکی تلاوت کی تو اُس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ رزق اچھا پائیگا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے محبوں میں سے ہوگا اگرچہ اُن کی صحبت میں نہ رہا ہو۔

سُوْرَۃُ الْاِسْرَاءِ۔ مَنْ تَلَاھَا فِیْ نَوْمِہٖ یَجُوْرُ عَلَیْہِ السُّلْطَانُ وَرُبَّمَا اَمِنَ مَکْرَ قَوْمٍ وَیَخَافُ مِنْ فِتْنَۃٍ وَھُوَ بَرِیْءٌ مِّنْھَا
سورہ اسراء۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس پر بادشاہ ظلم کریگا اور یہ تعبیر بھی ہوسکتی ہے کہ وہ ایک قوم کے مکر سے محفوظ رہے گا اور وہ ایک فتنہ سے ڈرتا رہے گا حالانکہ وہ اس سے بَری ہوگا۔

سُوْرَةُ الْكَهْفِ۔ مَنْ تَلَاهَا طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ حَالُهُ وَرُزِقَ الْحَظَّ مِنْ قَوْمٍ يَلُوذُ بِهِمْ۔

سورہ کہف۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کی عمر دراز ہوگی اور اس کی حالت درست ہوگی۔ اور جس قوم سے پناہ حاصل کریگا ان سے فائدہ اُٹھائے گا۔

سُوْرَةُ مَرْيَمَ عَلَيْهَا السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاهَا فِيْ نَوْمِهٖ يَكُوْنُ فِيْ ضِيْقٍ ثُمَّ يُفَرِّجُ اللّٰهُ عَنْهُ وَيُهَوِّنُ عَلَيْهِ

سورہ مریم علیہا السلام۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ تنگی میں رہیگا پھر اللہ تعالیٰ اسپر کشادگی اور آسانی فرما دیگا۔

سُوْرَةُ طٰهٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ مَنْ تَلَاهَا يُحِبُّ صَلٰوةَ اللَّيْلِ وَيَفْعَلُ الْخَيْرَ وَيُحِبُّ عِشْرَةَ اَهْلِ الدِّيْنِ

سورہ طٰہٰ علیہا السلام۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ رات کی نماز کو دوست رکھے گا اور نیک کام کریگا اور دینداروں کے ساتھ رہنا پسند کرے گا۔

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَاءِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ حُسْنَ الظَّنِّ مِنَ النَّاسِ۔

سورہ انبیاء صلی اللہ علیہم وسلم۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس کے متعلق لوگوں میں نیک گمانی رہے گی۔

سُوْرَةُ الْحَجِّ۔ مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَاِنْ كَانَ عَلِيْلًا يَمُوْتُ

سورہ حج۔ جس نے اس کو خواب میں پڑھا اس کی تعبیر یہ ہے کہ اُسے حج اور عمرہ کی توفیق ہوگی اور اگر بیمار ہے تو مر جائیگا

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ۔ مَنْ تَلَاهَا دَلَّ عَلٰى مَحَبَّتِهٖ فِيْ طُوْلِ الْقُنُوْتِ مِنَ اللَّيْلِ وَالْاِبْتِهَالِ اِلَى اللّٰهِ وَيُخَافُ عَلَيْهِ مِنْ مَرَضٍ يُصِيْبُهٗ

سورہ مومنون۔ جس نے اس کو خواب میں پڑھا اس کے دل میں رات میں زیادہ دیر تک عبادت میں کھڑے رہنے کی اور اللہ تعالیٰ کی طرف عاجزی کرنے کی محبت ہوگی اور ایک

ایسے مرض کا خوف ہے جو بڑا خطرناک ہے۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ۔ مَنْ تَلَاھَا یَکُوْنُ مِمَّنْ یَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھٰی عَنِ الْمُنْکَرِ وَیُحِبُّ فِی اللّٰہِ وَیُبْغِضُ فِی اللّٰہِ وَ یَلْحَقُہٗ مَرَضٌ فِیْ دُنْیَاہُ سورۂ نور۔ جس نے اس کی خواب میں تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ان لوگوں میں سے ہوگا جو امر بالمعروف ونہی عن المنکر کرتے ہوئے اور اللہ کے لئے کسی سے محبت کریگا اور اللہ ہی کے لئے بغض رکھے گا اور دنیا میں اس کو کوئی مرض لاحق ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْفُرْقَانِ۔ مَنْ تَلَاھَا یُحِبُّ الْحَقَّ وَیَکْرَہُ الْبَاطِلَ سورۂ فرقان۔ جس نے خواب میں اس کی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ حق کو پسند کریگا اور باطل اس کو ناگوار ہوگا۔

سُوْرَۃُ الشُّعَرَاءِ۔ مَنْ تَلَاھَا نَالَہٗ عُسْرٌ فِیْ رِزْقِہٖ وَلَا یَنَالُ شَیْئًا اِلَّا بِالنَّکَدِ وَیَکُوْنُ مُحِبًّا لِلسَّفَرِ قَلِیْلَ الْحَظِّ سورۂ شعراء۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکو رزق حاصل کرنے میں دقت ہوگی اور کوئی چیز بغیر مصیبت کے نہ پائیگا اور سفر کو دوست رکھے گا اور فائدہ کم اٹھائے گا۔

سُوْرَۃُ النَّمْلِ۔ مَنْ تَلَاھَا یُحِبُّ الْحَقَّ وَیَکْرَہُ الْبَاطِلَ وَیَکُوْنُ سَیِّدَ قَوْمِہٖ وَیَنَالُ سِیَادَۃً وَّعِلْمًا سورۂ نمل۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ حق کو پسند کریگا اور باطل کو برا سمجھے گا اور اپنی قوم کا سردار ہوگا اور علم اور سرداری پائے گا۔

سُوْرَۃُ الْقَصَصِ۔ مَنْ تَلَاھَا یَبْتَلِیْہِ اللّٰہُ بِشَیْءٍ مِّنَ الْاَرْضِ فِیْ بَرِیَّۃٍ اَوْ مَدِیْنَۃٍ اَوْ دَارٍ اَوْ فِی الْقِبْلَۃِ الَّتِیْ یُصَلِّیْ فِیْھَا سورۂ قصص۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اسکی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو کسی زمین کے ذریعہ مصیبت میں مبتلا کریگا خواہ وہ جنگل میں ہو یا شہر میں یا گھر میں یا اس قبلہ (یعنی مسجد) میں جس میں وہ نماز پڑھتا ہے۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ ۔ مَنْ تَلَاهَا فِيْ نَوْمِهٖ يُبَشَّرُ بِاَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَنْ يَّبْتَلِيَهٗ بِوَحْدَةٍ اَبَدًا
سورہ عنکبوت جس نے اسکو خواب میں پڑھا اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکو اللہ تعالیٰ بشارت دے رہا ہے کہ اسکو تنہائی کی مصیبت میں مبتلا نہ کریگا۔

سُوْرَةُ الرُّوْمِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ فِيْ قَلْبِهٖ النِّفَاقُ وَاِنْ كَانَ تَالِيْهَا مَلِكًا يَكُوْنُ عَالِمًا وَاِنْ كَانَ قَاضِيًا اَوْ تَاجِرًا اِسْتَفَادَ فَائِدَةً كَثِيْرَةً
سورہ روم جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے دل میں نفاق ہے اور یہ خواب دیکھنے والا اگر بادشاہ ہے تو عالم ہو جائیگا اور اگر قاضی یا تاجر ہے تو بہت سے فوائد حاصل کریگا۔

سُوْرَةُ لُقْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ ۔ مَنْ تَلَاهَا يُفَادُ كِتَابَةً وَحِكْمَةً
سورہ لقمان علیہ السلام ۔ جس نے خواب میں اس کی تلاوت کی اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ کتابت اور حکمت حاصل کریگا۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ قَوِيَّ التَّوْحِيْدِ سَالِمَ الْيَقِيْنِ
سورہ سجدہ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ عقیدۂ توحید میں قوی ہوگا اور یقین درست ہوگا۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ حَامِدًا لِاَهْلِهٖ وَيَكُوْنُ طَوِيْلَ الْعُمُرِ كَثِيْرَ الْمَكْرِ عَلَى الصَّدِيْقِ
سورہ احزاب ۔ جس نے خواب میں اس کی تلاوت کی اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے خاندان کی تعریف کرنیوالا ہوگا اسکی عمر زیادہ ہوگی اور دوستوں کے ساتھ مکر زیادہ کریگا۔

سُوْرَةُ سَبَاٍ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ شُجَاعَ النَّفْسِ مُحِبًّا لِحَمْلِ السِّلَاحِ
سورہ سبا ۔ جس نے خواب میں اس کی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ بڑا بہادر ہوگا ہتھیار اُٹھانے سے محبت ہوگی۔

سُوْرَةُ فَاطِرٍ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَرَى اللّٰهَ
سورہ فاطر ۔ جس نے خواب میں اس کی

عَزَّ وَجَلَّ وَيَكُوْنُ وَلِيًّا مِّنْ اَوْلِيَائِهٖ تلاوت کی اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ عزوجل کو
تَعَالٰی دیکھے گا اور اللہ تعالیٰ کے اولیاء میں سے ایک ولی ہوگا

سُوْرَةُ يٰسٓ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ تَلَاهَا سورۂ یٰسٓ علیہ السلام جس نے اسکو خواب میں
يَكُوْنُ دِيْنُهٗ قَوِيْمًا پڑھا اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا دین ٹھیک رہیگا۔

سُوْرَةُ الصَّافَّاتِ - مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ سورہ صافات جس نے خواب میں اس کی
مَعِيْشَةً مِّنْ حَلَالٍ وَّوَلَدَيْنِ ذَكَرَيْنِ تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کو حلال
ذریعہ سے رزق ملے گا اور اس کو دو لڑکے پیدا ہونگے۔

سُوْرَةُ صٓ - يَكُوْنُ تَالِيْهَا ذَا غَيْرَةٍ سورہ صٓ جس نے خوابمیں اسکی تلاوت کی تو
مُحِبًّا لِّلنِّسَاءِ وَمُسَايَرَتِهِنَّ اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ بڑا غیرت والا ہوگا عورتوں
سے اسکو محبت زیادہ ہوگی اور اُن کے ساتھ چلنے کو پسند کریگا۔

سُوْرَةُ الزُّمَرِ - مَنْ تَلَاهَا يَعِيْشُ حَتّٰى سورہ زمر جس نے خوابمیں یہ دیکھا کہ وہ اس
يَرٰى وَلَدَ وَلَدِهٖ وَرُبَّمَا يُسَافِرُ وَلَا سورہ کی تلاوت کر رہا ہے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ
يَرْجِعُ اِلٰى وَطَنِهٖ اسکی عمر اسقدر طویل ہوگی کہ وہ اپنے پوتے کو دیکھیگا
اور یہ تعبیر بھی ہوسکتی ہے کہ وہ ایسا سفر کریگا کہ اپنے وطن کو نہ لوٹے گا۔

سُوْرَةُ غَافِرٍ - يَكُوْنُ تَالِيْهَا سَالِمَ الْيَقِيْنِ سورہ غافر (المومن) جس نے خوابمیں اس سورہ
کی تلاوت کی اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکے پڑھنے والے کا یقین صحیح وسلامت ہوگا۔

سُوْرَةُ فُصِّلَتْ - يَكُوْنُ تَالِيْهَا سَبَبًا سورہ فصلت (حٰم سجدہ) جو شخص اسکو خواب
لِّهِدَايَةِ قَوْمٍ يَاْتُوْنَ لِلشَّرِيْعَةِ بِاِذْنِ میں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے والا
اللّٰهِ تَعَالٰی ایک ایسی قوم کی ہدایت کا ذریعہ بنے گا جو بحکم
الٰہی شریعت کے احکام پر عمل کریں گے۔

سُوْرَةُ شُوْرٰى - يَسْتَفِيْدُ تَالِيْهَا عِلْمًا سورہ شوریٰ جو شخص اسکو خواب میں پڑھے

وَعَمَلاً — تو اسکا پڑھنے والا علم وعمل سے فائدہ اُٹھائیگا۔

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ - مَنْ تَلَاهَا رَبْمَا تَعَسَّرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَضَاقَ بِهِ حَالُهُ وَحَظُّهُ فِي آخِرِ عُمْرِهِ — سورہ زخرف۔ جوشخص خواب میں اسکی تلاوت کرے اسکی تعبیر یہ ہے کہ ممکن ہو کہ اسکے رزق میں سختی پیش آئے اور آخری عمر میں اسکا حال تنگ ہو اور اسکے حظِ دنیوی میں کمی آجائے۔

سُوْرَةُ الدُّخَانِ - مَنْ تَلَاهَا يَأْمَنُ مِنْ صَوْلَةِ الْجَبَابِرَةِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَضَعْفِ الْيَقِيْنِ — سورہ دخان۔ جوشخص خواب میں اسکی تلاوت کرے اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ ظالموں کے ظلم اور عذاب قبر وعذاب جہنم اور ضعف یقین سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ - تَالِيهَا يَكُوْنُ مِنَ الزُّهَادِ — سورہ جاثیہ۔ جوشخص اسکو خواب میں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ زاہدوں میں سے ہوگا۔

سُوْرَةُ الْأَحْقَافِ - مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ عَاقًّا لِوَالِدَيْهِ وَيَنَالُ فِي آخِرِ عُمْرِهِ تَوْبَةً حَسَنَةً — سورہ احقاف۔ جوشخص اس کی خواب میں تلاوت کرے اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اپنے والدین کا نافرمان ہوگا لیکن آخری عمر میں اس کو اچھی توبہ نصیب ہوگی۔

سُوْرَةُ الْقِتَالِ - يَأْتِي تَالِيهَا مَلَكٌ فِي أَحْسَنِ صُوْرَةٍ — سورہ قتال (محمد) جوشخص اس کو خواب میں پڑھے اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس کے پاس فرشتہ اچھی صورت میں آئے گا۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ - تَالِيهَا يُحِبُّهُ اللهُ تَعَالٰى — سورہ فتح۔ جوشخص اس کو خواب میں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسکو محبوب رکھے گا۔

سُوْرَةُ الْحُجُرَاتِ - مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ — سورہ حجرات۔ جوشخص خواب میں اسکی تلاوت

مُؤَلِّفًا بَيْنَ قُلُوْبِ عِبَادِ اللّٰهِ

کرے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے والا اللہ کے بندوں کے دلوں میں صلح و آشتی پیدا کریگا۔

سُوْرَةُ قٓ - مَنْ تَلَاهَا يَكُوْنُ فِيْهِ عِلْمٌ وَّيَحْتَاجُ اَهْلُ مَدِيْنَتِهٖ اِلَيْهِ وَيَكُوْنُ فِيْ اٰخِرِ عُمُرِهٖ اَحْسَنَ مِنْ اَوَّلِهٖ وَ يَكُوْنُ قَوِيًّا

سورہ ق ۔ جو شخص خواب میں اسکی تلاوت کرے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا علم اچھا ہوگا اور اسکے شہر والے اسکے محتاج رہیں گے اور اسکی عمر کا آخری حصہ اوّل سے بہتر رہیگا اور نہایت قوی ہوگا۔

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ - مَنْ تَلَاهَا يَنَالُ مِنْ نَبَاتِ الْاَرْضِ مَا يَشَاءُ وَقَدْ يَمِيْلُ مَعَ كُلِّ مَذْهَبٍ

سورہ ذاریات ۔ جو شخص اس کو خواب میں پڑھے تو اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکا پڑھنے والا زمین کی نباتات میں سے جسقدر چاہے حاصل کریگا اور ہر مذہب کی طرف وہ مایل رہے گا۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ - تَالِيْهَا دِيْنُهٗ يَرْضٰى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

سورہ طور ۔ جو شخص اس کو خواب میں پڑھے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اسکے پڑھنے کے سبب سے اللہ عز وجل راضی رہے گا۔

سُوْرَةُ النَّجْمِ - مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ اَوْلَادًا وَّيَمُوْتُوْنَ فِيْ مَرْضَاةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَكُوْنُ ذَا عِلْمٍ وَّوَرَعٍ

سورہ نجم ۔ جو شخص خواب میں اس کی تلاوت کرے اس کی اولاد بہت ہوگی اور وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی میں مریں گے اور وہ شخص صاحبِ علم و تقویٰ ہوگا

سُوْرَةُ الْقَمَرِ - مَنْ تَلَاهَا يَنَالُهٗ سِحْرٌ وَّيَنْجُوْ مِنْهُ وَلَا يَضُرُّهٗ بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

سورہ قمر ۔ جو شخص خواب میں اس کی تلاوت کرے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اس پر جادو کیا جاویگا اور وہ اس سے نجات پائیگا اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے اسکو کوئی نقصان نہ پہنچائیگا۔

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ - تَالِيْهَا يَنَالُ فِى الدُّنْيَا نِعْمَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ رَحْمَةً سورہ رحمٰن جس شخص نے خواب میں دیکھا کہ وہ یہ سورہ پڑھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا میں نعمت اور آخرت میں رحمت پائے گا۔

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَةِ - تَالِيْهَا يَكُوْنُ سَابِقًا اِلَى الْخَيْرَاتِ وَالطَّاعَاتِ سورہ واقعہ جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ یہ سورہ پڑھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ نیکیوں اور طاعتوں کی طرف سبقت کرنے والا ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْحَدِيْدِ - تَالِيْهَا يَكُوْنُ مَحْمُوْدُ الْاَثَرِ صَحِيْحَ الدِّيْنَ سورہ حدید جس نے خواب میں یہ دیکھا کہ وہ یہ سورہ پڑھ رہا ہے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ اچھے اثر کا ہوگا اور دین میں صحیح ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَةِ - تَالِيْهَا يَكُوْنُ مُجَادِلًا لِاَهْلِ الْبَاطِلِ قَاهِرًا لَهُمْ سورہ مجادلہ جس نے خواب میں دیکھا کہ وہ اس سورہ کی تلاوت کر رہا ہے اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اہل باطل سے جھگڑنے والا اور ان کو دبانے والا ہوگا۔

سُوْرَۃُ الْحَشْرِ - يَحْشُرُ اللّٰهُ تَالِيْهَا وَهُوَ رَاضٍ عَنْهُ وَيُهْلِكُ اَعْدَاءَهُ سورہ حشر جس نے خواب میں دیکھا کہ یہ سورہ پڑھ رہا ہے اسکی تعبیر یہ ہے کہ اُس کے پڑھنے والے کا حشر ایسی حالت میں ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہوگا اور اسکے دشمنوں کو ہلاک کریگا

سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَةِ - تَالِيْهَا تَنَالُهُ مِحْنَةٌ وَيُؤْجَرُ عَلَيْهَا سورہ ممتحنہ خواب میں اسکے پڑھنے والے کو مصیبت پہنچے گی اور اسکا ثواب اس کو ملے گا۔

سُوْرَۃُ الصَّفِّ - يَمُوْتُ تَالِيْهَا شَهِيْدًا سورہ صف۔ خواب میں اس کو پڑھنے والا شہید مرے گا۔

سُوْرَۃُ الْجُمُعَةِ - مَنْ تَلَاهَا يَجْمَعُ اللّٰهُ لَهُ خَيْرَيِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ سورہ جمعہ جس نے خواب میں اس سورہ کو پڑھا اس کیلئے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کی بھلائیاں جمع کردیگا

سُوْرَةُ الْمُنَافِقُوْنَ ۔ تَالِيْهَا يَكُوْنُ بَرِيْئًا سورہ منافقون ۔خواب میں اسکا پڑھنے والا
مِنَ النِّفَاقِ نفاق سے بری رہے گا۔
سُوْرَةُ التَّغَابُنِ ۔ مَنْ تَلَاهَا يَمُوْتُ سورہ تغابن جس نے خواب میں اُس کو پڑھا
عَلَى الْهِدَايَةِ وَالْاِيْمَانِ وہ ہدایت اور ایمان پر مریگا۔
سُوْرَةُ الطَّلَاقِ ۔ مَنْ تَلَاهَا تَدُلُّ رُؤْيَاهُ سورہ طلاق ۔جوشخص خواب میں اسکو پڑھے
عَلٰى تَنَازُعٍ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ زَوْجَتِهٖ يُؤَدِّيْ اس کی تعبیر یہ ہے کہ اسکے اور اسکی بیوی کے
اِلَى الْفِرَاقِ اِلَّا اَنَّهٗ يُؤَدِّيْ صَدَاقَهَا درمیان اسقدر جھگڑا ہوجائیگا کہ نوبت جُدائی
تک پہنچ جائے گی مگر مرد مہر ادا کریگا۔
سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ ۔ مَنْ تَلَاهَا عُصِمَ سورہ تحریم ۔خواب میں اسکا پڑھنے والا محرمات
مِنْ اِرْتِكَابِ الْمَحَارِمِ کے ارتکاب سے محفوظ رہے گا۔
سُوْرَةُ الْمُلْكِ ۔ مَنْ تَلَاهَا اَعْطَاهُ سورہ ملک ۔اسکو جو خوابمیں پڑھیگا اللہ تعالیٰ
اللّٰهُ خَيْرَيِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَتَكْثُرُ اسکو دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا فرمائیگا۔اور
اَمْلَاكُهٗ وَخَيْرَاتُهٗ اسکی املاک وخیرات زیادہ ہوگی۔
سُوْرَةُ نٓ ۔ مَنْ تَلَاهَا رُزِقَ الْعِنَايَةَ سورہ ن ۔جو اسکو خوابمیں پڑھیگا اللہ تعالیٰ اسکو
وَالْفَوْزَ وَالْقَضَاءَ عنایت اور کامیابی اور قضارت حاصل ہوگی۔
سُوْرَةُ الْحَاقَّةِ ۔ تَالِيْهَا يُخْشٰى عَلَيْهِ سورہ حاقہ ۔جوشخص اسکو خوابمیں پڑھے اس کو
مِنَ الضَّرْبِ وَالْقَطْعِ وَيَكُوْنُ عَلَى الْحَقِّ مارکاٹ کا خوف ہوگا اور وہ حق پر رہے گا۔
سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ ۔ مَنْ تَلَاهَا كَانَ اٰمِنًا سورہ معارج ۔اس کو خواب میں پڑھنے والا
مُؤَيَّدًا مَّنْصُوْرًا امن سے اور تائید کیساتھ فتحمند رہے گا۔
سُوْرَةُ نُوْحٍ ۔ مَنْ تَلَاهَا كَانَ مِنَ سورہ نوح ۔اسکو خواب میں پڑھنے والا ۔ امر
الْاٰمِرِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهِيْنَ عَنِ بالمعروف اور نہی عن المنکر کرنے والوں میں سے

اَلْمُنْکَرِ وَ یَکُوْنُ مَنْصُوْرًا عَلَی الْاَعْدَاءِ ہوگا اور دشمنوں پر مظفر و منصور رہے گا۔

سُوْرَۃُ الْجِنِّ ۔ تَالِیْہَا یَکُوْنُ مَحْفُوْظًا مِّنْھُمْ سورۂ جن ۔ اس کو خواب میں پڑھنے والا جنات سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ عَلَیْہِ السَّلَامُ ۔ مَنْ تَلَاھَا حَسُنَتْ سِیْرَتُہٗ وَکَانَ صَبُوْرًا سورۂ مزمل علیہ السلام ۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اسکی سیرت اچھی ہوگی اور وہ صابر رہے گا۔

سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔ مَنْ تَلَاھَا یَکُوْنُ فِیْ ضِیْقٍ مِّنْ رِزْقِہٖ وَ یُنَفِّسُ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سورۂ مدثر صلی اللہ علیہ وسلم ۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا وہ رزق کی تنگی میں رہے گا اور اللہ تعالیٰ اس سے اس تنگی کو دور فرما دیگا۔

سُوْرَۃُ الْقِیَامَۃِ ۔ مَنْ تَلَاھَا فَاِنَّہٗ یَتَجَنَّبُ الْحَلْفَ فَلَا یَحْلِفُ اَبَدًا سورۂ قیامت ۔ اس کو خواب میں پڑھنے والا قسم سے ہمیشہ بچتا رہیگا اور کبھی قسم نہ کھائیگا۔

سُوْرَۃُ الْاِنْسَانِ ۔ مَنْ تَلَاھَا وُفِّقَ لِلسَّخَاءِ وَرُزِقَ الشُّکْرَ سورۂ انسان یا دہر ۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اس کو سخاوت کی توفیق عطا ہوگی اور شکر کرنے کی نعمت اس کو ملے گی۔

سُوْرَۃُ الْمُرْسَلَاتِ ۔ مَنْ تَلَاھَا وَسَّعَ اللّٰہُ عَلَیْہِ رِزْقَہٗ وَ اَخْرَسَ اَعْدَاءَہٗ سورۂ مرسلات ۔ اس کو خواب میں پڑھنے والے کے رزق میں اللہ تعالیٰ وسعت عطا فرمائیگا اور اس کے دشمنوں کو گونگا بنا دیگا۔

سُوْرَۃُ النَّبَاِ ۔ مَنْ تَلَاھَا نُزِعَتِ الْھُمُوْمُ وَالْاَحْزَانُ کُلُّھَا مِنْ قَلْبِہٖ وَعَظُمَ شَاْنُہٗ وَارْتَفَعَ ذِکْرُہٗ بِالْجَمِیْلِ سورۂ نبا ۔ اسکو خواب میں پڑھنے والے کے دل سے جملہ رنج و غم نکل جائینگے اور اس کی شان بڑھ جائیگی اور اسکا ذکر جمیل بلند ہوگا۔

سُوْرَۃُ النّٰزِعٰتِ ۔ مَنْ تَلَاھَا نُزِعَتِ الْھُمُوْمُ وَالْاَحْزَانُ اَیْضًا مِنْ قَلْبِہٖ ۔ سورۂ نازعات ۔ اس سورہ کو خواب میں پڑھنے والے کے دل سے بھی جملہ رنج و غم نکل جائیں گے

سُوْرَةُ عَبَسَ ۔ مَنْ تَلَاهَا اَكْثَرَ الصَّدَقَةَ وَاَخْرَجَ الزَّكٰوةَ سورۂ عبس ۔ اسکو خواب میں پڑھنے والا صدقات زیادہ دیگا اور زکوٰۃ نکالے گا۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ ۔ مَنْ تَلَاهَا كَثُرَتْ اَسْفَارُهٗ فِیْ نَاحِيَةِ الْمَشْرِقِ وَرَبِحَ السَّفَرَ سورۂ تکویر ۔ اس کو خواب میں پڑھنے والے کے سفر مشرق کی جانب زیادہ ہونگے اور سفر کامیاب رہے گا۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ ۔ مَنْ تَلَاهَا قَرَّبَهُ السَّلَاطِيْنُ وَاَكْرَمُوْهُ سورۂ انفطار ۔ اس کو خواب میں پڑھنے والے کو سلاطین کا قرب حاصل ہوگا اور وہ اسکی عزت کرینگے

سُوْرَةُ التَّطْفِيْفِ ۔ مَنْ تَلَاهَا رُزِقَ الْوَفَاءَ وَالْعَدْلَ سورۂ تطفیف ۔ اس کو خواب میں پڑھنے والے کو وفا، و عدل نصیب ہوگا۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ ۔ مَنْ تَلَاهَا كَثُرَتْ اَوْلَادُهٗ وَنَسْلُهٗ سورۂ انشقاق ۔ اس کو خواب میں پڑھنے والے کی اولاد و نسل زیادہ ہوگی۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ ۔ مَنْ تَلَاهَا نَجَّاهُ اللّٰهُ مِنَ الْهُمُوْمِ وَاَكْرَمَهُ اللّٰهُ بِاَنْوَاعِ الْعُلُوْمِ سورۂ بروج ۔ اس کو خواب میں پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ فکروں سے نجات دیگا اور ہر قسم کے علوم سے نوازیگا۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ ۔ مَنْ تَلَاهَا اَلْهَمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی كَثْرَةَ الذِّكْرِ وَالتَّسْبِيْحِ سورۂ طارق ۔ اس کو جو شخص خواب میں پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ذکر و تسبیح کی کثرت الہام فرمائے گا۔

سُوْرَةُ الْاَعْلٰی ۔ مَنْ تَلَاهَا تَيَسَّرَتْ لَهٗ اُمُوْرُهٗ سورۂ اعلیٰ ۔ جو شخص اس کو خواب میں پڑھے اُس کے لئے اسکے کام آسان ہونگے۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ ۔ مَنْ تَلَاهَا ارْتَفَعَ قَدْرُهٗ وَانْتَشَرَ عِلْمُهٗ سورۂ غاشیہ ۔ جو اس کو خواب میں پڑھے اسکا مرتبہ بلند ہوگا اور اسکا علم پھیلے گا۔

سُوْرَۃُ الْفَجْرِ - مَنْ تَلَاھَا کُسِیَ ثَوْبَ سورۃ فجر - جو اس کو خواب میں پڑھے اُس کو
الْھَیْبَۃِ وَالْبَھَاءِ ہیبت و رونق کا لباس ملے گا۔

سُوْرَۃُ الْبَلَدِ - مَنْ تَلَاھَا وُفِّقَ لِاِطْعَامِ سورۃ بلد - جو اس کو خواب میں پڑھے اس کو
الطَّعَامِ وَالْاِکْرَامِ لِلْاَیْتَامِ وَرَحْمِ الضُّعَفَاءِ کھانا کھلانے اور یتیموں کی خاطرداری کرنے کی
توفیق ملے گی اور ضعیفوں پر رحم کرنے کا خیال ہوگا۔

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ - مَنْ تَلَاھَا رَزَقَہُ اللّٰہُ سورۃ شمس - جس نے اس کو خواب میں پڑھا
الْفَھْمَ الذَّکِیَّ وَالْفِطْنَۃَ فِیْ جَمِیْعِ الْاَشْیَاءِ اللہ تعالیٰ اس کو عمدہ سمجھ اور زیرکی تمام اُمور میں
عطا فرمائے گا۔

سُوْرَۃُ اللَّیْلِ - مَنْ تَلَاھَا رُزِقَ الْحِفْظَ مِنْ سورۃ لیل - جس نے اسکو خوابمیں پڑھا اُس کی
ھَتْکِ السِّتْرِ عزت کا پردہ چاک ہونے سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَۃُ الضُّحٰی - مَنْ تَلَاھَا فَاِنَّہٗ یُکْرِمُ سورۃ ضحیٰ - جو شخص اس کو خواب میں پڑھے
الْاَیْتَامَ وَالْمَسَاکِیْنَ وہ یتیموں اور مساکین کی عزت کریگا۔

سُوْرَۃُ الْاِنْشِرَاحِ - مَنْ تَلَاھَا شَرَحَ سورۃ انشراح - جو شخص اس کو خوابمیں پڑھیگا
اللّٰہُ صَدْرَہٗ لِلْاِسْلَامِ وَیَسَّرَ لَہٗ اُمُوْرَہٗ اللہ تعالیٰ اس کے سینے کو احکام اسلام کے
وَکَشَفَ عَنْہُ ھُمُوْمَہٗ وَغُمُوْمَہٗ سمجھنے کے لئے منشرح فرمادیگا اور اسکے سب
معاملات آسان ہوجائیں گے۔

سُوْرَۃُ التِّیْنِ - مَنْ تَلَاھَا عَجَّلَ اللّٰہُ سورۃ تین - جو اس کو خواب میں پڑھے گا،
قَضَاءَ حَوَائِجِہٖ وَسَھَّلَ رِزْقَہٗ اللہ تعالیٰ اس کی حاجتوں کو جلد پورا فرمائیگا
اور اس کے رزق میں آسانی فرمادیگا۔

سُوْرَۃُ الْعَلَقِ - مَنْ تَلَاھَا طَالَ عُمْرُہٗ سورۃ علق - جس نے اس کو خواب میں پڑھا
وَعَلَا قَدْرُہٗ اسکی عمر طویل ہوگی اور اسکا مرتبہ بلند ہوگا۔

سُورَۃُ القَدرِ۔ مَن تَلَاھَا دَلَّ عَلَے الخَیرِ وَحُسنِ الحَالِ سورہ قدر۔ جوشخص اسکو خواب میں پڑھے وہ بھلائی پائیگا اور اسکا حال اچھا رہے گا۔

سُورَۃُ البَیِّنَۃِ۔ مَن تَلَاھَا ھَدَی اللہُ عَلٰی یَدَیہِ قَومًا صَالِحِینَ سورہ بینہ۔ جو اسکو خواب میں پڑھے اُسکے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ ایک نیک قوم کو ہدایت دیگا۔

سُورَۃُ الزَّلزَلَۃِ۔ مَن تَلَاھَا زَلزَلَ اللہُ بِہٖ اَقدَامَ الکَافِرِینَ سورہ زلزال۔ جس نے اسکو خواب میں پڑھا اللہ تعالیٰ اسکے ذریعہ کافروں کے قدم ہلا دیگا۔

سُورَۃُ العَادِیَاتِ۔ مَن تَلَاھَا رَزَقَہُ اللہُ مِنَ الخُیُولِ الجِیَادِ مَا یَنتَفِعُ بِہٖ سورہ عادیات۔ جوشخص اس کو خوابمیں پڑھیگا اللہ تعالیٰ اس کو اچھے گھوڑے عطا فرمائیگا جس سے وہ فائدہ اُٹھائے گا۔

سُورَۃُ القَارِعَۃِ۔ مَن تَلَاھَا اَکرَمَہُ اللہُ بِالعِبَادَۃِ وَالتَّقوٰی سورہ قارعہ۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی اسکو اللہ تعالیٰ عبادت وتقویٰ کی عزت کریگا

سُورَۃُ المَقَابِرِ۔ مَن تَلَاھَا کَانَ تَارِکًا لِجَمعِ المَالِ وَزَاھِدًا فِیہِ سورہ مقابر (تکاثر) جوشخص خوابمیں اسکی تلاوت کریگا وہ مال کو جمع کرنا چھوڑ دیگا اور زاہد ہوجائیگا

سُورَۃُ العَصرِ۔ مَن تَلَاھَا وُفِّقَ لِلصَّبرِ وَاُعِینَ عَلَی الحَقِّ سورہ عصر۔ جوشخص خواب میں اسکی تلاوت کرے اسکو صبر کی توفیق ہوگی اور حق پر اسکی اعانت ہوگی

سُورَۃُ الھُمَزَۃِ۔ مَن تَلَاھَا جَمَعَ مَالًا ثُمَّ یُنفِقُہُ فِی اَعمَالِ البِرِّ سورہ ہمزہ۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی وہ مال کو جمع کرے گا اور نیک کاموں میں خرچ کریگا۔

سُورَۃُ الفِیلِ۔ مَن تَلَاھَا یَنتَصِرُ عَلَی الاَعدَاءِ وَیَجرِی عَلٰی یَدَیہِ فُتُوحُ الاِسلَامِ سورہ فیل۔ جوشخص خوابمیں اسکی تلاوت کریگا اسکے دشمنوں پر اسکی مدد ہوگی اور اسکے ہاتھ پر اسلامی فتوحات بہت ہوں گی۔

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ - مَنْ تَلَاهَا يُطْعِمُ الطَّعَامَ سورہ قریش جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی
لِلْمَسَاكِيْنِ وَيُؤَلِّفُ اللّٰهُ قُلُوْبَ وہ مساکین کو کھانا کھلائیگا اور اللہ تعالیٰ اُس کے
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى يَدِهٖ ہاتھ پر مسلمانوں کے دلوں کو آپس میں ملا دیگا۔
سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ - مَنْ تَلَاهَا ظَفِرَ سورہ ماعون - جو شخص خواب میں اسکی تلاوت کریگا
بِمَنْ خَالَفَهٗ وَعَادَاهُ وہ اپنے مخالفین و اعدا پر کامیابی حاصل کریگا۔
سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ - مَنْ تَلَاهَا كَثُرَ خَيْرُهٗ سورہ کوثر - جو شخص اسکو خواب میں پڑھیگا دارین
فِي الدَّارَيْنِ میں اسکا خیر بہت ہوگا۔
سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ - مَنْ تَلَاهَا وُفِّقَ سورہ کافرون - جو شخص خواب میں اسکی تلاوت
لِمُجَاهَدَةِ الْكَافِرِيْنَ کریگا اُس کو کافروں سے جہاد کی توفیق ہوگی۔
سُوْرَةُ النَّصْرِ - مَنْ تَلَاهَا نَصَرَهُ اللّٰهُ سورہ نصر - جو شخص خواب میں اسکی تلاوت کرے گا
عَلٰى اَعْدَائِهٖ وَهِيَ سُوْرَةٌ تَدُلُّ عَلٰى اللہ تعالیٰ اسکو اسکے دشمنوں پر مدد دیگا و نیز اس
وَفَاةِ صَاحِبِهَا فَاِنَّهَا سُوْرَةٌ اخْتُصَّ بِهَا سورہ کے پڑھنے والے کے جلد وفات کی دلیل ہے
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ کیونکہ یہ سورہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے
رَجُلٌ لِابْنِ سِيْرِيْنَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مخصوص ہوئی تھی (یعنی اسکے نزول کے بعد ہی آپکی
رَاَيْتُ كَاَنِّيْ اَقْرَأُ سُوْرَةَ النَّصْرِ فَقَالَ لَهٗ عَلَيْكَ وفات ہوئی تھی ۱۲ مترجم) اور ایک شخص نے ابن سیرین
بِالْوَصِيَّةِ فَقَدْ دَنَا اَجَلُكَ قَالَ لَهٗ فَلِمَ رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ میں نے خواب دیکھا ہے
ذٰلِكَ قَالَ لِاَنَّهَا اٰخِرُ سُوْرَةٍ نَزَلَتْ عَلَى گویا میں سورہ نصر پڑھ رہا ہوں تو امام نے اس سے فرمایا
النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ السَّمَاءِ کہ تجھ کو وصیت کرنی چاہیے کہ تیری موت قریب آگئی
اسنے عرض کیا کیوں تو اپنے فرمایا اسلئے کہ یہ آخری سورہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر آسمان سے نازل ہوئی ہے
سُوْرَةُ الْمَسَدِ - مَنْ تَلَاهَا يَنَالُ مُنَاهُ وَ سورہ مسد (لہب) - جو شخص اس کو خواب میں
يَعْظُمُ ذِكْرُهٗ وَيَقْوٰى تَوْحِيْدُهٗ وَيَقِلُّ پڑھے وہ اپنا مقصود پائیگا اور اسکا ذکر بلند

عِيَالُهٗ وَيَطِيبُ عَيْشُهٗ — اور اس کی توحید قوی ہوگی اور اُس کے عیال کم ہوں گے اور اس کی زندگی خوب گزرے گی۔

سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ۔ مَنْ تَلَاهَا يُرْزَقُ التَّوْبَةَ وَلَا يَعِيشُ لَهٗ وَلَدٌ لِقَوْلِهٖ تَعَالٰى لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ — سورہ اخلاص۔ جو شخص اسکو خواب میں پڑھے اسکو توبہ کی توفیق ہوگی اور اسکا کوئی بچہ زندہ نہ رہیگا کیونکہ اس سورہ میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے نہ اس نے کسی کو جنا نہ وہ کسی سے جنا گیا نہ اسکا کوئی ہمسر ہے

وَقَالَ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ الْمُفَسِّرِيْنَ مَنْ تَلَا سُوْرَةَ الْإِخْلَاصِ فِيْ مَنَامِهٖ دَلَّ عَلٰى اَنَّهٗ يُوَحِّدُ اللّٰهَ تَعَالٰى وَيُرْزَقُ الرَّائِيْ وَلَدًا لَا يَمُوْتُ حَتّٰى يَدْفِنَ اَهْلَهٗ كُلَّهُمْ وَلَا يَمُوْتُ اِلَّا وَهُوَ وَحِيْدٌ — اور بعض علماء مفسرین فرماتے ہیں کہ جسنے سورۂ اخلاص کی خواب میں تلاوت کی اسکی تعبیر یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا قائل ہے اور پڑھنے والے کے لڑکے کو اسوقت تک موت نہ آئیگی جبتک کہ وہ اپنے کل اہل خاندان کو دفن نہ کرے اور وہ اکیلا مرے گا۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ۔ مَنْ تَلَاهَا وُقِيَ السُّوْءَ — سورہ فلق۔ جس نے اس سورہ کو خواب میں پڑھا وہ برائیوں سے محفوظ رہے گا۔

سُوْرَةُ النَّاسِ۔ مَنْ تَلَاهَا عُصِمَ مِنَ الْبَلَايَا وَاُعِيْذَ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ — سورہ ناس۔ جس نے خواب میں اسکی تلاوت کی وہ بلیات سے محفوظ رہے گا اور شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں رہے گا۔

وَهٰذَا اٰخِرُ مَا تَيَسَّرَ اللّٰهُ مِنْ جَمْعِ الْمَنْقُوْلِ مِنَ الرِّوَايَاتِ الصَّحِيْحَةِ عَنْ سَيِّدِي الْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ وَغَيْرِهٖ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ، — اور اب وہ تمام باتیں آخری ہوگئیں جو حضرت امام محمد بن سیرین وغیرہ رحمہم اللہ سے صحیح روایات کے ذریعہ منقول ملی ہیں۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

تمّت

ختم نبوت ﷺ زندہ باد　　　　　　　　　　عظمت صحابہ زندہ باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈ من **اردو بکس** آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

1۔ گروپ میں یا گروپ ایڈ من سے کوئی بھی بات / درخواست / فرمائش کرتے وقت **السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ** کو فروغ دیں۔

2۔ ایڈ منز یا دیگر ممبرز جو بھی اچھی پوسٹ کریں اس پر کمنٹس / شکرز / رائے لازمی کریں تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو اور دیگر ممبران کو بھی اس کتاب / پوسٹ کی اہمیت کا اندازہ ہو۔

3۔ گروپ ایڈ منز سے پرسنل سوالات مت کیجئے۔ صرف کتب کے متعلق دریافت کریں یا درخواست کریں۔

4۔ ایڈ منز اور ممبرز سے اخلاق سے پیش آئیں۔ اگر ہم ادبی گروپ میں موجود ہیں لیکن ہماری اخلاقیات معیاری نہیں تو ہمیں ادبی گروپ کا ممبر کہلانے کا بھی کوئی حق نہیں۔

5 گروپ میں یا ایڈ من کے انباکس میں وائس میسج، ویڈیوز بھیجنے کی حرکت مت کریں ورنہ بلاک کر دیئے جائیں گے۔

6۔ سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریموو کر دیا جائے گا۔

7۔ تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے فری آف کاسٹ وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔

7۔ ہمارا گروپ جوائن کرنے کے لئے درج ذیل لنکس پر کلک کریں اور وٹس ایپ سلیکٹ کر کے جوائن کر لیں۔

1. https://chat.whatsapp.com/EFrs3uGTgEm2319kK0wfu2
2. https://chat.whatsapp.com/Koqfq0iOsCm0F88xfiaLQ1
3. https://chat.whatsapp.com/IEl5cejf7Xc0b1HjApSyxI

گروپ فل ہونے کی صورت میں ایڈ من سے وٹس ایپ پر میسج کریں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔

0343-7008883　　　　0333-8033313

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو